وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ

مضامینِ قرآن

تحقیق وتدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

جلد دوم

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر
جامعہ کراچی

کتاب کا نام : جامع اشاریہ مضامینِ قرآن
جلد : دوم
تحقیق وتدوین : ڈاکٹر اطہر محمد اشرف
معاون : مسز تسنیم شاہد
نگراں : مفتی محمد بدر عالم صدیقی
استاد و مفتی دار العلوم کورنگی، کراچی
کمپوزنگ : مولوی عمر فاروق انصاری، فاران پرویز
پروف ریڈنگ : عرفان احمد آفتاب، حاجی محمد رفیق،
محمد مبین، محمد نبی، ڈاکٹر شبیر حسین اور
ایم۔ شفقت بیگ
تعدادِ اشاعت : 1100
تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک 1434ھ
طابع : افروایشیا پرنٹرز ناظم آباد کراچی
ہدیہ : 3250 روپے (مکمل سیٹ)
ناشر : شیخ زاید اسلامک ریسرچ سنٹر
جامعہ کراچی
سول ڈسٹری بیوٹر : مکتبہ ھُدًی لِلنَّاس
B-268، ماریہ اپارٹمنٹ، بلاک 1،
مین ناگن چورنگی، نارتھ کراچی
فون نمبر: 0092-21-36907240
موبائل: 0092-333-3269772

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

باب (ب)

۱۲۲۔ باآبرو (دیکھئے: آبرو)
۱۲۳۔ باپ (دیکھئے: رشتے ناتے)
۱۲۴۔ باپ دادا اور بڑے بوڑھے ۶۹۳
۱۲۵۔ بادشاہت:
بادشاہ اور بادشاہی ۶۹۷ بادشاہت کی نشانی ۶۹۸
۱۲۶۔ بادل ۶۹۹
۱۲۷۔ بارش ۷۰۰
۱۲۸۔ باطل ۷۰۳
۱۲۹۔ باغات ۷۰۶
۱۳۰۔ باقی ۷۰۸
۱۳۱۔ بال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۱۳۲۔ بالاخانے ۷۰۹
۱۳۳۔ بانجھ ۷۰۹
۱۳۴۔ بت ۷۱۰
۱۳۵۔ بت پرستی ۷۱۱
۱۳۶۔ بٹیر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۱۳۷۔ بجلی اور بجلی کی کڑک ۷۱۴
۱۳۸۔ بچپن ۷۱۵
۱۳۹۔ بچہ دانی (رحم) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۱۴۰۔ بچھڑا ۷۱۶
۱۴۱۔ بچھونا (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۴۲۔	بچے/بچیاں (دیکھئے: بچپن، لڑکے، لڑکیاں)	
۱۴۳۔	بحث (دیکھئے: جھگڑا)	
۱۴۴۔	بخشش (دیکھئے: اللہ کی بخشش، توبہ، معاف)	
۱۴۵۔	بخل	۷۱۷
۱۴۶۔	بخل اور اسراف	۷۱۹
۱۴۷۔	بخیل (دیکھئے: بخل)	
۱۴۸۔	بدراہ (دیکھئے: گمراہ)	
۱۴۹۔	بدفعلی	۷۱۹
۱۵۰۔	بدکاری (دیکھئے: بدفعلی، بے حیائی، زنا)	
۱۵۱۔	بدگمانی (دیکھئے: گمان)	
۱۵۲۔	بدلہ	۷۲۰
۱۵۳۔	بدن (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۵۴۔	بدی (دیکھئے: برائی)	
۱۵۵۔	برابر	۷۳۳
۱۵۶۔	برا بھلا کہنا	۷۳۸
۱۵۷۔	برائی	۷۳۸
۱۵۸۔	برتن	۷۴۴
۱۵۹۔	برزخ	۷۴۴
۱۶۰۔	برکت	۷۴۵
۱۶۱۔	بُرے نام	۷۴۷
۱۶۲۔	بڑھاپا	۷۴۷
۱۶۳۔	بڑے بزرگ (دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے)	
۱۶۴۔	بستر	۷۴۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۶۵۔	بستی (دیکھیے: شہر)	
۱۶۶۔	بستیاں الٹی ہوئیں	۷۴۹
۱۶۷۔	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۷۵۰
۱۶۸۔	بشارت	۷۵۰
۱۶۹۔	بشر	۷۵۴
۱۷۰۔	بشیر ونذیر	۷۵۹
۱۷۱۔	بغض (دیکھیے: دشمن اور دشمنی)	
۱۷۲۔	بکری (دیکھیے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۷۳۔	بنانے والا (دیکھیے: تخلیق، مخلوق)	
۱۷۴۔	بندر	۷۶۱
۱۷۵۔	بندگی	۷۶۱
۱۷۶۔	بندہ (دیکھیے: اللہ کے بندے، انسان، بشر، لوگ)	
۱۷۷۔	بنی آدم	۷۶۲
۱۷۸۔	بنیاد (دیکھیے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۱۷۹۔	بنی اسرائیل (دیکھیے: قصہ بنی اسرائیل)	
۱۸۰۔	بُو (دیکھیے: خوشبو)	
۱۸۱۔	بوجھ	۷۶۳
۱۸۲۔	بھاری (دیکھیے: بوجھ)	
۱۸۳۔	بھانجی (دیکھیے: رشتے ناتے)	
۱۸۴۔	بہانے (دیکھیے: حیلے بہانے)	
۱۸۵۔	بھائی	۷۶۶
۱۸۶۔	بھائی بھائی	۷۷۱
۱۸۷۔	بہتان / تہمت	۷۷۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۸۸۔	بہترین امت	۷۷۲
۱۸۹۔	بھتیجی (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۱۹۰۔	بھروسہ (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)	
۱۹۱۔	بہرے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۹۲۔	بھس (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۱۹۳۔	بہشت (دیکھئے: جنت، جنت کے رہنے والے)	
۱۹۴۔	بہکانا اور بہکنا	۷۷۳
۱۹۵۔	بھلائی یا برائی	۷۷۵
۱۹۶۔	بہن	۷۸۰
۱۹۷۔	بہو (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۱۹۸۔	بھیجا (دماغ) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۹۹۔	بھیڑ (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۲۰۰۔	بھیڑیا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۲۰۱۔	بیت اللہ (دیکھئے: قبلہ، مسجد الحرام)	
۲۰۲۔	بیٹے/بیٹیاں (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۰۳۔	بے حیائی	۷۸۱
۲۰۴۔	بیری	۷۸۲
۲۰۵۔	بیڑیاں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۲۰۶۔	بیعت	۷۸۳
۲۰۷۔	بیل (دیکھئے: جانو، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۲۰۸۔	بیمار/بیماری (دیکھئے: مرض)	
۲۰۹۔	بیوہ:	
	بیوہ ۷۸۳ بیوہ کی عدت ۷۸۴	

نمبر شمار — عنوان — صفحہ نمبر

۲۱۰۔ بیویاں:
بیویاں (دیکھئے: رشتے ناتے، عورت، میاں بیوی) بیوی کو ماں کہنے کا کفارہ ۷۸۴ بیویوں کی ذمہ داری ۷۸۴
بیویوں میں برابری ۷۸۴
۲۱۱۔ بیہودگی ۷۸۴
۲۱۲۔ بے ہوشی ۷۸۵

باب (پ)

۲۱۳۔ پاک اور ناپاک ۷۸۶
۲۱۴۔ پاک دامن ۷۸۹
۲۱۵۔ پاک مٹی ۷۸۹
۲۱۶۔ پاک میدان ۷۸۹
۲۱۷۔ پاکیزہ ۷۸۹
۲۱۸۔ پاکیزہ شہر ۷۹۱
۲۱۹۔ پاکیزہ لڑکا ۷۹۱
۲۲۰۔ پالنے والا (دیکھئے: پروردگار)
۲۲۱۔ پانسے ۷۹۲
۲۲۲۔ پانی ۷۹۲
۲۲۳۔ پاؤں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۲۲۴۔ پتنگے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۲۲۵۔ پتھر:
پتھر ۷۹۵ پتھروں سے زیادہ سخت ۷۹۷
۲۲۶۔ پچھتاوا ۷۹۷
۲۲۷۔ پچھلی قومیں (دیکھئے: آثار قدیمہ، امت، قصے)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲۸۔	پچھلے لوگ (دیکھئے: لوگ اگلے اور پچھلے)	
۲۲۹۔	پردادا (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۳۰۔	پردہ	۷۹۸
۲۳۱۔	پردہ سے مستثنیٰ لوگ	
۲۳۲۔	پردے (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	۸۰۰
۲۳۳۔	پرستش (دیکھئے: عبادت)	
۲۳۴۔	پرسش (دیکھئے: سوال)	
۲۳۵۔	پرندے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۲۳۶۔	پروردگار (پالنے والا)	

پالنے والا ہے ۸۰۱ پروردگار ۸۰۲

پروردگار انصاف کرنے والا ہے (دیکھئے: انصاف، فیصلہ) پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (دیکھئے: اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

پروردگار برکت والا ہے (دیکھئے: برکت) پروردگار پر بھروسہ (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)

پروردگار پیدا کرنے والا ہے (دیکھئے: تخلیق) پروردگار جاننے والا ہے (دیکھئے: اللہ جانتا ہے)

پروردگار خبردار ہے (دیکھئے: اللہ خبردار ہے) پروردگار رازق ہے (دیکھئے: رزق)

پروردگار رحم کرنے والا ہے (دیکھئے: بڑا مہربان اور رحم والا ہے) پروردگار سے دعا (دیکھئے: دعائیں، نبیوں کی دعائیں)

پروردگار شفقت کرنے والا مہربان ہے (دیکھئے: اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے)

پروردگار کا ڈر اور خوف (دیکھئے: ڈر اور خوف) پروردگار کا راستہ (دیکھئے: راستہ)

پروردگار کارساز ہے (دیکھئے: کارساز) پروردگار کا صلہ (دیکھئے: صلہ صفحہ)

پروردگار کا عذاب (دیکھئے: عذاب) پروردگار کا فضل (دیکھئے: اللہ کا فضل)

پروردگار کا کلام (دیکھئے: اللہ کا کلام، اللہ کی باتیں، قرآن، کتاب)

پروردگار کا نور (دیکھئے: روشنی) پروردگار کا وعدہ (دیکھئے: اللہ کا وعدہ)

پروردگار کی آیات (دیکھئے: آیات) پروردگار کی بخشش (دیکھئے: اللہ کی بخشش)

پروردگار کی پناہ (دیکھئے: پناہ) پروردگار کی تدبیر (دیکھئے: تدبیر)

پروردگار کی تعریف (دیکھئے: اللہ کی تعریف) پروردگار کی رحمت اور مہربانی (دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا) پروردگار کی عبادت (دیکھئے: عبادت، معبود)	
	پروردگار کی نشانیاں (دیکھئے: اللہ کی نشانیاں) پروردگار کے خزانے (دیکھئے: خزانے)	
	پروردگار مدد کرنے والا ہے (دیکھئے: اللہ کی مدد، مدد اور مددگار) پروردگار ہدایت دینے والا ہے (دیکھئے: ہدایت)	
۲۳۷۔	پرورش	۸۱۹
۲۳۸۔	پرہیزگار اور پرہیزگاری	۸۱۹
۲۳۹۔	پریشان	۸۲۵
۲۴۰۔	پڑوسی (دیکھئے: حقوق العباد)	
۲۴۱۔	پسند اور ناپسند	۸۲۶
۲۴۲۔	پناہ	۸۲۷
۲۴۳۔	پنڈلی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۴۴۔	پوجا (دیکھئے: عبادت)	
۲۴۵۔	پوچھنا (دیکھئے: سوال)	
۲۴۶۔	پور (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۴۷۔	پہاڑ	۸۲۹
۲۴۸۔	پہاڑ جیسے جہاز	۸۳۲
۲۴۹۔	پھنکار	۸۳۲
۲۵۰۔	پھل (دیکھئے: اجر، بدلہ)	
۲۵۱۔	پھل (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۵۲۔	پہلو (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۵۳۔	پھوپھی (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۵۴۔	پھوپھی زاد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۵۵۔	پھول	۸۳۳
۲۵۶۔	پیار (دیکھئے: محبت)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۵۷۔	پیارے	۸۳۴
۲۵۸۔	پیاز (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۵۹۔	پیامبر (دیکھئے: پیغمبر)	
۲۶۰۔	پیپ (دیکھئے: جہنم کا نقشہ)	
۲۶۱۔	پیٹ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۶۲۔	پیٹرول (دیکھئے: معدنیات)	
۲۶۳۔	پیٹھ / کمر (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۶۴۔	پیدا کرنے والا (دیکھئے: تخلیق)	
۲۶۵۔	پیدائش (دیکھئے: انسان کی پیدائش)	
۲۶۶۔	پیروی	۸۳۵
۲۶۷۔	پیشانی / ماتھا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۶۸۔	پیشگوئی	۸۴۱
۲۶۹۔	پیشوا	۸۴۱
۲۷۰۔	پیشے: تجارت ۸۴۲ چرواہے ۸۴۲ درزی ۸۴۲ کسان ۸۴۲ لوہار ۸۴۲ مزدور ۸۴۲	
۲۷۱۔	پیغمبر: پیغمبر ۸۴۳ پیغمبروں پر اعتراض ۸۵۲ پیغمبروں کا پیغام ۸۵۴ پیغمبروں کا فرضِ منصبی ۸۵۸ پیغمبروں کا مذاق اڑانا ۸۵۹ پیغمبروں کو جھٹلانا ۸۶۰ پیغمبروں کی دعائیں (دیکھئے: نبیوں کی دعائیں) پیغمبروں کے نام (دیکھئے: نبیوں کے نام)	

باب (ت)

۲۷۲۔ تاریکیاں (دیکھئے: اندھیرا)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۷۳۔	تالیفِ قلب	۸۶۶
۲۷۴۔	تانبہ (دیکھیے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۲۷۵۔	تبدیلیٔ حالت (دیکھیے: حالت کی تبدیلی)	
۲۷۶۔	تبرکات	۸۶۶
۲۷۷۔	تبلیغ	۸۶۶
۲۷۸۔	تثلیث	۸۷۱
۲۷۹۔	تجارت	۸۷۲
۲۸۰۔	تجسس (دیکھیے: گمان)	
۲۸۱۔	تحریف	۸۷۴
۲۸۲۔	تحویلِ قبلہ (دیکھیے: مسجد الحرام)	
۲۸۳۔	تخت (دیکھیے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۲۸۵۔	تخلیق:	
	تخلیق ۸۷۵ تخلیقِ انسان (دیکھیے: انسان کی پیدائش)	
۲۸۶۔	تدبیر	۸۹۱
۲۸۷۔	ترازو (دیکھیے: ناپ اور تول)	
۲۸۸۔	ترکاری (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۸۹۔	تزکیۂ نفس (دیکھیے: اللہ کا ذکر، تسبیح)	
۲۹۰۔	تسبیح	۸۹۲
۲۹۱۔	تسخیر	۸۹۴
۲۹۲۔	تسخیرِ کائنات (دیکھیے: تسخیر)	
۲۹۳۔	تعریف	۸۹۷
۲۹۴۔	تعلیم وتربیت	۸۹۷
۲۹۵۔	تقدیر	۸۹۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۹۶۔	تقویٰ (دیکھئے: اللہ سے ڈرنا، پرہیزگار، متقی)	
۲۹۷۔	تکبر	۸۹۹
۲۹۸۔	تکلیف	۹۰۴
۲۹۹۔	تکیہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۳۰۰۔	تلاوت	۹۱۲
۳۰۱۔	تمسخر	۹۱۴
۳۰۲۔	تنبیہ	۹۱۶
۳۰۳۔	تندور	۹۱۷
۳۰۴۔	توانا	۹۱۸
۳۰۵۔	تواہمات	۹۱۸
۳۰۶۔	توبہ	۹۱۸
۳۰۷۔	توحید	۹۲۳
۳۰۸۔	تورات، زبور اور انجیل	۹۲۴
۳۰۹۔	توفیق	۹۲۹
۳۱۰۔	توکل (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)	
۳۱۱۔	تہجد	۹۳۰
۳۱۲۔	تہمت (دیکھئے: بہتان/ تہمت، جھوٹ)	
۳۱۳۔	تہمت لگانے کی سزا	۹۳۰
۳۱۴۔	تھوہر کا درخت (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۳۱۵۔	تیل کی تلچھٹ (دیکھئے: معدنیات)	
۳۱۶۔	تیمم	۹۳۱

باب (ٹ)

۳۱۷۔ ٹخنے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۳۱۸۔ ٹڈیاں (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۳۱۹۔ ٹوہ میں نہ رہو ۹۳۲
۳۲۰۔ ٹھکانہ ۹۳۲
۳۲۱۔ ٹھوڑی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

باب (ث)

۳۲۲۔ ثابت قدمی ۹۳۷
۳۲۳۔ ثواب ۹۳۹
۳۲۴۔ ثمر (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (ج)

۳۲۵۔ جادو ۹۴۱
۳۲۶۔ جادوگر ۹۴۳
۳۲۷۔ جان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۳۲۸۔ جاندار ۹۴۶
۳۲۹۔ جانشین ۹۴۷
۳۳۰۔ جان کے بدلے جان (دیکھئے: قصاص)
۳۳۱۔ جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے:
جانور: ۹۴۸

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

وحشی جانور:

حیوان ۹۴۹ بندر ۹۴۹ سور ۹۵۰ کتا ۹۵۰

بھیڑیا ۹۵۰ شیر ۹۵۰ ہاتھی ۹۵۰

مویشی اور چوپائے:

بچھڑا ۹۵۲ بیل ۹۵۳ گائے ۹۵۳ اونٹ ۹۵۳

بکری ۹۵۳ بھیڑ ۹۵۳ دنبی ۹۵۳ گھوڑے ۹۵۳

گدھے ۹۵۴ خچر ۹۵۴

پرندے:

ابابیل ۹۵۴ کوے ۹۵۴ بٹیر ۹۵۴ ہدہد ۹۵۵

مچھلی

حشرات الارض:

سانپ ۹۵۵ اژدھا ۹۵۵ مینڈک ۹۵۵ چیونٹی ۹۵۵

مچھر ۹۵۵ مکھی ۹۵۵ شہد کی مکھی ۹۵۵ مکڑی ۹۵۵

ٹڈیاں ۹۵۵ پتنگے ۹۵۵ جوئیں ۹۵۶ گھن کا کیڑا ۹۵۶

۳۳۲۔ جان و مال ۹۵۶

۳۳۳۔ جاہل ۹۵۷

۳۳۴۔ جاہلیت (دیکھئے: جاہل)

۳۳۵۔ جبر (دیکھئے: زبردستی)

۳۳۶۔ جبرئیل (دیکھئے: قصہ جبرئیل)

۳۳۷۔ جرائم ۹۵۸

۳۳۸۔ جزا ۹۵۹

۳۳۹۔ جزیہ ۹۶۰

۳۴۰۔ جسم (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۳۴۱۔ جلاوطنی ۹٦۰
۳۴۲۔ جلدبازی ۹٦۲
۳۴۳۔ جماعت (دیکھئے: امت، فرقے، فوجیں، قوم، لشکر)
۳۴۴۔ جمعہ (دیکھئے: نماز جمعہ)
۳۴۵۔ جنات وانسان ۹٦۵
۳۴٦۔ جنت:
جنت ۹٦۸ جنت کا راستہ (دیکھئے: جنتیوں کے کام) جنت کا نقشہ ۹۷۰
جنت کے داروغہ ۹۷۸ جنت کے رہنے والے ۹۷۹ جنت کے مالک (دیکھئے: جنت کے وارث)
جنت کے وارث ۹۸٦ جنتیوں کے کام ۹۸۵
۳۴۷۔ جنگ:
جنگِ احد ۹۸٦ جنگِ احزاب ۹۸۷ جنگِ بدر ۹۸۸ جنگ بندی ۹۸۹
جنگِ تبوک ۹۸۹ جنگِ حنین ۹۹۰ جنگی قیدی ۹۹۰
۳۴۸۔ جن وانس (دیکھئے: جنات اور انسان)
۳۴۹۔ جنون (دیکھئے: بے ہوشی، دیوانگی)
۳۵۰۔ جوا (دیکھئے: شراب اور جوا)
۳۵۱۔ جوانی ۹۹۰
۳۵۲۔ جواہرات:
سونا ۹۹۲ چاندی ۹۹۲ زیور ۹۹۳ مرجان ۹۹۳
موتی ۹۹۳ یاقوت ۹۹۳
۳۵۳۔ جوڑ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۳۵۴۔ جوڑے ۹۹۴
۳۵۵۔ جوئیں (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۳۵٦۔ جہاد/جنگ ۹۹۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۵۷۔	جہاد سے مستثنیٰ لوگ	۱۰۰۶
۳۵۸۔	جھاڑ پھونک	۱۰۰۶
۳۵۹۔	جہاز (دیکھئے: پہاڑ جیسے جہاز، کشتیاں)	
۳۶۰۔	جہالت (دیکھئے: جاہل)	
۳۶۱۔	جہان (دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی، عالم)	
۳۶۲۔	جھگڑا	۱۰۰۷
۳۶۳۔	جھگڑالو	۱۰۱۱
۳۶۴۔	جہنم :	
	جہنم	۱۰۱۱
	جہنم کا نقشہ	۱۰۲۱
	جہنم کی آگ	۱۰۲۵
	جہنم کے داروغہ	۱۰۲۹
	جہنم کے رہنے والے (دیکھئے: جہنم)	
۳۶۵۔	جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا	۱۰۳۰

باب (چ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۶۶۔	چارہ (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۳۶۷۔	چال (تدبیر)	۱۰۳۶
۳۶۸۔	چال (چلنا) (دیکھئے: چلنا)	
۳۶۹۔	چالیس راتیں	۱۰۳۸
۳۷۰۔	چالیس سال	۱۰۳۸
۳۷۱۔	چاند اور سورج	۱۰۳۹
۳۷۲۔	چاندی (دیکھئے: جواہرات)	
۳۷۳۔	چچا (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۳۷۴۔	چچازاد (دیکھئے: رشتے ناتے)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۷۵۔	چربی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۷۶۔	چرواہا	۱۰۴۲
۳۷۷۔	چڑنہ بناؤ	۱۰۴۲
۳۷۸۔	چشمہ	۱۰۴۲
۳۷۹۔	چغلی	۱۰۴۴
۳۸۰۔	چلنا	۱۰۴۴
۳۸۱۔	چوپائے مویشی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے، مویشی)	
۳۸۲۔	چور اور چوری	۱۰۴۵
۳۸۳۔	چھت (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۳۸۴۔	چھتریاں	۱۰۴۶
۳۸۵۔	چہرہ/منہ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۸۶۔	چھونا/ہاتھ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۸۷۔	چیونٹی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	

باب (ح)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۸۸۔	حاضر وناظر	۱۰۴۷
۳۸۹۔	حاکم	۱۰۴۸
۳۹۰۔	حال	۱۰۴۸
۳۹۱۔	حالات	۱۰۵۲
۳۹۲۔	حالت	۱۰۵۴
۳۹۳۔	حالت کی تبدیلی	۱۰۵۷
۳۹۴۔	حب الٰہی (دیکھئے: دوست، اللہ کی پسند، محبت)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۹۵۔	حج اور عمرہ	۱۰۵۷
۳۹۶۔	حج کے بعد گھروں میں داخل ہونے کا طریقہ	۱۰۵۹
۳۹۷۔	حجت	۱۰۵۹
۳۹۸۔	حد سے نکلنا	۱۰۵۹
۳۹۹۔	حدود اللہ	۱۰۶۲
۴۰۰۔	حدیث	۱۰۶۳
۴۰۱۔	حرام چیزیں:	
	حرام جانور ۱۰۶۳ حرام چیزیں ۱۰۶۵ حرام یا حلال کا اختیار ۱۰۶۷	
۴۰۲۔	حروفِ مقطعات	۱۰۶۷
۴۰۳۔	حساب	۱۰۶۸
۴۰۴۔	حسد	۱۰۷۰
۴۰۵۔	حسنِ اخلاق:	
	حسنِ اخلاق ۱۰۷۱ حسنِ سلوک والدین سے ۱۰۷۲	
۴۰۶۔	حسن و جمال	۱۰۷۲
۴۰۷۔	حشرات الارض (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۴۰۸۔	حق:	
	حق ۱۰۷۳ حق تلفی ۱۰۷۸ حقدار ۱۰۷۹ حق کو نہ چھپاؤ ۱۰۸۰ حق و باطل ۱۰۸۰	
۴۰۹۔	حقوق العباد	۱۰۸۹
۴۱۰۔	حکم	۱۰۹۱
۴۱۱۔	حکمر دار	۱۱۱۳
۴۱۲۔	حکمت (دیکھئے: اللہ دانا اور حکمت والا ہے، دانائی)	
۴۱۳۔	حکومت	۱۱۱۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۱۴۔	حلال چیزیں: حلال جانور ۱۱۱۴ حلال چیزیں ۱۱۱۴	
۴۱۵۔	حلالہ	۱۱۱۶
۴۱۶۔	حلقہ	۱۱۱۶
۴۱۷۔	حمایت اور حمایتی (دیکھئے: دوست اور دوستی، مدد اور مددگار)	
۴۱۸۔	حمد (دیکھئے: اللہ کی تعریف، تعریف)	
۴۱۹۔	حمل	۱۱۱۶
۴۲۰۔	حوا	۱۱۱۷
۴۲۱۔	حواری	۱۱۱۷
۴۲۲۔	حوریں	۱۱۱۸
۴۲۳۔	حوض (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۴۲۴۔	حیات بعد الموت (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا)	
۴۲۵۔	حیاء	۱۱۱۹
۴۲۶۔	حیض	۱۱۲۰
۴۲۷۔	حیلہ	۱۱۲۰
۴۲۸۔	حیلے بہانے	۱۱۲۰
۴۲۹۔	حیوان (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	

باب (خ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۳۰۔	خاتم النبیین	۱۱۲۲
۴۳۱۔	خالق (دیکھئے: تخلیق، مخلوق)	
۴۳۲۔	خالہ (دیکھئے: رشتے ناتے)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۳۳۔	خالہ زاد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۳۴۔	خاموش	۱۱۲۲
۴۳۵۔	خاندان	۱۱۲۳
۴۳۶۔	خانہ جنگی	۱۱۲۴
۴۳۷۔	خانہ کعبہ (دیکھئے: قبلہ، مسجد الحرام)	
۴۳۸۔	خچر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۴۳۹۔	خرچ	۱۱۲۵
۴۴۰۔	خزانے	۱۱۳۱
۴۴۱۔	خسارہ (دیکھئے: نفع ونقصان)	
۴۴۲۔	خلجان (دیکھئے: پریشان)	
۴۴۳۔	خلع	۱۱۳۲
۴۴۴۔	خلیفہ	۱۱۳۲
۴۴۵۔	خندق	۱۱۳۳
۴۴۶۔	خنزیر (دیکھئے: جانور پرندے اور کیڑے مکوڑے حرام جانور)	
۴۴۷۔	خواب	۱۱۳۴
۴۴۸۔	خواب گاہ	۱۱۳۵
۴۴۹۔	خواہش	۱۱۳۵
۴۵۰۔	خودکشی	۱۱۴۵
۴۵۱۔	خودنمائی (دیکھئے: تکبر)	
۴۵۲۔	خوشبو:	
	بُو	۱۱۴۵
	خوشبو	۱۱۴۵
	کافور	۱۱۴۵
	مُشک	۱۱۴۶
۴۵۳۔	خوشحال	۱۱۴۶

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۵۴۔	خوشحالی	۱۱۴۷
۴۵۵۔	خوشخبری (دیکھئے: بشارت، پیغمبروں کا فرضِ منصبی، رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی)	
۴۵۶۔	خوشے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۴۵۷۔	خوف (دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے، ڈر اور خوف، غم)	
۴۵۸۔	خون:	
	خون	۱۱۴۸
	خون بہا	۱۱۴۹
	خون کا بدلہ خون (دیکھئے: قصاص اور دیت)	
۴۵۹۔	خیال (دیکھئے: گمان)	
۴۶۰۔	خیانت	
	خیانت	۱۱۴۹
	خیانت کرنے والے	۱۱۵۰
۴۶۱۔	خیرات (دیکھئے: صدقہ خیرات)	

باب (د)

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۶۲۔	داخل	۱۱۵۱
۴۶۳۔	داخلہ کی اجازت	۱۱۵۸
۴۶۴۔	دادا (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۶۵۔	داروغہ	۱۱۵۹
۴۶۶۔	داڑھی	۱۱۶۰
۴۶۷۔	داماد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۶۸۔	دانا (دیکھئے: اللہ غالب اور دانا ہے)	
۴۶۹۔	دانائی	۱۱۶۰
۴۷۰۔	دانت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۴۷۱۔	دانشور	۱۱۶۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۷۲۔	درجات	۱۱۶۴
۴۷۳۔	درخت	۱۱۶۵
۴۷۴۔	درگزر	۱۱۶۸
۴۷۵۔	دروازے (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۴۷۶۔	درود وسلام	۱۱۶۹
۴۷۷۔	دریا / سمندر	۱۱۶۹
۴۷۸۔	دریافت (دیکھئے: سوال)	
۴۷۹۔	دستور (دیکھئے: طور طریقہ)	
۴۸۰۔	دشمن اور دشمنی	۱۱۷۲
۴۸۱۔	دشمن کو دوست بنانے کا طریقہ	۱۱۷۶
۴۸۲۔	دعائیں	۱۱۷۷
۴۸۳۔	دعا کی قبولیت	۱۱۸۴
۴۸۴۔	دعوت کے آداب	۱۱۸۴
۴۸۵۔	دغاباز	۱۱۸۵
۴۸۶۔	دفن	۱۱۸۵
۴۸۷۔	دفن کرنے کا طریقہ	۱۱۸۵
۴۸۸۔	دکھ (دیکھئے: تکلیف، مصیبت)	
۴۸۹۔	دکھ دینے والا عذاب (دیکھئے: عذاب)	
۴۹۰۔	دل (دیکھئے: اعضائے جسمانی، قلب)	
۴۹۱۔	دل لگی (دیکھئے: تمسخر)	
۴۹۲۔	دلوں پر مہر (دیکھئے: مُہر)	
۴۹۳۔	دلیل	۱۱۸۶

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر
۴۹۴۔ دماغ (بھیجا) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۴۹۵۔ دن اور رات ۱۱۹۰
۴۹۶۔ دنبی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۴۹۷۔ دنیا اور دنیاوی زندگی:
دنیا اور دنیاوی زندگی ۱۲۰۲ دنیا کا نظام ۱۲۱۳ دنیا کا مال (دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی، مال)
دنیاوی فائدے ۱۲۱۴
۴۹۸۔ دوبارہ زندہ کرنا ۱۲۱۶
۴۹۹۔ دودھ:
دودھ ۱۲۳۰ دودھ چھڑانا ۱۲۳۱
۵۰۰۔ دوزخ: (دیکھئے: جہنم)
دوزخ (دیکھئے: جہنم) دوزخ کا نقشہ (دیکھئے: جہنم کا نقشہ)
دوزخ کی آگ (دیکھئے: جہنم کی آگ) دوزخ کے داروغہ (دیکھئے: جہنم کے دارغہ)
دوزخ کے رہنے والے (دیکھئے: جہنم)
۵۰۱۔ دوست اور دوستی ۱۲۳۲
۵۰۲۔ دوسمندر ۱۲۴۰
۵۰۳۔ دولت:
دولت ۱۲۴۰ دولت کی تقسیم ۱۲۴۰ دولتمند ۱۲۴۱
۵۰۴۔ دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں:
تانبہ ۱۲۴۲ سیسہ ۱۲۴۲ لوہا ۱۲۴۲
لوہے کی بنی چیزیں:
بیڑیاں ۱۲۴۳ زرہ ۱۲۴۳ زنجیر ۱۲۴۳ طوق ۱۲۴۳
لوہے کے گرز اور ہتھوڑے ۱۲۴۴ میخیں ۱۲۴۴ ہتھیار ۱۲۴۴
۵۰۵۔ دھماکہ ۱۲۴۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰۶۔	دھواں	۱۲۴۵
۵۰۷۔	دھوکا	۱۲۴۵
۵۰۸۔	دھوکے باز (دیکھئے: خیانت کرنے والے، دغاباز)	
۵۰۹۔	دیانت (دیکھئے: امانت اور امانت دار)	
۵۱۰۔	دیت (دیکھئے: قصاص اور دیت)	
۵۱۱۔	دیدارالٰہی	۱۲۴۷
۵۱۲۔	دیکھنا/ آنکھیں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۵۱۳۔	دیگیں (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۵۱۴۔	دیمک (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۵۱۵۔	دین:	
	دین	۱۲۴۸
	دینِ ابراہیمی	۱۲۵۲
	دینِ اسلام (دیکھئے: اسلام)	
	دین حق	۱۲۵۳
	دینداری	۱۲۵۳
	دین فروشی	۱۲۵۴
	دینِ کامل	۱۲۵۴
	دینِ مستقیم	۱۲۵۴
۵۱۶۔	دیو (دیکھئے: جنات اور انسان)	
۵۱۷۔	دیوار (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۵۱۸۔	دیوانگی	۱۲۵۵
۵۱۹۔	دیوانہ	۱۲۵۶
۵۲۰۔	دیوتا (دیکھئے: بت)	
۵۲۱۔	دیویاں	۱۲۵۷

باب (ڈ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۲۲۔	ڈاڑھی (دیکھئے: داڑھی)	
۵۲۳۔	ڈرانے والے (دیکھئے: بشیر و نذیر)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۲۴۔	ڈر اور خوف	۱۲۵۹
۵۲۵۔	ڈرنے والے (دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے، پرہیزگار اور پرہیزگاری، متقی)	
۵۲۶۔	ڈکیتی (دیکھئے: جرائم، سزا)	

باب (ذ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۲۷۔	ذائقہ (دیکھئے: مزہ)	
۵۲۸۔	ذبح	۱۲۷۰
۵۲۹۔	ذبیحہ	۱۲۷۱
۵۳۰۔	ذکر (بات کرنا، بتانا)	۱۲۷۲
۵۳۱۔	ذکر (اللہ کا ذکر/اللہ کی یاد) (دیکھئے: اللہ کا ذکر)	
۵۳۲۔	ذلت و رسوائی (دیکھئے: رسوائی)	
۵۳۳۔	ذوالقرنین	۱۲۷۳

باب (ر)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳۴۔	رات اور دن (دیکھئے: دن رات)	
۵۳۵۔	راز	۱۲۷۴
۵۳۶۔	رازدار	۱۲۷۴
۵۳۷۔	رازق (دیکھئے: رزق)	
۵۳۸۔	راستہ (ہدایت کا)	۱۲۷۴
۵۳۹۔	راستہ (گزرگاہ)	۱۲۹۳
۵۴۰۔	راعنا	۱۲۹۵
۵۴۱۔	راندہ درگاہ (دیکھئے: مردود)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۴۲۔	راہ (دیکھئے: راستہ)	
۵۴۳۔	راہِ راست (دیکھئے: راستہ)	
۵۴۴۔	راہگیر	۱۲۹۶
۵۴۵۔	راہِ ہدایت (دیکھئے: راستہ، ہدایت)	
۵۴۶۔	رب العٰلمین (دیکھئے: اللہ، پروردگار، ربّنا)	
۵۴۷۔	ربّنا	۱۲۹۶
۵۴۸۔	رجوع	۱۳۰۵
۵۴۹۔	رجوع الی اللہ	۱۳۰۶
۵۵۰۔	رحم (دیکھئے: اللہ رحم کرنے والا ہے، اللہ کی رحمت اور مہربانی)	
۵۵۱۔	رحم (بچہ دانی) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۵۵۲۔	رحمت	۱۳۰۹
۵۵۳۔	رحمٰن (دیکھئے: اللہ رحمٰن)	
۵۵۴۔	ردِشرک (دیکھئے: توحید)	
۵۵۵۔	رزق:	
	رزق	۱۳۱۱
	رزق تنگ ہونے کی وجہ	۱۳۱۸
	رزق کشادہ کرنے کے لئے	۱۳۱۸
۵۵۶۔	رسالت	۱۳۱۸
۵۵۷۔	رستگاری (دیکھئے: نجات)	
۵۵۸۔	رسوائی	۱۳۱۹
۵۵۹۔	رسول (دیکھئے: پیغمبر، نبی)	
۵۶۰۔	رسول اللہ ﷺ:	
	رسول اللہ ﷺ	۱۳۲۳
	رسول اُمّی	۱۳۵۵
	رسول اللہ ﷺ ایک روشن چراغ	۱۳۵۵
	رسول برحق	۱۳۵۵
	رسول اللہ ﷺ سے اجازت	۱۳۵۵
	رسول اللہ ﷺ سے محبت	۱۳۵۶

نمبر شمار　عنوان　صفحہ نمبر

رسول اللہ ﷺ کا اختیار ۱۳۵۶　رسول اللہ ﷺ کا ادب ۱۳۵۶　رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی ۱۳۵۷
رسول اللہ ﷺ کی بیویاں (دیکھئے: امہات المومنین)　رسول اللہ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کی ممانعت ۱۳۶۲
رسول اللہ ﷺ کی گواہی ۱۳۶۲　رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ۱۳۶۲　رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ۱۳۶۲
رسول اللہ ﷺ کے لئے سہولت ۱۳۶۲

۵۶۱۔ رسی ۱۳۶۳

۵۶۲۔ رشتہ دار ۱۳۶۳

۵۶۳۔ رشتے ناتے (بالترتیب رشتے داری):

رشتہ دار ۱۳۶۷　اہل وعیال (گھر والے) ۱۳۶۷　پرداوا ۱۳۶۷　دادا ۱۳۶۷
والدین ۱۳۶۸　باپ ۱۳۶۸　ماں ۱۳۶۸　رضاعی ماں ۱۳۶۹　۱۳۶۹
شوہر ۱۳۶۹　بیوی ۱۳۶۹　اولاد ۱۳۷۰　بیٹا ۱۳۷۰
بیٹی ۱۳۷۱　سوتیلی بیٹی ۱۳۷۱　لے پالک ۱۳۷۱　بھائی ۱۳۷۱
بہن ۱۳۷۲　رضاعی بہن ۱۳۷۲　چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالہ زاد ۱۳۷۲
بھانجی ۱۳۷۲　بھتیجی ۱۳۷۲　پھوپھی ۱۳۷۲　چچا ۱۳۷۲
خالہ ۱۳۷۲　ساس ۱۳۷۲　سسر ۱۳۷۲　بہو ۱۳۷۲
داماد ۱۳۷۲

۵۶۴۔ رشوت ۱۳۷۳

۵۶۵۔ رضاعت (دیکھئے: دودھ)

۵۶۶۔ رضاعی بہن (دیکھئے: رشتے ناتے)

۵۶۷۔ رضاعی ماں (دیکھئے: رشتے ناتے)

۵۶۸۔ رکوع ۱۳۷۳

۵۶۹۔ رنج (دیکھئے: تکلیف، ڈر اور خوف، مصیبت)

۵۷۰۔ رنجش ۱۳۷۴

۵۷۱۔ رنگ:

رنگ ۱۳۷۴　زرد ۱۳۷۵　سبز ۱۳۷۵　سرخ ۱۳۷۵

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

سفید ۱۳۷۵ سیاہ ۱۳۷۶ نیلا ۱۳۷۷

۵۷۲۔ روح ۱۳۷۷

۵۷۳۔ روح القدس (دیکھئے: قصہ جبرئیلؑ)

۵۷۴۔ روز (دیکھئے: دن اور رات)

۵۷۵۔ روزِ جزا (دیکھئے: یومِ جزا)

۵۷۶۔ روزہ:

روزہ ۱۳۷۹ روزے کا کفارہ ۱۳۸۰ روزے کی قضاء ۱۳۸۰

۵۷۷۔ روشن دلیل (دیکھئے: دلیل)

۵۷۸۔ روشنی (نور) ۱۳۸۰

۵۷۹۔ رہبانیت ۱۳۸۴

۵۸۰۔ رہن ۱۳۸۴

۵۸۱۔ ریاکاری ۱۳۸۴

باب (ب)

باآبرو

(دیکھئے: آبرو صفحہ ۱۲۳)

باپ

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، ماں باپ صفحہ ۲۲۷۱)

باپ دادا اور بڑے بوڑھے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موت آنے کے بعد ہم نے تم کو از سرِ نو زندہ کر دیا تا کہ احسان مانو۔ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور (تمہارے لئے) من وسلوٰی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو) (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۶ اور ۵۷
یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبودِ یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
منکروں کا استدلال کہ ہمارے بزرگ بھی یہی کرتے ہیں، اگرچہ وہ خود ہی یعنی باپ دادا گمراہ ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۷۰
جب حج کے ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	البقرہ (۲)	۲۰۰
قرآن کی اتباع کا کہنے پر جواب کہ ہم اپنے آباء کی پیروی کرتے ئے باپ دادا کے طریقہ پر چلتے ہیں خواہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں نہ ہدایت پر ہوں۔	المائدہ (۵)	۱۰۴
پیغمبروں کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھائیوں میں سے بھی۔	الانعام (۶)	۸۶ اور ۸۷
تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔	الانعام (۶)	۹۱
ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم مکاریاں کرتے ہیں ان کا نقصان انہی کو ہوتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۳
مشرکوں کا استدلال کہ اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔	الانعام (۶)	۱۴۸
فحاشی پر استدلال کہ ہمارے بڑے بھی یہی کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۲۸
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف رجوع ہونے کے بجائے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور یہی اللہ کا حکم ہوگا۔	الاعراف (۷)	۲۸
بزرگوں کی پیروی کی نسبت ایسی بات کیوں کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف (۷)	۲۸
جو باپ دادا کرتے تھے کیا ان کو چھوڑ دیں؟	الاعراف (۷)	۷۰
ایسے ناموں کے لئے جھگڑتے ہو جو تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔	الاعراف (۷)	۷۱
بنی آدم کی اولاد (کی روحوں سے) عہد اس لئے لیا تا کہ وہ (یعنی بنی آدم) یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔	الاعراف (۷)	۱۷۲ اور ۱۷۳
باپ دادا کے طریقہ سے ہٹا کر تم دونوں اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہو۔	یونس (۱۰)	۷۸
ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئیں ہیں۔	ھود (۱۱)	۶۲
کیا ہم ان کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئیں ہیں۔	ھود (۱۱)	۸۷
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
باپ دادا ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے دین پر چلتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۳۸
جن چیزوں کی اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو انکے نام تمہارے باپ دادا نے رکھ چھوڑے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴۰
ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے)۔	الرعد (۱۳)	۲۳
ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں نہ ان کے باپ دادا کو تھا یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔	الکھف (۱۸)	۵
ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالات میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۵۳
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۵۴
قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات سنی نہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۲۴
کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس ایسے چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟	المؤمنون(۲۳)	۶۸
کافروں کا کہنا کہ مٹی ہو کر اور ہڈیاں رہ جانے کے بعد اٹھنے کے قصے باپ دادا کے زمانے سے قصے سنتے چلے آئے ہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۸۲اور۸۳
وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔	الفرقان(۲۵)	۱۸
تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا مالک پروردگار ہے۔	الشعراء(۲۶)	۲۶
ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا۔	الشعراء(۲۶)	۷۴
(ابراہیمؑ) نے کہا کہ جن کو تم اور تمہارے باپ دادا بھی پوجتے ہیں وہ میرے دشمن ہیں اور (اللہ) رب العٰلمین میرا دوست ہے۔	الشعراء(۲۶)	۷۵تا۷۷
جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر قبروں سے نکالے جائیں گے؟	النمل(۲۷)	۶۷
کافروں کا کہنا کہ دوبارہ پیدا ہونے کا وعدہ ہمارے باپ دادا سے پہلے ہوتا آیا ہے یہ تو صرف کہانیاں ہیں۔	النمل(۲۷)	۶۸
ایسی باتیں ہم نے اپنے باپ دادا سے کبھی نہیں سنیں۔	القصص(۲۸)	۳۶
کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا خواہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔	لقمٰن(۳۱)	۲۱
کافر دوزخ میں کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو ان کو دگنا عذاب دے اور بڑی لعنت کر۔	الاحزاب(۳۳)	۶۶تا۶۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور کمزور بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔	سبا (۳۴)	۳۱
قیامت کو بڑے کمزوروں سے کہیں گے ہم نے تم کو ہدایت آئی تو اس سے کب روکا تھا تم خود ہی گنہگار تھے۔	سبا (۳۴)	۳۲
کمزور کہیں گے کہ تمہاری چالیں ہمیں کفر اور شرک کا کہتی تھیں۔	سبا (۳۴)	۳۳
کافروں کا کہنا کہ یہ شخص ان چیزوں سے جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے روکنا چاہتا ہے۔	سبا (۳۴)	۴۳
(آپ ﷺ) ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہوگزرے ہیں)؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶ اور ۱۷
گنہگاروں نے باپ دادا کو بھی گمراہ پایا تھا تو ان ہی کے پیچھے چل پڑے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۹ تا ۷۱
کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (یعنی) اللہ کو جو تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۵ اور ۱۲۶
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم اب دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ کم کر سکتے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۴۷
مشرک کہتے ہیں کہ ہم نے باپ دادا کو اسی رستے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۲
جس بستی میں بھی ہدایت والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم اپنے باپ دادا کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
پیغمبر نے ایسے دین کا کہا کہ جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہے۔ مگر انہوں نے اسے نہیں مانا۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
کفار کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتا رہا۔	الزخرف (۴۳)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے۔	الدخان (۴۴)	۸
ان کی دلیل کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔	الدخان (۴۴)	۳۶
گمراہ صرف دنیاوی زندگی کو ہی زندگی سمجھتے ہیں۔ یہ صرف اندازوں سے کام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۴اور۲۵
والدین کے ایمان لانے کا کہنا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو نہ ماننے پر عذاب۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷اور۱۸
(دیویوں کے) فرضی نام تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں اللہ نے ان کی سند نازل نہیں کی۔	النجم (۵۳)	۲۳
کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہم پھر اٹھنا ہوگا؟ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟	الواقعہ (۵۶)	۴۷اور۴۸

(ساتھ ہی دیکھئے: ماں باپ صفحہ۲۲۷۱)

بادشاہ اور بادشاہی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے دعا کی کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بنا دو جس کے ساتھ مل کر ہم جہاد کریں گے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
اللہ نے طالوت کو بادشاہی کے لئے چن لیا اور اسے علم اور جسم میں زیادہ دیا۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
اللہ جسے چاہتا ہے بادشاہی دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
اللہ نے داؤدؑ کو حکمت اور بادشاہی دی اور وہ کچھ سکھایا جو وہ نہ جانتے تھے۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اللہ بادشاہی کا مالک ہے، جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے۔	آل عمران (۳)	۲۶
اگر اہلِ کتاب کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہو تو تِل برابر بھی لوگوں کو نہ دیں۔	النساء (۴)	۵۳
بنی اسرائیل اللہ کے احسان یاد کریں کہ تمہیں میں سے بادشاہ بنایا۔	المائدہ (۵)	۲۰اور۲۱
بادشاہ کا خواب کہ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات خوشے سبز اور سات خشک۔	یوسف (۱۲)	۴۳
بادشاہ کے خواب کی تعبیر کوئی نہ بتا سکا تو اس قیدی کو جو رہا ہو گیا تھا یوسفؑ یاد آئے اور بادشاہ سے قید خانہ جانے کی اجازت مانگی۔ یوسفؑ نے بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی۔	یوسف (۱۲)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بادشاہ نے یوسفؑ کی رہائی کا حکم دیا۔	یوسف (۱۲)	۵۰
بادشاہ کو عورتوں نے پوچھنے پر بتایا کہ ہم نے تو اسے مائل کرنا چاہا تھا مگر اس میں کوئی برائی نہیں تھی۔	یوسف (۱۲)	۵۱ تا ۵۵
غرض بادشاہ نے اسے آزاد کیا مصاحبِ خاص بنایا اور خزانے کا محافظ بنایا۔	یوسف (۱۲)	۵۴ اور ۵۵
بادشاہ کا گلاس چوری ہو گیا۔	یوسف (۱۲)	۷۰ تا ۷۲
بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت الٰہی کے سوا اپنے بھائی کو نہیں لے جا سکتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۷۶
ایک ایسا بادشاہ جو کشتی چھین لیتا تھا۔	الکھف (۱۸)	۷۹
شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا کہ تم کو ایسا درخت بتاتا ہوں جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت دے گا جو کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
(ہدہد نے بتایا کہ) میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا سا تخت ہے۔	النمل (۲۷)	۲۳
بادشاہ کسی بستی پر حملہ کر کے تباہ و برباد کرتے اور عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳۴
ہم نے داؤدؑ کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔	ص (۳۸)	۲۰
تو اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا، لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گی۔	ص (۳۸)	۲۶
سلیمانؑ نے رجوع کیا اور دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایانِ شان نہ ہو۔	ص (۳۸)	۳۴ اور ۳۵
(ایمان والے نے فرعون سے کہا) آج تمہاری بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر اللہ ہم پر غالب آ گیا تو پھر ہماری مدد کون کرے گا؟	المؤمن (۴۰)	۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی بادشاہی صفحہ ۴۶۴، حکومت صفحہ ۱۱۱۳)

بادشاہت کی نشانی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
طالوت کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے اس کے پاس صندوق ہو گا جس میں تسلی والی چیزیں اور تبرکات ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۴۸

بادل

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اندھیرے پر اندھیرا، بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	البقرہ (۲)	۱۹
بنی اسرائیل پر بادل کا سایہ کیا۔	البقرہ (۲)	۵۷
زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھیرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
کیا یہ اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے ہیں کہ بادل آئیں اور فرشتے اتر آئیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۰
جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں۔	الاعراف (۷)	۵۷
بنی اسرائیل پر بادل کا سایہ کیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
بجلی دکھاتا اور بھاری بادل پیدا کرتا پھر جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی ہوتی ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۲
(ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر، اس کے اوپر بادل ہو۔ غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو روشنی نہیں مل سکتی۔	النور (۲۴)	۴۰
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے۔ اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے۔ تو جس پر چاہتا ہے اس پر برسا دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
اس نے ہر چیز مضبوط بنائی، وہ جب چاہے پہاڑوں کو بادل کی طرح اڑا بھی دے۔	النمل (۲۷)	۸۸
اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے، تہہ بہ تہہ کرتا پھر اس میں سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا۔	الفاطر (۳۵)	۹
بادل دیکھ کر کہ میدانوں کی طرف آرہا ہے خوش ہوئے کہ یہ ہم پر برسے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
کافر آسمان سے عذاب گرتا دیکھ کر یہی سمجھیں گے کہ کوئی گاڑھا بادل ہے۔	الطور (۵۲)	۴۴
پانی کو ہم بادل سے نازل کرتے ہیں اور چاہیں تو اسے کھاری کر دیں۔	الواقعہ (۵۶)	۶۸ تا ۷۰
نرم نرم ہوائیں جو زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں پھر (بادلوں) کو پھیلا کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۱ تا ۴
نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تا کہ اس سے اناج سبزہ اور گھنے باغ پیدا کریں۔	النبا (۷۸)	۱۴ تا ۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: بارش صفحہ ۷۰۰)

بارش

منافق کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور بجلی کی روشنی میں چلتا ہے، بعد میں دیکھے تو وہیں کھڑا ہو۔	البقرہ (۲)	۱۹، ۲۰
آسمان کو چھت بنایا اور اس سے مینہ برسا کر تمہارے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔	البقرہ (۲)	۲۲
آسمان، زمین، دن رات کا بدلنا، کشتی کا رواں ہونا اور بارش سے مردہ زمین کا زندہ ہونا اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
ریاکار (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
جو خلوص نیت سے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھلائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
اگر بارش یا بیماری کی وجہ سے مجبوری ہو تو ہتھیار رکھ دو مگر ہوشیار رہنا۔	النساء (۴)	۱۰۲
اگر تورات اور انجیل کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔	المائدہ (۵)	۶۶

ب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب کے لئے ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں۔	الانعام (۶)	۶
آسمانوں سے پانی برساتا اور اس سے سرسبز کونپلیں اگاتے ہیں جن میں دانے جڑے ہوتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے گچھے، انگور، زیتون اور انار جو باہم مشابہ اور غیر مشابہ ان کا پھلنا دیکھو اور پکنے کو بھی۔	الانعام (۶)	۹۹
جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں، پھر مردہ زمین پر برساتا، جس سے ہر طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مردوں کو زندہ باہر نکالیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۷
قومِ لوط پر (پتھروں کی) بارش کی، انکے گھر والوں کو نکال لیا سوائے انکی بیوی کے۔	الاعراف (۷)	۸۳اور۸۴
نیند تسکین کے لئے دی اور بارش برسا کر پاک کیا جس سے دل مضبوط ہوئے۔	الانفال (۸)	۱۱
انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا۔	الانفال (۸)	۳۲
دنیا کی زندگی کی مثال بارش کی سی جس سے سبزہ اگا جسے انسان اور جانور مل کر کھاتے ہیں اور اس سے زمین خوشنما ہوئی، کہ ناگہاں رات یا دن کو عذاب آیا اور اس سے وہ ایسا ختم ہوا جیسے وہاں تھا ہی نہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
توبہ کرنے پر اللہ بارش برسائے گا اور اس سے طاقت بڑھے گی۔	ھود (۱۱)	۵۲
جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں۔	ھود (۱۱)	۸۲
سات سال خشک سالی کے ہوں گے تو جو غلہ محفوظ کر رکھا تھا وہ کھائیں گے اور اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں خوب بارش ہوگی۔	یوسف (۱۲)	۴۷تا۴۹
آسمان سے مینہ برسایا پھر پانی ضرورت کے مطابق ٹھہرا رہتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
آسمان سے مینہ برسایا، کھانے کے لئے پھل پیدا کئے، کشتیوں اور نہروں کو تمہارے لئے بنایا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲تا۳۴
ہوائیں چلاتے ہیں مینہ برساتے ہیں، پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔	الحجر (۱۵)	۲۲
ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔	الحجر (۱۵)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان سے پانی برسایا پینے کے لئے، درختوں کے لئے اور چوپایوں کے چارہ کے لئے۔	النحل (۱۶)	۱۰
اسی پانی سے کھیتی، زیتون، کھجور انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱
آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرنے کے بعد پیدا کیا۔	النحل (۱۶)	۶۵
دنیاوی زندگی کی مثال کہ بارش ہوئی، زمین میں ہریالی ہوئی بعد میں چورا چورا ہوا اور ہوا اسے اڑا لے جائے۔	الکھف (۱۸)	۴۵
آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی چیزیں اُگائیں جس میں سے خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ ان میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳ اور ۵۴
زمین خشک ہوتی ہے پھر جب اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے یعنی مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگتی ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔	الحج (۲۲)	۶۳
ایک اندازے کے مطابق نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور اس پر بھی قادر ہیں کہ پانی کو نابود کر دیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۸
بارش سے باغ کھجور، انگور اور میوے اور ایسا درخت بھی جو روغن والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۹ اور ۲۰
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے۔ اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے۔ تو جس پر چاہتا ہے اس پر برسا دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
یہ بارش سے تباہ شدہ بستی دیکھ بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۴۰
بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں بھیجتا ہے پانی سے زمین زندہ ہوتی ہے اور وہ پینے کے لئے بھی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۵ تا ۴۹
(قوم لوط پر پتھروں کا) مینہ برسایا جو مینہ ان پر برسا، جو ڈرائے گئے تھے ان کے لئے برا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۳
(پتھروں کا) مینہ برسایا اور وہ ان کے لئے جن کو متنبہ کیا گیا تھا برا ہوا۔	النمل (۲۷)	۵۸
آسمان سے پانی برسانا پھر اس سے سرسبز باغ اگانا، تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم درخت اگاتے۔	النمل (۲۷)	۵۹ اور ۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے بھیجتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
گناہوں کے سبب کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو بعد مرنے کے زندہ کیا؟ کہیں گے اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
ہواؤں کو خوشخبری رحمت کے لئے بھیجتا اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تا کہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
بارش سے لوگ خوش ہو جاتے ہیں جب کہ اس سے قبل نا امید ہوتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۴۸ اور ۴۹
بارش بھیج کر لوگوں کو خوش کرتا، مردہ زمین کو زندہ کرتا اور اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۰
اللہ ہی بارش برساتا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
بنجر زمین پر پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی پیدا ہوتی ہے جس میں سے وہ بھی کھاتے ہیں اور ان کے چوپائے بھی۔	السجدہ (۳۲)	۲۷
آسمان سے مینہ برسایا تو اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔	الفاطر (۳۵)	۲۷
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
زمین خشک پر جب پانی برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے تو وہ پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۹
لوگوں کے نا امید ہونے پر مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۸
آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا جس سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۱۱
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہ بہ تہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکل پڑو گے۔	قٓ (۵۰)	۹ تا ۱۱
بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو بوجھ اٹھاتی ہیں پھر آہستہ آہستہ چل کر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱ تا ۴
فرشتوں نے کہا ہم گنہگاروں پر کنکر برسانے کے لئے آئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۲ اور ۳۳
قومِ نوح پر ہم نے آسمان کے دھانے سے زور کا مینہ برسایا اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔	القمر (۵۴)	۱۱ اور ۱۲
دنیاوی زندگی کی مثال جیسے بارش سے بہترین کھیتی ہو جو کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر اچانک زرد ہو کر چورا چورا ہو جاتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
وہ تم پر آسمان سے پانی برسائے گا اور باغ عطا کرے گا اور نہریں بہائے گا۔	نوح (۷۱)	۱۱ اور ۱۲
نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔	النبا (۷۸)	۱۴
پانی برسایا جس سے زمین کو چیرا پھاڑا اور اس سے اناج اگایا اور انگور، ترکاری، زیتون، کھجوریں، میوے اور چارا اگایا یہ تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا۔	عبس (۸۰)	۲۵ تا ۳۲
آسمان کی قسم! جو مینہ برساتا ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۱

باطل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۲
بعض اُن میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۸
اور کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان کے خیالاتِ باطل ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱۱
قرآن (حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
لوگوں کی ہدایت کے لئے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر دینے والا ہے نازل کیا۔	آلِ عمران (۳)	۴
(یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔	الانعام (۶)	۱۳۶
حق تو ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۱۸
یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۳
اور جان رکھو کہ جو مالِ غنیمت ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول (ﷺ) کا اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو۔	الانفال (۸)	۴۱
باطل میں ڈوبے رہنے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۹
کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے۔ تمہارے پاس اس (قولِ باطل) کی کوئی دلیل نہیں۔	یونس (۱۰)	۶۸
اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے۔ پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
کیا تم اُسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین (کہیں بھی معلوم نہیں کرتا) یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔	الرعد (۱۳)	۳۳
(حساب کا) کام فیصل ہو چکنے کے بعد شیطان کہے گا کہ میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۱
جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔	الکھف (۱۸)	۵۶
(قیامت کو) وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف) ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی وہ اہلِ دوزخ ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۱
جس چیز کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔	الحج (۲۲)	۶۲
آپ (ﷺ) اس کتاب سے پہلے نہ پڑھے ہوئے تھے اور نہ ہی لکھنا جانتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۸
باطل کو ماننے والے ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
باطل پر عقیدہ رکھنے والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۷
کہہ دو کہ حق آ چکا اور باطل (معبود) نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔	سبا (۳۴)	۴۹
اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
قیامت کو اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۷
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ جو خوض (یعنی فکرِ) (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔	الطور (۵۲)	۱۱ اور ۱۲
کافروں کو باطل اور کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ قیامت ان کے سامنے موجود ہو۔	المعارج (۷۰)	۴۲
اہلِ باطل سے مل کر روز جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آ گئی اور ان کے لئے دوزخ ہے۔	المدثر (۷۴)	۴۱ تا ۴۷
اہلِ باطل کے ساتھ مل کر کفر کرنے پر دوزخ میں ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۵
اہلِ باطل روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔	الانفطار (۸۲)	۹
یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے۔	(۸۶)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا صفحہ ۱۰۳۰، حق و باطل صفحہ ۱۰۸۰)

باغات

جو خلوص نیت سے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھلائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
بھلا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
کھجور، انگور، زیتون اور انار کے جو باہم مشابہہ اور غیر مشابہہ ہیں ان میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الانعام (۶)	۹۹
باغ پیدا کئے بعض چھتریوں پر چڑھائے، کھجور اور کھیتی، زیتون اور انار بعض مشابہہ اور بعض غیر مشابہہ۔	الانعام (۶)	۱۴۱
فرعونی محل بناتے، چھتریوں پر (انگور کے) باغ چڑھاتے تھے سب کو تباہ کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۴
کافروں نے کہا کہ یا تو چشمہ جاری کر دیا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس میں نہریں بھی بہا دیا پھر سب طرح کی باتیں قرآن میں بیان کر دیں مگر معجزے کے بغیر اکثر نے قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۹ تا ۹۱
باغ والوں کا قصہ (دیکھئے: قصہ باغ والوں کا صفحہ ۱۸۵۴)	الکھف (۱۸)	۳۲ تا ۴۳
بارش سے باغ کھجور، انگور اور میوے اور ایسا درخت بھی اگایا جو روغن والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۹ اور ۲۰
دیکھو آپ (ﷺ) کے بارے میں کیسی باتیں کرتے ہیں، کہ یہ فرشتہ کیوں نہیں ہیں آسمان سے ان کا خزانہ ہوتا یا اپنا باغ ہوتا، یہ تو سحر زدہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷ اور ۸
اس طرح فرعونیوں کو باغوں، چشموں اور نفیس مکانوں سے نکال دیا۔	الشعراء (۲۶)	۵۴ اور ۵۸
فرعونیوں کو غرق کیا اور بنی اسرائیل کو انکے باغوں کا، چشموں کا، خزانوں اور نفیس مکانات کا وارث بنایا۔	الشعراء (۲۶)	۵۷ تا ۵۹
قومِ عاد کو اللہ نے چوپایوں، بیٹوں، باغوں اور چشموں سے مدد دی، نافرمانی پر ہودؑ کو عذاب کا ڈر۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۲ تا ۱۳۵
قومِ ثمود کو نعمتیں باغ، چشمے، کھیتیاں کھجوریں عطا کیں۔ وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۶ تا ۱۴۹
سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم درخت اگاتے۔	النمل (۲۷)	۶۰
سبا والوں کے لئے ایک نشانی انہی کے مقام پر تھی کہ دو باغ دائیں اور بائیں تھے۔	سبا (۳۴)	۱۵
انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑا تو ان باغوں کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدلے ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے جن میں کچھ جھاؤ تھے اور کچھ بیریاں۔	سبا (۳۴)	۱۶
ایک نشانی مردہ زمین بھی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا، اس میں اناج اگایا جسے تم کھاتے ہو اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے کھانے کے لئے اور اس میں چشمے جاری کئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۳تا۳۵
جنتیوں کے لئے عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰تا۴۹
فرعونی بہت سے باغ، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنادیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵تا۲۹
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہہ بہ تہہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔	قٓ (۵۰)	۹تا۱۱
باغ والوں کا باغ ان شاء اللہ نہ کہنے پر ویران ہوگیا۔	القلم (۶۸)	۱۸تا۳۱
آسمان سے مینہ برسا کر نہریں بہائے گا اور باغ عطا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۱اور۱۲
نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے اناج سبزہ اور گھنے باغ پیدا کریں۔	النبا (۷۸)	۱۴تا۱۶
گھنے گھنے باغ میوے اور چارا اگایا۔ یہ تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا۔	عبس (۸۰)	۲۵تا۳۲

(جنت کے باغوں کے لئے دیکھئے: جنت کا نقشہ صفحہ ۹۷)

باقی

[illegible] نہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔	الانفال (۸)	۳۹
جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہ ہوگا)۔	النحل (۱۶)	۹۶
مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶
جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۱
جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	القصص (۲۸)	۶۰
ہم نے نوحؑ کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۶ تا ۷۸
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۶ اور ۲۷

(ساتھ ہی دیکھئے: فانی صفحہ ۱۷۲۱)

بال

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

بالا خانے

ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو دگنا بدلہ ملے گا اور وہ بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۷
جنت میں اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

بانجھ

زکریاؑ نے کہا میری بیوی بانجھ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۰
زکریاؑ نے دعا کی کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں تو تُو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لڑکے کی بشارت پر زکریاؑ حیران ہوئے کہ پروردگار میرے بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں انتہائی بوڑھا ہوگیا ہوں۔	مریم (۱۹)	۸
ابراہیمؑ کی بیوی نے کہا کہ میں بڑھیا اور بانجھ ہوں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۹

بت

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں۔ سو تم شیطانوں کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔	النساء (۴)	۷۶
شراب جوا، بت اور پانسے شیطان کے کام ہیں لہٰذا ان سے بچو۔	المائدہ (۵)	۹۰
اللہ نے نہ تو بحیرہ نہ سائبہ، نہ وصیلہ اور نہ حام بنایا (یہ مختلف قسم کے اونٹ اور اونٹنیاں تھے جن کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑتے تھے اللہ نے اس سے منع فرمایا)	المائدہ (۵)	۱۰۳
(یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیالِ (باطل) سے کہتے ہیں یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے۔ یہ کیسا برا انصاف ہے؟	الانعام (۶)	۱۳۶
وہ ہر متنفس کے عمل کو جانتا ہے تو کیا وہ بتوں کی طرح بے خبر ہوسکتا ہے؟	الرعد (۱۳)	۳۳
(بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۲تا۹۴
بت رزق دینے تک کا اختیار نہیں رکھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
بعل کو پکارتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۵
لات، عزّا اور منات کے بت۔	النجم (۵۳)	۱۹ اور ۲۰
ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کے بت۔	نوح (۷۱)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: شرک صفحہ ۱۵۲۳)

بت پرستی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے بتوں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا، جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
مشرک بتوں اور شیطانوں کو مانتے اور کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ سیدھے راستے پر ہیں۔	النساء (۴)	۵۱
مشرک اللہ کے بجائے عورتوں (دیویوں) کی پرستش کرتے ہیں اور شیطان سرکش کو پکارتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۷
شیطان کی پرستش کرنے والوں کے لئے برا ٹھکانہ جب کہ وہ سیدھے راستے سے دور ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۰
ایسی چیزوں کی کیوں پرستش کرتے ہو جن کو نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۶
بتوں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۷۴
سردار کا کہنا جن کو ہمارے باپ اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا ان کو چھوڑ دیں؟	الاعراف (۷)	۷۰
بنی اسرائیل جب دریا پار اترے تو لوگوں کو بتوں کو پوجتے دیکھ کر موسیٰؑ سے بتوں کی فرمائش۔	الاعراف (۷)	۱۳۸
بت پرست تباہ ہونے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۳۹
ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ نفع پہنچا سکے نہ نقصان اور نہ ہی سفارش ہی کر سکیں۔	یونس (۱۰)	۱۸
ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۶۲
کیا ہم ان کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئیں ہیں؟	ھود (۱۱)	۸۷
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
ابراہیمؑ نے دعا کی کہ مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنھوں نے اللہ کی عبادت کرنے، بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔	النحل (۱۶)	۳۶
اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمان اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے۔	النحل (۱۶)	۷۳
ابراہیمؑ نے باپ سے کہا ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ سنیں نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کام آسکیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
آپ شیطان کی پوجا نہ کیجئے شیطان اللہ کا دشمن ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب پکڑے اور آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔	مریم (۱۹)	۴۴ اور ۴۵
ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور بھی اپنی مدد کے لئے معبود بنا لئے ہیں ہر گز نہیں وہ تو ان کی پرستش سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہی انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۱ اور ۸۲
وہ (بت) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتے اور نہ ان کے نفع ونقصان کا کچھ اختیار رکھتے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
سامری کو سزا کہ لوگوں سے کہتا رہے کہ مجھے ہاتھ نہ لگاؤ جس معبود کو تو پوجتا تھا اسے ہم جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہادیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو دوبارہ اٹھا کھڑا کریں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۲۱
اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
تو دوسرے معبود بنانے کی دلیل پیش کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
(ابراہیمؑ نے دل میں کہا کہ) جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔ پھر ان (بتوں) کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔	الانبیاء (۲۱)	۵۷ اور ۵۸
(جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیمؑ! بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۲
(ابراہیمؑ نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے کیا ہوگا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۳
(بت پرستوں نے شرمندہ ہوکر) سر نیچا کرلیا۔ (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۵
ابراہیمؑ نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں نہ نقصان پہنچا سکیں؟	الانبیاء (۲۱)	۶۶
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
بتوں کی پلیدی سے اور جھوٹی بات سے بچو۔	الحج (۲۲)	۳۰
جن بتوں کو یہ پوجتے ہیں وہ ایک مکھی تو بنا نہیں سکتے اور اگر مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔	الحج (۲۲)	۷۳
ہر چیز کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہی پناہ دیتا ہے تو پھر جادو اور بت پرستی جھوٹ ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸تا۹۰
کافر جن کی پرستش کرتے ہیں وہ نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان۔	الفرقان (۲۵)	۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کا باپ اور اپنی قوم سے سوال کہ جن بتوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ کیا وہ تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۶۹ تا ۷۳
(ابراہیمؑ) نے کہا کہ جن کو تم اور تمہارے باپ دادا پوجتے ہیں وہ میرے دشمن ہیں اور (اللہ) رب العلمین میرا دوست ہے۔	الشعراء(۲۶)	۷۵ تا ۷۷
(گمراہوں سے پوچھا جائے گا) اللہ کے سوا (جن کو پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۹۳
ملکہ سبا اور اس کی قوم سورج کو پوجتی تھی۔	النمل(۲۷)	۲۴
(ملکہ سبا) پہلے اللہ کے علاوہ دوسروں کی پرستش کرتی تھی اور وہ کافروں میں سے تھی۔	النمل(۲۷)	۴۳
قیامت کے روز پوچھے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں جن کا دعویٰ کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا مگر یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص(۲۸)	۶۲ اور ۶۳
مشرک اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے اور جھوٹی باتیں گھڑتے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۱۷
بت اور بت پرست قیامت کو ایک دوسرے سے انکار کریں گے اور لعنت بھیجیں گے۔	العنکبوت(۲۹)	۲۵
بت پرست دنیاوی فائدے کے لئے بتوں سے دوستی رکھتے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۲۵
بت پرستوں کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہاں ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت(۲۹)	۲۵
یومِ حشر کو فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟ تو وہ انکار کریں گے اور کہیں گے یہ تو جنات کی پوجا کیا کرتے تھے۔	سبا(۳۴)	۴۰ اور ۴۱
کافروں کا کہنا کہ یہ شخص ان چیزوں سے جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے روکنا چاہتا ہے۔	سبا(۳۴)	۴۳
مجھے کیا مانع ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے؟	یٰسٓ(۳۶)	۲۲
اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	یٰسٓ(۳۶)	۲۳ اور ۲۴
شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	یٰسٓ(۳۶)	۶۰
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۲۲ تا ۲۵
انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۸۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ابراہیمؑ نے) کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔	الصّفّٰت (۳۷)	۹۵
اللہ کے خالص نیک بندوں کو اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔	الصّفّٰت (۳۷)	۱۶۰ تا ۱۶۲
اللہ کے سوا جس کی بھی پرستش کریں گے تو نقصان ہی اٹھائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۴ اور ۱۵
بت پرستی سے بچنے اور خالص اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۷
اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی پرستش کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل آ چکی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
مشرکوں کا استدلال اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم والوں سے کہا کہ تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	لزخرف (۴۳)	۲۶
مشرک جس کو پوجتے ہیں ان دونوں کو عذاب ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۷ اور ۲۸
شعریٰ (ایک ستارہ) جس کو بعض لوگ پوجتے تھے۔	النجم (۵۳)	۴۹
ہم تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو بیزار ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
کافر جن کی پوجا کرتے ہیں میں ان کی پوجا نہیں کرتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی یہ عبادت نہیں کرتے۔	الکٰفرون (۱۰۹)	۱ تا ۴

(ساتھ ہی دیکھئے: شرک صفحہ ۱۵۲۳، عبادت صفحہ ۱۶۲۸، معبود صفحہ ۲۳۵۷)

بٹیر

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بجلی اور بجلی کی کڑک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اندھیرے پر اندھیرا، بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک تو موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	البقرہ (۲)	۱۹
بجلی کی چمک سے آنکھوں کی بصارت لے لی جائے۔ اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو تو منافق کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔	البقرہ (۲)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کو بجلی کے عذاب نے پکڑ لیا۔	البقرہ (۲)	۵۵
گناہ کے سبب ان کو بجلی نے پکڑا۔	النساء (۴)	۱۵۳
ڈرانے اور امید کے لئے بجلی دکھاتا اور جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
رعد (بجلی کا فرشتہ) اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے۔ اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے۔ تو جس پر چاہتا ہے اس پر برسا دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
قومِ ثمود پر کڑک کا عذاب جو ذلت والا تھا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۷
پروردگار کے حکم سے سرکشی کرنے پر کڑک نے آ پکڑا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۳ اور ۴۴
عذاب کو جھٹلایا تو ان کو (بجلی کی) کڑک نے ہلاک کر دیا۔	الحاقہ (۶۹)	۴ اور ۵

بچپن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یوسفؑ نے) کہا ابا جان یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
(ماں باپ) میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا اور بات ادب سے کرنا اور عجز ونیاز سے ان کے آگے جھکے رہنا۔ اور ان کے حق میں دعا کرنا کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان پر رحمت فرما۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: لڑکے صفحہ ۲۲۱۹)

بچہ دانی (رِحم)

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

بچھڑا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چالیس رات کے لئے موسیٰؑ کو کوہ طور پر بلایا، اُن کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنالیا۔	البقرہ(۲)	۵۱
بچھڑے کو معبود بنانے کے باوجود بعد میں اللہ نے معاف کر دیا۔	البقرہ(۲)	۵۲
موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے دیئے، تاکہ تم سیدھا راستہ پاؤ۔	البقرہ(۲)	۵۳
بچھڑے کو معبود بنا کر ظلم کیا اپنے آپ پر، اللہ کے آگے توبہ کرو۔	البقرہ(۲)	۵۴
بچھڑے کو معبود بنا کر ظلم کیا لہٰذا سزا کے طور پر اپنے آپ کو قتل کرو۔	البقرہ(۲)	۵۴
بیل کا قصہ۔	البقرہ(۲)	۶۷تا۷۳
موسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے، ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنالیا۔	البقرہ(۲)	۹۲
ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت بیٹھ گئی تھی۔	البقرہ(۲)	۹۳
موسیٰؑ کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔	النساء(۴)	۱۵۳
گائے انکے نر اور مادہ حلال جانور ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۲تا۱۴۴
یہودیوں پر انکی شرارت کے سبب گایوں اور بکریوں کی چربی حرام کی تھی۔	الانعام(۶)	۱۴۶
سونے کا مجسمہ تھا جس سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
صرف آواز نکالتا تھا نہ ہی بات کر سکتا تھا اور نہ ہی ہدایت دے سکتا تھا۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
کوہ طور پر موسیٰؑ کے جانے کے بعد بنی اسرائیل نے سونے کا بچھڑا بنالیا اور اسکو پوجنے لگے۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
بچھڑے کو معبود بنانے پر موسیٰؑ چراغ پا ہوئے ہارونؑ کے سر کو پکڑ کر کھینچنے لگے جس پر بھائی نے بتایا کہ یہ لوگ مجھے کمزور سمجھتے تھے اور یہ مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
بچھڑے کو معبود بنا لینے والوں پر اللہ کا غضب اور ذلت کی پیشگوئی اور توبہ کرنے والوں کے لئے بخشش۔	الاعراف(۷)	۱۵۲اور۱۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ بچھڑا بھنا کر جلد لے آئے۔	ھود (۱۱)	۶۹
سامری لوگوں کے زیور سے ان کے لئے بچھڑا بنا دیا جو گائے کی سی آواز نکالتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷ اور ۸۸
سامری نے فرشتے کے پاؤں کی مٹی سے ایک مٹھی بھری اور اسے (بچھڑے کے) قالب میں ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
ابراہیمؑ گھر جا کر بھنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے اور ان کے آگے رکھ دیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۶ اور ۲۷

(ساتھ ہی دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بچھونا

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

بچے/بچیاں

(دیکھئے: بچپن صفحہ ۱۵۷ لڑکے صفحہ ۲۲۱۹، لڑکیاں صفحہ ۲۲۱۹)

بحث

(دیکھئے: جھگڑا صفحہ ۱۰۰۷)

بخشش

(دیکھئے: اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷، معاف صفحہ ۲۳۵۵)

بخل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم اللہ کے راستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۷
بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھو، بخل کیا ہوا مال قیامت کے دن طوق بنا کر گردنوں میں ڈالا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں اور بخل کرنے اور بخل کی ترغیب دینے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔	النساء (۴)	۳۶ اور ۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ خرچ بھی کرتے ہیں تو دکھاوے کے لئے، نہ ان کا ایمان اللہ پر ہے اور نہ روزِ آخرت پر۔	النساء(۴)	۳۸
اللہ ان کے بخل اور ریا کو خوب جانتا ہے۔	النساء(۴)	۳۹
طبیعتوں میں بخل تو ہوتا ہی ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے۔ (یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو۔	المائدہ(۵)	۶۴
جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنادو۔ جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔	التوبہ(۹)	۳۴اور۳۵
اللہ سے عہد کیا تھا کہ جب اللہ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے مگر مال ملنے پر بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر بیٹھے۔	التوبہ(۹)	۷۵اور۷۶
کہہ دو کہ (کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۵۸
منافق خوف کے چلے جانے پر تیز زبانوں میں بات کرتے ہیں اور مال میں بخل کرتے ہیں۔	الاحزاب(۳۳)	۱۹
جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔	الزخرف(۴۳)	۳۲
اگر وہ تم سے مال طلب کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔	محمد(۴۷)	۳۷
تم میں ایسے بھی شخص ہیں جن سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو کہتے ہیں تو وہ بخل کرتے ہیں۔	محمد(۴۷)	۳۸
جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے کرتا ہے۔	محمد(۴۷)	۳۸
بخل کرنا، حد سے بڑھنا اور بات بات پر شبہ نکالنا اللہ کی ناشکری کرنا ہے۔	قٓ(۵۰)	۲۵
دینے سے منہ پھیر لیتا ہے یا تھوڑا سا دے کر ہاتھ روک لیتا ہے۔	النجم(۵۳)	۳۳تا۳۵
اللہ اترانے والوں، شیخی بگھارنے والوں کو پسند نہیں کرتا کہ وہ خود بھی بخل کریں اور دوسروں کو بھی بخل سکھائیں۔	الحدید(۵۷)	۲۳اور۲۴
جو شخص بخل سے بچا لیا گیا وہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔	التغابن(۶۴)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال بدجھٹلانا، بہت زیادہ قسمیں کھانا، شرارتیں اور چغلیاں کرنا، بخل اور تکبر مال اور اولاد پر۔	القلم (۶۸)	۸تا۱۶
وہ بھڑکتی آگ ہوگی جو کھال ادھیڑ دے گی یہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دین سے اعتراض کیا منہ پھیرا مال کو جمع کیا اور بند رکھا۔	المعارج (۷۰)	۱۵تا۱۸
انسان کو کم حوصلہ پیدا کیا وہ تکلیف پہنچنے پر گھبرا اٹھتا ہے اور آسائش پر بخیل بن جاتا ہے۔	المعارج (۷۰)	۱۹تا۲۱
وہ (پیغمبر ﷺ) پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے میں) بخیل نہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۴
بخل کرنا، نیک بات کو جھوٹ جاننا، ایسے کرنے والے کو سختی میں ڈالا جائے گا۔	اللیل (۹۲)	۸تا۱۰
ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے اور خیال کرتا کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔	الھمزہ (۱۰۴)	۱تا۳
ابولہب کے نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔	اللھب (۱۱۱)	۲

بخل اور اسراف

نہ اپنا ہاتھ گردن سے باندھو اور نہ بالکل ہی کھول دو کہ تنگ ہو کر بیٹھ جاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: اسراف صفحہ ۲۱۷)

بخیل

(دیکھئے: بخل صفحہ ۷۱۷)

بدراہ

(دیکھئے: گمراہ صفحہ ۲۱۶۹)

بدفعلی

اگر کوئی دو مرد بدکاری کریں تو انہیں ایذا دو۔	النساء (۴)	۱۶
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائیوں کا کام کیوں کرتے ہو جو اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا۔	الاعراف (۷)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قومِ لوط عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۸۱
اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔	الاعراف (۷)	۸۴
اور لوطؑ کی قوم کے لوگ فعل شنیع کیا کرتے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۸
قومِ لوط کے لوگ بیویوں کو چھوڑ کر لڑکوں پر مائل ہوتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور دیکھتے بھی ہو؟	النمل (۲۷)	۵۴
لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔	النمل (۲۷)	۵۵
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔	العنکبوت (۲۹)	۲۸
مردوں سے بدفعلی کرنا، ناپسندیدہ کام کرنا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
فرشتوں نے بتایا کہ ہم قومِ لوط پر کھنگر (نوکیلی پتھریاں) برسائیں گے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۳

بدکاری

(دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۷۱۹، بے حیائی صفحہ ۷۸۱، زنا صفحہ ۱۴۱۸)

بدگمانی

(دیکھئے: گمان صفحہ ۲۱۶۱)

بدلہ

آیتوں کے بدلے تھوڑا سا بھی فائدہ نہ اٹھاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کو کچھ نہ دے گا۔	البقرہ (۲)	۴۸
موسیٰؑ نے کہا تم بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔ تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔	البقرہ (۲)	۶۱
ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
(آئی) ہے۔ تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کریں۔	البقرہ (۲)	۷۹
اگر تمہارے پاس (بنی اسرائیلی) قید ہو کر آئیں تو (یہ) بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے تھے حالانکہ ان کا نکال دینا ہی حرام تھا۔	البقرہ (۲)	۸۵
دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خریدنے پر عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۸۶
جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
جادو برا ہے جس کے عوض یہ اپنی جانوں کو بیچ رہے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
ایمان کے بدلے کفر لینے والے سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۸
قیامت کو گناہوں کے بدلے کچھ بھی قبول نہ کیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۱۲۳
ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور ان کی پرسش تم سے نہ ہوگی۔	البقرہ (۲)	۱۳۴
وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔	البقرہ (۲)	۱۳۹
ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہ ہوگی۔	البقرہ (۲)	۱۴۱
تھوڑے سے فائدہ کے لئے آیتوں کو بیچنے والے، ہدایت کو گمراہی اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خریدتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴ اور ۱۷۵
قصاص فرض کیا گیا، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور زخموں کا کفارہ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو اور وہ (حج یا عمرے کے بعد) سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
اگر خلع کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔	البقرہ (۲)	۲۴۵
پھر ہر نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ظلم نہیں کیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
اچھے کام کا اسی کو فائدہ ہوگا جو اس کا کسب کرے اور برے کام کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے والوں پر سخت عذاب ہوگا اور اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۲۵
جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۷۷
کفر کی حالت میں مرنے والوں سے عذاب کے بدلے زمین بھر سونا بھی دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
قیامت کو اللہ سیاہ منہ والوں سے فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۶
لوگوں کے لئے بخشش اور باغ ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۶
ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ناانصافی نہ ہوگی۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۱
جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۷
قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
اہلِ کتاب نے اس کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے فائدہ اٹھایا انہوں نے یہ سب برا کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۷
ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو (خواہ) مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ (اللہ) کے ہاں سے بدلہ ہے، اور اللہ ہاں اچھا بدلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
بعض اہلِ کتاب اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۹
اللہ کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور نیکی کو خوب بڑھا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔	النساء (۴)	۴۰
اگر کوئی دعا دے تو اس کے بدلے بہتر دعا دو یا انہیں الفاظ سے دعا دو۔	النساء (۴)	۸۶
جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی کا بدلہ دیا جائے گا۔	النساء (۴)	۱۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو پورا بدلہ بلکہ اپنے فضل سے زیادہ ہی عنایت کرے گا۔	النساء (۴)	۱۷۳
آدمؑ کے بیٹے نے اپنے بھائی کو قتل کرنے کا ارادہ ظاہر کیا مگر دوسرے بیٹے نے بدلہ لینے سے انکار کیا۔	المائدہ (۵)	۲۷ تا ۲۹
اس (آدمؑ کے بیٹے کے قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم جاری کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے۔ اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔	المائدہ (۵)	۳۲
جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تا کہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے۔	المائدہ (۵)	۳۶
میری آیتوں کے بدلے قیمت نہ لینا۔	المائدہ (۵)	۴۴
تورات میں حکم کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخم کا اسی طرح کا بدلہ ہے سو اگر کوئی بدلہ معاف کردے تو وہ اس کا کفارہ ہے۔	المائدہ (۵)	۴۵
ایمان لانے پر امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔ تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔	المائدہ (۵)	۸۵
احرام کی حالت میں اگر کوئی جان بوجھ کر شکار کرلے تو اس کا بدلہ اسی طرح کا چارپایہ ہے۔	المائدہ (۵)	۹۵
تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ (دے گا)۔	المائدہ (۵)	۱۰۵
گواہ قسم کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے۔ گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم شہادت کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
کافروں کو اللہ فرمائے گا کہ اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو۔	الانعام (۶)	۳۰
زکریاؑ، یحییٰؑ، الیاسؑ اور عیسیٰؑ یہ سب نیکوکار تھے اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴ اور ۸۵
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں کو عنقریب ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔	الانعام (۶)	۱۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ملیں گی اور ایک برائی کے بدلے اتنی ہی سزا۔	الانعام (۶)	۱۶۰
برے کام کا بدلہ اسی کو اور کوئی دوسرا اس کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۴
برے اعمال کے بدلے آخرت کا عذاب۔	الاعراف (۷)	۳۹
ہم نے ان (فرعونیوں) سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۶
تورات میں فرمان کہ جیسے عمل کریں گے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔	الاعراف (۷)	۱۴۷
بچھڑے کو (معبود) بنانے پر پروردگار کا غضب ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۲
عہد اس لئے لیا تا کہ وہ (یعنی بنی آدم) یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۳
جب تک اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں اللہ بھی انہیں بدلہ نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اسے اس کے بدلے تم پر بڑا (عذاب) نازل ہوتا۔	التوبہ (۹)	۹
منافق تھوڑا سا خوش ہولیں آخرت میں انکو ان اعمال کے بدلے بہت سا رونا ہے۔	التوبہ (۹)	۸۲
منافق جو کام کرتے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ (۹)	۹۵
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
وہ جو خرچ کرتے ہیں (اعمال میں) لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔	التوبہ (۹)	۱۲۱
وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے دوبارہ بھی کرے گا تا کہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے۔	یونس (۱۰)	۴
تم سے پہلے ہم کوئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۳
برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا۔	یونس (۱۰)	۲۷
اگر یہ آپ (ﷺ) کی تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم تمہارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں۔	یونس (۱۰)	۴۱
(قیامت کو) ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم ان ہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔	یونس (۱۰)	۵۲
اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے مگر پھر بھی ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔	یونس (۱۰)	۵۴
اپنے اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا کوئی ایک دوسرے کے اعمال کا جواب دہ نہیں؟	یونس (۱۰)	۴۱
دنیا چاہنے والوں کے اعمال کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں ان کے لئے صرف آگ ہوگی۔	ھود (۱۱)	۱۵تا۱۶
(نوحؑ نے کہا) اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال وزر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے۔	ھود (۱۱)	۲۹
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں۔ ان کو پورا پورا بدلہ ملے گا۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
قیامت کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۰اور۱۱۱
اللہ نے جوانی پر دانائی اور علم بخشا یہ نیکوکاروں کے لئے بدلہ ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۲
جرم کی سزا اسی کو دی جائے گی جس نے جرم کیا ہو اور اس جرم کے بدلے کسی دوسرے کو سزا یا تنگ نہیں کیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۶اور۷۹
اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔	الرعد (۱۳)	۱۱
جنہوں نے اللہ کے احکام کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی اور منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دنیا چاہیں مگر حساب پھر بھی بُرا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
جو رشتوں کو جوڑے رکھتے، پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے، نیکی سے برائی کو ختم کرتے، ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۴
کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے عذاب آتا رہے گا۔	الرعد (۱۳)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۷
گنہگار زنجیروں میں جکڑے ہوں گے ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے ان کے مونہوں پر آگ لپٹ رہی ہوگی یہ بدلہ ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۸تا۵۰
ہر شخص کو اعمال کا بدلہ ملے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۵۱
بن کے رہنے والے گنہگار تھے۔ ہم نے ان سے بھی ویسے ہی بدلہ لیا لوطؑ کا اور دونوں شہر کھلے راستے پر ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۸تا۷۹
بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۱
متقیوں کی فرشتے جانیں نکالیں گے یہ پاک ہوں گے انہیں سلام کہا جائے اور ان کو بدلے میں جنت ہوگی۔	النحل (۱۶)	۳۲
ان (کافروں) کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا۔	النحل (۱۶)	۳۴
اللہ سے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو جو اللہ کے ہاں صلہ ہے اگر سمجھو تو وہ بہتر ہے۔	النحل (۱۶)	۹۵
جن لوگوں نے صبر کیا ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ ہے۔	النحل (۱۶)	۹۶
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہوگا تو اسکو پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۱۷
اچھے اعمال پر اچھا بدلہ ملے گا اور برے اعمال کا برا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰
دنیادار کو دنیا میں بدلہ ملے گا، اور آخرت میں اس کے لئے جہنم ہوگی جو آخرت کی نیت کرے اور اس کے لئے کوشش بھی کرے تو اس کی کوشش مقبول ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸تا۱۹
جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے)		

ب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
کتاب نازل کی تا کہ عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنائے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲ اور ۳
ایمان لانے اور نیک کام کرنے والوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں) کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبز اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔	الکھف (۱۸)	۳۰ اور ۳۱
(جب باغ اجڑ گیا تو اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	الکھف (۱۸)	۴۳
(تو ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی ہے (اور) اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۴
اور جو ایمان لائے گا اور اچھے اعمال کرے گا اسے اچھا بدلہ دیں گے اور اچھی بات کہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۸
جو شخص اس (آخرت) کے لئے جتنی کوشش کرے گا اس کا بدلہ بھی ویسا ملے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵ اور ۱۶
جو ایمان لے کر آئے گا اور عمل بھی نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے اُونچے اُونچے درجے ہوں گے اور ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۵ تا ۷۶
جو شخص حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے اس بات کے بدلے کہ اُس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۷
جہاد کی اجازت اس لئے کہ جن مسلمانوں سے لڑائی کی جاتی ہے کہ وہ بھی اس ظلم کے بدلے ان سے لڑیں۔	الحج (۲۲)	۳۹
آیتوں کو نیچا دکھانے والے دوزخی ہیں اور تم کو انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔	الحج (۲۲)	۵۱
بدلہ میں اتنی زیادتی کی جائے جتنی زیادتی اس پر کی گئی ہے ورنہ اللہ زیادتی ہونے والے کا ساتھ دے گا۔	الحج (۲۲)	۶۰
اللہ سے رحمت کی دعا کرتے ہیں، کفار انکا تمسخر اڑاتے مگر وہ صبر کرتے اور بدلے میں کامیاب ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹ تا ۱۱۱
اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا اور ٹھیک بدلہ دے گا۔	النور (۲۴)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوغلام مکاتب ہونا چاہیں (یعنی اگر غلام اپنی آزادی کے بدلے معاہدہ کرنا چاہیں) اور اگر تم ان وَ میں نیکی (یعنی صلاحیت) پاؤ تو ان سے مکاتب (معاہدہ) کرلیا کرو۔	النور (۲۴)	۳۳
(قیامت کے دن) نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے والوں کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔	النور (۲۴)	۳۸
پرہیزگاروں کے لئے ان کے اعمال کا بدلہ ہمیشہ رہنے والی جنت ہے اور وہ رہنے کا عمدہ ٹھکانہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۱۵
ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔	الفرقان (۲۵)	۷۵
موسیٰؑ کا فرعون سے سوال کیا احسان کے بدلے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	الشعراء (۲۶)	۲۲
(گمراہوں سے پوچھا جائے گا) اللہ کے سوا (جن کو پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۹۳
(ھودؑ نے کہا) میں اس (نصیحت) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العلمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۷
میرا کہنا مانو اور میں تم سے بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العلمین کے پاس ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۲تا۱۴۵
(لوطؑ نے کہا) میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العلمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۴
(شعیبؑ نے کہا) میں تم سے بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العلمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۰
جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے۔	النمل (۲۷)	۸۹
تم کو ان اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۹۰
اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کو بدلہ میں حکمت اور علم عطا کرتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۱۴
موسیٰؑ کو خوف کہ قتل کے بدلے مار نہ ڈالے جائیں۔	القصص (۲۸)	۳۳
صبر کرنے پر ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا۔	القصص (۲۸)	۵۴
ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوسکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	القصص (۲۸)	۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیز گاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
جو نیکی لے کر آئے گا اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو اس کو اسی قدر بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۸۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۷
اچھے عمل کرنے کا کیا خوب بدلہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔	الروم (۳۰)	۴۵
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر نافرمانی کرنے پر بدلہ لے کر چھوڑا۔	الروم (۳۰)	۴۷
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے ان ہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
ناشکری کی تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑا تو ان باغوں کے بدلے ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے جن میں کچھ جھاؤ تھے اور کچھ بیریاں۔	سبا (۳۴)	۱۶
جو عمل وہ کرتے تھے ان ہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔	سبا (۳۴)	۳۳
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو دگنا بدلہ ملے گا اور وہ بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۷
تم جو خرچ کرو گے تو وہ اس کا بدلہ دے گا۔	سبا (۳۴)	۳۹
تمہارا بدلہ تمہارے لئے اور میرا بدلہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے۔	سبا (۳۴)	۴۷
اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹ اور ۳۰
ہم ہر ناشکرے کو بدلہ میں دوزخ کی آگ دیتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۶ اور ۳۷
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آ جائے گا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا)۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
اس روز کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے تم کرتے تھے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
اپنے کفر کے بدلے دوزخ میں داخل کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۴
کافروں کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہوگا اور ان کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۸ اور ۳۹
کہتے ہیں کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر بدلہ ملے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۳
نیکوکاروں کو ہم اچھا ہی بدلہ دیتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۰
ابراہیم! تم نے خواب سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۴ تا ۱۰۶
ابراہیمؑ پر سلام ہو ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۹ اور ۱۱۰
ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۰، ۱۲۱، ۱۳۱
پروردگار سے ڈرنے والوں کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن پر بالا خانے بنے ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۰
متقی جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۴
اور تاکہ جو چھوٹی موٹی برائیاں کیں اللہ ان سے دور کرے گا اور نیک کام جو کرتے تھے ان کا بدلہ دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳۵
کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے؟	الزمر (۳۹)	۳۷
اگر سارا مال ومتاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی دینا چاہے تب بھی عذاب ہو کر رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
جس شخص نے جو عمل کیا اس کو اس کا پورا پورا (یوم حساب کو) بدلہ مل جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۰
اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیا خوب ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
آج (قیامت) کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا بے انصافی نہ ہوگی بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
تو جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ملے گا اور جو نیک کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
(گمراہی) اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اوراس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۵
دوزخ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے کہ یہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے۔	حم السجدہ (۴۱)	۲۸
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کرے گا تو اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	حم السجدہ (۴۱)	۴۶
ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
اللہ کے نیک بندوں پر جب ظلم ہوتا ہے تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے، مگر جو درگزر کرے اور درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۹ اور ۴۰
ظلم کا بدلہ لینا کوئی برائی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۱
جو صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۳
جو لوگ یوم حساب کی توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تا کہ اللہ ان کو اعمال کا بدلہ دے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۴
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کام کرے گا تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵
برے کام کرنے والوں کو ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں جیسا نہیں کریں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
قیامت کو ہر فرقہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا ہر جماعت کتابِ (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی اور جو کچھ یہ کرتے رہے آج اس کا بدلہ دیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
اعمالِ صالحہ کا بدلہ جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۴
اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۹
جنت میں پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا۔ دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جس کا مزہ نہیں بدلے گا شراب کی نہریں لذت والی ہوں گی شہد مصفا کی نہریں ہوں گی ہر قسم کے میوے ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۱۵
اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیرو گے تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔	الفتح (۴۸)	۱۶
کافرو! دوزخ میں داخل ہو جاؤ یہ تمہارے ان کاموں کا بدلہ ہے جو تم کرتے تھے۔	الطور (۵۲)	۱۶
نیک کام کے بدلے اللہ دوزخ سے بچائے گا۔	الطّور (۵۲)	۱۸
جنت میں اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الطور (۵۲)	۱۹
پیدا کرنے کی وجہ برے کام کرنے والوں کو برا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کی کوشش دیکھ کر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	النجم (۵۳)	۴۱
انہوں نے پروردگار سے دعا کی کہ میں تو کمزور ہوں تو ہی بدلہ لے۔	القمر (۵۴)	۱۰
شکر کرنے والوں کو اچھا ہی بدلہ دیتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۳۴
اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (کہ لوطؑ کے گھر والے کو بچالیا)۔	القمر (۵۴)	۳۵
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۰
جنت اعمالِ صالحہ کا بدلہ ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۲۴
ایذا پہنچانے والی بیویوں کے بدلے اللہ اچھی بیویاں دے گا۔	التحریم (۶۶)	۵
یہ جو عمل کرتے تھے ان کا بدلہ آخرت میں ملے گا۔	التحریم (۶۶)	۷
امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس (باغ) کے بدلے ہمیں اس بہتر باغ عنایت کرے۔	القلم (۶۸)	۳۲
گناہگار عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۱تا۱۵
زیادہ بدلہ لینے کے لئے احسان نہ کرو۔	المدثر (۷۴)	۶
ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۸
(نیک لوگ کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکر گزاری کے (طلب گار)۔	الدھر (۷۶)	۹
ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت اور ریشم کے ملبوسات عطا کرے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۲
اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کی طرح کے دوسرے لوگ لے آئیں۔	الدھر (۷۶)	۲۸
اعمالِ صالحہ کے بدلہ جنت میں مزے سے کھاؤ پیو۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۳
ہم نیکوکاروں کو اچھا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۴
دوزخ بدلہ ہے ان لوگوں کے لئے جو یومِ حساب پر یقین نہیں رکھتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے۔	النبا (۷۸)	۲۶تا۲۸
کافر جب دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو ان کو ان کے پورے پورے اعمال کا بدلہ مل جائے گا۔	المطففین (۸۳)	۲۹تا۳۶
عذاب دینے پر اللہ کو لوگوں کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔	الشمس (۹۱)	۱۵
پرہیزگار مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے۔	اللیل (۹۲)	۱۷تا۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اجر صفحہ ۱۹۵، ثواب صفحہ ۹۳۹، صلہ صفحہ ۱۵۷۰)

بدن

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

بدی

(دیکھئے: برائی صفحہ ۷۳۹، بھلائی یا برائی صفحہ ۷۷۵)

برابر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے۔	البقرہ (۲)	۶ تا ۷
مردوں کے ذمہ عورتوں کے حقوق ادا کرنا ایسا ہی فرض ہے جیسا عورتوں پر مردوں کے حقوق کا ادا کرنا البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
نہ کسی ماں کو تکلیف پہنچائی جائے اس کے بچے کے باعث اور نہ ہی باپ کو۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
نذر کے لئے لڑکا (موزوں) تھا وہ لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا۔	آل عمران (۳)	۳۶
کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔	آل عمران (۳)	۶۴
بہشت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۳
اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب بیویوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک بیوی (کافی ہے)۔	النساء (۴)	۳
وراثت کا اصول ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔	النساء (۴)	۱۱
اس دن کافر اور پیغمبر کے نافرمانوں کی خواہش ہوگی کہ ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کردی جاتی۔	النساء (۴)	۴۲
تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔	النساء (۴)	۴۹، ۷۷
اگر ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہو تو تل برابر بھی لوگوں کو نہ دیں۔	النساء (۴)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بغیر عذر گھروں میں بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	النساء (۴)	۹۵
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہو گی۔	النساء (۴)	۱۲۴
بیویوں میں برابری کرنا مشکل ہے۔	النساء (۴)	۱۲۹
بھائی کا حصہ دو بہنوں کے برابر ہو گا۔	النساء (۴)	۱۷۶
میں اس کوے کے برابر بھی نہ ہوا کہ اپنی بھائی کی لاش چھپا دیتا۔	المائدہ (۵)	۳۱
حالتِ احرام میں اگر شکار کر لیا تو اسی طرح کے چوپایہ کی قربانی دے۔ یا کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔	المائدہ (۵)	۹۵
پاک اور ناپاک برابر نہیں ہو سکتے خواہ ناپاک چیزیں کتنی ہی اچھی لگیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۰
کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱
بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر غور کیوں نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۵۰
روشنی میں چلنے پھرنے والا کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو؟	الانعام (۶)	۱۲۲
(بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
مشرک ہدایت نہیں مانیں گے ان کے لئے برابر ہے کہ ان کو بلایا جائے ہدایت نہیں مانیں گے ان کے لئے برابر ہے کہ ان کو بلایا جائے یا آپ (ﷺ) چپکے رہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۳
اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا ڈر ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) انہیں برابر (کا جواب دو)۔	الانفال (۸)	۵۸
حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنے والے کے اعمال ایمان رکھنے والے اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۹
تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں نہ آسمان میں۔	یونس (۱۰)	۶۱
بھلا اندھا اور بہرا اور سننے والا کا حال برابر ہو سکتے ہیں؟	ھود (۱۱)	۲۴
کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۰
بھلا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟	الرعد (۱۳)	۱۶
(قیامت کو) متکبرین کہیں گے اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
انسان اپنے غلام کو مال میں برابری کا شریک کرنے پر راضی نہیں۔	النحل (۱۶)	۷۱
مثال ایک غلام اور ایک آزاد کی، کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
گونگا اور قدرت نہ رکھنے والا اور سننے بولنے والا برابر نہیں ہو سکتے۔	النحل (۱۶)	۷۶
عجز و نیاز سے جھکے رہو اور والدین کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۴
اکڑ کر اور لمبا ہو کر پہاڑ کے برابر نہیں ہو سکتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷
جن کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا وہ خوش ہوں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
کہہ دو کہ انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگر چہ وہ ایک دوسرے کے مددگار رہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۸
جب اس نے تختوں کو پہاڑوں کے برابر کیا تو کہا اب دھونکو یہاں تک کہ اس کو آگ کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۹۶
قیامت کو اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
پروردگار کے یہاں کا ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔	الحج (۲۲)	۴۷
بدلہ میں برابری کرو اور زیادتی نہ کرو۔	الحج (۲۲)	۶۰
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حکم بنا دے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵
مومنو! پیغمبر (ﷺ) کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
ہم (مشرک بتوں اور شریکوں کو) (اللہ) رب العلمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ تا ۱۰۱
(قوم عاد کے لوگ) کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۶
لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں برابر بھیجتے رہے تا کہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۵۱ اور ۵۲

ب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے نیکی حاصل کی کیا وہ اور دنیاوی فائدہ حاصل کرنے والا برابر ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۱
بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں (ان کو اپنے برابر (مالک سمجھتے) ہو؟	الروم (۳۰)	۲۸
اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
ایمان والے اور نافرمان برابر نہیں ہو سکتے۔	السجدہ (۳۲)	۱۸
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں۔	سبا (۳۴)	۲۲
اعمال بد کو اچھا سمجھنے والا اور نیک عمل کرنے والا کہیں برابر ہو سکتے ہیں اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔؟	الفاطر (۳۵)	۸
دونوں دریا برابر نہیں ہو سکتے ایک میٹھا پیاس بجھانے والا اور دوسرا کھاری اور کڑوا۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۳
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، نہ اندھیرا اور اجالا، نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۹تا۲۲
کافروں کے لئے برابر ہے خواہ ان کو نصیحت کر دیا نہ کرو یہ ایمان نہیں لانے کے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۰
کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو ان کی طرح دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح دیں گے؟	صٓ (۳۸)	۲۸
پھر ایوبؑ کو ان کے اہل (وعیال) اور ان کے برابر مزید اور بخشے۔	صٓ (۳۸)	۴۳
علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۹
جن کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو وہ اور جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہوں وہ برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
قیامت کے عذاب سے ڈرنے والا اور ظالم برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۲۴
ایک شخص کے کئی مالک ہوں اور ایک شخص جس کا صرف ایک ہی مالک ہو کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۲۹
نیک اعمال کرنے والے اور بدکار برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
ایمان لانے والے اور ایمان نہ لانے والے برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
تمام طلبگاروں کے لئے یکساں سامانِ معیشت مقرر کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۰
بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۴
جو دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰
اللہ کے جیسا کوئی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
برے کام کرنے والوں کو ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں جیسا نہیں کریں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چلنے والے اور برے اعمال کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۴
جنت میں عیش کرنے والے اور دوزخ کی تکلیفیں اٹھانے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۵
گناہگارو دوزخ میں داخل ہو جاؤ اب صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔	الطّور (۵۲)	۱۶
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں گھرے خوشحال ہوں گے تختوں پر برابر تکیہ لگائے ہوں گے۔	الطّور (۵۲)	۱۸تا۲۱
فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے اور جہاد میں حصہ لینے والے اور بعد میں خرچ کرنے والا اجر وثواب میں برابر نہیں ہو سکتے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جنت کا طول وعرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ برابر نہیں ہو سکتے۔	الحشر (۵۹)	۲۰
آپ (ﷺ) ان (منافقوں) کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔	المنٰفقون (۶۳)	۶
خراب راستہ پر چلتے ہوئے اوندھے منہ گرے یا وہ جو سیدھے راستے پر چلے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	الملک (۶۷)	۲۲
کیا فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (محروم) کریں گے؟	القلم (۶۸)	۳۵ اور ۳۶
زمین اور پہاڑ قیامت کو یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر ہو جائیں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۴ اور ۱۵
آسمان کو اُسی نے چھت بنایا، اونچا کیا پھر برابر کیا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۸
انسان کو اسی نے پیدا کیا اور اس کے اعضاء کو برابر کیا۔	الشّمس (۹۱)	۷
اللہ کے برابر کوئی نہیں۔	الاخلاص (۱۱۲)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

برا بھلا کہنا

اللہ کسی کی اعلانیہ برائی کرنے کو پسند نہیں کرتا ماسوائے مظلوم کے۔	النساء(۴)	۱۴۸
جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔	الانعام(۶)	۱۰۸

برائی

جو برے کام کرے اور اس کے گناہ اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔	البقرہ(۲)	۸۱
جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے۔	البقرہ(۲)	۹۰
(اے پیغمبر! بنی اسرائیل سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔	البقرہ(۲)	۹۳
جس چیز (جادو) کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
اللہ نے فرمایا جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔	البقرہ(۲)	۱۲۶
شیطان برائی اور فحاشی اور جھوٹ کا حکم دیتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۶۹
جہاد تم کو ناگوار تو ہوگا۔ مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۱۶
بری اور ناپاک چیزیں اللہ کی راہ میں دینے کا قصد نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۲۶۷
اچھے کام کا اس کو فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔	البقرہ(۲)	۲۸۶
(اے پیغمبر ﷺ!) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
اچھے کام کا حکم دینا اور برے کاموں سے روکنا نجات کا ذریعہ ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۴
اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنا، اچھے کاموں کا کہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور نیکیوں کی طرف لپکنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۰، ۱۱۴
اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۰
جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں بخشش مانگتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۵
ایمان لانے، گناہ معاف کرنے، برائیوں کے دور کرنے اور نیک بندوں کے ساتھ اٹھانے کی۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۳
یتیموں کے پاکیزہ مال کو برے مال سے نہ بدلو۔	النساء (۴)	۲
اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں۔ پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۷
اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برے کام کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں۔	النساء (۴)	۱۸
جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس میں سے حصہ (ثواب) ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔	النساء (۴)	۸۵
جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم ادھر ہی چلنے دیں گے۔ اور جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	النساء (۴)	۱۱۵
جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا۔	النساء (۴)	۱۲۳
اگر تم بھلائی کھلم کھلا کرو یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو تو اللہ بھی معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۹
تم ہم میں کیا برائی دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر، قرآن پر اور جو اس سے پہلے کتابیں نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے۔	المائدہ (۵)	۵۹
اگر تورات، انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم رکھتے تو یہ خوب کھاتے ان میں کچھ صحیح ہیں مگر اکثر برے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۶
برے کام سے نہ روکنا بھی برا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام(۶)	۵۴
ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ملیں گی اور ایک برائی کے بدلے اتنی ہی سزا۔	الانعام(۶)	۱۶۰
برے کام کا بدلہ اسی کو اور کوئی دوسرا اس کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	الانعام(۶)	۱۶۴
برے اعمال کے بدلے آخرت کا عذاب۔	الاعراف(۷)	۳۹
اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذابِ الیم تمہیں پکڑ لے گا۔	الاعراف(۷)	۷۳
جنہوں نے برے کام کئے پھر توبہ کی اور ایمان لے آئے تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۳
رسول اللہ (ﷺ) نیک کام کا کہتے اور برے کام سے روکتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷
برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور سرکشی کرنے والوں کو عذاب دیا اور ذلیل بندر بنا دیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۵اور۱۶۶
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان تو اپنا ہی کیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۷
یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو یہ کام کرتے ہیں برے ہیں۔	التوبہ(۹)	۹
برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۷
(اے پیغمبر ﷺ) اگر آپ (ﷺ) کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے۔	التوبہ(۹)	۵۰
منافق مرد اور عورت ایک جیسے ہیں برے کام کا کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ سے روکتے۔	التوبہ(۹)	۶۷
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو اچھے کام کا کہتے، برے کاموں سے روکتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۷۱اور۷۲
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور آپ (ﷺ) کے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ ان ہی پر بری مصیبت ہو۔	التوبہ(۹)	۹۸
گناہوں کا اقرار کرنے پر کہ اچھے برے عمل مل گئے اللہ مہربانی سے توجہ فرمائے گا۔	التوبہ(۹)	۱۰۲
نیک کام کا کہنا برے کام سے منع کرنا اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنا، ایسوں کے لئے جنت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلبِ خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔	یونس (۱۰)	۱۱
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی۔	یونس (۱۰)	۲۶
جبکہ برے کام کرنے والوں کے مونہوں پر ذلت ہوگی۔	یونس (۱۰)	۲۷
یوسفؑ جو اپنے پروردگار کی نشانی دیکھ چکے تھے انہوں نے برائی کا ارادہ نہ کیا۔	یوسف (۱۲)	۲۴
بادشاہ کو عورتوں نے پوچھنے پر بتایا کہ اس میں کوئی برائی نہیں تھی۔	یوسف (۱۲)	۵۱تا۵۳
یہ بھلائی سے پہلے برائی کی تمنا رکھتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۵تا۷
جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔	الرعد (۱۳)	۱۱
عقلمند لوگ نیکی سے برائی کو ختم کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۴
یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ان کے بوجھ بھی۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں وہ برے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۵
(قیامت کو مشرکوں کے بارے میں) جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو گھیر لیا۔	النحل (۱۶)	۳۴
کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو۔	النحل (۱۶)	۴۵
اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو جو یہ تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔	النحل (۱۶)	۵۹
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری باتیں ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۰
اچھے اعمال پر اچھا بدلہ ملے گا برے اعمال کا برا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان جس طرح بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی بھی مانگتا ہے، انسان ہے ہی جلد باز۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱
زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۲
ساری برائیاں اللہ کو ناپسند ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۸
کافر آپ (ﷺ) دیکھتے ہیں تو استہزاء کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۶
قوم لوط بیشک برے اور بدکردار لوگ تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۴
جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر (موسیٰؑ کو) نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے۔ تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۷
ہجرت کرنے والوں کو اگر موقع ملے تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، نیک کام کرنے کا کہیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔ اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۶
شیطان فحاشی اور برے کاموں کی ترغیب دیتا ہے۔	النور (۲۴)	۲۱
جو لوگ پرہیز (اور) برے کاموں سے بے خبر ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔ اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۲۳
جن نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی میں بدل دیا تو میں (یعنی اللہ) بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
بھلائی سے پہلے برائی کی کیوں جلدی کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۴۶
برائی کرنے والوں کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	النمل (۲۷)	۹۰
وہ لوگ جن پر اگر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہوئی تو کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
ایسے لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا جو صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
جو نیکی لے کر آئے گا اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو اس کو اسی قدر بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برے کام کرنے والے ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۴
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
برائی کا انجام برا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور انکی ہنسی اڑاتے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
اچھے کاموں کا کہنا برے کاموں سے منع کرنا چاہیے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
اگر اللہ برائی کا ارادہ کرے تو کون اسے روک سکتا ہے اور اگر مہربانی کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
جو لوگ بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اگر اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم آپ (ﷺ) کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہاں آپ (ﷺ) کے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
(انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
نیکوکاروں نے جو چھوٹی موٹی برائیاں کیں اللہ ان سے دور کرے گا اور نیک کام جو کرتے تھے ان کا بدلہ دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳۵
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔	الزمر (۳۹)	۴۸
جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
موسیٰ کو فرعونیوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵
کافروں کو ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۷
بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۴
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کرے گا تو اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰
ظلم کا بدلہ لینا کوئی برائی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۱
اگر برے کام کرے گا تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵
برے کام کرنے والوں کو ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں جیسا نہیں کریں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
ایمان والوں اور برے کام کرنے والوں کی زندگی اور موت یکساں نہ ہوگی۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
جو اللہ کے بارے میں برے برے خیالات رکھتے ہیں اللہ ان کو عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۶
برے خیال ان کے دلوں کو اچھے لگتے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۱۲
اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم سے روگردانی کرنے والے کو برے دکھ کا عذاب ہوگا۔	الفتح (۴۸)	۱۷
پیدا کرنے کی وجہ برے کام کرنے والوں کو برا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
منافق قسموں کو ڈھال بنا کر ان کے ذریعے اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ یہ برے کام کرتے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۲
جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا۔	التغابن (۶۴)	۹
دلوں میں برائی آنے پر توبہ کرو۔	التحریم (۶۶)	۴
جنات نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے۔	البروج (۸۵)	۸
قیامت کو جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۸
برائی سے جب اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۱ تا ۵
(میں پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں) (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے۔	الناس (۱۱۴)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: بھلائی یا برائی صفحہ ۷۷۵)

برتن

جنات سلیمانؑ کے لئے بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں بناتے۔	سبا (۳۴)	۱۳
منافق روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے یتیم کو دھکے دیتا، فقیر کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا، نماز میں غفلت کرتا، ریاکاری کرتا اور برتنے کی چیزیں عاریتاً بھی نہیں دیتا۔	الماعون (۱۰۷)	۱ تا ۷

(ساتھ ہی دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

برزخ

برزخ میں اس وقت تک رہیں گے جب تک کہ وہ دوبارہ اٹھائیں جائیں۔	المومنون (۲۳)	۱۰۰

برکت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک پسند نہیں کرتے کہ آپ (ﷺ) پر اللہ کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
دعا رزق اور برکت کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۶
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا مکہ میں ہے، بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت ہے۔	آل عمران (۳)	۹۶
بابرکت جو پہلی کتاب کی تصدیق کرنے والی اس سے مکہ اور آس پاس کے لوگوں کو ڈراؤ۔	الانعام (۶)	۹۱
یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت (ہے) جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے۔	الانعام (۶)	۹۲
یہ کتاب (قرآن) بھی ہم ہی نے اتاری برکت والی ہے اس کی پیروی کرو اور ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۵
اللہ رب العٰلمین بڑی برکت والا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۴
ایمان لانے پر اور متقی ہونے پر آسمان اور زمین کی برکات ملتیں ہیں۔	الاعراف (۷)	۹۶
بنی اسرائیل جو اس وقت کمزور تھی ان کو برکت دی اور زمین کا وارث بنایا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
باقی بچ جانے والوں کے لئے سلامتی اور برکتیں۔	ھود (۱۱)	۴۸
فرشتوں نے ابراہیمؑ کے اہلِ بیت پر اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا بتایا۔	ھود (۱۱)	۷۳
وہ پاک (ذات) ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھیں ہیں لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
ماں کی گود میں بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے برکت والا بنایا گیا ہے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰ اور ۳۱
ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۱

ب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی۔ جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی ملک شام)۔ اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۸۱
اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔	المؤمنون(۲۳)	۱۴
وہ (اللہ) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تا کہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔	الفرقان(۲۵)	۱
بہت ہی بابرکت ہے جو چاہے تو آپ (ﷺ) کے لئے خزانے باغات اور نہریں اور محل بنا دے۔	الفرقان(۲۵)	۱۰
اللہ بڑی برکت والا، جس نے آسمانوں میں برج بنائے، چراغ اور چمکتا چاند بنایا۔	الفرقان(۲۵)	۶۱
بابرکت ہے جو آگ اور آگ کے گرد روشنی دکھا رہا ہے۔	النمل(۲۷)	۸
زکوٰۃ دینے میں برکت ہے ایسے ہی لوگ اپنے مال بڑھانے والے ہیں۔	الروم(۳۰)	۳۹
ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان جن میں برکت رکھی تھی اور ان میں منزلیں مقرر کیں تا کہ وہ رات دن سفر بے خوف وخطرہ کرتے رہیں۔	سبا(۳۴)	۱۸
ان پر اور اسحاقؑ پر برکتیں نازل کیں اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے اوپر ظلم کرنے والے بھی ہیں۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۱۱۳
کتاب بابرکت ہے کہ اس کی آیتوں میں لوگ غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔	صٓ(۳۸)	۲۹
تمہاری اچھی صورتیں بنائیں اور کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں دیں وہی تمہارا پروردگار عالم بڑا برکت والا ہے۔	المؤمن(۴۰)	۶۴
پہاڑ بنائے زمین پر برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔ یہ کل چار دن میں ہوا یعنی دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ، برکت اور سامانِ معیشت رکھا۔	حٰمٓ السجدہ(۴۱)	۱۰
وہی تو جو لوگوں کے ناامید ہونے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔	الشوریٰ(۴۲)	۲۸
وہ بڑا بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت ہے۔	الزخرف(۴۳)	۸۵
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہہ بہ تہہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکل پڑو گے۔	قٓ(۵۰)	۹تا۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار صاحبِ جلال کی ذات باقی رہنے والی ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۷
تمہارے پروردگار صاحبِ جلال وعظمت اور اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۸
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں جو بڑی برکت والا ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔	الملک (۶۷)	۱
پڑھو تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔	العلق (۹۶)	۳

بُرے نام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو برے نام رکھنا (یا چڑ بنانا) گناہ ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۱

بڑھاپا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا۔ بلکہ ان کے درمیان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔	البقرہ (۲)	۶۸
بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
زکریاؑ حیران ہوئے اور کہا اے پروردگار! میرے لڑکا کیسے پیدا ہو سکتا ہے جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ جواب دیا کہ اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۰
بڑھاپے میں اسحاقؑ اور ان کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی۔	ھود (۱۱)	۷۱ اور ۷۲
بوڑھے میاں بیوی کو بڑھاپے میں بھی اولاد دے سکتا ہے۔	ھود (۱۱)	۷۲
بھائیوں نے کہا اس کے والد بوڑھے ہیں ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لینے کا کہا مگر یوسفؑ نے صرف چور ہی کو رکھنے کا کہا۔	یوسف (۱۲)	۷۸ اور ۷۹
جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسفؑ کی بو آ رہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۴
ابراہیمؑ نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ دیئے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا، ادب سے بات کرنا اور عاجزی سے ان کے آگے جھکے رہنا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳ اور ۲۴
زکریاؑ نے دعا کی کہ بڑھاپے کی وجہ سے میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر شعلہ مارنے لگا اور میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ میری بیوی بانجھ ہے اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں تو تُو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۴ اور ۵
زکریاؑ حیران ہوئے کہ پروردگار میرے بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں انتہائی بوڑھا ہو گیا ہوں۔	مریم (۱۹)	۸
ایک بڑھیا جو پیچھے رہ گئی۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۱
ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو لے کر) کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے پوچھا تمہارا یہاں کیا کام ہے؟ انہوں نے بتلایا کہ جب تک یہ چرواہے چلے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
اللہ ہی تو جس نے تم کو کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی، پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۸
ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۵
تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
ابراہیمؑ کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ میں بڑھیا اور بانجھ (ہوں)۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۹
قیامت کو بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا۔	المزمل (۷۳)	۱۷ اور ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۶۹۳، جوانی ۹۸۹، ماں باپ صفحہ ۱۲۲۷)

بڑے بزرگ

(دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۶۹۳)

بستر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین کو بچھونا بنایا آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسایا۔	البقرہ(۲)	۲۲
اگر بیویاں سرکشی کرنے لگیں تو انہیں سمجھاؤ اور اگر باز نہ آئیں تو بستر الگ کرلو۔	النساء(۴)	۳۴
جھٹلانے والوں کا جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف(۷)	۴۱
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں راستے بنائے۔	الزخرف(۴۳)	۹ تا ۱۲
زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔	النبا(۷۸)	۶ اور ۷

(ساتھ ہی دیکھئے: فرش صفحہ ۱۷۳۹، گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

بستی

(دیکھئے: شہر صفحہ ۱۵۵۰)

بستیاں الٹی ہوئیں

کیا ان کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے؟ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس (لوطؑ کی بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کردیا اور ان پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں۔	ھود(۱۱)	۸۲
جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۳
اسی نے الٹیوں ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔	النجم(۵۳)	۵۳
فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔	الحاقہ(۶۹)	۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔	النمل (۲۷)	۳۰

بشارت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵
قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	البقرہ (۲)	۹۷
ہم نے آپ (ﷺ) کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔	البقرہ (۲)	۱۱۹
صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اے پیغمبر (ﷺ!) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔	البقرہ (۲)	۲۲۳
آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۱
فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریاؑ) اللہ تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۱، ۳۹
زکریاؑ کو بچہ کی خوشخبری کے لئے نشانی بتائی کہ وہ تین دن تک صرف اشاروں میں بات کر سکیں گے۔	آل عمران (۳)	۴۱
فرشتوں نے مریمؑ کو بتایا کہ اللہ تمہیں مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی خوشخبری دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۵
دلوں کے اطمینان کے لئے اللہ بشارت دیتا ہے ورنہ مدد تو صرف اللہ ہی کی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲۶
(اے پیغمبر ﷺ!) منافقوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	النساء (۴)	۱۳۸
پیغمبروں کو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تا کہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔	النساء (۴)	۱۶۵
مسیح مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ اللہ کے رسول اور اسی کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریمؑ کی طرف بھیجا۔	النساء (۴)	۱۷۱
اہلِ کتاب! اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (ﷺ) آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو تمہارے پاس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۹
ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔	الانعام (۶)	۴۸
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۷
میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔	الانفال (۸)	۱۰
جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتا ہو ان کے لئے بہشت کی خوشخبری ہے۔	التوبہ (۹)	۱۹تا۲۱
اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
ایمان والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔	یونس (۱۰)	۲
جو ایمان لائے پرہیزگار رہے ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔	یونس (۱۰)	۶۲تا۶۴
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو وحی بھیجی کہ اپنے گھروں کو قبلہ ٹھہراؤ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔	یونس (۱۰)	۸۷
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔	ھود (۱۱)	۲
حضرت ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے۔	ھود (۱۱)	۶۹
بڑھاپے میں اسحاقؑ اور ان کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی۔	ھود (۱۱)	۷۱اور۷۲
جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں ہم سے لگے بحث کرنے۔	ھود (۱۱)	۷۴
جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔	یوسف (۱۲)	۹۶
مہمانوں نے کہا ڈریئے نہیں ہم تو آپ کو دانشمند لڑکے کی خوشخبری دینے آئے ہیں آپ مایوس نہ ہوں۔	الحجر (۱۵)	۵۳اور۵۵
قرآن میں ہر چیز کا بیان، ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۸۹
ثابت قدم رہنے والوں کے لئے تو ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
قرآن سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کو بالکل سیدھا سلیس اتارا تا کہ عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنائے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲ اور ۳
ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔	الکھف (۱۸)	۵۶
فرشتے نے لڑکے کی بشارت دے دی اور کہا کہ اس کا نام یحیٰی ہوگا۔	مریم (۱۹)	۷
فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ تمہیں نیک لڑکے کی بشارت دوں۔	مریم (۱۹)	۱۹
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل کیا) ہے تا کہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم (۱۹)	۹۷
تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے سو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۴
(اے پیغمبر ﷺ) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۷
قرآن مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	النمل (۲۷)	۲
ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟	النمل (۲۷)	۶۳
فرشتے ابراہیمؑ کو خوشخبری دینے جبکہ لوطؑ کی قوم کو عذاب دینے آئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
ہواؤں کو بھیجتا ہے خوشخبری کے لئے رحمت کے لئے اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تا کہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
تکبر سے منہ پھیر لینے والے کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	لقمٰن (۳۱)	۷
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۵
مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۷
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	سبا (۳۴)	۲۸
ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۴
پریزگاروں کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔	یٰس (۳۶)	۱۱
بشارت دی کہ بہشت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم کو اس کی خبر ہو کہ اللہ نے مجھے بخش		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیا اور عزت والوں میں کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶اور ۲۷
(ابراہیمؑ نے) پروردگار سے نیک وصالح اولاد کی دعا کی تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۰اور ۱۰۱
ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ کی بشارت بھی دی جو نبی اور نیکوکاروں میں ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۲
بت پرستی سے بچنے اور خالص اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۷
بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن اکثر منہ پھیر لیتے ہیں اور سنتے نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴
جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
اسی کا اللہ اپنے بندوں کو بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز (یعنی بیٹی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور غم سے بھر جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
اللہ کی آیتوں کو سن کر غرور سے ضد کرنے والے کو کہ گویا سنا ہی نہیں، دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
یہ کتاب نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنانے والی ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲اور ۱۳
ہم نے (اے محمد ﷺ) آپ کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔	الفتح (۴۸)	۸
مہمانوں نے تسلی دی اور ایک دانشمند بیٹے کی بشارت دی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۷اور ۲۸
فرشتوں کا کام خوشخبری سنانا اور عذاب نازل کرنا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۸تا ۳۵
مومن مردوں اور عورتوں کا ایمان تو ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے ایک پیغمبر جو ان کے بعد آئیں گے اور ان کا احمد (ﷺ) ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔	الصف (۶۱)	۶
مومنوں کو مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو۔	الصف (۶۱)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بشیر ونذیر صفحہ ۷۵۹)

بشر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے تم میں سے رسول (ﷺ) بھیجا۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
مشرک آزاد مرد سے مومن غلام بہتر ہے اگر چہ وہ مشرک تم کو اچھا لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
مردوں (شوہروں) کو عورتوں (بیویوں) پر فضیلت ہے اور اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
رخصتی سے پہلے اگر طلاق دو تو اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد (اپنا حق) چھوڑ دیں تو پرہیزگاری کی بات ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
چاہیئے کہ تم میں سے دو مرد گواہی دیں یا ایک مرد اور دو عورتیں۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
نذر کے لئے لڑکا (موزوں) تھا وہ لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا۔	آل عمران (۳)	۳۶
اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کسی مرد اور عورت کے کسی عمل کو ضائع نہیں کرتا۔ جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے لڑے اور قتل کیے گئے ان کے گناہ دور کر کے ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۵
اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا اور ان ہی (آدمؑ) سے ان کی زوج (بیوی) کو پیدا کر کے دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔	النساء (۴)	۱
وراثت میں مردوں کا بھی اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اور یہ اللہ کے مقرر کردہ حصے ہیں۔	النساء (۴)	۷
وراثت میں لڑکوں اور لڑکیوں کا حصہ۔	النساء (۴)	۱۱اور۱۲
مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۳۲
مرد عورتوں پر نگران و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور انہوں نے عورتوں پر اپنا مال خرچ کیا۔	النساء (۴)	۳۴
اگر دونوں میں نا اتفاقی کا معلوم ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک بیوی کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ بھی موافقت کی صورت پیدا کر دے گا۔	النساء (۴)	۳۵
اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر کیوں نہیں لڑتے جو ظالموں سے بچنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور کسی کو حامی اور مددگار بنانے کی بھی۔	النساء(۴)	۷۵
جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں (ایسے لوگ ہجرت سے مستثنیٰ ہیں)۔	النساء(۴)	۹۸
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہوگی۔	النساء(۴)	۱۲۴
کلالہ یعنی ایسا مرد اگر مر جائے جسکی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ہی ماں باپ ہوں) اور اس کی صرف ایک بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکہ کا آدھا ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا۔ اگر بھائی اور بہن بھی ہو تو پھر بھائی کا حصہ دو بہنوں کے برابر ہوگا۔	النساء(۴)	۱۷۶
جو بھی چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ دو یہ عبرت کے لئے ہے۔	المائدہ(۵)	۳۸
فرشتہ نازل کرتے تو مرد کی صورت دے کر کرتے یہ (کافر) پھر بھی شبہ میں رہتے۔	الانعام(۶)	۹
کہتے ہیں کہ جو بچہ ہمارے چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۹
اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو جنت کی امید رکھتے ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۴۶
کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی؟ تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور تاکہ تم پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف(۷)	۶۳ اور ۶۹
قوم لوط عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش نفسانی پوری کرتے تھے۔	الاعراف(۷)	۸۱
موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنے قوم کے ستر آدمی منتخب کئے۔	الاعراف(۷)	۱۵۵
منافق مرد اور عورت ایک جیسے ہیں برے کام کا کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ سے روکتے۔	التوبہ(۹)	۶۷
منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ اور ان پر اللہ نے لعنت کر دی اور ہمیشہ کا عذاب۔	التوبہ(۹)	۶۸
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کا کہتے، بری باتوں سے روکتے اور نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے، ان پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ(۹)	۷۱
اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے۔	التوبہ(۹)	۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان ہی میں سے مرد بھیجا تا کہ ڈر سنائے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے۔ کافروں کا کہنا کہ یہ تو جادوگر ہے۔	یونس (۱۰)	۲
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی مرد ہی پیغمبر بنا کر بھیجے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
بالیقین آپ (ﷺ) سے قبل ہم نے پیغمبر بھیجے اور ان کے لئے بیویاں اور بچے بھی رکھے۔	الرعد (۱۳)	۳۸
اللہ نے فرشتوں سے کہا سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔	الحجر (۱۵)	۲۸اور۲۹
مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن پر وحی کرتے تھے دلیلیں اور کتابیں دیں تا کہ وہ ظاہر کردیں اور تا کہ وہ غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۳اور۴۴
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہوگا تو اسکو پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
پہلے مٹی سے پھر نطفے سے پھر پورا مرد بنایا۔	الکھف (۱۸)	۳۷
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہوا سے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔	مریم (۱۹)	۲۰
اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے۔ جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷
زنا کرنے والا مرد ہو یا عورت، ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو۔	النور (۲۴)	۲
بدکار عورت یا مرد صرف بدکار مرد اور عورت سے شادی کرسکتا ہے اور کسی مومن سے نہیں۔	النور (۲۴)	۳
مومن مرد اور عورتیں کیوں نیک گمان نہیں کرتے؟	النور (۲۴)	۱۲
ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کئے لئے۔	النور (۲۴)	۲۶
مرد (بھی) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور (۲۴)	۳۰
کافروں کا کہنا کہ یہ کیسا پیغمبر ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے جتنے بھیجے ہیں سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت کرنے والے نرے احمق ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۵
مردوں سے بدفعلی کرنا ناپسندیدہ کام ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
عورتیں (کسی اجنبی مرد سے) نرم لہجے میں بات نہ کریں۔ ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں مرض ہو اسے غلط فہمی پیدا نہ ہو جائے صرف ضرورت کے مطابق ہی بات کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
(۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں (۳) اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور جھکنے والی عورتیں (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، (۵) سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں، (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، (۱۰) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
کسی مومن مرد یا مومن عورت کا یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم دیں تو وہ اس میں کچھ اپنا بھی اختیار رکھیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی نبوت پر مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
(قرآن اس لئے اتارا) تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
تو جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ملے گا اور جو نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے (ان سے کہا جائے گا کہ) تم اور تمہاری		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۶۹ اور ۷۰
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔	محمد (۴۷)	۱۹
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کردے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۶
مکہ میں ایسے مسلمان مرد اور عورتیں بھی تھے جو بے خبری میں آپ (ﷺ) کے ہاتھوں پامال ہو جاتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
مومن مردوں اور عورتوں کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا۔	الحدید (۵۷)	۱۳
جو مرد اور عورتیں اللہ کو اچھا قرض (قرض حسنہ) دیتے ہیں ان کو دوگنا دیا جائے گا اور عزت کا صلہ بھی۔	الحدید (۵۷)	۱۸
طلاق اور علیحدگی کے وقت دو منصف مرد گواہ کرو۔	الطلاق (۶۵)	۲
دعا کہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔	نوح (۷۱)	۲۸
دولتمند نے انکار کیا پھر پشت پھیر کر چلا اور تکبر کیا اور کہا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶
کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا؟ پھر لوتھڑا ہوا، پھر اسے استوار کیا پھر اس کی دو قسمیں مرد اور عورت بنائیں۔	القیامہ (۷۵)	۳۷ تا ۳۹
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا اور جلنے کا عذاب ہے۔	البروج (۸۵)	۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰، انسان صفحہ ۵۷۶، لوگ صفحہ ۲۲۵)

بشیرونذیر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۵
ہم نے آپ (ﷺ) کو بشیر (خوشخبری سنانے والا) اور نذیر (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا۔	البقرہ(۲)	۱۱۹
نبیوں کو مبعوث کیا بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔	البقرہ(۲)	۲۱۳
جولوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو۔	آلِ عمران(۳)	۲۱
پیغمبر خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے، تا کہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام لگانے کا موقع نہ ملے۔	النساء(۴)	۱۶۵
پیغمبر (ﷺ) کو بھیجا بطور خوشخبری اور ڈر سنانے والے کے۔	المائدہ(۵)	۱۹
پیغمبر (ﷺ) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں اور ان پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو نہ خوف ہوگا نہ ڈر۔	الانعام(۶)	۴۸
رسول (ﷺ) مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۸۸
ان ہی میں سے مرد بھیجا تا کہ ڈر سنائے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے۔	یونس(۱۰)	۲
موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ مومنوں کو خوشخبری سنادو۔	یونس(۱۰)	۸۷
پیغمبر اللہ کی طرف سے ڈرانے والے اور خوشخبری دینے والے ہیں۔	ھود(۱۱)	۲
صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۱۰۵
بالکل سیدھا تا کہ عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنائے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف(۱۸)	۲اور۳
صرف اس لئے بھیجا کرتے تھے کہ وہ خوشخبری دیں اور ڈرائیں کافر باطل سے حق کو دبانا چاہتے ہیں۔	الکھف(۱۸)	۵۶
ان کو حسرت وافسوس کے دن سے ڈراو جب بات فیصل کردی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم(۱۹)	۳۹
آپ (ﷺ) کی زبان میں یہ (قرآن) آسان کر دیا ہے تا کہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم (۱۹)	۹۷
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۴
(اے پیغمبر ﷺ) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۷
کہہ دو کہ اے لوگو! میں تم کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔	الحج (۲۲)	۴۹
اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔	الفرقان (۲۵)	۵۱
خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔	الفرقان (۲۵)	۵۶
آیتوں سے منہ پھیرنے والے کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	لقمٰن (۳۱)	۷
رسول (ﷺ) کو گواہی دینے، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۵
مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۷
آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	سبا (۳۴)	۲۸
ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔	سبا (۳۴)	۳۴
ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی)۔	سبا (۳۴)	۴۴
تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذابِ سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔	سبا (۳۴)	۴۶
صرف ہدایت کرنے والا، حق کے ساتھ خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۳اور۲۴
تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا (تھا)۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
قرآن بشارت (خوشخبری) بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴
آیتوں سے غرور سے ضد کرنے والے کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
کتاب ظالموں کو ڈرانے والی اور نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنانے والی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
حق ظاہر کرنا، خوشخبری سنانا اور خوف دلانا۔	الفتح (۴۸)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنوں کو عنقریب فتح کی خوشخبری سنا دو۔	الصف (۶۱)	۱۳

بغض

(دیکھئے: دشمن اور دشمنی صفحہ ۱۱۷۲)

بکری

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بنانے والا

(دیکھئے: تخلیق صفحہ ۸۷۵، مخلوق صفحہ ۲۲۹۸)

بندر

حکم عدولی پر کہا کہ تم بندر بن جاؤ ذلیل ہو کر، اور ان کو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	البقرہ (۲)	۶۵ اور ۶۶
بدترین سزا پانے والے وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، غضب ناک ہوا، ان میں سے بندر اور سور بنائے۔	المائدہ (۵)	۶۰
برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور سرکشی کرنے والوں کو عذاب دیا اور ذلیل بندر بنا دیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۵ اور ۱۶۶

(ساتھ ہی دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بندگی

اگر کوئی شخص اللہ کا بندہ ہونے سے انکار کرے اور تکبر کرے تو اللہ قیامت کے دن سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
پھر جنہوں نے بندگی سے انکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔	النساء (۴)	۱۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہاں موسیٰ نے ہمارا ایک بندہ دیکھا جسے ہم نے علم دیا تھا۔	الکھف (۱۸)	۶۵
ماں کی گود میں بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور مجھے برکت والا بنایا گیا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰ اور ۳۱
اللہ کی خالص عبادت کر کے اس کی بندگی کرو۔	الزمر (۳۹)	۱۱
تم اس کی بندگی کرنے والے نہیں جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔	الکٰفرون (۱۰۹)	۵

(ساتھ ہی دیکھئے: عبادت صفحہ ۱۶۲۸)

بندہ

(دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰، انسان صفحہ ۵۷۶، بشر صفحہ ۷۵۴، لوگ صفحہ ۲۲۵۰)

بنی آدم

فرشتوں کا اعتراض کہ ابنِ آدم فساد پھیلائے گا۔	البقرہ (۲)	۳۰
آدمؑ کے دو بیٹوں نے اللہ کے حضور نیاز پیش کی۔	المائدہ (۵)	۲۷ تا ۲۹
پروردگار نے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (روحوں) سے سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں سب نے اقرار کیا اور گواہی دی یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
عہد اس لئے لیا تا کہ وہ (یعنی بنی آدم) یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔	الاعراف (۷)	۱۷۳
بنی آدم کو فضیلت دی جنگل اور دریا میں سواری دی، پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
ادریسؑ وہ ہیں جنہیں اللہ نے پیغمبروں میں سے افضل کیا وہ اولادِ آدمؑ میں سے اور نوحؑ کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے اُن کی اولاد میں سے ہیں۔	مریم (۱۹)	۵۶ تا ۵۸
جنات نے کہا یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے۔	الجن (۷۲)	۶
قرآن بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
وہ (دوزخ کی آگ) ایک بہت بڑی آفت ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۶

بنیاد

(دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

بنی اسرائیل

(دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

بُو

(دیکھئے: خوشبو صفحہ ۱۱۴۵)

بوجھ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کمایا۔	البقرہ(۲)	۲۸۶
دعا بوجھ سے بچنے کے لئے جیسا کہ پچھلی قوموں پر ڈالا گیا تھا۔	البقرہ(۲)	۲۸۶
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور بوجھ ہلکا کرے جب کہ خواہشوں کے پیچھے چلنے والے چاہتے ہیں کہ تمہیں سیدھے راستے سے بھٹکا کر دور لے جائیں۔	النساء(۴)	۲۷اور۲۸
جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے بے گناہ کو متہم کرے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔	النساء(۴)	۱۱۲
(قیامت کو کفار) اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الانعام(۶)	۳۱
جانوروں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۲
برے کام کا بدلہ اسی کو اور کوئی دوسرا اس کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	الانعام(۶)	۱۶۴
اس (قیامت کے) روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۸

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔	الاعراف (۷)	۹
کسی شخص کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔	الاعراف (۷)	۴۲
آپ (ﷺ) پچھلی قوموں پر جو بوجھ اور طوق ہیں انہیں اتارتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
جب میاں بیوی ملتے ہیں تو بیوی کو ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکرگزار ہوں گے۔	الاعراف (۷)	۱۸۹
اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔	الانفال (۸)	۶۶
تم سبک بار ہو کراں بار (یعنی مال واسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	التوبہ (۹)	۴۱
انہوں نے کہا کہ اس بار ہم ایک بار شتر غلہ زیادہ لائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
جو شخص کھوئے ہوئے گلاس کو لائے گا اس کو ایک بار شتر (انعام) دیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۲
بعض جانور تمہارا بوجھ لے کر جاتے ہیں جہاں تم بغیر مشقت کے نہیں پہنچ سکتے۔	النحل (۱۶)	۷
یہ قیامت کے دن اپنے کئے کا بوجھ اٹھائیں گے اور ساتھ ہی جن کو گمراہ کرتے ہیں ان کا بوجھ بھی اٹھائیں گے۔	النحل (۱۶)	۲۵
کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
جن کے اعمال ضائع ہو گئے ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
ہمارے لوگوں کے زیور کا بوجھ جو ہم نے ڈال دیا تھا اس سے سامری نے ان کے لئے بچھڑا بنا دیا جو گائے کی سی آواز نکالتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷ اور ۸۸
جو اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن بوجھ اُٹھائے گا اور ہمیشہ (عذاب میں) مبتلا رہے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰ اور ۱۰۱
جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۱
جن کے (عملوں) کے بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۱۰۲
اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں رہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۳
جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۱
کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
کافر اپنا بھی بوجھ اٹھائینگے اور قیامت کے دن ان کو ان بوجھوں کے ساتھ بہتان کا بھی بتانا پڑے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
مومن پر ایسے کام کا بہتان لگانا جو اس نے نہ کیا ہو تو انہوں نے بہتان اور گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لے لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
قیامت کو کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷
کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے۔	حم السجدہ (۴۱)	۵
بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو بوجھ اٹھاتی ہیں۔	الذریٰت (۵۱)	۱ تا ۴
کیا آپ (ﷺ) ان سے صلہ مانگتے ہیں جو ان پر بوجھ پڑ رہا ہے۔	الطور (۵۲)	۴۰
کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۳۸
جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔	الجمعہ (۶۲)	۵
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۷
کیا تم ان سے اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟	القلم (۶۸)	۴۶
زمین پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔	النزعٰت (۷۹)	۳۲
آپ (ﷺ) کا سینہ کھولا اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس سے کمر ٹوٹ رہی تھی اور آپ کا ذکر بلند کیا۔	الانشراح (۹۴)	۱ تا ۴
زمین زلزلہ سے ہلا دی جائے گی اور وہ اپنے اندر کا بوجھ نکال ڈالے گی۔	الزلزال (۹۹)	۱ تا ۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔	القارعہ(۱۰۱)	۶
وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔	القارعہ(۱۰۱)	۷
جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔	القارعہ(۱۰۱)	۸
اس کا ٹھکانہ ہاویہ (آگ) ہے۔	القارعہ(۱۰۱)	۹

بھاری

(دیکھئے: بوجھ صفحہ ۷۶۳)

بھانجی

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

بہانے

(دیکھئے: حیلے بہانے صفحہ ۱۱۲۰)

بھائی

موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔	البقرہ(۲)	۵۴
اگر (قصاص میں مقتول) کا بھائی قاتل کو کچھ معاف کر دے تو (وارثِ مقتول کو) پسندیدہ طریق سے پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔	البقرہ(۲)	۱۷۸
یتیم تمہارے بھائی ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۲۰
مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں ن اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
(جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہنے مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۸
موسیٰؑ نے التجا کی کہ پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔	المائدہ (۵)	۲۵
اس (آدمؑ کے بیٹے) کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا۔	المائدہ (۵)	۳۰
اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔	المائدہ (۵)	۳۱
بعض بعض (نبیوں) کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی (فضیلت بخشی)۔	الانعام (۶)	۸۷
وہ (شیطان) اور کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔	الاعراف (۷)	۲۷
انہوں (سرداروں) نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسے کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے۔	الاعراف (۷)	۱۱۱
موسیٰؑ نے (کوہ طور پر جاتے ہوئے) اپنے بھائی سے کہا کہ میرے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔	الاعراف (۷)	۱۴۲
(موسیٰؑ) اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
تب انہوں (موسیٰؑ) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور اپنی رحمت میں داخل کر۔ تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۱
ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۲
اگر یہ (مشرک) توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱
اے اہلِ ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ (۹)	۲۳
کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رسول (ﷺ) سے اور اللہ کی راہ جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ۔ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔	یونس (۱۰)	۸۷
انہوں (شعیبؑ کی قوم) نے کہا کہ شعیبؑ! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔	ھود (۱۱)	۹۱
انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟	ھود (۱۱)	۹۲
انہوں (یعقوبؑ) نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔	یوسف (۱۲)	۵
یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷
یوسفؑ کے بھائیوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸
یوسفؑ کے بھائی (غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو یوسفؑ نے ان کو پہچان لیا۔	یوسف (۱۲)	۵۸
ان سے کہا کہ دوبارہ اپنے ایک اور بھائی کو بھی لیتے آنا۔	یوسف (۱۲)	۵۹
انہوں نے باپ سے کہا کہ ہمارے بھائی کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں۔	یوسف (۱۲)	۶۳
(یعقوبؑ نے) کہ میں اس کے بارے میں اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔	یوسف (۱۲)	۶۴
انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
یوسفؑ نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں۔	یوسف (۱۲)	۶۹
اسباب تیار کرتے وقت اپنے بھائی کے سامان میں گلاس رکھ دیا۔	یوسف (۱۲)	۷۰
پھر (یوسفؑ نے) اپنے کے سامان سے پہلے دوسرے بھائیوں کے سامان کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے سامان میں سے گلاس نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے جا نہیں سکتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔	یوسف (۱۲)	۷۷
(یعقوبؑ نے کہا کہ) بیٹا پھر جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔	یوسف (۱۲)	۸۷
(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟	یوسف (۱۲)	۸۹
وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ انہوں کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۰
اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ (یعقوبؑ) کو (بھائیوں کے ساتھ) گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷
(زکریاؑ نے دعا کی کہ) میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں میری بیوی بانجھ تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۵
اپنی مہربانی سے ان (موسیٰؑ) کو ان کا بھائی ہارونؑ پیغمبر عطا کیا۔	مریم (۱۹)	۵۳
موسیٰؑ نے کہا کہ میرے گھر والوں میں سے ایک میرا وزیر مقرر فرما (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۹، ۳۰
تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۲
(ہارونؑ) کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر کو نہ پکڑیئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔	المؤمنون (۲۳)	۴۵
مومن عورتیں اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں کے سوا سب سے پردہ کریں۔	النور (۲۴)	۳۱
اپنے بھائیوں یا بہنوں کے گھروں سے کھانا کھانے میں کچھ گناہ نہیں۔	النور (۲۴)	۶۱
ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۵
(فرعون کے سرداروں نے) کہا کہ موسیٰؑ اور ان کے بھائی میں کچھ توقف کیجئے۔	الشعراء (۲۶)	۳۶
ہارونؑ میرا بھائی، اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے۔	القصص (۲۸)	۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۵
لے پالکوں کو ان کے باپ کے نام سے پکارا کرو اگر تم کو ان کے باپوں کے نام نہ معلوم ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵
اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔	الاحزاب (۳۳)	۱۸
عورتوں پر اپنے باپوں اور بھائیوں سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ۹۹ (ننانوے) دنبیاں ہیں اور میری ایک دنبی ہے۔	ص (۳۸)	۲۳
وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
بھائیو! یہ دنیا کی زندگی فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۹
اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام نہ رکھو۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ بھائی یا بیٹے ہوں یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما۔	الحشر (۵۹)	۱۰
کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کیے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
دوزخی عذاب سے بچنے کے بدلے سب کچھ دینا چاہے گا (یعنی) اپنے بیٹے اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔	المعارج (۷۰)	۱۲
اس (قیامت کے) دن اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔	عبس (۸۰)	۳۴

(ساتھ ہی دیکھئے: لڑکے / لڑکیاں صفحہ ۲۲۱۹، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷ وارث اور وراثت صفحہ ۲۵۱۸)

بھائی بھائی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم بھائی بھائی ہو گئے۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
ان (متقیوں) کے دلوں میں جو کدورت ہوگی ان کو ہم (جنت میں) نکال دیں گے۔ (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۴۷
مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو۔	الحجرات (۴۹)	۱۰

بہتان/تہمت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دین کے بہتان کے نتیجے میں یہ دھوکے میں ہیں۔	آل عمران (۳)	۲۴
تورات پڑھنے کے بعد بھی اللہ پر جھوٹ افتراء کریں تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔	آل عمران (۳)	۹۳ اور ۹۴
جس نے اللہ پر شریک مقرر کیا اُن نے بڑا بہتان باندھا۔	النساء (۴)	۴۸
کوئی گناہ کر کے دوسرے بے گناہ پر الزام رکھ دے تو اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان اپنے سر پر باندھا۔	النساء (۴)	۱۱۲
ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم لگانے کے سبب ان کے دلوں پر مہر کر دی۔	النساء (۴)	۱۵۵ اور ۱۵۶
کافر جو کچھ بھی بہتان باندھتے ہیں انہیں چھوڑ دو۔	الانعام (۶)	۱۱۲
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ۔	یونس (۱۰)	۳۸
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔	هود (۱۱)	۱۳
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔	هود (۱۱)	۳۵
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ تو شاعر ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵
قوم کے سرداروں نے کہا یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔	المومنون (۲۳)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے نزدیک بہتان بڑی بھاری بات ہے۔	النور (۲۴)	۱۵
بہتان کو زبان پر بھی نہ لاؤ اور آئندہ کبھی ایسا کام نہ کرنا۔	النور (۲۴)	۱۶ اور ۱۷
بہتان پھیلانے والوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب۔	النور (۲۴)	۱۹
کافر اپنا بھی بوجھ اٹھائینگے اور قیامت کے دن ان کو ان بوجھوں کے ساتھ بہتان کا بھی بتانا پڑے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو خود بنالیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تو تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	السجدہ (۳۲)	۳
یہ لوگ بہتان لگاتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو خود بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۲
ظالم کو اسلام کی طرف بلایا جائے تو وہ اللہ پر بہتان باندھتا ہے۔	الصف (۶۱)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ پر بہتان صفحہ ۳۸۲، تہمت لگانے کی سزا صفحہ ۹۳۰)

بہترین امت

تم بہترین امت ہو جو اچھائی کو پھیلاتے اور برے کاموں سے روکتے ہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۰
پچھلی امتوں کے بعد تم کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: امت صفحہ ۵۶۰)

بھتیجی

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

بھروسہ

(دیکھئے: اللہ پر بھروسہ صفحہ)

بہرے

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

بھُس

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۰۴۰)

بہشت

(دیکھئے: جنت صفحہ ۹۶۸، جنت کے رہنے والے صفحہ ۹۷۹)

بہکانا اور بہکنا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت اور سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵
شیطان یہ چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔	النساء (۴)	۶۰
اگر آپ (ﷺ) پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت آپ کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے۔	النساء (۴)	۱۱۳
یہودی غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لئے جاسوس بنے ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۱
کسی حکم سے جو اللہ نے فرمایا ہے یہ کہیں آپ (ﷺ) کو بہکا نہ دیں۔	المائدہ (۵)	۴۹
اللہ جو دانے اور گھٹلی کو پھاڑ کر اگاتا ہے اور وہی جاندار کو بے جان سے اور وہی بے جان کا جاندار سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نکالنے والا ہے۔ یہی اللہ ہے تو پھر تم کہاں بہکے پھر رہے ہو۔	الانعام (۶)	۹۵
ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۰
بہت سے لوگ بے سوچے سمجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۹
شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کی ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے۔	الاعراف (۷)	۲۰
اے بنی آدم! شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا۔	الاعراف (۷)	۲۷
(گمراہوں کو) چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۶
اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۰
جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے پھریں۔	یونس (۱۰)	۱۱
ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۴
میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۹
ان لوگوں میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۵
نصیحت آنے کے بعد شیطان نے بہکا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۲۹
رستے سے بہکے ہوئے۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
شیطان (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵
اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے جا رہے ہو۔	الفاطر (۳۵)	۳
اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۲
کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۲
اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے تو پھر یہ کہاں بہکے پھر رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۷
یہ دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: دھوکا صفحہ ۱۲۴۵، دیوانگی ۱۲۵۵، دیوانہ ۱۲۵۶، فریب صفحہ ۱۷۶۵)

بھلائی یا برائی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ماں باپ رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا۔	البقرہ(۲)	۸۳
جو کچھ بھلائی تم کرتے ہو اللہ کے پاس پا لو گے۔	البقرہ(۲)	۱۱۰
وہ (شیطان) تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۶۹
جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۱۵
دو طلاق کے بعد یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۲۹
اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۲۳۷
ہر طرح کی بھلائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	آل عمران(۳)	۲۶
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پا لے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔	آل عمران(۳)	۳۰
تم بہترین امت ہو جو اچھائی کو پھیلاتے اور برے کاموں سے روکتے ہو۔	آل عمران(۳)	۱۱۰
جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔	آل عمران(۳)	۱۳۵
اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔	آل عمران(۳)	۱۹۳
اگر تم کو ناپسند ہوں تو عجیب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔	النساء(۴)	۱۹
منافق مصیبت پر بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھا کر یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا مقصود تو بھلائی ہی کا تھا۔	النساء(۴)	۶۲
جو بھلائی تم کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔	النساء(۴)	۱۲۷
اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے۔	النساء(۴)	۱۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۹
جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی ہی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملیگی۔	الانعام (۶)	۱۶۰
بھلائی تو اللہ سے ڈرنے والوں کی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
دعا دنیا اور آخرت میں بھلائی کے لئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑا۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی (بھلائی) چاہتا ہے۔	الانفال (۸)	۶۷
کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔	التوبہ (۹)	۵۲
کہہ دو کہ کان () تو تمہاری بھلائی کے لئے اللہ کا اور مومنوں کا یقین رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۶۱
پیغمبر (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے اور ان ہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۸۸
منافق قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی چاہتے ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
(لوگو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر (ﷺ) آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۸
اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتا۔	یونس (۱۰)	۱۱
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۶
جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔	یونس (۱۰)	۲۷
اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں اگر بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۰۷
جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نوحؑ نے کہا نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ ایمان والوں کو اللہ بھلائی نہیں دے گا۔	ھود (۱۱)	۳۱
یوں (یوسفؑ سے) اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔	یوسف (۱۲)	۲۴
عورتوں نے کہا ہم نے اس (یوسفؑ) میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔	یوسف (۱۲)	۵۱
نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۳
یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی (یعنی عذاب) کے جلد خواستگار ہیں۔	الرعد (۱۳)	۶
جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔	الرعد (۱۳)	۱۱
عقل والے نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۲
جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ (قیامت کو) کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
متقی قرآن کے بارے میں کہیں گے کہ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے۔	النحل (۱۶)	۶۲
ایک غلام جو گونگا اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اسے مالک جہاں بھیجتا ہے وہ بھلائی نہیں لاتا اور وہ شخص جو (سنتا اور بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور سیدھے رستے پر چل رہا ہو دونوں برابر ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۶
انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱
تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳
(اکڑ کر چلنے) کی (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۸
موسیٰ نے ان سے بھلائی کا علم سیکھنے کو کہا۔	الکھف (۱۸)	۶۶
(ذوالقرنین کو) حکم دیا کہ چاہے تو تم اس قوم کے ساتھ بھلائی کرو یا انہیں سزا دو تمہیں اختیار ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب کافر آپ (ﷺ) کو دیکھتے ہیں تو استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟	الانبیاء (۲۱)	۳۶
جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (دوزخ) سے دور رکھے جائیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۱
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵اور۵۶
جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟	النمل (۲۷)	۴۶
برائی لے کر آنے والے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔	النمل (۲۷)	۹۰
ایسے لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
جو مال اللہ نے عطا کیا ہے اسے بھلائی کے کاموں میں خرچ کرو۔	القصص (۲۸)	۷۶
جیسی بھلائی اللہ نے تم سے کی ہے ویسی ہی بھلائی تم بھی لوگوں سے کرو اور اتراؤ مت۔	القصص (۲۸)	۷۶اور۷۷
جو جتنا گناہ لائے گا اسے اسی قدر بدلہ ملے گا جتنا وہ برا کام کرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۸۴
جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا۔	الروم (۳۰)	۱۰
اللہ بھلائی کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
اللہ اگر لوگوں کے لئے رحمت کھول دے تو اس کو بند کرنے والا کوئی نہیں اور اگر بند کر دے تو اس کو کھولنے والا کوئی نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲
جو ایمان لائے اور پروردگار سے ڈرے اور جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
اللہ ان نیکوکاروں سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔	الزمر (۳۹)	۳۵
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو آگھیرے گی۔	الزمر (۳۹)	۴۸
فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۹
ایمان والے نے کہا بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵
بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۴
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کام کرے گا تو اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۶
انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اور تکلیف ملنے پر ناامید ہو کر آس توڑ دیتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۹
برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۳
انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
جنہوں نے تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف سے پیش آو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۸
جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا۔	التغابن (۶۴)	۹
جنوں نے کہا ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے۔	جن (۷۲)	۱ اور ۲
جنات نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
(قیامت کو) جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۸
میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ) پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔	الفلق (۱۱۳)	۱ تا ۵
(شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔	الناس (۱۱۴)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعمال صفحہ ۲۹۷، بھلائی یا برائی صفحہ ۷۷۵، فائدہ صفحہ ۱۷۲۲، نیکی صفحہ ۲۵۱۳)

بہن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(نکاح کے لئے) بہنیں اور رضائی بہنیں تم پر حرام کردی گئی ہیں۔ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام) ہے۔	النساء (۴)	۲۳
اے اہلِ ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ (۹)	۲۳
اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکردار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
بہنوں کے گھروں سے کھانا کھایا جاسکتا ہے۔	النور (۲۴)	۶۱
اس (موسیٰ) کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔	القصص (۲۸)	۱۱
موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیرخواہی (یعنی پرورش) کریں۔	القصص (۲۸)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: لڑکے/لڑکیاں صفحہ   رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، وارث اور وراثت صفحہ ۲۵۱۸)

بہو

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

بھیجا (دماغ)

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

بھیڑ

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بھیڑیا

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بیت اللہ

(دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۷۷۶، مسجد الحرام صفحہ ۲۳۲۲)

بیٹے/بیٹیاں

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، لڑکے/لڑکیاں صفحہ ۲۲۱۹)

بے حیائی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا۔	البقرۃ(۲)	۱۶۹
شیطان تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا (یعنی ترغیب دلاتا) ہے۔	البقرۃ(۲)	۲۶۸
جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہے ان سے بھی نکاح نہ کرو یہ نہایت ہی بے حیائی اور برا دستور تھا۔	النساء(۴)	۲۲
بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا چھپے اسکے نزدیک بھی نہ جانا۔	الانعام(۶)	۱۵۱
ایمان نہ رکھنے والے جب بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔	الاعراف(۷)	۲۸
اور کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہو یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ۔	الاعراف(۷)	۳۳
یوسفؑ سے بے حیائی اور برائی کو روک دیا۔	یوسف(۱۲)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ بے حیائی، نامعقول کام اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۰
زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۲
مومن شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی بے حیائی کی تہمت کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۹
جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو شیطان بے حیائی اور برے کام کا ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔	النور (۲۴)	۲۱
مرد (بھی) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور (۲۴)	۳۰
مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	النور (۲۴)	۳۱
نماز کی پابندی کرو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
اے پیغمبر (ﷺ) کی بیویو! تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کی دونی سزا دی جائے گی اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۰
متقی بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۷
بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچنے والوں کے لئے بخشش ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
اگر دوران عدت مطلقہ صریح بے حیائی کے کام کریں تو ان کو گھروں سے نکال سکتے ہو۔	الطلاق (۶۵)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۷۱۹، زنا صفحہ ۱۴۱۸)

بیری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دو باغوں کی جگہ ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔	سبا (۳۴)	۱۶
پرلی حد کی بیری کے پاس رہنے کی جنت ہے۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا اسے دیکھا۔	النجم (۵۳)	۱۴تا۱۶
جنت میں بے خار کی بیریاں۔	الواقعہ (۵۶)	۲۸

(ساتھ ہی دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ)

بیڑیاں

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ)

بیعت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ آپ (ﷺ) سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
مومنوں کو درخت کے نیچے بیعت کرتے دیکھ کر اللہ ان سے خوش ہوا اور انہیں جلد فتح دی۔	الفتح (۴۸)	۱۸
اور بہت سی غنیمتیں انہوں نے حاصل کیں۔	الفتح (۴۸)	۱۹
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲

بیل

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

بیمار/بیماری

(دیکھئے: مرض صفحہ ۲۳۱۴)

بیوہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس عورت کا خاوند مر جائے اس کو ایک سال تک گھر سے نہ نکالا جائے۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
اگر وہ خود نکلے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
بیوہ کا نکاح کرادو، نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی نکاح کرادو۔	النور (۲۴)	۳۲

بیوہ کی عدت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو عورت بیوہ ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن روکے رکھے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴

بیویاں

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، میاں بیوی صفحہ ۲۴۱۷)

بیوی کو ماں کہنے کا کفارہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غلطی سے بیوی کو ماں کہنے کا کفارہ۔	المجادلہ (۵۸)	۳ اور ۴

بیویوں کی ذمہ داری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیک بیویاں شوہر کے حکم پر چلتی ہیں اور شوہر کی غیر موجودگی میں شوہر کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء (۴)	۳۴
غیر شخص سے نرمی سے بات نہ کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
اپنے شوہر کا راز کسی سے نہ کہے۔	التحریم (۶۶)	۳

بیویوں میں برابری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دو یا دو سے زیادہ بیویوں میں برابری کا حکم۔	النساء (۴)	۱۲۹

بیہودگی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسے لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔	الانعام (۶)	۶۸
بہشت میں لوگ کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔	مریم (۱۹)	۶۲
ایمان والے بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیہودہ چیزوں کے پاس سے بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷۲
اللہ کے نیک بندے بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۵
بعض لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بیہودہ حکایتیں لاتا ہے ایسوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	لقمٰن (۳۱)	۶
جنتی ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیاں سرائی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات۔	الطور (۵۲)	۲۳
جنت میں وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی گالی گلوچ۔	الواقعہ (۵۶)	۲۵
وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (اور نہ خرافات)۔	النبا (۷۸)	۳۵
قرآن بیہودہ بات نہیں ہے بلکہ یہ تو حق و باطل کو جدا کرنے والا ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۳ اور ۱۴

بے ہوشی

جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوارِ ربانی نے) اس (پہاڑ) کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔	الاعراف (۷)	۱۴۳
جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۸
جہاد کی سورت نازل ہونے پر جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے، ان کو دیکھو گے کہ آپ (ﷺ) کی طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔	محمد (۴۷)	۲۰
موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔	قٓ (۵۰)	۱۹
ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ اس روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے۔	الطور (۵۲)	۴۵

باب (پ)

پاک اور ناپاک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت میں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی۔	البقرہ (۲)	۲۵
بیت اللہ کو پاک رکھنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
ابراہیمؑ کی دعا کہ اے پروردگار! انہیں لوگوں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کر جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹
رسول اللہ (ﷺ) کا کام قرآن پڑھنا، تمہیں پاک کرنا، حکمت سکھانا اور وہ کچھ سکھانا جو تم نہیں جانتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
اللہ کی آیتوں کو چھپانے یا ان کے بدلے کچھ قیمت حاصل کرنے والوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان (کو گناہوں سے) پاک کرے گا۔	البقرہ (۲)	۱۷۴
اللہ نے عیسٰیؑ سے کہا میں مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
عہدوں اور قسموں کو تھوڑے فائدے کے عوض توڑ دیتے ہیں تو قیامت کو اللہ ان سے نہ بات کرے گا نہ دیکھے گا اور نہ ہی پاک کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۷۷
اللہ دلوں کی آزمائش کر کے ان کو پاک کرتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے، پاک کرتے، کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۴
(لوگو!) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔	النساء (۴)	۴۹
جنت میں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور گھنے سائے تلے رہیں گے۔	النساء (۴)	۵۷
اہلِ کتاب کا (حلال) کھانا، پاک دامن عورتیں جن کا مہر دیا گیا ہو تمہارے لئے حلال ہیں،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
البتہ بدکاری کرنے اور چھپی دوستی کرنا منع ہے۔	المائدہ(۵)	۵
منافق لوگوں کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔	المائدہ(۵)	۴۱
شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں۔ سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔	المائدہ(۵)	۹۰
پاک اور ناپاک برابر نہیں ہوسکتے خواہ ناپاک چیزیں کتنی ہی اچھی لگیں۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
مرا ہوا جانور ہو یا بہتا ہوا لہو یا سور کا گوشت یہ سب ناپاک ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۵
گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۸۲
(رسول اللہ ﷺ) پاک چیزوں کو حلال کرتے اور ناپاک کو حرام ٹھہراتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷
بارش برسا کر پاک کیا۔	الانفال(۸)	۱۱
اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کرکے دوزخ میں ڈال دے گا۔	الانفال(۸)	۳۷
منافقوں کا آپ (ﷺ) اعتبار نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ(۹)	۹۵
توبہ کرنے والے سے زکوٰۃ قبول کرلو تاکہ ان کا ظاہر اور باطن پاک ہوجائے۔	التوبہ(۹)	۱۰۳
لوطؑ نے کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔	ھود(۱۱)	۷۸
یوسفؑ نے کہا کہ میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا۔	یوسف(۱۲)	۵۳
جب فرشتے متقیوں کی جانیں نکالنے لگتے ہیں تو اُن کو سلام علیکم کہتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۳۲
ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل(۱۶)	۹۷
ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔	الکھف(۱۸)	۸۱
جو ایمان لے کر آئے گا اور عمل بھی نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے اُونچے اُونچے درجے ہوں گے اور ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	طٰہٰ(۲۰)	۷۵تا۷۶
ابراہیمؑ کو حکم کہ شرک نہ کرنا، طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرا گھر پاک صاف رکھنا۔	الحج(۲۲)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کا فضل اور احسان نہ ہوتا تو کوئی بھی پاک نہ ہوتا۔	النور (۲۴)	۲۱
ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے، پاک مرد پاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔	النور (۲۴)	۲۶
ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۸
بہشت پاک دل والوں اور پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۸۹ اور ۹۰
یہ لوگ پاک صاف بننا چاہتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۶
اللہ چاہتا ہے کہ اہلِ بیت سے ناپاکی دور کر دے اور بالکل پاک صاف رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
نوحؑ کے پیرو اپنے پروردگار کے پاس پاک وصاف دل لے کر آئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۳ اور ۸۴
اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے یعنی پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔	القمر (۵۴)	۵۴ اور ۵۵
وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	الجمعہ (۶۲)	۲
اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو اور ناپاکی سے دور رہو	المدثر (۷۴)	۴ اور ۵
پاک میدان طوٰی میں پکارا اور حکم دیا کہ فرعون کو پاک ہونے کا کہو۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۵ تا ۱۹
قرآن قابلِ ادب اور پاک اوراق میں بلند مقام پر رکھے ہوئے اور عزت والے ہاتھوں میں ہے۔	عبس (۸۰)	۱۱ تا ۱۶
وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا، اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتا اور نماز پڑھتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴ اور ۱۵
جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔	الشمس (۹۱)	۹
جو مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے۔	الیل (۹۲)	۱۷ تا ۲۱
پاک اوراق میں مستحکم لکھی ہوئی آیتیں۔	البینۃ (۹۸)	۲ اور ۳

(دیکھئے: اللہ شرک سے پاک ہے صفحہ ۴۱۰، طہارت صفحہ ۱۶۰۸)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

پاک دامن

اہلِ کتاب کی پاک دامن عورتیں جن کا مہر دیا گیا ہو تمہارے لئے حلال ہیں، البتہ بدکاری کرنے اور چھپی دوستی کرنا منع ہے۔	المائدہ(۵)	۵
جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے۔	النور(۲۴)	۳۳

پاک مٹی

پاک مٹی۔	النساء(۴)۴۳، المائدہ(۵)۶	

پاک میدان

پاک میدان طویٰ۔	طٰہٰ(۲۰)	۱۱اور۱۲

پاکیزہ

حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ان کو کھاؤ (اور پیو)۔	البقرہ(۲)	۵۷
اے اہلِ ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو۔	البقرہ(۲)	۱۷۲
جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔	البقرہ(۲)	۲۳۲
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین میں سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۲۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنتیوں کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی ملے گی۔	آل عمران (۳)	۱۵
یتیموں کے پاکیزہ مال کو (اپنے) برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔	النساء (۴)	۲
یہودیوں کے ظلموں کے سبب سے پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں حرام کر دیں۔	النساء (۴)	۱۶۰
سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔	المائدہ (۵)	۴
اہل کتاب کی تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔	المائدہ (۵)	۵
پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۸۷
پاکیزہ چیزیں ایمان والوں کے لئے ہیں اور آخرت میں خاص ان ہی کا حصہ ہے۔	الاعراف (۷)	۳۲
(جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۸
جو پاکیزہ چیزیں دی ہیں انہیں کھاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ شکر کرو۔	الانفال (۸)	۲۶
کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲
بنی اسرائیل کو رہنے کے لئے عمدہ جگہ دی اور کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں دیں۔	یونس (۱۰)	۹۳
ایمان والوں کی مثال جیسے پاکیزہ درخت ہو جس کی جڑ مضبوط اور شاخیں آسمان میں ہوں۔	ابراہیم (۱۴)	۲۴اور۲۵
مثال ناپاک اعمال کی جیسے ناپاک درخت ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۶
کھانے کو پاکیزہ چیزیں پیدا کیں تو کیا بے کار چیزوں پر اعتقاد رکھ کر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہو؟	النحل (۱۶)	۷۲
پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
یحیٰؑ کو اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی)۔	مریم (۱۹)	۱۳
حکم دیا کہ جو چیزیں پاکیزہ ہیں انہیں کھاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۰اور۸۱
ایمان والوں کو پاکیزہ کلام سے ہدایت دی۔	الحج (۲۲)	۲۳اور۲۴
پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۱
جب تک اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔	النور (۲۴)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شرمگاہوں کی حفاظت کرنا بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔	النور(۲۴)	۳۰
سلام اللہ کی طرف مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔	النور(۲۴)	۶۱
غیر محرم اگر کوئی سامان مانگیں تو پردے کے باہر سے مانگیں۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۵۳
پاکیزہ کلمات اللہ ہی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔	الفاطر(۳۵)	۱۰
کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں بنائیں۔	المؤمن(۴۰)	۶۴
بنی اسرائیل کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ(۴۵)	۱۶
پیغمبر(ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۱۲
جنت میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ پاکیزہ مکانوں میں داخل ہوں گے۔	الصف(۶۱)	۱۲
اللہ تعالیٰ نے صورتیں پاکیزہ بنائیں۔	التغابن(۶۴)	۳
جنت میں پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔	الدھر(۷۶)	۱۹تا۲۲
آپ(ﷺ) کو کیا خبر شاید وہ (نابینا) پاکیزگی حاصل کرتا۔	عبس(۸۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: پاک اور ناپاک صفحہ ۷۸۶، طہارت صفحہ ۱۶۰۸)

پاکیزہ شہر

شہرِ پاکیزہ کے دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔	سبا(۳۴)	۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: شہر صفحہ ۱۵۵۰)

پاکیزہ لڑکا

فرشتے نے کہا (اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔	مریم(۱۹)	۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: لڑکے صفحہ ۲۲۱۹)

پالنے والا

(دیکھئے: پروردگار صفحہ ۸۰۱)

پانسے

شراب اور جوا میں نقصان زیادہ اور نفع کم ہے۔	البقرہ(۲)	۲۱۹
پانسوں سے بھی قسمت کا حال معلوم کرنا گناہ ہے۔	المائدہ(۵)	۳
شراب جوا، بت اور پانسے شیطان کے کام ہیں لہٰذا ان سے بچو۔	المائدہ(۵)	۹۰
شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تم میں دشمنی اور رنج ڈالے۔	المائدہ(۵)	۹۱

پانی

موسیٰ کی دعا پانی کے لئے۔	البقرہ(۲)	۶۰
موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اور اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔	البقرہ(۲)	۷۱
بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ کر اس میں سے پانی نکلنے لگتا ہے۔	البقرہ(۲)	۷۴
طالوت نے کہا جس نے نہر میں سے پانی پیا وہ ہم میں سے نہ ہوگا۔	البقرہ(۲)	۲۴۹
بیمار ہو یا سفر میں پانی نہ ملے اور غسل کی حاجت ہو تو پاک مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔	النساء(۴)	۴۳
پانی کا عذاب دے کر سب کو ہلاک کیا ان کے بعد دوسرے امتیں پیدا کیں۔	الانعام(۶)	۶
لاٹھی مارنے پر بارہ چشمے نکلے ہر ایک قبیلے کے لئے الگ الگ چشمہ۔	الاعراف(۷)	۱۶۰
مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اوپر آتیں۔	الاعراف(۷)	۱۶۳
حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنے والے کے اعمال اور ایمان رکھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۹
اللہ کا عرش پانی پر تھا۔	ھود(۱۱)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا تو اس کا عرش پانی پر تھا۔	ھود (۱۱)	۴۳
قوم نوح پر عذاب کے مکمل ہونے پر زمین کو حکم دیا کہ اپنا پانی نگل جا اور آسمان سے کہا تھم جا۔	ھود (۱۱)	۴۴
ایک قافلہ نے پانی کے لئے ڈول ڈالا تو یوسفؑ لٹک کر باہر آ گئے۔	یوسف (۱۲)	۱۹
زمینی قطعات ایک دوسرے سے ملے ہوئے مگر کسی میں انگور، میوے، کھجور کے درخت تو کہیں کھیتیاں، کسی کی بہت سی شاخیں اور کسی کی کم سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے مگر سب کے ذائقے الگ الگ۔	الرعد (۱۳)	۲ تا ۴
مثال جیسے دور سے پانی کے لئے ہاتھ پھیلائے اور پانی اس تک نہ جائے۔	الرعد (۱۳)	۱۴
اللہ تعالیٰ پانی ضرورت کے مطابق ٹھہرا رکھتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
ہوائیں چلاتے ہیں مینہ برساتے ہیں، پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔	الحجر (۱۵)	۲۲
تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۴
عجب نہیں کہ تمہارے باغ کا پانی اتر جائے۔	الکھف (۱۸)	۴۰ اور ۴۱
مچھلی پانی میں راستہ بنا کر چلی گئی۔	الکھف (۱۸)	۶۱
تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ پانی کو نابود کر دیں۔	المومنون (۲۳)	۱۸
نوحؑ کو حکم کہ جب پانی تنوروں سے نکلے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں رکھ لو۔	المومنون (۲۳)	۲۷
سرداروں کا کہنا کہ یہ پیغمبر تو کھانا کھاتا اور پانی پیتا ہے۔	المومنون (۲۳)	۳۳
مریمؑ کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔	المومنون (۲۳)	۵۰
کافروں کے اعمال کی مثال جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔	النور (۲۴)	۳۹
اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض دو پاؤں پر اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۵
پانی چوپایوں اور انسانوں کے پینے کے لئے۔	الفرقان (۲۵)	۴۸ اور ۴۹
وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔	الفرقان (۲۵)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان کو پانی سے پیدا کیا پھر خاندان سسرال والا بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
نوحؑ کو جھٹلانے والوں کو پانی کا عذاب آیا جس سے سب غرق ہو گئے مگر کشتی میں بیٹھنے والے بچ گئے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۹ اور ۱۲۰
اونٹنی بطور نشانی دی اور کہا کہ (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۵ اور ۱۵۶
(فرش کو چمکتے دیکھ کر) پانی کا حوض سمجھا اور پائنچے اوپر کر لئے۔	النمل (۲۷)	۴۴
جب تک چرواہے ہیں لڑکیاں پانی نہیں پلا سکتیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
موسیٰؑ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا۔	القصص (۲۸)	۲۴
تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی اجرت دیں۔	القصص (۲۸)	۲۵
زمین میں جتنے درخت ہوں قلم ہو جائیں اور سمندر سیاہی پھر اسی طرح سات سمندر اور بھی ہو جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
انسان کی نسل حقیر پانی سے شروع کی۔	السجدہ (۳۲)	۸
دو سمندر بنائے ایک کا میٹھا پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا۔ کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
دیو حضرت سلیمانؑ کے لئے پانی میں غوطہ لگاتے۔	صٓ (۳۸)	۳۷
نہانے اور پینے کے لئے۔	صٓ (۳۸)	۴۲
جنت میں پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۱۵
آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔	قٓ (۵۰)	۹ تا ۱۱
قوم نوح پر عذاب: ہم نے آسمان کے دھانے سے زور کا مینہ برسایا اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے جس سے پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱۱ اور ۱۲
قوم ثمود کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی ہے اب اپنی باری پر آنا چاہئے۔	القمر (۵۴)	۲۸
جنت میں پانی کے جھرنے اور میوہ ہائے کثیر ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۲۸ تا ۳۶
پانی کو ہم بادل سے نازل کرتے ہیں اور چاہیں تو اسے کھاری کر دیں۔	الواقعہ (۵۶)	۶۸ تا ۷۰
اللہ چاہے تو رزق بند کر دے یا چاہے تو پانی بند کر دے۔	الملک (۶۷)	۱۵ تا ۳۰
اگر پانی خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟	الملک (۶۷)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون کو پانی میں غرق کیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۱ اور ۱۲
سیدھے رستہ پر رہنے سے بہت سا پانی پینے کے لئے ملتا تا کہ اس سے آزمائش کریں۔	جن (۷۲)	۱۶ اور ۱۷
حقیر پانی سے پیدا کیا پھر محفوظ جگہ ایک معین وقت تک کے لئے رکھا۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۰ تا ۲۳
میٹھا پانی لوگوں کو پلایا۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۵ تا ۲۷
زمین کو پھیلایا اور اس میں سے پانی نکالا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۰ تا ۳۳
جنت کی شراب میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۷
اچھلتے پانی سے انسان کو پیدا کیا ہے۔	الطارق (۸۶)	۵ اور ۶
اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری میں احتیاط رکھو۔	الشمس (۹۱)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بادل صفحہ ۶۹۹، بارش صفحہ ۷۰۰، چشمہ صفحہ ۱۰۴۲، جہنم کا نقشہ صفحہ ۱۰۲۱)

پاؤں

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پتنگے

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

پتھر

اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴
موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔	البقرہ (۲)	۶۰
(پتھروں کی) بارش کی، انکے گھر والوں کو نکال لیا سوائے انکی بیوی کے۔	الاعراف (۷)	۸۳ اور ۸۴
عصاء پتھر پر مارا تو بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔	الاعراف (۷)	۱۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے محمد ﷺ) جس وقت آپ نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ آپ نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔	الانفال (۸)	۱۷
کافروں کا کہنا کہ ہم پر عذاب نازل کر پتھر والا یا کوئی اور تکلیف والا۔	الانفال (۸)	۳۲
جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں۔	ھود (۱۱)	۸۲
صبح ہوتے ہی ان پر کنکر اور پتھر برسائے۔	الحجر (۱۵)	۷۳ اور ۷۴
پتھر والوں نے بھی اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور نشانیوں سے منہ پھیرا۔	الحجر (۱۵)	۸۰ اور ۸۱
وہ چاہے تو خشکی پر لے جا کر تمہیں زمین میں دھنسا دے یا پتھروں کی آندھی چلا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
ایک پتھر کے پاک آرام کے لئے رکے تھے۔	الکھف (۱۸)	۶۳
(قوم لوط پر پتھروں کا) مینہ برسایا جو مینہ ان پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۳
اور ہم نے ان پر (لوطؑ کی قوم) پر (پتھروں کا) مینہ برسایا اور وہ ان کے لئے جن کو متنبہ کیا گیا تھا برا ہوا۔	النمل (۲۷)	۵۸
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا۔ کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
معمولی سا عمل خواہ کسی پتھر کے اندر کیا جائے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
لوطؑ کی قوم نے جھٹلایا تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی۔	القمر (۵۴)	۳۳ اور ۳۴
جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔	التحریم (۶۶)	۶
اللہ چاہے تو زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷
قوم ثمود پتھروں کو تراشتی تھی۔	الفجر (۸۹)	۶ تا ۱۳
سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور گرد اڑاتے ہیں۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱تا۵
تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں پر جھنڈ جھنڈ کے پرندے بھیجے جوان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔	الفیل (۱۰۵)	۳اور۴

پتھروں سے زیادہ سخت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۷۴
کہہ دو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا اس سے بھی زیادہ سخت، وہی پھر جلائے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا تھا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۹تا۵۱
جن کو پہلے کتابیں دی گئیں تو زمانہ طویل ہونے کے سبب اور نافرمانی سے ان کے دل سخت ہو گئے۔	الحدید (۵۷)	۱۶

پچھتاوا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کوے نے زمین کھودی تا کہ وہ لاش کو اس طرح چھپائے۔ یہ دیکھ کر (قابیل) پچھتایا کہ میں اتنا بھی نہ جانتا تھا۔	المائدہ (۵)	۳۱
شیطان کے بہکانے میں آنے پر پچھتاوا۔	الاعراف (۷)	۲۲اور۲۳
نافرمان شخص عذاب کے بدلے تمام روئے زمین کی چیزیں دے ڈالے تب بھی عذاب دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے۔	یونس (۱۰)	۵۴
قیامت کے دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہو گی وہ دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوا ہو گا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵تا۲۸
موسیٰ کی قوم کے آدمی نے اس کے مقابلے میں موسیٰ سے مدد طلب کی۔ انہوں نے اسے مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا (پھر پچھتائے) اور کہا کہ یہ کام تو شیطان کے بہکانے سے ہوا۔	القصص (۲۸)	۱۵
کافروں کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان کو موت آئے گی نہ ہی ان پر سے عذاب کم کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وہ اس سے باہر نکلنے کے لئے چلائیں گے اور آئندہ نیک عمل کرنے کے لئے کہیں گے۔ کیا ہم نے ان کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ سوچنا چاہتا تو سوچ لیتا؟ تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب عذاب کے مزے چکھو۔	الفاطر (۳۵)	۳۶اور۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موت کے آنے سے پہلے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو ایسا نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۰
اعمال نامہ جس کے بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ پچھتائے گا کہ کاش مجھے ابدی موت ہوتی، اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	الحاقۃ (۶۹)	۲۵تا۳۷
دوزخ کو دیکھ کر انسان ڈرے گا اور پچھتائے گا کہ کاش اس اگلی زندگی کے لئے بھی کچھ جمع کیا ہوتا۔	الفجر (۸۹)	۲۳اور۲۴

پچھلی قومیں

(دیکھئے: آثار قدیمہ صفحہ ۱۲۳، امت صفحہ ۵۶۰، قصے صفحہ ۱۸۱۷)

پچھلے لوگ

(دیکھئے: لوگ اگلے اور پچھلے صفحہ ۲۲۵۰)

پردادا

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

پردہ

ان کے دلوں پر مہر اور آنکھوں اور کانوں پر پردہ ہے۔	البقرہ (۲)	۷
کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردے میں ہیں بلکہ ان پر اللہ نے کفر کے سبب لعنت کر رکھی ہے۔	البقرہ (۲)	۸۸
یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر لگادی۔	النساء (۴)	۱۵۵
اللہ نے کافروں کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔	الانعام (۶)	۲۵
یہ اللہ سے پردہ کرتے ہیں سن رکھو پردہ میں کریں یا کپڑوں میں لپٹ کر کریں، وہ کھلی اور چھپی یہاں تک کہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔	ھود (۱۱)	۵
ان کے دلوں پر قرآن کی طرف سے پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان (اصحاب کہف) کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا۔	الکھف (۱۸)	۱۰اور۱۱
انہوں (مریمؑ) نے لوگوں سے پردہ کرلیا۔	مریم (۱۹)	۱۷
نظریں نیچی رکھیں، شرم گاہوں کی حفاظت کریں، آرائش کو چھپائیں اور سینوں پر دوپٹے ڈالیں پاؤں ایسے نہ ماریں کہ پوشیدہ زیور ظاہر ہو۔ اور وہ لوگ جن لوگوں سے پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱) اپنے باپ (۲) اپنے سسر (۳) اپنے بیٹوں اور (۴) اپنے خاوند کے بیٹوں (۵) بھائیوں (۶) بھتیجوں (۷) بھانجوں (۸) اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور (۹) لونڈی اور (۱۰) غلاموں (۱۱) ایسے خدام جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا (۱۲) ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (مگر دوپٹہ لئے رہنا زیادہ بہتر ہے)۔	النور (۲۴)	۳۱
بوڑھی عورتیں پردے سے مستثنیٰ ہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں ظاہر نہ کریں اور اگر بے پردگی سے بچیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔	النور (۲۴)	۶۰
رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۷
دوسمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔	النمل (۲۷)	۶۱
عورتیں اپنی زینت جیسا کہ جاہلیت کے دور میں دکھاتی تھیں نہ دکھائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
غیر مرد پردے کے باہر سے مانگا کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
پردہ سے مستثنیٰ لوگ (۱) باپ (۲) بیٹا (۳) بھائی (۴) بھتیجے (۵) بھانجے (۶) مسلمان عورتیں اور (۷) لونڈیاں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
عورتیں گھر سے باہر نکلا کریں تو چادر لے کر اور منہ پر لٹکا کر نکلا کریں۔ یہ ان کی شناخت ہوگی اور کوئی ان کو تنگ نہیں کرے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
ان کی خواہشوں اور ان کے درمیان پردہ حائل کر رکھا تھا جیسا کہ پچھلوں کے ساتھ کیا تھا۔	سبا (۳۴)	۵۴
ان کے آگے بھی دیوار ہے اور پیچھے بھی اور ان پر پردہ بھی ڈال دیا ہے تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔	یٰس (۳۶)	۹
کافروں کا کہنا کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے اور تمہارے اور ہمارے درمیان بھی پردہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے۔ بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خبر ہی نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۲
اللہ نے ان کے دل اور کان پر مہر لگادی اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۲
نیند آرام کے لئے اور رات کو پردہ بنایا۔	النبا (۷۸)	۹ اور ۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: مُہر صفحہ ۲۴۱۳)

پردہ سے مستثنیٰ لوگ

وہ لوگ جن لوگوں سے پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱) اپنے باپ (۲) اپنے سسر (۳) اپنے بیٹوں اور (۴) اپنے خاوند کے بیٹوں (۵) بھائیوں (۶) بھتیجوں (۷) بھانجوں (۸) اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور (۹) لونڈی اور (۱۰) غلاموں (۱۱) ایسے خدام جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا (۱۲) ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (مگر دوپٹہ لئے رہنا پھر بھی بہتر ہے)۔	النور (۲۴)	۳۱

پردے

(دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

پرستش

(دیکھئے: عبادت صفحہ ۱۶۲۸)

پرسش

(دیکھئے: سوال صفحہ ۱۵۰۲)

پرندے

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

پروردگار

(پالنے والا)

پالنے والا ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ رب العلمین ہیں۔	الفاتحہ(۱)	۱
ابراہیمؑ نے پروردگار کے حکم پر کہا کہ میں رب العلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ(۲)	۱۳۱
ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العلمین کے فرمانبردار رہیں۔	الانعام(۶)	۷۱
میں رب العلمین کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۶۷
پروردگار سے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (روحوں) نے رب ہونے کا اقرار کیا اور گواہی دی۔	الاعراف(۷)	۱۷۲
اس (قرآن) میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العلمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔	یونس(۱۰)	۳۷
فرعون کا سوال تمام جہانوں کا پروردگار کیا؟	الشعراء(۲۶)	۲۳
جواب دیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کا پروردگار۔	الشعراء(۲۶)	۲۴
تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار۔	الشعراء(۲۶)	۲۶
مشرق اور مغرب اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے ان سب کا پروردگار۔	الشعراء(۲۶)	۲۸
فرعون کے جادوگروں نے کہا کہ ہم پروردگار پر ایمان لائے جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا پروردگار ہے۔	الشعراء(۲۶)	۴۷اور۴۸
مشرک اور گمراہ کرنے والے جب دوزخ میں داخل ہوں گے تو مشرک کہیں گے کہ ہم صحیح گمراہی میں تھے جب تم کو رب العلمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔	الشعراء(۲۶)	۹۷اور۹۸
میدان کے ایک مبارک جگہ سے ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰؑ! میں تو پروردگارِ عالم ہوں۔	القصص(۲۸)	۳۰
یہی تمہارا اللہ تمہارا پروردگار ہے جس کی بادشاہی ہے۔	الفاطر(۳۵)	۱۳
اللہ تمہارا اور تمہارے اباپ دادا کا پروردگار ہے۔	الصفت(۳۷)	۱۲۶
وہ سارے جہانوں کا پالنے والا (پروردگار) ہے۔	المؤمن(۴۰)	۶۵
وہی تو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بہشتِ جاودانی میں جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے ہوگا اور یہ اُن کے پروردگار کو پورا کرنا لازم ہے اور وہ اس لائق ہے کہ اُس سے مانگ لیا جائے۔	الفرقان (۲۵)	۱۶
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۰
وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے۔	الدخان (۴۴)	۸
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا پروردگار۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔	الدخان (۴۴)	۷
وہی دونوں مشرقوں اور مغربوں کا پروردگار ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۷
اُس دن تمام لوگ پروردگارِ عالم کے سامنے کھڑے ہوں گے۔	المطففین (۸۳)	۶

پروردگار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔	البقرہ (۲)	۴۹
انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کرو کہ وہ ہمیں یہ بتائے بیل کس طرح کا اور کیسے رنگ کا ہو۔	البقرہ (۲)	۶۸ تا ۷۰
منافق تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں گے۔	البقرہ (۲)	۷۶
پروردگار نے ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔	البقرہ (۲)	۱۲۴
(اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے کہ تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	البقرہ (۲)	۱۴۷، ۱۴۹
جو لوگ پرہیزگار ہیں اُن کے لئے پروردگار کے ہاں جنت ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۵
عمرانؑ کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی، تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔	آل عمران (۳)	۳۵
مریمؑ کی والدہ نے کہا کہ اے پروردگار! میرے تو لڑکی پیدا ہوئی۔	آل عمران (۳)	۳۶
پروردگار نے اس نذر کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا۔	آل عمران (۳)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مریمؑ کو فرمانبرداری کرنے، پروردگار کو سجدہ کرنے اور رکوع کرنے کا حکم۔	آل عمران (۳)	۴۳
مریمؑ نے کہا اے پروردگار! میرے ہاں بچہ کیسے پیدا ہوگا جبکہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔	آل عمران (۳)	۴۷
ایک ندا کرنے والا پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔	آل عمران (۳)	۱۹۳
تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور تمہارے فیصلے کو خوشی سے نہ مان لیں اُس وقت تک مومن نہیں ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
موسیٰؑ سے ان کی قوم نے کہا کہ تم اور تمہارا پروردگار جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۲۴
موسیٰؑ نے پروردگار سے التجا کی کہ میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تُو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔	المائدہ (۵)	۲۵
حواریوں نے عیسیٰؑ سے کہا کیا تمہارا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے خوان نازل کرے؟	المائدہ (۵)	۱۱۲
کافر پروردگار کے برابر اور چیزوں کو ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱
قیامت کو مشرکوں سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور پھر کہیں گے کہ اللہ کی قسم! جو ہمارا پروردگار ہے ہم اس کے شریک نہیں بناتے تھے۔	الانعام (۶)	۲۳
کہہ دو کہ میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں۔	الانعام (۶)	۵۷
ستارے اور چاند اور سورج کے نکلنے پر ابراہیمؑ نے سوچا کہ شاید یہ میرا پروردگار ہے مگر جب وہ غائب ہوا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔	الانعام (۶)	۷۶، ۷۷، ۷۸
پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔	الانعام (۶)	۱۱۲
یومِ حشر کو جنات میں سے جو انسانوں کے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔	الانعام (۶)	۱۲۸
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو بغیر خبر بھیجے ہلاک کر دے۔	الانعام (۶)	۱۳۱
اللہ کے سوا کوئی پروردگار نہیں وہی ہر چیز کا مالک ہے۔	الانعام (۶)	۱۶۴
شیطان نے دونوں کو بہکایا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰
پروردگار نے ان کو پکارا کہ میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع کیا تھا اور جتا دیا تھا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔	الاعراف(۷)	۲۲
کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو اور شرک کرنے کو حرام کیا ہے۔	الاعراف(۷)	۳۳
جنتی اہل دوزخ کو دیکھ کر عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔	الاعراف(۷)	۴۷
جو لوگ قیامت کو بھولے ہوئے ہوں گے تو اسے دیکھ کر کہیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔	الاعراف(۷)	۵۳
جو زمین پاکیزہ ہے اُس میں سے نباتات بھی پاکیزہ ہی نکلتی ہیں اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہی نکلتا ہے۔	الاعراف(۷)	۵۸
صالحؑ کی قوم کے متکبر سرداروں نے غریب لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟	الاعراف(۷)	۷۵
قومِ ثمود نے اونٹنی کی کونچوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔	الاعراف(۷)	۷۷
ناامید ہو کر صالحؑ نے کہا اے میری قوم! میں نے تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا ہے اور تمہاری خیر خواہی چاہی مگر تم خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔	الاعراف(۷)	۷۹
ہارنے پر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پروردگار پر ایمان لے آئے، جو کہ موسیٰؑ اور ہارون کا پروردگار ہے۔	الاعراف(۷)	۱۲۰تا۱۲۲
فرعون کے زمانے میں بنی اسرائیل پر تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
موسیٰؑ نے چالیس رات پوری کی تو پروردگار کی طرف سے چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی۔	الاعراف(۷)	۱۴۲
موسیٰؑ نے جب اُن کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو فرمائش کی کہ اے پروردگار! تُو مجھے اپنے آپ کو دکھا دے تاکہ میں تیرا دیدار کروں۔ پروردگار نے کہا کہ تم ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کو دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ مگر جب پروردگار کی تجلی ہوئی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
موسیٰؑ جب اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو نہایت غصے اور افسوس سے کہا کہ تم نے پروردگار کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حکم کو جلد چاہا اور غصے میں تختیاں ڈال دیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔	الانفال (۸)	۱۲
میرا پروردگار عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
پروردگار کے پاس ان (رسول اللہ ﷺ) کا درجہ سچا ہے۔	یونس (۱۰)	۲
تمہارا پروردگار ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کر سکتا۔	یونس (۱۰)	۳
یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے۔	یونس (۱۰)	۳۲
اسی طرح پروردگار کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یونس (۱۰)	۳۳
اگر پروردگار چاہتا تو سب کے سب ایمان لے آتے۔	یونس (۱۰)	۹۹
پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل اور (آسمانی) گواہ بھی رکھتے ہیں اور یہ قرآن پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	ھود (۱۱)	۱۷
اللہ پر جھوٹ افتراء کرنے والے لوگوں کو اُن کے پروردگار کے سامنے پیش کیا جائے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔	ھود (۱۱)	۱۸
ایمان لانے، نیک عمل کرنے اور پروردگار کے آگے عاجزی کرنے والے اہلِ جنت ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۳
عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا تو سن رکھو ہودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔	ھود (۱۱)	۶۰
تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔	ھود (۱۱)	۶۶
فرشتوں نے کہا کہ اے لوطؑ! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔	ھود (۱۱)	۸۱
شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ میں پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور میری روزی اللہ کی طرف سے ہے۔	ھود (۱۱)	۸۸
بدبخت جب تک زمین اور آسمان ہیں اس وقت تک دوزخ میں رہیں گے یا جتنا پروردگار چاہے۔ تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۶ اور ۱۰۷
نیک بخت جنت میں داخل کیے جائیں گے وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔	ھود (۱۱)	۱۰۸
وہ اپنے پروردگار کے منکر ہیں، یہ بھلائی سے پہلے برائی کی تمنا رکھتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم کو قبول کرلیا اُن کی حالت بہت بہتر ہوگی۔	الرعد (۱۳)	۱۸
جو پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس کو نہ مانے وہ اندھے لوگوں کی طرح ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹
موسیٰ کی قوم پر فرعونیوں کے زمانے میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اُس پر زور کی ہوا چلے اور اُسے اُڑا لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
پاک کلمے کی مثال ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں ہوں وہ اپنے پروردگار کے حکم سے پھل لاتا ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۴ اور ۲۵
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے اُن کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔	الحجر (۱۵)	۹۲ اور ۹۳
جب وہ اُن سے تکلیف دور کردیتا ہے تو کچھ لوگ پروردگار کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۴
مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۸۶
فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفر کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷
زمین پر اکڑ کر نہ چلو کہ تو زمین کو نا تو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے یہ سب تیرے پرورگار کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷ اور ۳۸
رات کے بعض حصے میں بیدار ہو کر تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ پروردگار تم کو مقامِ محمود پر داخل کرے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۹
تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کہدو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
امید ہے میرا پروردگار مجھے غار والوں کے قصے سے بھی بہتر باتیں بتائے اور راہ نمائی کرے۔	الکھف (۱۸)	۲۴
نیکیاں جو باقی رہ جانے والی ہیں، ثواب کے لئے پروردگار کے پاس بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔	الکھف (۱۸)	۴۹
ابلیس جنات میں سے تھا تو وہ اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔	الکھف (۱۸)	۵۰
اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو دوسرا بچہ عطا فرمائے جو پاک طینت ہو۔	الکھف (۱۸)	۸۱
کہا کہ خرچ کا جو مقدور میرے پروردگار نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے صرف قوتِ بازو سے مدد دو۔	الکھف (۱۸)	۹۵
(اسمٰعیلؑ) اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے وہ اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔	مریم (۱۹)	۵۵
فرشتوں نے کہا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اُتر سکتے اور تمہارا پروردگار بھولتا نہیں۔	مریم (۱۹)	۶۴
نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۶
جب وہ (کوہِ طور پر) پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰؑ! میں تمہارا پروردگار ہوں جوتیاں اُتار دو تم پاک میدان طویٰ میں ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲
(ہم نے موسیٰؑ سے کہا) فرعون کے پاس جا کر کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
موسیٰؑ نے کہا کہ ہمارا پروردگار تو وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۰
جادوگر ہار گئے اور سجدے میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم موسیٰؑ وہارونؑ کے پروردگار پر ایمان لائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۰
جادوگروں نے کہا کہ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہ لے کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۴
ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہا تھا لوگو! یہ تمہاری آزمائش ہے تمہارا پروردگار صرف اللہ ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۰
کہہ دو کہ میرا پروردگار پہاڑوں کو اڑا کر بکھیر دے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵
آدمؑ نے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا اور بھٹک گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۱
پھر اُن (آدمؑ) کے پروردگار نے ان کو نوازا، ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۲
وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵اور۱۲۶
یہ لوگ جو باتیں مناتے ہیں پروردگار مالک عرش کا ان سے پاک ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۲۲
بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
یہ دونوں (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے بنائے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔	الحج (۲۲)	۱۹ اور ۲۰
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔	الحج (۲۲)	۳۰
مسلمانوں کو ناحق اپنے گھروں سے نکالا گیا ان کا جرم صرف یہ کہ وہ ایک اللہ کو ہی اپنا پروردگار مانتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
پروردگار کے یہاں کا ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔	الحج (۲۲)	۴۷
پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون پروردگار ہے اور عرشِ عظیم کا (بھی کون) پروردگار ہے؟	المؤمنون (۲۳)	۸۶
اے پروردگار مجھے ظالموں میں شمار نہ کرنا۔	المؤمنون (۲۳)	۹۴
جب ان میں سے کسی کی موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹ اور ۱۰۰
تمہارا پروردگار دیکھنے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰
بھلا تم نے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح لمبا کرتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اُس کو ٹھہرا رکھتا؟	الفرقان (۲۵)	۴۵
تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
کافر پروردگار کی مخالفت بڑے زور سے کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
جنتی پروردگار کے آگے سجدہ کر کے اور کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۴
تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو حکم دیا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۰
فرعون سے جا کر کہو کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶
موسیٰؑ نے کہا کہ جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر میرے پروردگار نے مجھ پر نبوت اور علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۱
آزمائش پر پروردگار کا شکر ادا کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر ادا کرتا ہے تو اپنے ہی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فائدے کے لئے شکر کرتا ہے، ناشکری کرنے والوں سے میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے۔	النمل (۲۷)	۴۰
ملکہ سبا نے کہا کہ اے پروردگار! میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر اللہ پروردگارِ عالم پر ایمان لاتی ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۴
موسیٰ بولے کہ اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔	القصص (۲۸)	۱۶
اے پروردگار! مجھے ظالموں سے نجات دے۔	القصص (۲۸)	۲۱
یہ دونوں معجزے تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳۲
(موسیٰ نے) پروردگار سے کہا کہ ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے۔	القصص (۲۸)	۳۳
میں (ابراہیمؑ) اب اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ غالب اور حکمت والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۶
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ (کافر) اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۰
دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو اب ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ نیک عمل کریں۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
میرے پروردگار! کی قسم وہ (قیامت کی) گھڑی ضرور آ کر رہے گی۔	سبا (۳۴)	۳
جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (۳۴)	۶
جنات میں سے بھی پروردگار کے حکم سے سلیمانؑ کے لئے کام کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۲
تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔	سبا (۳۴)	۲۱
کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	سبا (۳۴)	۳۶
کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اُس کا تمہیں عوض دے گا۔	سبا (۳۴)	۳۹
دوزخ میں چلائیں گے کہ اے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال لے اب ہم نیک عمل کریں گے۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
کافروں کے حق میں اُن کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور اُن کو اُن کا کفر نقصان زیادہ ہی کرتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اس شخص نے کہا) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لاتا ہوں سو میری بات سنو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۵
پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔	یٰس (۳۶)	۲۷
جب صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔	یٰس (۳۶)	۵۱
سرکشی پر ہمارے بارے میں پروردگار کی بات پوری ہو چکی اور اب ہم (اپنی سرکشی کے) مزے چکھیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۰ اور ۳۱
وہ اپنے پروردگار کے پاس پاک وصاف دل لے کر آئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۴
پروردگارِ عالم کے بارے میں کفار نے ابراہیمؑ سے پوچھا تو انہوں نے ستاروں پر نظر کی اور کہا میں تو بیمار ہوں اور پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۷تا۹۰
ان سے پوچھو کیا تمہارے پروردگار کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۹
دوزخی چاہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔	صٓ (۳۸)	۱۶
سلیمانؑ کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ سورج چھپ گیا۔	ص (۳۸)	۳۲
جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔	الزمر (۳۹)	۳۱
جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۴
یومِ حشر کو زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک رہی ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہلِ دوزخ ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶
کہیں گے کہ اے پروردگار! تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟	المؤمن (۴۰)	۱۱
فرعون نے کہا کہ میں موسیٰؑ کو قتل کر دوں گا چاہے وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
پیغمبروں کو جواب کہ اگر پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۴
اسی خیال نے کہ تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا تاکہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۹
کافروں کا خیال ہے کہ پروردگار کے ہاں مرنے کے بعد بھی خوشحالی ہوگی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۵
موسیٰؑ نے فرعون اور اس کے درباریوں سے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۴۶
یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور عرش کا پروردگار اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں جن کو تو پسند کرے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
وہ برحق ہے جو پروردگار کی طرف سے محمد (ﷺ) پر نازل ہوا۔	محمد (۴۷)	۲
جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔	محمد (۴۷)	۳
پرہیزگاروں کے لئے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔	محمد (۴۷)	۱۵
بے شک متقی لوگ جنت میں ہوں گے اور پروردگار انہیں جو نعمتیں دے رہا ہوگا وہ لے رہے ہوں گے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۵اور۱۶
حد سے بڑھ جانے والوں پر پروردگار کی طرف سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۴
قومِ ثمود کو ایک وقت تک مہلت دی مگر پروردگار کے حکم سے سرکشی کرنے پر کڑک نے آ پکڑا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۳اور۴۴
تم کو تمہارے پروردگار کے پاس پہنچنا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۲
اور یہ کہ وہی شعریٰ کا پروردگار ہے۔	النجم (۵۳)	۴۹
تو (اے انسان) اپنے پروردگار کی کونسی کونسی نعمت پر جھگڑے گا؟	النجم (۵۳)	۵۵
اپنے پروردگار کی کونسی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟	الرحمٰن (۵۵)	۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵اور۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار پر ایمان لاؤ۔	الحدید (۵۷)	۸
جولوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۹
وہ دینِ حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱
پروردگار ضرور اٹھائے گا پھر جو کام کرتے رہے وہ تمہیں سب بتائے جائیں گے۔	التغابن (۶۴)	۷
پروردگار تم عورتوں کے بدلے تم سے بہتر بیویاں دے دے گا۔	التحریم (۶۶)	۵
عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
تمہارے پروردگار کی طرف سے وہ جب سو رہے تھے اُن پر ایک آفت پھر گئی۔	القلم (۶۸)	۱۹
پرہیزگاروں کے لئے پروردگار کے پاس جنت ہے۔	القلم (۶۸)	۳۴
اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے جاؤ۔	القلم (۶۸)	۴۸
اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی اُن کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۰
تمہارے پروردگار کے عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۷
مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم ہم طاقت رکھتے ہیں اور اس بات پر بھی قادر ہیں کے اس سے بہتر لوگ لے آئیں۔	المعارج (۷۰)	۴۰
(نوحؑ نے) عرض کی کہ اے پروردگار میں لوگوں کو دن رات بلاتا رہا لیکن میرے بلانے پر یہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔	نوح (۷۱)	۵تا۷
اپنے پروردگار سے معافی مانگو وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۰
نوحؑ نے پروردگار سے عرض کی کہ یہ لوگ میرے کہنے پر چلنے کے بجائے ایسوں کے تابع ہو گئے جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ نہ دیا۔	نوح (۷۱)	۲۱
نوحؑ نے پھر کہا کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے۔	نوح (۷۱)	۲۷
ہم اس قرآن پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔	جن (۷۲)	۲
پروردگار بڑی عظمت والا ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔	جن (۷۲)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔	جن(۷۲)	۱۰
اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔	المزمل(۷۳)	۸
پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔	المدثر(۷۴)	۳
پروردگار کے لئے صبر کرو۔	المدثر(۷۴)	۷
روزِ قیامت بہت سے منہ رونق والے ہوں گے اور اپنے پروردگار کا دیدار کر رہے ہوں گے۔	القیامہ(۷۵)	۲۲اور۲۳
پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی تو وہ دن پروردگار کی طرف جانے کا دن ہے۔	القیامہ(۷۵)	۲۹اور۳۰
اُن کا پروردگار اہلِ بہشت کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔	الدھر(۷۶)	۲۱
پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔	الدھر(۷۶)	۲۴
اچھے اعمال پر پروردگار کی طرف سے متعین انعام ہے۔	النبا(۷۸)	۳۶
آسمانوں اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے۔	النبا(۷۸)	۳۷
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔	النبا(۷۸)	۳۹
قیامت کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔	النزعت(۷۹)	۴۴
تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ پروردگارِ عالم چاہے۔	التکویر(۸۱)	۲۹
اے انسان تجھ کو پروردگارِ کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا ہے؟	الانفطار(۸۲)	۶
گنہگار پروردگار کو نہ دیکھ سکیں گے اور اسی دوزخ میں داخل کر دیے جائیں گے جس کو وہ جھٹلاتے رہے تھے۔	المطففین(۸۳)	۱۵تا۱۷
آسمان پھٹ جائے گا اپنے پروردگار کے حکم سے۔	الانشقاق(۸۴)	۱اور۲
زمین ہموار کر دی جائیگی اور اپنے پروردگار کے حکم سے خالی ہو جائیگی۔	الانشقاق(۸۴)	۳تا۵
بے شک تمہارے اعمال کو پروردگار دیکھ رہا ہے۔	الانشقاق(۸۴)	۱۵
بلاشبہ تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔	البروج(۸۵)	۱۲
تمہارا پروردگار تمہاری تاک میں ہے۔	الفجر(۸۹)	۱۴
جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے تو اُسے عزت دیتا ہے اور نعمت بخشتا ہے وہ کہتا ہے کہ میرے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔	الفجر (۸۹)	۱۵
انسان روزی تنگ ہونے پر کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔	الفجر (۸۹)	۱۶
تمہارا پروردگار (جلوہ فرمائے گا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے۔	الفجر (۸۹)	۲۲
اے اطمینان والی روح! اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔	الفجر (۸۹)	۲۷ اور ۲۸
جو مال دیتا ہے کہ وہ پاک ہو اور نہ وہ کسی پر احسان کا بدلہ اُتارتا ہے بلکہ وہ اپنے پروردگارِ عالم کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۱۸ تا ۲۰
آپ (ﷺ) کے پروردگار نے نہ تو آپ (ﷺ) کو چھوڑا نہ ہی آپ (ﷺ) سے ناراض ہوا۔	الضحیٰ (۹۳)	۳
رسول اللہ (ﷺ) کا پروردگار عنقریب وہ کچھ بھی عطا کرے گا جس سے آپ (ﷺ) خوش ہو جائیں گے۔	الضحیٰ (۹۳)	۵
پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا چاہئے۔	الضحیٰ (۹۳)	۱۱
پروردگار کی طرف متوجہ رہا کرو۔	الانشرح (۹۴)	۸
شبِ قدر میں روح (جبرائیلؑ) اور فرشتے ہر کام کے لئے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔	القدر (۹۷)	۴
روزِ قیامت زمین اپنے پروردگار کے حکم سے اپنے حالات بیان کرے گی۔	الزلزال (۹۹)	۴ اور ۵
انسان اپنے پروردگار کا احسان فراموش ہے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۶
پروردگار اس روز (قیامت کو) ان سے (جو قبروں میں ہیں) خوب واقف ہو گا۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ صفحہ ۳۴۷، ربّنا صفحہ ۱۲۹۶)

پروردگار انصاف کرنے والا ہے

(دیکھئے: انصاف صفحہ ۶۱۵، فیصلہ صفحہ ۱۷۷۰)

پروردگار بخشنے والا اور مہربان ہے

(دیکھئے: اللہ بخشنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۴۵)

پروردگار برکت والا ہے

(دیکھئے: برکت صفحہ ۷۴۵)

پروردگار پر بھروسہ

(دیکھئے: اللہ پر بھروسہ صفحہ ۳۸۵)

پروردگار پیدا کرنے والا ہے

(دیکھئے: تخلیق صفحہ ۸۷۵)

پروردگار جاننے والا ہے

(دیکھئے: اللہ جانتا ہے صفحہ ۳۵۳)

پروردگار خبردار ہے

(دیکھئے: اللہ خبردار ہے صفحہ ۳۷۰)

پروردگار رازق ہے

(دیکھئے: رزق صفحہ ۱۳۱۱)

پروردگار رحم کرنے والا ہے

(دیکھئے: بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے صفحہ ۳۴۲)

پروردگار سے دعا

(دیکھئے: دعائیں صفحہ ۱۱۷۷، نبیوں کی دعائیں صفحہ ۲۴۳۹)

پروردگار شفقت کرنے والا مہربان ہے

(دیکھئے: اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۵۱)

پروردگار کا ڈر اور خوف

(دیکھئے: ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹)

پروردگار کا راستہ

(دیکھئے: راستہ صفحہ ۱۲۷۴)

پروردگار کارساز ہے

(دیکھئے: کارساز صفحہ ۲۰۶۷)

پروردگار کا صلہ

(دیکھئے: صلہ صفحہ ۱۵۸۳)

پروردگار کا عذاب

(دیکھئے: عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

پروردگار کا فضل

(دیکھئے: اللہ کا فضل صفحہ ۴۳۱)

پروردگار کا کلام

(دیکھئے: اللہ کا کلام صفحہ ۴۳۹، اللہ کی باتیں صفحہ ۴۶۲)

پروردگار کا نور

(دیکھئے: روشنی صفحہ ۱۳۸۰)

پروردگار کا وعدہ

(دیکھئے: اللہ کا وعدہ صفحہ ۴۴۱)

پروردگار کی آیات

(دیکھئے: آیات صفحہ ۱۷۷)

پروردگار کی بخشش

(دیکھئے: اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷)

پروردگار کی پناہ

(دیکھئے: پناہ صفحہ ۸۲۷)

پروردگار کی تدبیر

(دیکھئے: تدبیر صفحہ ۸۹۱)

پروردگار کی تعریف

(دیکھئے: اللہ کی تعریف صفحہ ۴۷۹)

پروردگار کی رحمت اور مہربانی

(دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی صفحہ ۴۸۷)

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا

(دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۴۸۷)

پروردگار کی عبادت

(دیکھئے: عبادت صفحہ ۱۶۲۸، معبود صفحہ ۲۳۵۷)

پروردگار کی نشانیاں

(دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹)

پروردگار کے خزانے

(دیکھئے: خزانے صفحہ ۱۱۳۱)

پروردگار مدد کرنے والا ہے

(دیکھئے: اللہ کی مدد صفحہ ۵۱۴، مدد اور مددگار صفحہ ۲۲۹۹)

پروردگار ہدایت دینے والا ہے

(دیکھئے: ہدایت صفحہ ۲۵۳۵)

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات

پرورش

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پروردگار نے اس (یعنی مریمؑ کی نذر کرنے کو) پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریاؑ کو اس کا متکفل بنایا۔	آلِ عمران (۳)	۳۷
(اے محمد ﷺ) جب وہ لوگ اپنے قلم (بطورِ قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریمؑ کا متکفل کون بنے؟ تو آپ (ﷺ) ان کے پاس نہیں تھے۔	آلِ عمران (۳)	۴۴
جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)۔	النساء (۴)	۲۳
ماں باپ کے لئے دعا کہ جیسا انہوں نے بچپن میں پالا اور پرورش کیا تو تو بھی ان پر رحمت کر۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳ اور ۲۴
اے موسیٰؑ میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۹
(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟	الشعراء (۲۶)	۱۸
موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ میں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں۔	القصص (۲۸)	۱۲
کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟)۔	الزخرف (۴۳)	۱۸

پرہیزگار اور پرہیزگاری

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
یہ کتاب جس میں شک نہیں، پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو (۱) ایمان رکھتے ہیں غیب پر (۲) نماز قائم کرتے اور (۳) جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں، جو (۴) آپ (ﷺ) پر نازل ہوا ہے اس پر اور جو (۵) اس سے پہلے نازل ہوا ہے اس پر بھی، اور (۶) آخرت پر بھی۔	البقرة (۲)	۱ تا ۴
(۷) یہ لوگ ہدایت پر ہیں اور (۸) نجات پانے والے ہیں۔	البقرة (۲)	۵
روزے تم پر فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔	البقرة (۲)	۱۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
جو پرہیزگار ہیں وہ گھروں (حج کے دوران) میں اُن کے دروازوں سے آیا کریں اور اللہ سے ڈرتے رہیں تاکہ نجات پا جائیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
پرہیزگار کافروں پر آخرت میں غالب ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۲۴
مطلقہ کو دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا پرہیزگاروں پر حق ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۱
اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱۵
قرآن اہلِ تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۸
پرہیزگاری اور صبر بڑی ہمت کے کام ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۶
نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۲۸
انصاف کرو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۲۹
ایک دوسرے کی مدد تقویٰ میں کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲
انصاف صحیح کرو کہ یہ تقویٰ کی بات ہے۔	المائدہ (۵)	۸
اللہ پرہیزگاروں کی نیاز قبول کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۷
انجیل تورات کی تصدیق کرتی اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۶
اگر ایمان لانے، پرہیزگاری کرنے پر اللہ گناہ معاف کر دیتا اور جنت عطا کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۵
حلال طیب روزی جو اللہ نے تمہیں عطا کی ہے اُسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۸۸
ایمان لانے، پرہیزگاری کرنے اور نیک عمل کرتے رہنے پر پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۹۳
پرہیزگاروں پر (کفر کرنے والوں کے) حساب کی ذمہ داری نہیں۔ پرہیزگار نصیحت کریں تاکہ وہ (کافر) بھی پرہیزگار بن جائیں۔	الانعام (۶)	۶۹
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔	الانعام (۶)	۱۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بہترین لباس تقویٰ ہے۔	الاعراف (۷)	۲۶
قرآن پروردگار کی طرف سے نصیحت ہے تاکہ تم ڈرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف (۷)	۶۳
پرہیزگاری، زکوٰۃ دینے اور آیتوں پر ایمان رکھنے والوں پر اللہ کی رحمت ہوتی ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
ایک جماعت نے کہا کہ ہم نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کرسکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔	الاعراف (۷)	۱۶۴
آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۹
مسجدِ محترم کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں۔	الانفال (۸)	۳۴
اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۴
اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۸
اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	التوبہ (۹)	۳۶ اور ۱۲۳
اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے۔	التوبہ (۹)	۴۴
وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو پاک ہیں آپ (ﷺ) اس میں جایا کریں اور نماز پڑھایا کریں کہ اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۸
جو ایمان لائے پرہیزگار رہے ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔	یونس (۱۰)	۶۲ تا ۶۴
صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں کا ہی بہتر ہے۔	ھود (۱۱)	۴۹
نیک بختوں کے لئے اللہ کی بخششیں کبھی ختم نہیں ہونگی۔	ھود (۱۱)	۱۰۸
ہم نیکوکاروں کے اجر ضائع نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۵۶
اللہ پرہیزگاروں کو بدلے میں ایسی جنت دے گا جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں ان کے لئے میسر ہوگا۔	النحل (۱۶)	۳۱
پرہیزگار اور نیکوکار کا اللہ مددگار ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۸
پرہیزگار ہی جنت کے مالک بنائے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم پرہیزگاروں کونجات دیں گے۔	مریم (۱۹)	۷۲
روزِ قیامت پرہیزگار اللہ کے سامنے بطور مہمان جمع ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۵
قرآن اس لئے آسان کیا تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کوخوشخبری پہنچادو اور جھگڑالوؤں کوڈر سنادو۔	مریم (۱۹)	۹۷
اپنے گھروالوں کونماز کاحکم دو اور قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ ہم روزی دیتے ہیں اچھا انجام اہلِ تقویٰ کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
تورات پرہیزگاروں کے لئے روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۸
جو اللہ کی نشانیوں کاادب کرے تو وہ فعل دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔	الحج (۲۲)	۳۲
اللہ تک نہ قربانی کے جانوروں کا گوشت پہنچتا اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۷
ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جولوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔	النور (۲۴)	۳۴
پرہیزگاروں کے لئے جنت ہے، وہاں جو چاہیں گے ملے گا۔	الفرقان (۲۵)	۱۵اور۱۶
نیک لوگ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کوٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۲تا۷۶
جنت پاک دل والوں اور پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۸۹اور۹۰
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جوملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
اُسی کی طرف رجوع رہو اور اُسی سے ڈرتے رہو۔	الروم (۳۰)	۳۱
کیا پرہیزگاروں کوبدکاروں کی طرح دیں گے؟	صٓ (۳۸)	۲۸
جنت پرہیزگاروں کے لئے عمدہ مقام ہے، ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی یہ وہ چیزیں ہیں جن کاتم سے وعدہ کیا جاتا تھا یہ ہمارا رزق کبھی ختم نہیں ہوگا۔	صٓ (۳۸)	۴۹تا۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر اُن کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد میں ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
سچی بات لانے والا اور اُسی کی تصدیق کرنے والا ہی متقی ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۳
عذاب سے پہلے رجوع کر لو تا کہ یہ نہ کہنے لگو کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں میں ہوتا۔	الزمر (۳۹)	۵۷
جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۸
آخرت تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۵
جو اس وقت آپس میں دوست ہیں وہ قیامت کو ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ سوائے پرہیزگاروں کے۔	الزخرف (۴۳)	۶۷
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہو گا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے۔ اور تم ہمیشہ اس میں رہو گے تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے جو تم کھاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۰ تا ۷۳
اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۹
دعا کہ میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
جنت کا وعدہ پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	محمد (۴۷)	۱۵
ہدایت والوں کو اللہ مزید ہدایت اور پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔	محمد (۴۷)	۱۷
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اللہ تمہیں اجر دے گا۔	محمد (۴۷)	۳۶
اللہ نے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور پھر پرہیزگاری پر قائم رکھا۔	الفتح (۴۸)	۲۶
پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولنا پرہیزگاری ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی۔	قٓ (۵۰)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی جنت کا وعدہ ہر رجوع لانے والے اور اللہ سے بغیر دیکھے ڈرنے والے سے کیا تھا۔	قٓ (۵۰)	۳۲اور۳۳
پرہیزگار جنت میں جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہوگا اور ہمارے ہاں اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۵
پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے اور جو پروردگار نعمتیں دے رہا ہوگا وہ لے رہے ہوں گے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۵اور۱۶
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور خوشحال ہوں گے۔ اللہ نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔	الطور (۵۲)	۱۷اور۱۸
(پرہیزگار سے یہ کہا جائے گا) اپنے اعمال کے صلہ میں جنت میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الطور (۵۲)	۱۹
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں گھرے خوشحال ہوں گے تختوں پر برابر تکیہ لگائے ہوں گے بڑی بڑی انکھوں والی حوریں ان کی رفیق ہوں گی ان کے ساتھ ان کی ایمان والی اولاد بھی ہوگی۔	الطور (۵۲)	۲۰اور۲۱
پرہیزگار جس طرح کے میوے اور گوشت چاہیں گے ان کو ملے گا ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ رہے ہوں گے جس کے پینے سے نہ دیوانگی ہوگی اور نہ ہی کوئی گناہ۔	الطور (۵۲)	۲۲اور۲۳
پرہیزگار کے پاس نوجوان خدمتگار ہوں گے ایسے جیسے موتی بکھرے ہوئے آس پاس پھریں گے۔	الطور (۵۲)	۲۴
پرہیزگار ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے کہیں گے کہ ہم اپنے گھروں میں ڈرتے تھے تو اللہ نے ہمیں لُو کے عذاب (بادِ السموم) سے بچا لیا (جس سے بچنے کے لئے) پہلے ہم دعائیں کیا کرتے تھے۔	الطور (۵۲)	۲۵تا۲۷
جو پرہیزگار ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے یعنی پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔	القمر (۵۴)	۵۴اور۵۵
پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے کے لئے دو باغ ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۶
پرہیزگاروں کے لئے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔	القلم (۶۸)	۳۴
یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۸
جنت میں پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے اور مرغوب میووں کو مزے سے کھائیں پئیں گے۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۱تا۴۳
پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔	النبا (۷۸)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنی خواہشوں کو روکتا رہا اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔	النزعت (۷۹)	۴۰ اور ۴۱
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۲ تا ۲۴
انسان کو اسی نے پیدا کیا اور اس کے اعضاء کو برابر کیا پھر اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۷ اور ۸
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، پرہیزگاری کرنا، نیک بات کو سچ جاننا ایسوں کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	الیل (۹۲)	۵ تا ۷
پرہیزگار کو دوزخ سے بچا لیا جائے گا۔	الیل (۹۲)	۱۷
پرہیزگار مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے۔ نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔	الیل (۹۲)	۱۸ تا ۲۱
اگر یہ راہ راست پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم دے (تو وہ صحیح ہوتا)۔	العلق (۹۶)	۹ تا ۱۲
پروردگار سے ڈرنے والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔	البینۃ (۹۸)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے صفحہ ۴۰۲، اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰، متقی صفحہ ۲۲۸۱)

پریشان

جس عمارت کو دوزخ کی آگ لے گری اس سے ہمیشہ ان کے دلوں میں خلجان رہے گا۔	التوبہ (۹)	۱۰۹ اور ۱۱۰
جو لوگ (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
بادشاہ کے سرداروں نے جواب دیا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔	یوسف (۱۲)	۴۴
(ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں۔	انبیاء (۲۱)	۵

پڑوسی

(دیکھئے: حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹)

پسند اور ناپسند

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک پسند نہیں کرتے کہ آپ (ﷺ) پر اللہ کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
ممکن ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو لیکن وہ تمہارے لئے بہتر ہو۔	البقرہ (۲)	۲۱۶
اگر یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکنے کا ڈر ہو تو (ان کے سوا) جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے اچھے طریقے سے دوسری تیسری یا چوتھی شادی کرلو۔	النساء (۴)	۳
ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔ اگر تم کو ناپسند ہوں تو عجیب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے۔	النساء (۴)	۱۹
(ابراہیمؑ نے کہا) ہر غروب ہونے والی چیز مجھے پسند نہیں۔	الانعام (۶)	۷۵تا۷۹
یتیم کے مال کے پاس نہ جانا مگر پسندیدہ طریق پر یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۲
(ماں) باپ اور (بہن) بھائی کفر پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ (۹)	۲۳
یوسفؑ نے قید کو پسند کیا۔ اللہ نے اس طرح عورتوں سے بچالیا۔	یوسف (۱۲)	۳۳
آخرت کے بجائے جو لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں وہ گمراہی میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳
کفار اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جو خود پسند نہیں کرتے، ان کے لئے آگ ہے۔	النحل (۱۶)	۶۲
میرے بندوں سے کہہ دو کہ پسندیدہ باتیں کریں کیوں کہ شیطان فساد ڈالتا ہے وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
قومِ لوط کا مردوں سے بدفعلی کرنا راہزنی کرنا اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرنا پسند ہیں جو کہ سب ناپسندیدہ ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
قومِ ثمود کے گمراہوں نے ہدایت کے بجائے اندھا رہنا پسند کیا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷
فرعون نے کہا کہ میں اپنے سے کم تر آدمی کی نہ عزت کرتا ہوں اور نہ ہی گفتگو کرنا پسند کرتا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۵۲
کافروں نے اللہ کی اس چیز کو جسے اس نے نازل کیا ناپسند کیا۔	محمد (۴۷)	۹

پ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اچھا کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا۔	محمد (۴۷)	۲۱
کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟	الحجرات (۴۹)	۱۲
ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور خود پسند ہے۔	القمر (۵۴)	۲۶
جنت میں ہر طرح کے پسندیدہ میوے ہوں گے اور پرندوں کا پسندیدہ گوشت جیسا چاہیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۲۰ اور ۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی پسند اور ناپسند صفحہ ۴۷۲)

پناہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔	البقرہ (۲)	۶۷
عمران کی بیوی نے کہا میں نے مریم اور اس کی اولاد کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں۔	آل عمران (۳)	۳۶
کافروں سے ذلت چمٹ رہی ہوگی بجز اس کے کہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگ لیا کرو، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۰
اگر مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دو۔	التوبہ (۹)	۶
اللہ کے سوا کوئی پناہ نہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۸
نوحؑ کی دعا پناہ اور بخشش کے لئے۔	ھود (۱۱)	۴۷
(لوطؑ نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔	ھود (۱۱)	۸۰
(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں۔	یوسف (۱۲)	۲۳
(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔	یوسف (۱۲)	۷۹
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸
اس کے سوا تم کہیں پناہ نہ پاؤ۔	الکھف (۱۸)	۲۷
عذاب کے لئے وقت مقرر ہے اور اس سے کوئی پناہ نہ پا سکے گا۔	الکھف (۱۸)	۵۸

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
(مریمؑ نے کہا) میں رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔	مریم (۱۹)	۱۸
کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۳
ہم نے مریمؑ اور ان کے بیٹے کو ایک اونچی جگہ پر جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۵۰
ہر چیز کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہی پناہ دیتا ہے تو پھر جادو اور بت پرستی جھوٹ ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸تا۹۰
اے پروردگا میں شیطانوں کے وسوسوں سے بچنے اور شیطانوں کے پاس آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۷اور۹۸
موسیٰؑ نے کہا میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
(ان سے کہہ دو) مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا ہی انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
تکبر سے اللہ کی پناہ مانگو۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۶
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
اگر تم مجھے سنگسار کرو تو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔	الدخان (۴۴)	۲۰
اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟	الملک (۶۷)	۲۸
بعض لوگ جنات کی پناہ پکڑتے تھے جس سے جنات کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔	جن (۷۲)	۶
اللہ کے سوا کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔	جن (۷۲)	۲۲
(قیامت کے دن) انسان کو بھاگ کر کہیں پناہ نہیں ملے گی۔	القیامہ (۷۵)	۱۱
قیامت کو سوائے پروردگار کے اور کہیں پناہ نہیں ملے گی۔	القیامہ (۷۵)	۱۲
میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس بری چیز سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ شب تاریک کی برائی سے جب اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی اور حسد کرنے والے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۱ تا ۵
لوگوں کے پروردگار جو بادشاہِ حقیقی اور معبودِ برحق ہے کی پناہ مانگتا ہوں دلوں میں وسوسے ڈالنے والوں سے خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔	الناس (۱۱۴)	۱ تا ۶

پنڈلی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پوجا

(دیکھئے: عبادت صفحہ ۱۶۲۸)

پوچھنا

(دیکھئے: سوال صفحہ ۱۵۰۲)

پور

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پہاڑ

چار پرندے اپنے سے ہلا لو پھر ان کو الگ الگ پہاڑوں پر رکھ دو۔ پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶۰
قومِ ثمود نرم مٹی سے محل اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔	الاعراف (۷)	۷۴
کوہِ طور اللہ تعالیٰ کی تجلی کو برداشت نہ کر سکا اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۳
پہاڑ کھڑا کر کے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ جو تمہیں (حکم) دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پر عمل کرو۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
جب کشتی ان کو لے کر (طوفان کی) پہاڑ جیسی لہروں پر چلنے لگی تو نوحؑ نے بیٹے کو کشتی میں بیٹھنے کو کہا مگر بیٹا نہ مانا اور کہا کہ میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا۔	ھود (۱۱)	۴۲
اس (نوحؑ کے بیٹے) نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔	ھود (۱۱)	۴۳
اللہ نے زمین پھیلائی پھر اس پر پہاڑ اور دریا بنائے۔	الرعد (۱۳)	۳
قرآن کے اوصاف ایسے نہیں کہ اس سے پہاڑ چل پڑے یا زمین پھٹ پڑے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
اللہ کے اختیار میں ہے خواہ پہاڑ چلائے یا زمین پھاڑے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۶
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے اور ہر ایک کے لئے موزوں چیز اگائی۔	الحجر (۱۵)	۱۹
(قوم ثمود) پہاڑوں کو کاٹ کر ان میں گھر بناتے تاکہ امن (واطمینان) سے رہیں گے۔	الحجر (۱۵)	۸۲
اللہ نے زمین پر پہاڑ بنائے تاکہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے۔	النحل (۱۶)	۱۵
شہد کی مکھی میں بھی نشانی ہے جو اللہ کے حکم سے پہاڑوں، درختوں اور جو لوگ گھر بناتے ہیں ان میں اپنا چھتہ بناتی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۸
تمہارے آرام کے لئے سائے، پہاڑ میں غار اور لباس بنائے جو گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بھی بنائے جو تم کو جنگ میں محفوظ رکھے۔	النحل (۱۶)	۸۱
(اے انسان) اکڑ کر نہ چل تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے نہ لمبا ہو کر پہاڑ کے برابر ہو سکتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷
قیامت کے دن پہاڑ چلائے جائیں گے زمین میدان ہو جائے گی پھر سب کو جمع کیا جائے گا۔	الکھف (۱۸)	۴۷
(ذوالقرنین نے) لوہے کے بڑے بڑے تختوں کو پہاڑوں کے برابر کیا تو اسکے بعد کہا کہ اب دھونکو۔	الکھف (۱۸)	۹۶
(مریم بولیں اس بہتان پر) قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔	مریم (۱۹)	۹۰
اللہ پہاڑوں کو قیامت کو اُڑا کر پھینک دے گا اور زمین کو ہموار کر دے گا جس میں نہ گڑھا ہو گا اور نہ کوئی ٹیلہ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵تا۱۰۷
ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۱
ہم نے پہاڑون کو داوٗدؑ کے مسخر کر دیا تھا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹

پ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۱۸
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے اور اس میں ہر چیز موزوں اگائی تمہارے لئے اور ان کے لئے بھی جن کو تم کھانے کے لئے نہیں دیتے۔	الحج (۲۲)	۱۹ اور ۲۰
آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
موسیٰ نے اپنی لاٹھی دریا پر ماری تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)۔	الشعراء (۲۶)	۶۳
(قوم ثمود) پہاڑوں میں تراش کر گھر بناتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۹
زمین کو تمہارے لئے قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں، پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی۔	النمل (۲۷)	۶۱
اس نے ہر چیز مضبوط بنائی اور جب چاہے پہاڑوں کو بادل کی طرح اڑا بھی دے۔	النمل (۲۷)	۸۸
کوہِ طور۔	القصص (۲۸)	۲۹ اور
" ایضاً "	طور (۵۲) ۱، التین (۹۵)	۲
آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا، زمین پر پہاڑ رکھے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۰
ہم نے اس امانت (قرآن) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
پہاڑ اور پرندے داؤدؑ کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۰
سفید، سرخ اور کالے رنگوں کے پہاڑ۔	الفاطر (۳۵)	۲۷
پہاڑوں کو داؤدؑ کی زیرِ نگیں کر دیا تھا اور وہ ان کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔	ص (۳۸)	۱۸
پہاڑ بنائے زمین پر برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۰
آسمان کو ایسے بنایا کہ اس میں شگاف نہیں اور زمین پر پہاڑ رکھے۔	قٓ (۵۰)	۶ اور ۷
قیامت کے دن آسمان لرزے گا پہاڑ اون کی طرح اڑیں گے۔	الطور (۵۲)	۹ اور ۱۰
(قیامت کو) ٹوٹ کر غبار بن کر اڑیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۵ اور ۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر کسی پہاڑ پر قرآن نازل کرتے تو دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے پھٹا اور دبا جا رہا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۱
زمین اور پہاڑ قیامت کو یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۴اور۱۵
پہاڑ قیامت کو رنگین اون کی طرح اڑیں گے۔	المعارج (۷۰)	۹
قیامت کو زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۴
جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں۔	المرسلت (۷۷)	۱۰
زمین پر اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور میٹھا پانی لوگوں کو پلایا۔	المرسلت (۷۷)	۲۵تا۲۷
پہاڑوں کو میخیں بنایا۔	النبا (۷۸)	۷
قیامت کو پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۲۰
زمین پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔	النزٰعت (۷۹)	۳۲
قیامت کو پہاڑ چلائے جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۳
پہاڑوں کو کیسے کھڑا کیا۔	الغاشیہ (۸۸)	۱۹
پہاڑ رنگ برنگی اون کی طرح۔	القارعۃ (۱۰۱)	۵

پہاڑ جیسے جہاز

اسی کی نشانیوں میں پہاڑ جیسے جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں ان میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں اور یا پھر ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۲تا۳۴
جہاز جو پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۴

پھٹکار

قوم عاد پر کفر کے باعث لعنت کی پھٹکار۔	ھود (۱۱)	۶۰
قوم ثمود پر کفر کے باعث پھٹکار۔	ھود (۱۱)	۶۸
اہلِ مدین پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسی پھٹکار پڑی جیسے قوم ثمود پر پڑی تھی۔	ھود (۱۱)	۹۴ اور ۹۵
منافق جو افواہیں اڑاتے ہیں جلد ہی وہ پڑوس سے نکال دیئے جائیں گے یا پھٹکارے ہوئے پکڑے جائیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰ اور ۶۱

پھل (اجر)

(دیکھئے: اجر صفحہ ۱۹۵، صبر صفحہ ۱۵۷۴)

پھل

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

پہلو

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پھوپھی

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

پھوپھی زاد

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

پھول

خوشبودار پھول	الرحمٰن (۵۵)	۱۲
خوشبودار پھول	الواقعہ (۵۶)	۸۹

(ساتھ ہی دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

پیار

(دیکھئے: محبت صفحہ ۲۲۹۳)

پیارے

یہود ونصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۸
بھائیوں نے کہا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸
شیطان سے کہا کہ تو اپنے سواروں ادر پیاروں کو ان پر چڑھا کر لاتارہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
(شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔	الواقعہ (۵۶)	۳۷

(ساتھ ہی دیکھئے: محبت صفحہ ۲۲۹۳)

پیاز

(دیکھئے: سبزیاں، اناج پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

پیامبر

(دیکھئے: پیغمبر صفحہ ۸۴۳)

پیپ

(دیکھئے: جہنم کا نقشہ صفحہ ۱۰۲۱)

پیٹ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پیٹرول

(دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷۰)

پیٹھ / کمر

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پیدا کرنے والا

(دیکھئے: تخلیق صفحہ ۸۷۵)

پیدائش

(دیکھئے: انسان کی پیدائش صفحہ ۶۰۴)

پیروی

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ(۲)	۳۸
اور (لوگ) ان ہزلیات کے پیچھے لگ گئے جو سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔	البقرہ(۲)	۱۲۰
اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔	البقرہ(۲)	۱۴۵
اگر ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔	البقرہ(۲)	۱۴۵
(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے کہیں گے کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں ہم بھی ان سے بیزار رہوں۔	البقرہ (۲)	۱۶۷
جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔	البقرہ (۲)	۱۷۰
شیطان کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۸
اگر اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔	آلِ عمران (۳)	۳۱
عیسیٰ! جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر بڑھا کر رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کر دوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
ابراہیمؑ سے قربت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو انکی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (ﷺ) بھی اور وہ لوگ بھی جو ایمان لائے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۸
اللہ نے سچ کہہ دیا ہے کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو صرف ایک اللہ کے رہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	آلِ عمران (۳)	۹۵
جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔	النساء (۴)	۲۷
تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔	النساء (۴)	۱۳۵
حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔	المائدہ (۵)	۴۸
جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا۔	المائدہ (۵)	۴۹
ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو پہلے گمراہ ہوئے اور اکثروں کو بھی گمراہ کر گئے۔	المائدہ (۵)	۷۷
قرآن کی اتباع کا کہنے پر جواب کہ ہم اپنے آباء کی پیروی کرتے ہیں باپ دادا کے طریقہ پر چلتے ہیں خواہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں نہ ہدایت پر ہوں۔	المائدہ (۵)	۱۰۴
خواہشات کی پیروی کرنے پر گمراہ ہو جائیں گے اور ہدایت سے دور رہیں گے۔	الانعام (۶)	۵۶
جن لوگوں کو کتابِ حکم (شریعت) اور نبوت عطا کی اور جن کو اللہ نے ہدایت دی تو تم انہیں کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہدایت کی پیروی کرو۔	الانعام(۶)	۸۹اور۹۰
جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اس کی پیروی کرو۔	الانعام(۶)	۱۰۶
یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۶
تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔	الانعام(۶)	۱۴۸
مشرک گواہی دیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں مگر ان (مشرکوں) کی گواہی نہ ماننا اور نہ پیروی کرنا۔	الانعام(۶)	۱۵۰
یہ کتاب (قرآن) بھی ہم ہی نے اتاری برکت والی ہے اس کی پیروی کرو اور ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام(۶)	۱۵۵
پروردگار کی طرف سے جو کتاب نازل ہوئی اسکی پیروی کرو اور دوسروں کی پیروی نہ کرو۔	الاعراف(۷)	۳
شیطان اور شیطان کی پیروی کرنے والوں کے لئے جہنم ہے۔	الاعراف(۷)	۱۸
سرداروں نے قوم کو شعیبؑ کی پیروی کرنے سے منع کیا۔	الاعراف(۷)	۹۰
رسول اللہ (ﷺ) کی اور ان کے ساتھ جو نور نازل ہوا اس کی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷
اللہ پر، اس کے نبی اُمّی پر اس کے تمام کلام پر ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو۔	الاعراف(۷)	۱۵۸
شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۵
وہ خواہشوں کے پیچھے چل پڑا۔	الاعراف(۷)	۱۷۶
آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی ہوتا ہے۔	الاعراف(۷)	۲۰۳
سبقت کرنے والے یعنی جو پہلے ایمان لائے، نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔	یونس(۱۰)	۳۵
اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۳۶
وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	یونس(۱۰)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور یہ کہ یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کیے جاؤ۔	یونس (۱۰)	۱۰۵
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
قوم کے سردار نے کہا تم (نوحؑ) ہمارے جیسے ہو اور ادنیٰ درجے کے لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں تم جھوٹے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۷
جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش وآرام تھا۔	ھود (۱۱)	۱۱۶
اگر آپ (ﷺ) علم آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے نہ آپ کا کوئی مددگار رہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
عذاب آنے پر ظالم لوگ پروردگار سے مہلت مانگیں گے تا کہ اس کے پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
بدراہوں پر جو تیرے (یعنی شیطان کے) پیچھے چل پڑے (ان کو گناہوں میں ڈال سکے گا)۔	الحجر (۱۵)	۴۲
آپ (ﷺ) کی طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمی کی پیروی کرو وہ ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۳
پیغمبر کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں کہ ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷ اور ۴۸
اہل دوزخ شیطان کی پیروی کرنے والے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۸
پھر چند ناخلف خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔	مریم (۱۹)	۵۹
جو اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) آپ (ﷺ) کو اس (قیامت کے یقین) سے روک نہ دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۶
ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہا تھا لوگو یہ تمہاری آزمائش ہے تمہارا پروردگار صرف اللہ ہے، تو میری پیروی کرو اور میرا کہنا مانو۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۰
اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف ہوگی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
اگر پیغمبر سے پہلے انہیں عذاب دے دیتے تو یہ کہتے کہ پہلے پیغمبر کیوں نہ بھیجا ہم تیرے کلام کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
اللہ کے متعلق بغیر علم بحث کرنے والے شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۸
شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۴
(موسیٰ) تم اور وہ جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۵
وہ لوگ جن پر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہوئی تو کہنے لگے کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس قرآن سے بہتر کتاب لے آؤ تا کہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۰
ہدایت نہ پانے والوں کی توجیہ کہ اگر ہم نے پیروی کی تو ملک سے اچک لئے جائیں گے۔	القصص (۲۸)	۵۷
کافر مومنوں کو لالچ دیتے ہیں کہ ان کے طریقے کی پیروی کرنے پر ہم ان کے گناہ اٹھالینگے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۹
کتاب کی پیروی کے کہنے پر کہتے ہیں کہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔	لقمٰن (۳۱)	۲۱
جو آپ (ﷺ) کو وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔	الاحزاب (۳۳)	۲
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور آخرت کا یقین رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بھی خوب کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
شیطان نے ان کے بارے میں سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰
سو وہ ان ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۰
خواہشات کی پیروی کرنے پر اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گی اور وہ یوم حساب کو بھلا بیٹھتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے شیطان سے کہا کہ جو تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔	ص (۳۸)	۸۵
اچھی باتوں کو غور سے سننا اور ان کی پیروی کرنا، ان ہی کو ہدایت ہے اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
اس اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرنا۔	الزمر (۳۹)	۵۵تا۵۷
اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
لوگوں کو اسی طرف بلاتے رہنا اور جو حکم دیا ہے اس پر قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بہ قدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
اور وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہے تو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر کر دیا تو اسی پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸
اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۹
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ان کے اعمال اللہ نے برباد کر دیئے اس لئے کہ انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی۔	محمد (۴۷)	۱تا۳
خواہشوں کی پیروی برے اعمال ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۴
یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۶
یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔	محمد (۴۷)	۲۸
جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان میں ان کے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان تک پہنچا دیں گے۔	الطور (۵۲)	۲۱
یہ لوگ محض ظن اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔	النجم (۵۳)	۲۳
کافر نشانیوں کو جھٹلا کر اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۳
قوم ثمود نے کہا کہ ہم اپنے جیسے ہی آدمی کی پیروی کیوں کریں ایسا کرنے سے تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۲۴
عیسیٰؑ کی پیروی کرنے والوں میں شفقت اور مہربانی ڈالی۔	الحدید (۵۷)	۲۷

(ساتھ ہی دیکھئے: اتباع صفحہ ۱۹۲، اطاعت صفحہ ۲۲۲)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

پیشانی/ماتھا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

پیشگوئی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اہل کتاب آپ کو (پیشگوئی کی وجہ سے) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
نبی (ﷺ) کے آنے کی پیشگوئی تورات اور انجیل میں کی گئی۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
اہلِ روم مغلوب ہو گئے مگر وہ جلد ہی چند سالوں میں واپس غلبہ پا جائیں گے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۲ تا ۴
پیشگوئیاں کرنے کی وجہ۔	الروم (۳۰)	۶
آسمان کی بلندیوں میں پہنچنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
جب اللہ کا وعدہ پورا ہوتا نظر آتا ہے تو مومنوں کا ایمان اور اطاعت بڑھ جاتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
جب اللہ سچ کر دکھاتا ہے تو بعض مومن فوراً نذر دے دیتے ہیں اور بعض وقت کا انتظار کرتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
مکہ فتح ہونے کی۔	الفتح (۴۸)	۱
مکہ فتح ہونے کی پیشگوئی کی وجہ رسول اللہ (ﷺ) کا خواب۔	الفتح (۴۸)	۲۷
زمین و آسمان کی حد سے نکلنا۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳
محمد الرسول اللہ (ﷺ) کے آنے کی پیشگوئی عیسیٰؑ نے احمد (ﷺ) کے نام سے کی۔	الصف (۶۱)	۶

پیشوا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۶
اگر عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے جنگ کرو۔	التوبہ(۹)	۱۲
اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو پیشوا اور رحمت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۷
جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۷۱
ابراہیمؑ اور اسحاقؑ کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۷۳
ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث بنائیں۔	القصص(۲۸)	۵
ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔ انہیں پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے۔ اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔	القصص(۲۸)	۴۱
ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔	السجدہ(۳۲)	۲۴

(ساتھ ہی دیکھئے: امام صفحہ ۵۵۸)

پیشے

تجارت	البقرہ(۲)	۲۷۵
چرواہے	القصص(۲۸)	۲۳
درزی	الاعراف(۷)	۴۰
کسان	الکھف(۱۸)	۳۲
لوہار (لوہے کی زرہیں بناتے)	الانبیاء(۲۱)	۸۰
مزدور (عمارتیں، قلعے، مجسمے اور تالاب بناتے)	سبا(۳۴)	۱۳

پیغمبر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نافرمانی کرتے ہوئے وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔	البقرہ(۲)	۶۱
کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔	البقرہ(۲)	۹۱
جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔	البقرہ(۲)	۹۸
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ، اسمٰعیل اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسٰیؑ اور عیسٰیؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر بھی۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔	البقرہ(۲)	۱۳۶
ہم نے تم میں سے ہی رسول بھیجے۔	البقرہ(۲)	۱۵۱
نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔	البقرہ(۲)	۱۷۷
اللہ نے پہلے بھی بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تا کہ جن امور میں اختلاف کرتے تھے ان میں فیصلہ کر دے۔	البقرہ(۲)	۲۱۳
موسٰیؑ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔	البقرہ(۲)	۲۴۶
پیغمبر نے ان سے کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۴۷
پیغمبر نے کہا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔	البقرہ(۲)	۲۴۸
بعض نبیوں کو بعض پر ہم نے فضیلت دی۔ بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے مرتبے کو بلند کیا۔	البقرہ(۲)	۲۵۳
ایمان والے کسی پیغمبر میں فرق نہیں کرتے۔	البقرہ(۲)	۲۸۵
یحیٰؑ اللہ کے پیغمبر اور نیکوکار ہوں گے۔	آل عمران(۳)	۳۹
عیسٰیؑ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہوں گے۔	آل عمران(۳)	۴۸ اور ۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حواریوں نے کہا ہم پیغمبر کی اتباع کرتے ہیں تو ہمیں ماننے والوں میں لکھ لے۔	آل عمران (۳)	۵۳
فرشتوں اور پیغمبروں کو رب نہ بنالو۔	آل عمران (۳)	۸۰
پیغمبروں سے عہد کہ کتاب اور دانائی عطا ہو جائے پھر اس کے بعد دوسرا پیغمبر جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہو اس پر بھی ایمان لانا ہوگا۔	آل عمران (۳)	۸۱
ایمان لائے اس کتاب پر اور جو کتابیں دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔	آل عمران (۳)	۸۴
اللہ کی آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کر دیتے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے۔ تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔	آل عمران (۳)	۱۷۹
جو پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۱
وعا ان چیزوں کے لئے جن کے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے گئے اور قیامت کے دن رسوائیوں سے بچنے کی۔	آل عمران (۳)	۱۹۴
سب پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶
جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کے صلے عطا فرمائے گا۔	النساء (۴)	۱۵۲
اس کہنے کے سبب بھی کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ جو کہ اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا ہے، اللہ نے ان کو ملعون کر دیا۔	النساء (۴)	۱۵۷
تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے اور بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
پیغمبروں کو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا)۔ تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔	النساء (۴)	۱۶۵
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔ پیغمبروں پر ایمان نہ لانا، نماز نہ پڑھنا، زکوٰۃ اور اللہ کی راہ میں نہ دینا کفر ہے اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔	المائدہ (۵)	۱۲
لوگوں کے پاس پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے مگر پھر بھی لوگ اعتدال سے نکلنے والے ہی رہے۔	المائدہ (۵)	۳۲
ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۴
پیغمبروں کے بعد ان ہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰؑ بن مریم کو بھیجا۔	المائدہ (۵)	۴۶
مسیحؑ ابن مریم تو صرف پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۵
(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۹
جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے۔ تو گواہ رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۱
پیغمبروں کو ان کی طرف بھیجا مگر نافرمانیوں پر سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے۔	الانعام (۶)	۴۲ اور ۴۳
زکریاؑ، یحییٰؑ، الیاسؑ اور عیسیٰؑ یہ سب نیکوکار تھے اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴ اور ۸۵
اسمٰعیلؑ، الیسعؑ، یونسؑ اور لوطؑ اور سب نبیوں کو جہان کے لوگوں پر فضیلت دی۔	الانعام (۶)	۸۶
بعض کو باپ دادا اولاد اور بھائیوں میں سے بھی فضیلت دی اور سیدھا رستہ دکھایا۔	الانعام (۶)	۸۷
اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں پر اگر وہ شرک کرتے تو سارے عمل ضائع جاتے۔	الانعام (۶)	۸۸
یہ وہ لوگ تھے جن کو کتاب حکم (شریعت) اور نبوت عطا کی۔	الانعام (۶)	۸۹
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تم انہیں ہدایت کی پیروی کرو۔	الانعام (۶)	۹۰
شیطان صفت انسان اور جنات پیغمبر کے دشمن ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۲
اللہ جانتا ہے کہ پیغمبری کسے عنایت کرے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے؟	الانعام (۶)	۱۳۰
(پیغمبر اور کتابیں اس لئے نازل ہوتی رہیں) کہ پروردگار ایسا نہیں کہ بے خبری میں بستیوں کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہلاک کرے۔	الانعام(۶)	۱۳۱
قوموں سے جن میں پیغمبر بھیجے تھے ان سے اور انکے پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔	الاعراف(۷)	۶
آخرت کے لئے پیغمبر سچ بات لے کر آئے تھے۔	الاعراف(۷)	۴۳
نوحؑ نے کہا میں گمراہ نہیں ہوں بلکہ پروردگار عالم کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۶۱
انہوں نے کہا میں رب العلمین کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۶۷
قوم نے اونٹنی کی کونچوں کو کاٹنے کے بعد کہا کہ جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔	الاعراف(۷)	۷۷
لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔	الاعراف(۷)	۸۰
پیغمبر بطور نشانی۔	الاعراف(۷)	۸۵
پیغمبروں پر ایمان نہ لانے پر سختی پھر آسودگی پر دھوکہ میں پڑے اور اس کے بعد ناگہانی عذاب ہوگا۔	الاعراف(۷)	۹۴اور۹۵
پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا۔	الاعراف(۷)	۱۰۳
پروردگار عالم کے بھیجے ہوئے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۴
تمام پیغمبر سچ بولتے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۰۵
نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی بستیوں والے ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
پہلے کئی امتوں کو ہلاک کیا وہ ایمان نہ لانے والے تھے ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔	یونس(۱۰)	۱۳
ہر امت کے لئے پیغمبر بھیجا۔	یونس(۱۰)	۴۷
نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔	یونس(۱۰)	۷۴
پیغمبروں اور مومنوں کو نجات دیتے ہیں اور ہم مسلمانوں کو بھی نجات دیں گے۔	یونس(۱۰)	۱۰۳
نعمت کا صلہ نہیں مانگتا اس کا صلہ تو اللہ کے ذمہ ہے۔	ھود(۱۱)	۵۱
قوم نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا، پیغمبروں کی نافرمانی اور سرکشوں کا کہنا مانا۔	ھود(۱۱)	۵۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب پیغمبر نا امید ہوئے تو پھر ہمارا عذاب نازل ہوا۔	یوسف (۱۲)	۱۱۰
ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۷
پہلے بھی پیغمبروں کی بیویاں اور اولاد تھیں کسی پیغمبر کے اختیار میں نہیں ہے کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لے آئے۔	الرعد (۱۳)	۳۸
ہر پیغمبر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تا کہ اللہ کے احکام کھول کھول کر بتائے۔	ابراہیم (۱۴)	۴
جب ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۹
پیغمبر نے کہا ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اور جو تکلیفیں تم دیتے ہو اس پر صبر کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۱۲
جو کافر تھے انہوں نے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵
عذاب آنے پر مہلت مانگیں گے کہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
اللہ نے جو وعدہ پیغمبروں سے کیا ہے اس کے خلاف نہیں کرے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۷
مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن پر وحی کرتے تھے دلیلیں اور کتابیں دیں تا کہ وہ ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۳ اور ۴۴
پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے ان کے کردار کو ان کے لئے اچھے کر کے دکھائے آج بھی وہ ان کا دوست ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
جب ہر امت سے (پیغمبر کو) گواہ کھڑا کریں گے تو نہ کفار کو بولنے کی اجازت ہوگی اور نہ ان کے عذر قبول ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۸۴
عذاب سے پہلے پیغمبر بھیجتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰
ابراہیمؑ نہایت سچے پیغمبر تھے۔	مریم (۱۹)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے اسحاقؑ اور (اسحاقؑ کو) یعقوبؑ بخشے سب کو پیغمبر بنایا ان کو اپنی رحمت عنایت کی اور ان کا ذکر بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۴۹ اور ۵۰
موسیٰؑ ہمارے برگزیدہ بندے اور پیغمبر تھے۔	مریم (۱۹)	۵۱
اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارونؑ پیغمبر عطا کیا۔	مریم (۱۹)	۵۳
اسمٰعیلؑ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۴
ادریسؑ نہایت سچے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۶
ادریسؑ وہ ہیں جنہیں اللہ نے پیغمبروں میں سے افضل کیا اولادِ آدمؑ میں سے اور جن لوگوں کو نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا میں سے ہیں۔	مریم (۱۹)	۵۸
(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۴
(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔ اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
اگر پیغمبر کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس میں وسوسہ ڈال دیتا تو اللہ اس وسوسہ کو دور کر کے اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
طوفانِ نوحؑ کے بعد ایک اور قوم پیدا کی اور انہیں میں سے ایک پیغمبر (حضرت صالحؑ) بھیجا۔	المؤمنون (۲۳)	۳۱ اور ۳۲
پیغمبر کی وعا مدد کے لئے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۹
اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۱
قیامت کے دن کافروں کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبروں کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
گناہگار پیغمبروں کے دشمن ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
اگر چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے۔	الفرقان (۲۵)	۵۱
موسیٰؑ کا (فرعون کو) جواب کہ اب مجھ کو نبوت وعلم بخشا اور پیغمبروں میں کیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۰ اور ۲۱
لوگوں نے کہا یہ پیغمبر دیوانہ ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۷
نوحؑ نے (اپنی قوم سے) کہا تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۶ تا ۱۰۹
کھول کھول کر نصیحت کرنے والا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ھوؔد نے کہا کہ میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۵
لوطؑ نے قوم سے کہا تم ڈرتے کیوں نہیں، میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۱اور۱۶۲
(قرآن کی) خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۹۶
پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔	النمل(۲۷)	۱۰
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب کیا۔	النمل(۲۷)	۵۹
موسیٰؑ کو پیغمبر بنا دیں گے۔	القصص(۲۸)	۷
ہم ہی پیغمبر بھیجنے والے تھے۔	القصص(۲۸)	۴۵
وہ لوگ جن پر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہوئی تو کہنے لگے کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص(۲۸)	۴۷
کافروں سے پیغمبروں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ انہیں کیا جواب دیتے تھے۔	القصص(۲۸)	۶۵اور۶۶
تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے بڑے شہروں میں پیغمبر نہ بھیج دے۔	القصص(۲۸)	۵۹
پھر ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی۔	العنکبوت(۲۹)	۲۷
ان سے ایک گاؤں (انطاقیہ) والوں کا قصہ بیان کرو جب اُن کے پاس دو پیغمبر آئے۔	یٰسٓ(۳۶)	۱۳اور۱۴
پیغمبروں نے کہا ”ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری ہی طرف بھیجے گئے ہیں“۔	یٰسٓ(۳۶)	۱۶
(پیغمبروں نے) کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے اسی لئے تو تم کو نصیحت کی جا رہی ہے جبکہ تم لوگ تو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔	یٰسٓ(۳۶)	۱۹
ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کا کہا مانو۔ یہ ایسے ہیں جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے راستے پر بھی ہیں۔	یٰسٓ(۳۶)	۲۰اور۲۱
کہیں گے ہمیں خوابگاہوں سے کس نے جگایا؟ اس دن کا تو اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔	یٰسٓ(۳۶)	۵۲
ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)۔	الصّفّت(۳۷)	۱۱۲
الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّفّت(۳۷)	۱۲۳
لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّفّت(۳۷)	۱۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۹
یونس کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۷
اللہ کا وعدہ پیغمبروں سے ہے کہ وہی منصور ہوں گے اور ہمارا ہی لشکر غالب رہے گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۱ تا ۱۷۳
پیغمبروں پر سلام ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۸۱
اعمال کی کتاب رکھ دی جائے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور بے انصافی نہیں ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
یوسفؑ کے فوت ہونے کے بعد کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
وہ (دوزخ کے داروغہ) کہیں گے کیا پیغمبر تمہارے پاس نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟	المؤمن (۴۰)	۵۰
پیغمبر اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور قیامت کے دن بھی۔	المؤمن (۴۰)	۵۱
کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی سے، پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے جو اللہ کے حکم سے وحی کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱
پہلے بھی لوگوں میں پیغمبر بھیجے تھے۔	الزخرف (۴۳)	۶
جس بستی میں بھی ہدایت والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم اپنے باپ دادا کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
پیغمبر نے ایسے دین کا کہا کہ جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہو۔ مگر انہوں نے اسے نہیں مانا۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
کفار کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔	الزخرف (۴۳)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(بسا اوقات) پیغمبر کہتے ہیں کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ کر الگ ہو جاؤ عنقریب انہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۸۸ اور ۸۹
ہم ہی (پیغمبر) بھیجتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۵
پیغمبر جو کھول کھول کر بیان کرتے تھے تو ان کو نصیحت کہاں مفید ہوتی۔	الدخان (۴۴)	۱۳
قوم فرعون کے پاس عالی قدر پیغمبر آئے۔	الدخان (۴۴)	۱۷
انہوں نے کہا میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الدخان (۴۴)	۱۸
ان شریکوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو)۔	الاحقاف (۴۶)	۴
میں کوئی نیا پیغمبر نہیں ہوں۔	الاحقاف (۴۶)	۹
پہلے بھی اور پچھلے آنے والوں نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
پیغمبروں کی بات نہ ماننے والا زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا، اُس کے سوا اُس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور وہ صریح گمراہی میں ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲
عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
قوم ثمود کا کہنا کہ ہم پیغمبروں کی پیروی کرنے پر گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۲۴
جنت ان کے لئے ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۱
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تاکہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی تو ان میں سے بعض تو ہدایت پر ہیں مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے۔	الحدید (۵۷)	۲۷
مومنوں اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔	الحدید (۵۷)	۲۸
اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۱
اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۶
بہت سی بستیوں کو اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کرنے تو ہم نے ان کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سخت حساب میں پکڑ لیا۔	الطلاق (۶۵)	۸
عذاب آنے سے پہلے پیغمبروں کو ہدایت کے لئے بھیجتے ہیں۔	نوح (۷۱)	۱
وہی غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا البتہ جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تا کہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸
قیامت سے پہلے پیغمبر بھیجے جائیں گے۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۱
اللہ کے پیغمبر حضرت صالحؑ نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔	الشمس (۹۱)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: رسول اللہ ﷺ صفحہ ۱۳۲۳)

پیغمبروں پر اعتراض

ان کا کہنا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ جس پیغمبر کی نیاز آگ کھائے اس پر ایمان لاؤ تو آپ (ﷺ) بتا دیجئے کہ مجھ سے پہلے جو پیغمبر نشانیاں لائے تھے تو پھر تم نے اُن کو قتل کیوں کیا۔	آل عمران (۳)	۱۸۳
اگر تم کو سچا نہ سمجھیں تو پہلے بھی بہت سے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں اور کتابیں لے کر آئے انہوں نے ان کو بھی سچا نہ جانا۔	آل عمران (۳)	۱۸۴
پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرنے والے اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلنے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۵
اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اللہ اور اس کے پیغمبر میں فرق کرنا چاہتے ہیں کہ بعض کو مانتے اور بعض کو نہیں مانتے۔	النساء (۴)	۱۵۰
کافروں کا کہنا کہ یہ (پیغمبر) تو جادوگر ہے۔	یونس (۱۰)	۲
اگر میں نے خود گھڑ لیا ہوتا تو میرا گناہ مجھ پر اور تمہارے گناہوں میں سے بری ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۵
اعتراض کہ تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو پیغمبر نے جواب دیا کہ ہاں مگر اللہ جس کو چاہتا ہے نبوت عطا کرتا ہے اور ہم اللہ کے حکم کے بغیر معجزہ نہیں لا سکتے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰ اور ۱۱
کافروں نے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں داخل ہوجاؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳
آدمی کو پیغمبر بنانے پر اعتراض۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۴
کہتے کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۳
پیغمبر سے پہلے انہیں عذاب دے دیتے تو یہ کہتے کہ پہلے پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے کلام کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
(پیغمبر پر اعتراض) یہ جھوٹی بات کہتا ہے اور ہم نہیں مانتے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۸
کافروں کا کہنا کہ یہ کیسا پیغمبر ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے دیکھو آپ (ﷺ) کے بارے میں کیسی باتیں کرتے ہیں، کہ یہ فرشتہ کیوں نہیں ہیں آسمان سے ان کا خزانہ ہوتا یا اپنا باغ ہوتا، یہ تو سحر زدہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷اور ۸
”لوگ بہتان باندھتے ہیں کہ یہ پیغمبر (ﷺ) نے خود (قرآن کو) بنالیا ہے نہیں بلکہ یہ تو تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	السجدہ (۳۲)	۳
کافروں کو تعجب کہ ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا تو انہوں نے اسے جادوگر اور جھوٹا کہا۔	صٓ (۳۸)	۴
مشرکوں کا تعجب کہ پیغمبر نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنالیا۔	صٓ (۳۸)	۵
لوگوں کا الزام کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
پیغمبروں پر اعتراض کہ ان کے پاس سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے ان کے ساتھ آتے۔	الزخرف (۴۳)	۵۳
اعتراض کہ یہ کلام خود بنالیا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
کافروں کا کہنا کہ پیغمبر (ﷺ) نے اسے (قرآن کو) خود بنالیا ہے اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام خود بنالائیں۔	الطور (۵۲)	۳۳اور۳۴
اعتراض کہ ہمارے ہی جیسا شخص کہتا ہے کہ اس پر وحی نازل ہوتی ہے۔	القمر (۵۴)	۲۵
پیغمبروں کے کھلی نشانیاں لانے پر اعتراض کہ کیا انسان کو ہمارا ہادی بنایا گیا ہے؟	التغابن (۶۴)	۶

پیغمبروں کا پیغام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے بیٹوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین (اسلام) پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	البقرہ (۲)	۱۳۲
یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبودِ یکتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
(عیسٰیؑ نے کہا کہ) کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	آل عمران (۳)	۵۱
مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲، ۱۱۷
(آپ ﷺ) کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو۔ اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو اس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔	الاعراف (۷)	۲۹
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۵۹
قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ھودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۶۵
قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۷۳
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۸۵
(رسول اللہ ﷺ نے کہا) تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا۔ وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کا اس کا اذن (اجازت) حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔	یونس (۱۰)	۳
(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔	ھود (۱۱)	۲
نوحؑ نے کہا اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری نسبت عذابِ الیم کا خوف ہے۔	ھود (۱۱)	۲۶
پیغمبر کا پیغام کہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود (۱۱)	۲۶، ۵۲، ۶۱
ھودؑ نے کہا کہ میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔	ھود (۱۱)	۵۰
صالحؑ نے کہا کہ اللہ کی ہی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار قبول کرنے والا ہے۔	ھود (۱۱)	۶۱
شعیبؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ کی ہی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ماپ تول میں کمی نہ کرو۔	ھود (۱۱)	۸۴
اگر یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے حق میں بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہیں۔	ھود (۱۱)	۸۶
(رسول اللہ ﷺ نے کہا) آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو، اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
(یوسفؑ نے کہا) کہ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۶
ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟	ابراہیم (۱۴)	۱۰
اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔	النحل (۱۶)	۳۶
کہہ دو کہ اگر زمین پر فرشتے رہتے تو فرشتہ کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۵
(عیسیٰؑ نے کہا) بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	مریم (۱۹)	۳۶
فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ (یعنی) آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار (اللہ ہے) تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہے۔	مریم (۱۹)	۶۵
جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۵
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۲۳
انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۳۲
میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو میں تم سے اس کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العلمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۷تا۱۸۰
ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
میں جھگڑنے لگے۔	النمل (۲۷)	۴۵
(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں۔ جس نے اس کو محترم (اور مقامِ ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے۔ اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکمبردار رہوں۔	النمل (۲۷)	۹۱
اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۶
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے۔ تو میری ہی عبادت کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۶
(اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔	الزمر (۳۹)	۶۵ اور ۶۶
پیغمبروں کا کہنا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۴
اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو اللہ ہی ہمارا تمہارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۳ اور ۶۴
(ہودؑ نے) اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
پیغام دیا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے دے دو۔ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہو۔	الدخان (۴۴)	۱۸
تو اللہ کے آگے سجدہ کرو (اسی کی) عبادت کرو۔	النجم (۵۳)	۶۲
پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔	الحدید (۵۷)	۸
یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔	الجن (۷۲)	۱۸

(ساتھ ہی دیکھیے: پیغمبروں کا فرضِ منصبی صفحہ ۸۵۸)

پیغمبروں کا فرضِ منصبی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں کو مبعوث کیا بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ان پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو نہ خوف ہوگا نہ ڈر۔	الانعام (۶)	۴۸
آیتیں پڑھ کر سناتے اور یوم حشر سے ڈراتے۔	الانعام (۶)	۱۳۰
پیغمبر جب ہماری آیتیں تم کو سنائیں تو اللہ سے ڈرا کرو۔	الاعراف (۷)	۳۵
آخرت کے لئے پیغمبر سچ بات لے کر آئے۔	الاعراف (۷)	۴۳
قیامت کو کہہ اُٹھیں گے کہ بے شک رسول حق لے کر آئے تھے۔	الاعراف (۷)	۵۳
اللہ کا پیغام پہنچانا اور اپنی قوم کی خیر خواہی کرنا۔	الاعراف (۷)	۶۲، ۶۷ ۶۸ اور ۹۳
اگر یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے حق میں بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔	ھود (۱۱)	۸۶
پیغمبروں نے سمجھانے کی کوشش کی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ان کے لئے دوزخ، پیپ کا پانی گھونٹ گھونٹ پیئے گا، موت آرہی ہوگی، وہ مرے گا نہیں اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵ تا ۱۷
پیغمبروں کے ذمہ کھول کر سنا دینے کے سوا کچھ نہیں۔	النحل (۱۶)	۳۵
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنہوں نے اللہ کی عبادت کرنے کو کہا اور بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔	النحل (۱۶)	۳۶
پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (احکامات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کردو تاکہ وہ غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۴
صرف اس لئے بھیجا کرتے تھے کہ وہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں دیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔	الکہف (۱۸)	۵۶
ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۹
پیغمبر کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پیغمبروں کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۷
متنبہ کرنے والے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۲
ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
ایسے دین کا کہتے ہیں جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہو۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
پہلے بھی اور پچھلے آنے والوں نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوا سے پہنچانا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۳
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تاکہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
اپنی قوم کو عذاب کے آنے سے ڈرانا اور ہدایت کرنا۔	نوح (۷۱)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی صفحہ ۱۳۵۷)

پیغمبروں کا مذاق اڑانا

پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑاتے اور جھٹلاتے تھے دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	الانعام (۶)	۱۰
نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کی تو سردار مذاق اڑاتے رہے۔	ھود (۱۱)	۳۸
(مذاق اڑانے پر) نوحؑ نے کہا جلد معلوم ہو جائے گا کس پر عذاب آتا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۹
کافر رسولوں کے ساتھ مذاق کرتے تھے تو پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد (۱۳)	۳۲
ان کے ساتھ کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔	الحجر (۱۵)	۱۱
ہم (یعنی اللہ تعالیٰ) کافی ہیں (ان کے لئے) جو آپ (ﷺ) کا مذاق اڑاتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۴ اور ۹۵
کافروں کی سزا جہنم، اس لئے کہ کفر کیا ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۶
جب کافر آپ (ﷺ) کو دیکھتے ہیں تو آپ (ﷺ) سے استہزاء کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۶
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی رسولوں کا تمسخر اڑاتے رہے پس اسی چیز نے آگھیرا جس کا وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۱
کافر دیکھ کر ہنسی اڑاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبر کو دیکھ کر ہنسی اڑاتے اور شرک پر بضد رہتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر یہ اس سے تمسخر کرتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۰
جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اپنے علم پر اترانے لگے بالآخر جس چیز کو مذاق میں اڑاتے تھے وہی ان پر الٹ پڑے۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
پہلے بھی لوگ پیغمبروں کا مذاق اڑاتے تھے۔	الزخرف (۴۳)	۶ اور ۷
جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۴۷
پیغمبر کھول کھول کر بیان کرتے تھے تو یہ منہ پھیر لیتے اور پڑھایا ہوا دیوانہ کہتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۱۳ اور ۱۴
پہلے بھی جو پیغمبر آتا اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے تھے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۲

(ساتھ ہی دیکھیے: تمسخر صفحہ ۹۱۴)

پیغمبروں کو جھٹلانا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی بات لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (ااء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرہ (۲)	۸۷
جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	آل عمران (۳)	۲۱
پھر اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ (ﷺ) سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں ان لوگوں نے ان جھٹلایا۔	آل عمران (۳)	۱۸۴
ان کے عہد توڑ نے دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے۔	النساء (۴)	۱۵۵
جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تو ایک جماعت (انبیاء)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو تو تم جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے۔ اور خیال تھا کہ کوئی آفت ان پر نہیں آئے گی۔	المائدہ(۵)	۷۰ اور ۷۱
چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	الانعام(۶)	۱۱
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے وہ اس پر صبر کرتے رہے آپ (ﷺ) بھی صبر سے کام لیں۔	الانعام(۶)	۳۴
اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمت ہے مگر اُس کا عذاب گنہگار لوگوں سے ٹلے گا نہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۷
پیغمبروں کو جھٹلانے پر عذاب۔	الاعراف(۷)	۶۴
قوم عاد کے سرداروں نے حضرت ھودؑ کی دعوت پر جواب دیا کہ تم احمق اور جھوٹے ہو۔	الاعراف(۷)	۶۶
پیغمبر کو جھٹلانے پر عذاب مقرر۔	الاعراف(۷)	۷۱
قوم شعیب کے سرداروں نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ کیوں شریک ہوں کیونکہ اگر تمہارے دین میں شامل ہوں گے تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے، جب کہ ہمیں اللہ نجات دے چکا ہے۔	الاعراف(۷)	۸۹
جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف(۷)	۹۲
اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا۔	یونس(۱۰)	۴۱
نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر ایمان لے آتے۔	یونس(۱۰)	۷۴
نوحؑ کے بعد اور بھی پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر انہوں نے ہمیشہ ان کو جھٹلایا۔	یونس(۱۰)	۷۵
قوم نوح کے سرداروں نے کہا تم ہمارے جیسے ہو اور ادنیٰ درجے کے لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں اور تم جھوٹے ہو۔	ھود(۱۱)	۲۷
حضرت شعیبؑ نے کہا کہ عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا کون ہے اور عذاب کس پر آتا ہے سو انتظار کرتے ہیں۔	ھود(۱۱)	۹۳
قوم نوحؑ، عاد اور ثمود نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا۔	ابراہیم(۱۴)	۹

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے مگر سب ان کا مذاق اڑاتے تھے اور یہ تکذیب گناہگاروں کے دلوں میں ہم اسی طرح ڈال دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۰ تا ۱۲
(وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔	الحجر (۱۵)	۸۰
بستی کی ناشکری پر بھوک اور افلاس کا لباس پہنا دیا گیا، ان ہی میں سے پیغمبر آیا تو اس کو بھی انہوں نے جھٹلایا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲ اور ۱۱۳
پیغمبروں کو کافر ہمیشہ جھٹلاتے ہی رہے نوحؑ کی قوم، قومِ عاد، قومِ ابراہیمؑ، قومِ لوطؑ اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰؑ کو بھی جھٹلایا تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲ تا ۴۴
نوحؑ نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶
میری قوم مجھے جھوٹا سمجھتی ہے تو میری مدد فرما۔	المؤمنون (۲۳)	۳۹
مختلف قوموں میں پیغمبر بھیجے ان کو جھٹلانے پر عذاب پھر انکے افسانے رہ گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۲ تا ۴۴
ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
تو جن لوگوں نے اُن کو جھٹلایا تھا سو وہ ہلاک کر دیئے گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۸
کافروں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۱۹
نوحؑ کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تو ان کو غرق کیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
قومِ نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۵
نوحؑ نے کہا کہ اے پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷
قومِ عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۳
اُنہوں نے ھودؑ کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۹
قومِ ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۱
قومِ لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۰
بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(حضرت شعیبؑ کو ان کی قوم کا جواب کہ) تم تو سحر زدہ لگتے ہو، ہمارے جیسے آدمی ہو، ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۶
ان لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے اُن کو آ پکڑا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
فرعون نے ہامان سے کہا کہ تم آگ سے تپا کر (اینٹیں) بناؤ پھر ایک (اونچا) محل بناؤ تا کہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰؑ کا معبود دیکھوں، میں تو اسے (موسیٰؑ کو) جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۸
اگر تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۸
شعیبؑ کو اُنہوں نے جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے کے عذاب نے آ پکڑا	العنکبوت (۲۹)	۳۷
ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے مگر جھٹلانے پر بستیوں کو ہلاک کر دیا۔	الروم (۳۰)	۹
کافروں کے سامنے اگر کوئی نشانی پیش کریں گے تو وہ آپ (ﷺ) کو جھوٹا ہی کہیں گے۔	الروم (۳۰)	۵۸
ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجا مگر خوشحال لوگوں نے ان سے انکار کیا۔	سبا (۳۴)	۳۴
ان سے پہلے بھی لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا جبکہ یہ ان کے (مال اور اولاد کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے سو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا۔	سبا (۳۴)	۴۵
اگر یہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی پیغمبروں کو جھٹلاتے رہے ہیں جو ان کے پاس نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۵
ان پیغمبروں کو انہوں نے جھٹلایا تو پھر ہم نے تیسرے کو ان کی مدد کے لئے بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۴
بستی والوں نے اپنے رسولوں کے پیغامِ حق کے جواب میں کہا تم محض جھوٹ بولتے ہو۔	یٰس (۳۶)	۱۵
الیاسؑ کو ان لوگوں نے جھٹلا دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۷
کافروں کو تعجب ہوا کہ ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا تو انہوں نے جادوگر اور جھوٹا کہا۔	صٓ (۳۸)	۴
نوحؑ کی قوم اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۲
قومِ ثمود، قومِ لوط اور بن کے رہنے والوں نے بھی اپنے پیغمبر کو جھٹلایا تھا۔	صٓ (۳۸)	۱۳
سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب آ واقع ہوا	صٓ (۳۸)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلے نوحؑ کی قوم اوران کے بعد اورامتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں۔ اور بیہودہ جھگڑتے رہے کہ اسے سے حق کو زائل کردیں۔	المؤمن (۴۰)	۵
پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تو یہ کفر کرتے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
فرعون، ہامان اور قارون نے موسیٰؑ کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔	المؤمن (۴۰)	۲۴
فرعون نے ہامان سے کہا کہ ایک اونچا محل تیار کرو تا کہ آسمانوں کے راستے پر موسیٰؑ کے معبود کو دیکھوں۔ میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۳۷
جن لوگوں نے کتاب (اللہ) اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کرلیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰
جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے تقرب کے لئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا تو اُنہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن کے سامنے سے گم ہوگئے اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور یہ وہ افتراء کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۸
بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	قٓ (۵۰)	۱۴
جو پیغمبر آتا اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۲
کافروں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔	القمر (۵۴)	۳
نوحؑ کی قوم نے بھی جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے۔	القمر (۵۴)	۹
کافر پیغمبروں کو نہیں مانتے تھے۔	القمر (۵۴)	۱۴، ۱۸، ۲۳، ۳۳ ۴۱ اور ۴۲
(کفارِ مکہ نے یہ اعتراض کیا کہ) کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تو جھوٹا اور خود پسند ہے۔	القمر (۵۴)	۲۵
ان (کفار) کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور خود پسند ہے۔	القمر (۵۴)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔	القمر (۵۴)	۴۲
پروردگار سے انکار پر اور پیغمبروں کو جھٹلانے پر رحمت سے دور کر دیئے جائیں گے۔	الملک (۶۷)	۱۱
اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۰
اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنالاتے تو ہم داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور رگ گردن کاٹ ڈالتے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۴تا۴۶
یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔	الحاقہ (۶۹)	۴۸اور۴۹
فرعون کے پاس پیغمبر کو بھیجا اس نے ان کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔	المزمل (۷۳)	۱۶
قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔	الشمس (۹۱)	۱۱
مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔	الشمس (۹۱)	۱۴
قومِ ثمود کا جرم کہ انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔	الشمس (۹۱)	۱۴اور۱۵

پیغمبروں کی دعائیں

(دیکھئے: نبیوں کی دعائیں صفحہ ۲۴۳۹)

پیغمبروں کے نام

(دیکھئے: نبیوں کے نام صفحہ ۲۴۴۳)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

باب (ت)

تاریکیاں

(دیکھیے: اندھیرا صفحہ ۴۵۷)

تالیفِ قلب

صدقات (یعنی زکوٰۃ اور خیرات) میں ان لوگوں کا بھی حق ہے جن کی تالیف قلب منظور ہے۔	التوبہ (۹)	۶۰

تانبہ

(دیکھیے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

تبدیلیٔ حالت

(دیکھیے: حالت کی تبدیلی صفحہ ۱۰۵۶)

تبرکات

اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ اس کے پاس صندوق ہوگا جس میں تسلی والی چیزیں اور تبرکات ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۴۸

(ساتھ ہی دیکھیے: برکت صفحہ ۷۴۵)

تبلیغ

ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔	الفاتحہ (۱)	۶
اگر یہ بھی صحابہ کی طرح ایمان لے آئیں تو ہدایت پالیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۳۷
ایمان والوں پر اللہ کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۲۰
اللہ کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵۱
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۱
اللہ آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۳
نیکی کی طرف بلانا، اچھے کام کا حکم دینا اور برے کاموں سے روکنا نجات کا ذریعہ ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۴
تم بہترین امت ہو جو اچھائی کو پھیلاتے اور برے کاموں سے روکتے ہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۰ اور ۱۱۴
گفتگو کرتے وقت نرمی اختیار کرو۔	النساء (۴)	۸
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور بوجھ ہلکا کرے جب کہ خواہشوں کے پیچھے چلنے والے چاہتے ہیں کہ تمہیں سیدھے راستے سے بھٹکا کر دور لے جائیں۔	النساء (۴)	۲۷ اور ۲۸
غلطیوں پر درگزر کر کے نصیحت کرو اور ایسی بات کہو جو ان کے دل پر اثر کر جائے۔	النساء (۴)	۶۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۷۵
اللہ اس کے راستے پر چلنے والوں کو نجات، اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۶
جو ارشادات اللہ کی طرف سے نازل ہوئے وہ لوگوں تک پہنچا دیجئے۔	المائدہ (۵)	۶۷
برے کام سے نہ روکنا بھی برا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۹
میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۷۷
قوم سے بحث کہ مجھے تو اس (اللہ) نے سیدھا راستہ دکھا دیا۔ میں شرک سے ڈرتا ہوں۔	الانعام (۶)	۸۰
یہی اللہ کا سیدھا راستہ ہے تم اسی پر چلنا اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا۔	الانعام (۶)	۱۵۳
میرے پروردگار نے سیدھا راستہ (یعنی دین صحیح) دکھا دیا۔	الانعام (۶)	۱۶۱
ایمان لاؤ اور نیک عمل کرتے رہو، اس کے لئے صلہ میں بہشت ہوگی۔	الاعراف (۷)	۴۲
نیک لوگ اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔	الاعراف (۷)	۴۳
اللہ آزمائش سے جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
قومِ موسیٰ کے کچھ لوگ حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۵۹
اللہ جسے ہدایت دے وہی سیدھے راستہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۸
ایک گروہ حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کا کہتے، بری باتوں سے روکتے ہیں تو ان پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ (۹)	۷۱
پہلے دین کو خود سیکھیں پھر آ کر دوسروں کو سکھائیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۲
اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	یونس (۱۰)	۲۵
میرا راستہ یہی ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
صرف ہدایت کرنے والے ہو۔	الرعد (۱۳)	۷
جو اس کی طرف رجوع ہو تو وہ اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۷ اور ۲۸
پروردگار کے رستے کی طرف بلایئے حکمت اور نصیحت کے ساتھ۔	النحل (۱۶)	۱۲۵
قرآن سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔ کوئی شخص (قیامت کو) کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
میرے بندوں سے کہہ دو کہ پسندیدہ باتیں کریں کیوں کہ شیطان فساد ڈالتا ہے وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
جب ہدایت آ گئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان نہ لائیں؟ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔	الکھف (۱۸)	۵۵
بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	مریم (۱۹)	۳۶
نرمی سے بات کرو شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۴
جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھے راستے پر چلے تو اللہ اس کو بخش دے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۲
شیطان گمراہ کرے گا اور دوزخ کے راستہ کی طرف لے جائے گا۔	الحج (۲۲)	۴
پاکیزہ کلام سے ان کو ہدایت ملی۔	الحج (۲۲)	۲۳ اور ۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے اس بات کے بدلے کہ اُس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۷
قرآن پر ایمان لائیں اور عاجزی کریں ایسوں کو اللہ سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۴
پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔	الحج (۲۲)	۶۷
قرآن نازل فرمایا تا کہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔	الفرقان (۲۵)	۱
تبلیغ کی اجرت نہیں چاہتے بلکہ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
توبہ کرنے ایمان لانے اچھے کام کرنے پر اللہ بخش دے گا۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
صرف انہیں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰اور۸۱
جو کوئی سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو اپنے لئے۔	النمل (۲۷)	۹۲
ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر اچھے طریقہ سے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں کوشش کی ان کو ضرور اپنا راستہ دکھا دیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۹
اچھے کاموں کا کہنا برے کاموں سے منع کرنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
اللہ سچی بات بتاتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
وہ تعریف والے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۶
ہر امت میں پہلے ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۴
پیغمبروں کا کہا مانو، یہ ایسے ہیں جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے راستے پر بھی ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰اور۲۱
صرف میری ہی عبادت کرنا۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۱
ہدایت کا راستہ دکھاؤ اور کافروں پر حجت پوری کرو۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۰
میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۶۵اور۷۰
اچھی باتوں کو غور سے سننا اور ان کی پیروی کرنا، ان ہی کو ہدایت ہے اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۷
جو شخص ہدایت پانا چاہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے پاتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو گمراہی کا نقصان اپنا ہی کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تو ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المومن (۴۰)	۷
ایمان والوں کا راستہ بھلائی کا راستہ ہوتا ہے۔	المومن (۴۰)	۳۸ اور ۳۹
اس سے اچھا کون جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۳۳
اچھے طریقہ سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے دشمن تمہارا اچھا دوست بن جائے گا۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۳۴
یہ (بھلائی کی بات) برداشت کرنے والوں کو ہی حاصل ہوتی ہے اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۳۵
جو اللہ کی طرف رجوع کرے تو اللہ اسے اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اسی (دین کی) طرف بلاتے رہنا اور خود بھی اسی پر قائم رہنا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت چاہتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
آپ (ﷺ) سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
پیغمبر نے ایسے دین کا کہا کہ جو باپ دادا کے راستے سے زیادہ سیدھا راستہ بتاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۲۴
میرے (یعنی رسول اللہ ﷺ کے) پیچھے چلو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
اللہ ہی ہمارا تمہارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۳ اور ۶۴
اور اگر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔	الدخان (۴۴)	۲۱
میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۹
سب نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
قرآن سچا اور سیدھا راستہ بتاتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰
(اچھا کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۱
اللہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے گا۔	الفتح (۴۸)	۲
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
اللہ کی طرف لے جانے کا صریح راستہ بتانا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۰
پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا۔	الصف (۶۱)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جانتا ہے جو بھٹکا ہوا ہے اور جو صحیح راستہ پر ہے۔	القلم (۶۸)	۷
ہدایت کرنا اور عذاب کے آنے سے ڈرانا۔	نوح (۷۱)	۱
قرآن بھلائی کا راستہ بتاتا ہے۔	جن (۷۲)	۱ اور ۲
اٹھو اور ہدایت کرو۔	المدثر (۷۴)	۲
راستہ دکھادیا تو اب وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا۔	الدھر (۷۶)	۳
نیک بات کو سچ جاننے والے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	الیل (۹۲)	۵ تا ۷
ہمیں تو راستہ دکھا دینا ہے۔	الیل (۹۲)	۱۲

تثلیث

انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی اور یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
بلکہ ان کو اللہ نے اپنی طرف اٹھالیا۔	النساء (۴)	۱۵۸
مسیح مریم کے بیٹے عیسیٰؑ اللہ کے رسول اور اسی کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اسی کی طرف سے ایک روح تھے، اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین کے عقیدے سے باز آؤ۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
مسیح اور مقرب فرشتے اس بات کا عار نہیں رکھتے کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کرلے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
عیسیٰؑ کو معبود ماننے والے کافر ہیں اگر اللہ عیسیٰؑ اور انکی والدہ اور تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے؟	المائدہ (۵)	۱۷
عیسیٰؑ کو اللہ ماننے والے مشرک اور کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
عیسیٰؑ بنی اسرائیل سے کہتے کہ تم اللہ کی عبادت کرو وہ میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔ شرک پر اللہ بہشت حرام کردے گا۔	المائدہ (۵)	۷۲
تثلیث کے ماننے والے بھی کافر ہیں یہ اللہ کے آگے توبہ کریں۔	المائدہ (۵)	۷۳ اور ۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عیسیٰ دوسرے پیغمبروں کی طرح رسول تھے انکی والدہ صدیقہ (سچی) تھیں دونوں کھانا کھاتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۵
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریمؑ کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایان شان نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔ اے اللہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے جب کہ تیرے دل میں کیا ہے میں نہیں جانتا تو عالم الغیب ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
میں نے صرف یہی کہا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پالنے والا ہے۔ جب تک میں ان میں رہا میں ان کی خبر گیری کرتا رہا۔ اب تو ہی جانتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۷
اب تو ان کو عذاب دے تو تیری مرضی اور اگر بخش دے تو تو غالب اور حکمت والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۸
اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔	مریم(۱۹)	۳۵
تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سامنے بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم(۱۹)	۹۳
مریم کے بیٹے عیسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اللہ کی طرف سے تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور میرے بعد ایک پیغمبر آئیں گے جن کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔	الصف(۶۱)	۶

تجارت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہدایت کے بدلے گمراہی خریدنے والوں کی تجارت نے نہ تو ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔	البقرہ(۲)	۱۶
حج کے دنوں میں فراغت کے اوقات میں تجارت کر سکتے ہو۔	البقرہ(۲)	۱۹۸
اس (قیامت کے) دن اعمال کا سودا نہ ہوگا اور نہ دوست اور سفارش کام آئے گی۔	البقرہ(۲)	۲۵۴
اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔	البقرہ(۲)	۲۷۵
ادھار ہو تو تحریر کر لو اور گواہ بھی مقرر کر لو۔ اگر کوئی ایسا کاروبار ہے جو دست بدست ہے تو اس کی تحریر ضروری نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۸۲
تجارت آپس کی رضامندی سے کرو اور ناحق نہ کھاؤ۔	النساء(۴)	۲۹
اگر کوئی دشمنی اور ظلم سے مال حاصل کرے گا یا تجارت کرے گا تو اس کو عنقریب جہنم میں ڈالیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔	النساء (۴)	۳۰
اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال اور تجارت کے بند ہونے کا ڈر ہو، اور وہ جہاد سے زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
لوگوں کا مال ناحق کھانا، اللہ کے راستے سے روکنا، سونا چاندی جمع کرنا، اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنا، پھر یہی مال دوزخ میں گرم کرکے پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۴اور۳۵
جو سودا تم نے اس (اللہ) سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو کہ جس دن نہ خرید وفروخت کام آسکے گی اور نہ ہی دوستی اور محبت۔	ابرٰہیم (۱۴)	۳۱
مومنوں کو اللہ کے ذکر، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ ہی خرید و فروخت۔	النور (۲۴)	۳۷
جو اللہ کی کتاب پڑھتے، نماز کی پابندی کرتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیوں کہ ان کو اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹اور۳۰
ایسی تجارت جو عذابِ الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔	الصف (۶۱)	۱۰اور۱۱
جمعہ کے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو اور تجارت ترک کردو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۹
نماز کے بعد پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔	الجمعہ (۶۲)	۱۰
یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا دیکھ کر آپ (ﷺ) کو اکیلا چھوڑ کر بھاگ جاتے جب کہ اللہ کے پاس جو چیز ہے وہ سودے اور تماشے سے بڑھ کر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
اللہ جانتا ہے کہ بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے جو لیں تو پورا لیں اور دیتے وقت کم دیں۔ کیا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے؟	المطففین (۸۳)	۱ تا ۴

(ساتھ ہی دیکھئے: ناپ اور تول صفحہ ۲۴۲۸)

تجسس

(دیکھئے: گمان صفحہ ۲۱۶۱)

تحریف

آیتوں کے بدلے تھوڑا بھی فائدہ نہ اٹھاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
تھوڑے سے فائدہ کے لئے آیتوں کو بیچنے والے، ہدایت کو گمراہی اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خریدتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴ اور ۱۷۵
بعض اللہ کی آیتوں کے عوض کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔	آل عمران (۳)	۱۹۹
عہد توڑنے پر لعنت اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ آیات کو اپنے مقام سے تبدیل کرتے۔	المائدہ (۵)	۱۳
کچھ (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر ایسا حکم (مرضی کا) ملے تو مان لینا ورنہ احتراز کرنا۔	المائدہ (۵)	۴۱
میری آیتوں کے بدلے قیمت نہ لینا۔	المائدہ (۵)	۴۴
یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو آیتوں کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
مشرک اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا فائدہ اٹھاتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۹
تکلیف کے بعد رحمت ملنے پر ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۱
جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی (یعنی کمی کرتے یا مطلب بدلتے ہیں) کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰
منافق چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔	الفتح (۴۸)	۱۵

تحویل قبلہ

(دیکھئے: مسجد الحرام صفحہ ۲۳۲۲)

تخت

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

تخلیق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔	البقرہ (۲)	۲۱
زمین کو بچھونا بنایا آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسایا۔	البقرہ (۲)	۲۲
اللہ نے تم کو وجود بخشا پھر تم اس اللہ کا کیوں انکار کرتے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۸
اللہ نے زمین اور آسمان اور اُس میں جو کچھ ہے تمہارے لئے پیدا کی۔	البقرہ (۲)	۲۹
پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں۔	البقرہ (۲)	۳۰
تمہارے لئے دریا میں راستہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۵۰
موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو! تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو۔ اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۵۴
بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کے ترکاری، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز جو زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔	البقرہ (۲)	۶۱
آسمان وزمین کو پیدا کیا، وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کُن کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۷
بیت اللہ کو اجتماع گاہ اور امن کی جگہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
مسلمانوں کو امتِ معتدل بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے، رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں، مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے، زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں، ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
کافروں کے لئے دنیا کی زندگی کو خوشنما بنایا گیا۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا۔ بے جان سے جان دار کو پیدا کرتا اور جان دار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۷
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۰
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۷
عیسیٰؑ مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) کا پرندہ ہو جاتا۔	آل عمران (۳)	۴۹
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔	آل عمران (۳)	۵۹
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۰
زمین اور آسمان کی پیدائش پر عقلمند غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار! تو نے ان کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اسی سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد اور عورت (پیدا کر کے زمین پر) پھیلا دیئے۔	النساء (۴)	۱
آسمانوں اور زمین جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا کیا گیا ہے۔	النساء (۴)	۲۸
شیطان نے کہا کہ میں لوگوں کو سکھاتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔	النساء (۴)	۱۱۹
جب تم (اے عیسیٰؑ) میرے حکم سے مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے (۱) آسمانوں اور (۲) زمین کو پیدا کیا، (۳) اندھیرا اور (۴) روشنی بنائی۔	الانعام (۶)	۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے، چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی نسل پیدا کردے۔	الانعام (۶)	۱۳
اللہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہی کھانا دیتا ہے مگر لیتا نہیں۔	الانعام (۶)	۱۴
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۷۳
وہی ذات ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۷۹
جیسا تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔	الانعام (۶)	۹۴
بیشک اللہ ہی نے دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں) کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم نے ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کر کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۹۵ تا ۱۰۳
باغ پیدا کئے بعض چھتریوں پر چڑھائے، کھجور اور کھیتی، زیتون اور انار بعض مشابہہ اور بعض غیر مشابہہ۔	الانعام (۶)	۱۴۱
چوپایوں میں بعض بوجھ اٹھانے والے پیدا کئے بعض زمین سے لگے ہوئے۔ اور آٹھ قسم کے پیدا کئے دو بھیڑوں میں سے دو بکریوں میں سے، دو اونٹوں میں سے اور دو گائیوں میں سے۔	الانعام (۶)	۱۴۲ تا ۱۴۴
شیطان کو آگ سے پیدا کیا اور انسان کو مٹی سے بنایا۔	الاعراف (۷)	۱۲
پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۲
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر ٹھہرا۔ رات کو دن کا لباس پہناتا، سورج، چاند اور ستاروں کو پیدا کیا، ساری مخلوق اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا۔	الاعراف (۷)	۵۴
بنی اسرائیل کو موسیٰؑ نے کہا کہ تمہارا پروردگار عنقریب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا۔	الاعراف (۷)	۱۲۹
پروردگار سے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (روحوں) نے رب ہونے کا اقرار کیا اور گواہی دی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
آسمان اور زمین اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کیں ان پر نظر کیوں نہیں کی؟	الاعراف (۷)	۱۸۵
ایسوں کو شریک کرتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ ان کو بھی پیدا کیا گیا ہے وہ نہ تو کسی کی مدد کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۱ اور ۱۹۲
اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں بارہ مہینے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۶
آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے اور پھر عرش پر قائم ہوا۔	یونس (۱۰)	۳
وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی کرے گا تا کہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے۔	یونس (۱۰)	۴
ہر چیز کو تدبیر سے پیدا کیا وہ سمجھنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۵
آسمان اور زمین میں جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	یونس (۱۰)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پچھلی امتوں کے بعد تم کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۱۴
بھلا کوئی شریک ہے جو پہلی بار پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے۔	یونس (۱۰)	۳۴ اور ۳۵
چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بنایا، اس کا عرش پانی پر تھا۔	ھود (۱۱)	۷
میرا صلہ تو میرے پیدا کرنے والے کے ذمہ ہے۔	ھود (۱۱)	۵۱
کفر کرنے پر پروردگار ردوسری قوموں کو لا بسائے گا۔ پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔	ھود (۱۱)	۵۷
اس نے جن وانس کو پیدا کیا اور ختلاف کی وجہ سے اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۸ اور ۱۱۹
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے اپنی اطاعت میں ہی اٹھائیو اور اپنے نیک بندوں میں شامل کیجئے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
(۱) آسمان کو بغیر ستونوں کے بنایا، (۲) سورج اور (۳) چاند کو کام پر لگایا (۴) زمین کو پھیلایا اور اُس میں (۵) پہاڑ اور (۶) دریا پیدا کئے، ہر قسم کے (۷) میووں کی دو دو قسمیں رکھیں (۸) رات کو (۹) دن کا لباس پہناتا۔ زمینی قطعات ایک دوسرے سے ملے ہوئے مگر کسی میں (۱۰) انگور، (۱۱) کھجور کے درخت تو کہیں (۱۲) کھیتیاں۔ کسی کی بہت سی شاخیں اور کسی کی کم، سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے۔ (۱۳) بعض میووں کو بعض پر ذائقے میں فضیلت دی۔	الرعد (۱۳)	۲ تا ۴
ڈرانے اور امید کے لئے (۱۵) بجلی دکھاتا (۱۶) بھاری بادل پیدا کرتا (۱۷) جس پر چاہتا گرا دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ ہی ہے تو پھر دوسروں کو کیوں کارساز بناتے ہو جو خود اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، شریکوں نے کون سی مخلوقات پیدا کی ہیں؟	الرعد (۱۳)	۱۶
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
(۱) آسمانوں اور (۲) زمین کو بنایا (۳) آسمان سے مینہ برسایا، کھانے کے لئے (۴) پھل پیدا کئے (۵) کشتیوں اور (۶) نہروں کو تمہارے لئے زیر فرمان کیا (۷) سورج اور (۸) چاند کو کام پر لگایا، (۹) رات اور (۱۰) دن کو بھی تمہارے لئے کام پر لگایا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲ اور ۳۳
ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے آراستہ کیا اور شیطان سے اسے محفوظ کیا۔	الحجر (۱۵)	۱۶ اور ۱۷
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے اور ہر ایک کے لئے موزوں چیز اگائی تمہارے لئے اور ان کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے بھی جن کو تم کھانے کے لئے نہیں دیتے، معاش کے سامان بھی پیدا کئے۔	الحجر(۱۵)	۱۹ اور ۲۰
انسان کو سڑے گارے سے اور جنوں کو دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا۔	الحجر(۱۵)	۲۶ اور ۲۷
تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔	الحجر(۱۵)	۲۸
آسمانوں اور زمین کو اور جو بھی ان کے درمیان ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور قیامت ضرور آ کر رہے گی۔	الحجر(۱۵)	۸۵
پروردگار ہی پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	الحجر(۱۵)	۸۶
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔	النحل(۱۶)	۳
انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ جھگڑنے لگا۔	النحل(۱۶)	۴
چوپایوں کو بھی اس نے پیدا کیا ان سے اون کے علاوہ اور بھی بہت سے فائدے ہیں بعض کا گوشت کھاتے ہو۔	النحل(۱۶)	۵
وہ چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔	النحل(۱۶)	۸
اسی پانی سے کھیتی ہوتی ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۱
طرح طرح کی مختلف رنگ کی چیزیں زمین میں پیدا کیں نصیحت پکڑنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۳
زمین پر پہاڑ بنائے تا کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے۔	النحل(۱۶)	۱۵
نشانات بھی راستوں کے لئے بنائے اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۶
جس نے اتنی مخلوقات بنائیں وہ ویسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے۔	النحل(۱۶)	۱۷
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۲۰
آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرنے کے بعد پیدا کیا۔ اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النحل(۱۶)	۶۵
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی موت دیتا ہے اور بعض کو نکمی عمر تک پہنچا دیتا ہے کہ جاننے کے بعد وہ سب کچھ بھول جاتا ہے۔	النحل(۱۶)	۷۰
تمہارے آرام کے لئے سائے، پہاڑ میں غار اور لباس بنائے جو گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لباس بھی بنائے جو جنگ سے محفوظ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۱
دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا۔ رات تاریک اور دن روشن تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو بیٹے دیئے اور اپنے لئے بیٹیاں بنائیں؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۰
وہی پھر جلائے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا تھا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۹
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے (اور لوگ) پیدا کردے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
دیکھو جس طرح پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح آج پھر تم ہمارے سامنے ہو۔	الکھف (۱۸)	۴۸
میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔	الکھف (۱۸)	۵۱
میں تم کو اس وقت پیدا کرچکا ہوں جب تم کوئی چیز نہ تھے۔	مریم (۱۹)	۹ اور ۶۷
فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔	مریم (۱۹)	۱۹
تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا، اور کھجور کے تنے کو ہلاؤ گی تو تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑیں گی انہیں کھاؤ پیو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھو۔	مریم (۱۹)	۲۴تا۲۶
وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے یہی کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵
زمین اور اُونچے اُونچے آسمان بنائے رحمٰن نے جو عرش پر قائم ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴ اور ۵
میرا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۰
زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی چیزیں اُگائیں خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳ اور ۵۴
جس نے ہم کو پیدا کیا اس پر آپ کو ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۲
رات اور دن اور سورج چاند کو بنایا سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۳
انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۷
تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۶
جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور جو چاہے پیدا کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۴
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب جمع ہو جائیں۔	الحج (۲۲)	۷۳
پروردگار پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۸۶
اللہ سب سے بہتر بنانے والا بابرکت ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۴
تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۷
کان آنکھیں دل بنائے، زمین سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹو گے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸ اور ۷۹
کیا تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہ آؤ گے؟	المؤمنون (۲۳)	۱۱۵
اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔	النور (۲۴)	۴۵
اس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔	الفرقان (۲۵)	۲
لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لئے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے۔	الفرقان (۲۵)	۳
سائے کو پھیلاتا ہے، چاہتا تو سورج کو ٹھہرا رکھتا، سورج کو سائے پر دلیل بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۵
بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں مینہ کا پانی پلاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۹
وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابتِ دامادی بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جا ٹھہرا، وہ بڑا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
اللہ بڑی برکت والا، جس نے آسمانوں میں برج بنائے، چراغ اور چمکتا چاند بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۶۱
رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، غور کرنے والوں کے لئے۔	الفرقان (۲۵)	۶۲
(ابراہیمؑ نے کہا) رب العٰلمین نے مجھے پیدا کیا وہی رستہ دکھاتا، کھلاتا، پلاتا، جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے وہی مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا اور اس سے امید ہے کہ وہ میرے گناہ بخش دے گا۔	الشعراء (۲۶)	۷۷ تا ۸۲
تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۶
پرندوں کے لشکر سلیمانؑ کے لئے بنائے۔	النمل (۲۷)	۱۷
کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا؟ (اللہ نے) پھر سرسبز		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم درخت اگاتے۔	النمل (۲۷)	۶۰
زمین کو تمہارے لئے قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں، پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی۔	النمل (۲۷)	۶۱
پہاڑوں کو اللہ نے مضبوط بنایا تھا۔	النمل (۲۷)	۸۸
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے برگزیدہ کرتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸
اپنی رحمت سے رات اور دن بنائے تاکہ آرام کرو اور اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔	القصص (۲۸)	۷۳
نوحؑ کی کشتی کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنایا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۵
ملک میں چل پھر کر دیکھو اس نے کس طرح پہلے پیدا کیا (اسی طرح) اس کو وہ پھر پیدا کرے گا؟	العنکبوت (۲۹)	۲۰
آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا۔ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۴
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو بھی اور پھر تمہارے زیرِ فرمان کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
حرم کو مقامِ امن بنایا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۷
اللہ نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت سے اور مقرر وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے۔	الروم (۳۰)	۸
پھر اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔	الروم (۳۰)	۲۱
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اس میں جاننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲
اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو)۔	الروم (۳۰)	۳۰
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا مارنے کے بعد پھر زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۴۰
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
اسی نے (۱) آسمانوں کو بغیر ستون پیدا کیا (۲) زمین پر پہاڑ رکھے تاکہ تم کو ہلا نہ دے (۳) زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے (۴) آسمان سے پانی نازل کیا (۵) پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۰
یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں کیا اس کے سوا جو دوسرے ہیں انہوں نے کچھ پیدا کیا؟	لقمٰن (۳۱)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ کہیں گے کہ آسمان اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
تمہارا پیدا کرنا اور دوبارہ پیدا کرنا ایک شخص کی طرح ہی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۸
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔	السجدہ (۳۲)	۴
اللہ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔	السجدہ (۳۲)	۷
بنجر زمین پر پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی پیدا ہوتی ہے جس میں سے وہ بھی کھاتے ہیں اور ان کے چوپائے بھی۔	السجدہ (۳۲)	۲۷
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دو دو تین تین چار چار پروں والے فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱
کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے روزی پہنچائے؟	الفاطر (۳۵)	۳
اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
(۱) دو سمندر بنائے ایک میٹھا پیاس بجھانے والا دوسرا کھاری کڑوا۔ (۲) دونوں سے تازہ گوشت کھاتے اور (۳) زیور نکالتے اور پہنتے ہو۔ (۴) کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں (۵) تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
(۶) آسمان سے مینہ برسایا تو اس سے طرح طرح کے رنگ کے میوے پیدا ہوئے۔	الفاطر (۳۵)	۲۷
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں کس چیز میں شرکت ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۰
میں اس کی پرستش کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۲
ایک نشانی مردہ زمین بھی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا، اس میں اناج اگایا جسے تم کھاتے ہو اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے کھانے کے لئے اور اس میں چشمے جاری کئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۳ تا ۳۵
وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں جوڑے بنائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۶
اور ان کے لئے ویسی ہی اور بھی چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس کو بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟	یٰس (۳۶)	۶۸
ہم نے اپنے ہاتھوں سے چیزیں بنائیں اور ان کے لئے چوپائے پیدا کئے اور یہ ان کے مالک ہیں چوپایوں کو ان کے قابو کر دیا تو کسی پر یہ سواری کرتے ہیں تو کسی کا گوشت کھاتے ہیں ان میں پینے کی چیز (دودھ) بھی ہے۔	یٰس (۳۶)	۷۱ تا ۷۳
کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا؟ پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۷
انسان اپنی پیدائش کو بھول گیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۸
اللہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۹
اسی نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔	یٰس (۳۶)	۸۰
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ویسے ہی (دوبارہ) پیدا کر دے۔	یٰس (۳۶)	۸۱
وہ جب کسی چیز کا پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔	یٰس (۳۶)	۸۲
تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۶
سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۵
کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ اس وقت موجود تھے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۰
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔	صٓ (۳۸)	۲۷
پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۱
(اس) شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔	صٓ (۳۸)	۷۵
جنات کو آگ سے پیدا کیا اور انسان کو مٹی سے۔	صٓ (۳۸)	۷۶
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا۔	الزمر (۳۹)	۵
اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں کے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں بناتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۶
آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو کہیں گے اللہ نے۔	الزمر (۳۹)	۳۸
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والا ہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۲
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی بہ نسبت بڑا کام ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	المؤمن (۴۰)	۵۷
اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی آرام کے لئے اور دن کو روشن بنایا کام کے لئے۔	المؤمن (۴۰)	۶۱
یہی تمہارا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۲
زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
اسی نے تمہارے لئے چوپائے بنائے۔ ان میں بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۷۹
زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۹
پہاڑ بنائے زمین پر برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔ یہ کل چار دن میں ہوا (یعنی دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ) برکت اور سامانِ معیشت رکھا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۰
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور اسے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست اور جاننے والے کا اندازہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۲
اللہ جس نے ان (عاد) کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۱
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو۔ (آیتِ سجدہ)	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۷
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
اسی کی نشانیوں میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
وہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ جسے چاہتا ہے دونوں عطا کرتا ہے اور کسی کو بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹ اور ۵۰
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ زمین کو بچھونا بنایا، اس میں راستے بنائے، ایک اندازے کے مطابق آسمانوں سے پانی نازل کیا اور اس مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے، سواری کے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔	الزخرف (۴۳)	۹ تا ۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بناتے ہیں کیا ان کی پیدائش کے وقت یہ موجود تھے؟	الزخرف (۴۳)	۱۹
جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۲۷
معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کیا اور مختلف درجے بنائے تا کہ ایک دوسرے سے خدمت لیتے رہیں۔	الزخرف (۴۳)	۳۲
ہم نے اپنے سوا اور کوئی معبود نہیں بنائے جن کی عبادت کی جائے۔	الزخرف (۴۳)	۴۵
اگر ان سے پوچھو کہ تمہیں کس نے پیدا کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	الزخرف (۴۳)	۸۷
ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔	الدخان (۴۴)	۳۸
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔	الدخان (۴۴)	۳۹
تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۴
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت سے اور وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا۔	الاحقاف (۴۶)	۳
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی یا آسمان میں ان کی شرکت ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۴
کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں؟ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۳
لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
آسمان کو ایسے بنایا کہ اس میں شگاف نہیں اور زمین پر پہاڑ رکھے اور اس میں طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔	قٓ (۵۰)	۶ اور ۷
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے کہ یہ دوبارہ پیدا کرنے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں؟	قٓ (۵۰)	۱۵
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنایا اور تھکے نہیں۔	قٓ (۵۰)	۳۸
آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۷ اور ۴۸
ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تا کہ تم نصیحت پکڑو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۹
جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۶
کیا یہ خود ہی بغیر کسی کے پیدا کئے پیدا ہو گئے یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یا ان کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پاس زمین کے خزانے ہیں؟	الطور (۵۲)	۳۵تا۳۸
پیدا کرنے کی وجہ برے کام کرنے والوں کو برا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
وہی نر اور مادہ دو قسم (کے جاندار) پیدا کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۵
ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی۔	القمر (۵۴)	۴۹
ہر حکم آنکھ جھپکتے میں پورا ہو جاتا ہے۔	القمر (۵۴)	۵۰
اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو بنایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۷
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۴
جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۵
زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۶
جنت میں میوہ ہائے کثیرہ کبھی ختم نہ ہونے والے اور نہ ان سے کوئی روکے اور اونچے اونچے فرشوں میں ان (حوروں) کو پیدا کیا تو انہیں کنواریاں بنایا اور شوہروں کی پیاریاں اور ہم عمر۔	الواقعہ (۵۶)	۳۲تا۳۷
ہم نے تم کو پیدا کیا تو دوبارہ پیدا ہونے کو سچ کیوں نہیں سمجھتے؟	الواقعہ (۵۶)	۵۷
کیا تم اس (نطفے سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟	الواقعہ (۵۶)	۵۹
جس درخت سے آگ پیدا کرتے ہو اسے ہم نے پیدا کیا یا تم نے؟	الواقعہ (۵۶)	۷۱اور۷۲
درخت اور آگ کو یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا۔	الواقعہ (۵۶)	۷۳
اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو آسمان سے اترتی یا اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔	الحدید (۵۷)	۴
لوہا پیدا کیا اس میں لوگوں کے لئے فائدے اور (جنگ میں) خطرہ شدید بھی ہے تاکہ جو لوگ اللہ کو بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں آزمائے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔	التغابن (۶۴)	۲
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے بنایا۔	التغابن (۶۴)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔	الطلاق (۶۵)	۱۲
موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ دیکھے کون اچھے کام کرتا ہے۔	الملک (۶۷)	۲
اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔	الملک (۶۷)	۳
ستاروں کو شیطان کو مار بھگانے کا آلہ بنایا اور انکے لئے جہنم کا عذاب۔	الملک (۶۷)	۵
بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟	الملک (۶۷)	۱۴
ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۹
اس نے تم کو طرح کی طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا۔	نوح (۷۱)	۱۴
سات آسمان اوپر تلے بنائے، چاند کو نور اور سورج کو چراغ ٹھہرایا اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا پھر اسی میں لوٹائے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں میں چلو پھرو۔	نوح (۷۱)	۱۵ تا ۲۰
ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔	المدثر (۷۴)	۱۱
(جس نے انسان کو بنایا) کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اٹھائے؟	القیامہ (۷۵)	۴۰
ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔	الدھر (۷۶)	۲
کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟	المرسلت (۷۷)	۲۰
اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور میٹھا پانی لوگوں کو پلایا۔	المرسلت (۷۷)	۲۷
کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ پہاڑوں کو اس (زمین) کی میخیں بنایا۔ اور تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا؟ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے اور (آفتاب کو) روشن چراغ بنایا اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ (بھی)۔	النبا (۷۸)	۶ تا ۱۶
بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا۔	النزعت (۷۹)	۲۷
آسمان کو اُسی نے چھت بنایا، اونچا کیا پھر برابر کیا۔	النزعت (۷۹)	۲۸
اس (انسان) کو کس چیز سے بنایا؟ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔	عبس (۸۰)	۱۸ اور ۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پانی برسایا جس سے زمین کو چیرا پھاڑا اور اس سے اناج اگایا اور انگور، ترکاری، زیتون، کھجوریں، گھنے گھنے باغ میوے اور چارا اگایا یہ تمہارے لئے اور تمہارے چوپایوں کے لئے بنایا۔	عبس (۸۰)	۲۵ تا ۳۲
وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔	البروج (۸۵)	۱۳
(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔	الانفطار (۸۲)	۷ اور ۸
دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔	الطارق (۸۶)	۸
انسان کو دیکھنا چاہئے کہ کس چیز سے پیدا ہوا؟ اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کے بیچ سے نکلتا ہے۔	الطارق (۸۶)	۵ تا ۷
اس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا۔ اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۲ اور ۳
جس نے چارہ اگایا پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۴ اور ۵
اس نے اونٹ کو کیسا بنایا، آسمان کو کیسا بلند کیا، پہاڑ کیسے کھڑے کئے اور زمین کیسے بچھائی۔	الغاشیہ (۸۸)	۱۷ تا ۲۰
سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی جب اسے چھپا لے اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا پھر اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۱ تا ۸
اس (ذات) کی قسم! جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔	الیل (۹۲)	۳
ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔	التین (۹۵)	۴ اور ۵
اپنے پروردگار کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔	العلق (۹۶)	۱
جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔	العلق (۹۶)	۲
میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس بری چیز سے جو اس نے پیدا کی ہے۔	الفلق (۱۱۳)	۱ اور ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: انسان کی پیدائش صفحہ ۶۰۴، مخلوق صفحہ ۲۲۹۸)

تخلیقِ انسان

(دیکھئے: انسان کی پیدائش صفحہ ۶۰۴)

تدبیر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۷۳
میری (یعنی اللہ کی) تدبیر بڑی مضبوط ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۳
تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا۔	الانفال (۸)	۵
ہر چیز کو تدبیر سے پیدا کیا وہ سمجھنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۵
(جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے (جو) تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔	ھود (۱۱)	۵۵
باپ کی تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔	یوسف (۱۲)	۶۸
یوسفؑ نے پہلے سوتیلے بھائیوں کا سامان تلاش کیا پھر اپنے بھائی کے سامان میں سے گلاس نکال لیا اس طرح بھائی اپنے اس بھائی کو ساتھ نہیں لے جا سکتے تھے۔ اور یہ تدبیر یوسفؑ کے بھائی کو روکنے کے لئے کی گئی۔	یوسف (۱۲)	۷۶
جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر کرے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
آسمانوں اور زمین کو اور جو بھی ان کے درمیان ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور قیامت ضرور آ کر رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۸۵
(اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا۔	الزمر (۳۹)	۵
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا۔	الدخان (۴۴)	۳۸ اور ۳۹
مہلت اللہ کی تدبیر کا حصہ ہے۔	القلم (۶۸)	۴۵

(کافروں کی تدبیروں کے لئے دیکھئے: چال صفحہ ۱۰۳۶)

ترازو

(دیکھئے: ناپ تول صفحہ ۲۴۲۸)

ترکاری

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

تزکیہ نفس

(دیکھئے: اللہ کا ذکر صفحہ ۴۲۲، تسبیح صفحہ ۸۹۲)

تسبیح

فرشتوں نے کہا کہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳۰
تم اپنے پروردگار کو کثرت سے یاد کرنا اور صبح شام اس کی تسبیح کرنا۔	آل عمران (۳)	۴۱
رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے تسبیح اور حمد کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۳
تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے اور خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل ہو جاؤ۔	الحجر (۱۵)	۹۸
ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر تم نہیں سمجھتے وہ بردبار اور غفار ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
ہم تیری تسبیح کریں، تجھے کثرت سے یاد کریں، تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۳ اور ۳۴
سورج کے نکلنے سے پہلے، غروب ہونے سے پہلے رات کے شروع میں دن کے اطراف (یعنی ظہر کو) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(فرشتے) رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۰
ہم نے پہاڑوں کو داؤد کے ساتھ مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
ذوالنون اندھیرے میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
بلند و بالا گھروں میں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور اس میں صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔	النور (۲۴)	۳۶
ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔	النور (۲۴)	۴۱
سب جاندار نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں۔	النور (۲۴)	۴۱
اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
صبح اور شام اللہ کی تسبیح کرو۔	الروم (۳۰)	۱۷
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
پہاڑ اور پرندے داؤدؑ کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۰
پہاڑ صبح و شام داؤدؑ کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔	ص (۳۸)	۱۸
فرشتے عرش کے گرد گھیرا باندھے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۷۵
فرشتے پروردگار پر ایمان رکھتے ہوئے اس کے عرش کو اٹھائے ہوئے اور اس کے گرد گھیرا باندھے ہوئے تعریف و تسبیح کرتے رہتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۷
اپنے پروردگار کی صبح و شام تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
فرشتے جو تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے کبھی نہیں تھکتے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۸
فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
صبح اور شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔	الفتح (۴۸)	۹
آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے، غروب ہونے سے پہلے، رات کے بعض اوقات میں بھی نماز کے بعد بھی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	قٓ (۵۰)	۳۹ اور ۴۰
اٹھتے وقت رات کے بعض حصوں میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔	الطور (۵۲)	۴۸ اور ۴۹
ستارے جھاڑ اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم اپنے پروردگارِ بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔	الواقعہ (۵۶)	۷۴ اور ۹۶
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱
جو چیزیں آسمان میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱
جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الصف (۶۱)	۱
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱
جو چیز آسمانوں میں اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱
ایک جوان میں فرزانہ تھا بولا کیا میں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟	القلم (۶۸)	۲۸
اپنے پروردگار عظمت والے کی تسبیح کرتے رہو۔	الحاقہ (۶۹)	۵۲
صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہو۔	الدھر (۷۶)	۲۵
پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱
وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا، اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴ اور ۱۵
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	النصر (۱۱۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کا ذکر صفحہ ۴۲۲)

تسخیر

جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۴
اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا وعدہ کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر ہو جائیگا) اور اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اپنے فرمانِ حق کو قائم اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔	الانفال (۸)	۷
جس چیز کے علم پر قابو نہیں پا سکتے اس کو جھٹلاتے ہیں سو دیکھو ظالموں کا کیا انجام ہوا؟	یونس (۱۰)	۳۹
اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کشتیوں کو تمہارے زیرِ فرمان کیا تا کہ دریا (اور سمندر) میں اُس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کر دیا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲
سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام پر لگا دیا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۳
جو تیرے (یعنی اللہ کے) مخلص بندے ہیں ان پر (شیطان کا) قابو چلنا مشکل ہے۔	الحجر (۱۵)	۴۰
تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲
اور طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں جو زمین میں پیدا کیں (تمہارے زیرِ فرمان کیا)۔	النحل (۱۶)	۱۳
دریا کو تمہارے اختیار میں دیا تا کہ تم اُس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اُس سے زیور (اور موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اسی لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں دیا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۴
پہاڑوں کو داؤدؑ کا مسخر کر دیا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانور بھی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
اور تیز ہوا کو سلیمانؑ کے تابع کر دی تھی جو اُن کے حکم سے اُس ملک میں چلتی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۸۱
اور دیوؤں میں سے باز اُن کے لئے غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ اور بھی کام کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۲
ذوالنون نے خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
ہم نے اُونٹوں کو تمہارے زیرِ فرمان کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔	الحج (۲۲)	۳۶
اسی طرح اللہ نے اُن کو تمہارے قابو کر دیا ہے تا کہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۷
کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں اور کشتیاں بھی جو اُسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔	الحج (۲۲)	۶۵
برے کام کرنے والے ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۴
قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جبکہ ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے۔ وہ ہمارے قابو سے نکل نہ سکتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اُن سے پوچھو کہ سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیرِ فرمان کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے۔	لقمان (۳۱)	۲۰
سورج اور چاند کو تمہارے زیرِ فرمان کیا ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ بھی کہ وہ تمہارے سارے اعمال سے باخبر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا تھا۔	سبا (۳۴)	۱۰
دونوں دریا ایک کا پانی میٹھا پیاس بجھانے والا دوسرے کا کھاری اور کڑ وہ سب سے تم گوشت کھاتے ہو زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔	الفاطر (۳۵)	۱۳
چوپایوں کو ان کے قابو کر دیا تو کسی پر یہ سواری کرتے ہیں تو کسی کا گوشت کھاتے ہیں ان میں پینے کی چیز (دودھ) بھی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱تا۷۳
اور پہاڑ اور پرندے داؤدؑ کے زیرِ فرمان جو صبح اور شام اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔	ص (۳۸)	۱۸اور۱۹
ہم نے ہوا کو اُن (سلیمانؑ) کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تھے اُن کے حکم سے نرم نرم چلنے لگی اور جنات کو بھی جو عمارتیں بناتے اور غوطہ مارنے والے تھے اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۶تا۳۸
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا، رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے، اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقتِ مقرر پر چلتے رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۵
جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو اور جب اُن پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قابو میں کر دیا ہے ورنہ ہم میں طاقت نہ تھی کہ اُس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۲تا۱۴
(تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اُس کے حکم اُس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۲
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو تمہارے کام میں لگا دیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۳
جھوٹے لوگ شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
منافق شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
اس نے سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔	جن (۷۲)	۲۸
اللہ سب پر قابو پالے گا۔	البلد (۹۰)	۵

تسخیرِ کائنات

(دیکھئے: تسخیر صفحہ ۸۹۴)

تعریف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ اپنے کاموں پر اتراتے ہیں اور جو کام نہیں بھی کرتے اس پر بھی چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسوں کے لئے عذاب دردناک ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی تعریف صفحہ ۹۷۴، تکبر صفحہ ۸۹۹)

تعلیم وتربیت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یتیموں کو بالغ ہونے تک ان کو تعلیم وتربیت میں مصروف رکھو۔	النساء (۴)	۶
کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۳
اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: علم صفحہ ۱۶۸۳)

تقدیر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔	البقرہ (۲)	۳۶
اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں۔	النساء (۴)	۷
تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو، ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ (ﷺ) کی وجہ سے ہے۔ کہہ دو کہ یہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔	النساء (۴)	۷۸
جو فائدہ پہنچتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچتا ہے وہ تمہارے اعمال کی وجہ سے ہے۔	النساء (۴)	۷۹
ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔	الاعراف (۷)	۳۷
میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۷
(کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب میں مبتلا کر دیں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
دنیاوی زندگی کے طالب لوگوں نے قارون کو دیکھ کر کہا کہ وہ تو بڑا صاحبِ نصیب ہے۔	القصص (۲۸)	۷۹
ہم چاہتے تو سب کو ہدایت دے دیتے مگر یہ بات طے پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
برداشت ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو صاحبِ نصیب ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۵
(کھیتی اجڑتے دیکھ کر کہیں گے) بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب۔	الواقعہ (۵۶)	۶۷
(باغ کو دیکھ کر کہا) ہم بے نصیب ہیں۔	القلم (۶۸)	۲۷
تمہیں کیا معلوم کہ رات کے وقت کیا آنے والا ہے۔	الطارق (۸۶)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کا اندازہ صفحہ ۴۱۸)

تقویٰ

(دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے صفحہ ۲۰۴، پرہیزگار صفحہ ۸۱۹، متقی صفحہ ۲۲۸۱)

تکبر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے انکار کیا اور تکبر کر کے کافر بن گیا۔	البقرہ(۲)	۳۴
جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آیا جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے (تکبر کرتے رہے) اور انبیاء کے ایک گروہ کو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرہ(۲)	۸۷
تکبر کرنے والے کو جتنا سمجھائیں ڈرائیں مگر وہ غرور کی وجہ سے گناہ میں اور زیادہ پھنستا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۰۶
(غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔	البقرہ(۲)	۲۵۸
یہ اپنے کاموں پر اتراتے ہیں اور جو کام نہیں بھی کرتے اس پر بھی چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسوں کے لئے عذاب دردناک ہوگا۔	آلِ عمران(۳)	۱۸۸
تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں اور بخل کرنے اور بخل کی ترغیب دینے والوں کو پسند نہیں کرتا ان کو ذلت کا عذاب ہے۔	النساء(۴)	۳۶ اور ۳۷
اگر کوئی شخص اللہ کا بندہ ہونے سے انکار کرے اور تکبر کرے تو اللہ قیامت کے دن سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔ پھر جنہوں نے بندگی سے انکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔	النساء(۴)	۱۷۲ اور ۱۷۳
نصاریٰ کے بعض علماء اور مشائخ تکبر نہیں کرتے۔	المائدہ(۵)	۸۲
تکبر پر مردود ہوگا۔	الاعراف(۷)	۱۲، ۱۳ اور ۱۸
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے (تکبر کر کے) سرتابی کی وہی دوزخی ہیں۔	الاعراف(۷)	۳۶
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے (تکبر کر کے) سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۴۰
اعراف پر کھڑے لوگ (مشرکوں سے) کہیں گے نہ تمہاری جماعت کام آئی اور نہ ہی تکبر۔	الاعراف(۷)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم عاد کے سردار جو غرور رکھتے تھے غریب ایمان والوں سے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟	الاعراف (۷)	۷۵
سرداروں کا تکبر کہ ہم ان کی نشانی کو نہیں مانتے۔	الاعراف (۷)	۷۶
اُن کی قوم کے متکبر سردار کہنے لگے کہ شعیبؑ (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۸
فرعونی عذاب پر بھی نہ مانے اور تکبر کرتے رہے وہ تھے ہی گنہگار۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
ہم نے اُن پر (یعنی فرعونیوں پر) طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (غرض) کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
غرور کرنے والے گمراہ رہیں گے یہاں تک کہ ہدایت دیکھ کر بھی ہدایت نہ پکڑیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
اس وقت منافق اور جن کے دلوں میں کفر کا مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور اسے جادو کہا۔	یونس (۱۰)	۷۵ اور ۷۶
فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس (۱۰)	۸۳
اگر تکلیف کے بعد راحت ملے تو وہ خوشیاں منانے اور فخر کرنے لگتا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰
عاد جنھوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش اور متکبر کا کہا مانا۔	ھود (۱۱)	۵۹
کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۶
قیامت کو مشرک اپنے (شریکوں) متکبروں سے عذاب کو ختم کرنے کا کہیں گے مگر وہ جواب نہ دے سکیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ تکبر کر رہے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۲
اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	النحل (۱۶)	۲۳
تکبر کرنے والوں کے لئے دوزخ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	النحل (۱۶)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔	النحل (۱۶)	۴۹
زمین پر اکڑ کر مت چل تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبا ہو کر پہاڑ کے برابر ہو سکتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷
ایک دن باغ والا دوسرے دوست سے کہنے لگا کہ میں تم سے مال اور عزت میں زیادہ ہوں۔	الکھف (۱۸)	۳۴
(ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔	الکھف (۱۸)	۳۵
(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا تا کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔	الحج (۲۲)	۹
موسیٰؑ اور اُن کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل دے کر بھیجا فرعون اور اُس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے تکبر کیا۔ وہ سرکش لوگ تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۶
جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں تکبر کرتے ہیں اور اسی بنا کر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱
بے انصافی اور غرور سے ان (نشانیوں) سے انکار کیا۔	النمل (۲۷)	۱۴
فرعون اور اس کے درباری تکبر میں تھے اور یہ نہیں سمجھتے تھے کہ مر کر دوبارہ لوٹ کر بھی جانا ہے۔	القصص (۲۸)	۳۹
ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی معیشت میں اترا رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۵۸
قارون کو اتنے خزانے دیئے کہ جس کی چابیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی بھی مشکل ہوتی تھیں۔ ان کی قوم نے کہا اترائیے مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۶
قوم عاد اور ثمود کو ہلاک کیا اسی طرح تکبر پر قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸ اور ۳۹
جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ لگا ہوا ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	لقمٰن (۳۱)	۷
زمین پر اکڑ کر نہ چلنا اور لوگوں سے تکبر نہ کرنا۔ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور آواز نیچی رکھنا کیونکہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹
ایمان والے تکبر نہیں کرتے۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
(انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اُس کے چلنے		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
والے ہی پر پڑتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۵
کافر غرور اور مخالفت میں ہیں۔	ص (۳۸)	۲
شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔	ص (۳۸)	۷۴
اللہ نے کہا کیا تو (شیطان) غرور میں آ گیا یا اُونچے درجے والوں میں تھا۔	ص (۳۸)	۷۵
عذاب دیکھ کر (جھٹلانے والا) کہنے لگا کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو کاروں میں ہو جاؤں گا (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میرے آیتیں تیرے پاس پہنچ گئیں تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا۔	الزمر (۳۹)	۵۸ اور ۵۹
غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
کافروں سے کہا جائے گا اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۲
ہر متکبر یومِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
تکبر سے اللہ کی پناہ مانگو۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
میری عبادت سے ازراہِ تکبر کنارہ کرنے والے دوزخ میں ذلیل کر کے ڈالیں جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۶۰
آگ میں جھونکیں جائیں گے کہ زمین میں حق کے خلاف خوش ہوا کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۵
پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
متکبروں کو جہنم کے دروازوں میں داخل کیا جائے گا وہ متکبروں کے لئے برا ٹھکانہ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۶
عاد ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ لوگ (تکبر سے) سرکشی کریں گے تو جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۸
ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے جو اللہ کی آیات کو سن کر تکبر کرتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔ تکبر کرنے والے کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۷ اور ۸
تکبر کرنے والے جب ہماری آیتوں کو سن لیتے ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
ان کے لئے دوزخ ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں کچھ بھی کام نہ آئے گا کہ انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا تو تم نے (تکبر سے) سرکشی کی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
دنیاوی زندگی میں مزے اٹھانے اور تکبر کرنے کے بعد دوزخ کے عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
اس نے تکبر سے اپنا منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۹
جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال اور اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔	الحدید (۵۷)	۲۳
مغفرت کی دعا کے کہنے پر تکبر سے منہ موڑ لیتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۵
جھٹلانا، بہت زیادہ قسمیں کھانا، شرارتیں اور چغلیاں کرنا، بخل، تکبر مال اور اولاد پر۔	القلم (۶۸)	۸ تا ۱۶
دولتمند آسائشوں پر اللہ کا دشمن ہو رہا ہے اس کے کرتوتوں کو اور بڑھا دیں گے کیونکہ اس نے بار بار انکار کیا پھر پشت پھیر کر چلا اور تکبر کیا اور کہا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے۔ اس کو عنقریب سقر میں ڈالیں گے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶
نوحؑ نے کہا جب جب میں نے ان کو بلایا تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے دیں کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور (تکبر سے) اکڑ بیٹھے۔	نوح (۷۱)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان خودسری کرنا چاہتا ہے۔	القیامہ (۷۵)	۵
اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ ہی نماز پڑھی بلکہ جھٹلا کر منہ پھیر لیا اور گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چل دیا افسوس کہ وہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔	القیامہ (۷۵)	۳۱ تا ۳۶
جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔	المطففین (۸۳)	۳۱
بہت زیادہ مال برباد کرنے کے بعد سوچتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔	البلد (۹۰)	۶ اور ۷

تکلیف

(رنج وتکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔	البقرہ (۲)	۴۵
قومِ فرعون تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو توقتل کر ڈالتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	البقرہ (۲)	۴۹
سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ بہشت میں (یونہی) داخل ہو جاؤ گے؟ ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہیں نہیں۔ ان کو سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔	البقرہ (۲)	۲۱۴
اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
اس نیت سے بیویوں کو نکاح میں نہ رہنا دینا چاہیئے کہ ان کو تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگزر کرنا بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
مومنو! اپنے صدقات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک تمہیں معمولی تکلیف سے زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی نہیں ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۱
تمہیں تکلیف پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ زبان سے زیادہ ان کے دلوں میں دشمنی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
تمہاری آسودگی ان کو بری لگتی ہے۔ تمہاری تکلیف پر یہ خوش ہوتے ہیں اگر تم صبر کرتے رہے اور ان سے بچتے رہے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۰
اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں ایک جماعت پر طاری ہوگئی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
اہلِ کتاب اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے تو اگر پرہیزگاری اور صبر کرتے رہے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۶
جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو۔	النساء (۴)	۱۶
بیویاں فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔	النساء (۴)	۳۴
(رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔	النساء (۴)	۷۸
جب تم سفر پر جاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔	النساء (۴)	۱۰۱
اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (نماز کے وقت) ہتھیار اتار رکھو۔ مگر ہوشیار ضرور رہنا۔	النساء (۴)	۱۰۲
کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو وہ بھی تو تکلیف اٹھاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۰۴
پھر جنہوں نے بندگی سے انکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔	النساء (۴)	۱۷۳
ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں آپ (ﷺ) رنج پہنچاتی ہیں۔ (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۳
تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔	الانعام (۶)	۳۴
(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسے دور کر دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں کو بھی پچھلی امتوں کی طرف بھیجتے رہے مگر نافرمانیوں پر سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے۔ تاکہ عاجزی کریں۔	الانعام(۶)	۴۲
اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے۔	الانعام(۶)	۶۴
ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر طاقت کے مطابق۔	الانعام(۶)	۱۵۲
اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے ہی نہیں۔	الاعراف(۷)	۴۲
ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی کریں۔	الاعراف(۷)	۹۴
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا۔	الاعراف(۷)	۹۵
اللہ تکلیف کے بعد راحت دے کر آزمائے گا تم کیسے عمل کرتے ہو؟	الاعراف(۷)	۱۲۹
سخت تکلیف بھی آزمائش ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
قیامت تک کے لئے نافرمانیوں کے سبب بطور عذاب ایسے شخص کو مسلط کیا جائے گا جو انہیں تکلیفیں دیتا رہے گا۔	الاعراف(۷)	۱۶۷
قوم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا آسائشوں اور تکلیفوں سے آزمائش کی۔	الاعراف(۷)	۱۶۸
اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔	الاعراف(۷)	۱۸۸
کافروں کا کہنا کہ اگر یہ (قرآن) سچا ہے تو ہم پر عذاب نازل کر پتھر والا یا کوئی اور تکلیف والا۔	الانفال(۸)	۳۲
اگر جہاد سے بچو گے، تو اللہ بڑی تکلیف دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ پیدا کر دے گا۔	التوبہ(۹)	۳۹
منافق اگر (جہاد میں) مال سہل الحصول، سفر ہلکا ہو تو ساتھ چلتے ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو عذر کرتے ہیں یہ اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں جو جھوٹے ہیں۔ آپ (ﷺ) نے ان کو اجازت کیوں دی؟	التوبہ(۹)	۴۲اور۴۳
اور اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ بعض تقسیم کے وقت اعتراض کرتے ہیں۔ اگر اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا (تو بہتر تھا)۔	التوبہ(۹)	۵۶تا۵۹
ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر (ﷺ) کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔	التوبہ(۹)	۶۱
جو مومن اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۰اور۱۲۱
تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر (ﷺ) آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہشمند ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۲۸
تکلیف ختم ہونے کے بعد ایسا ہو جاتا ہے جیسے کبھی اللہ کو پکارا ہی نہ تھا۔	یونس(۱۰)	۱۲
جب تکلیف کے بعد رحمت کا مزہ چکھتے ہیں تو پھر ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۱
جنگل اور دریا میں چلنے والی نرم ہوا جس سے کشتیاں چلتی ہیں ناگہاں تیز ہوا چلنے سے لہروں میں گھرے محسوس کر کے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں نجات ملنے پر پھر شرارت کرتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۲اور۲۳
(اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔	یونس(۱۰)	۶۵
اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں اگر بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔	یونس(۱۰)	۱۰۷
(اے پیغمبر ﷺ) آپ کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔	یونس(۱۰)	۱۰۹
اگر تکلیف کے بعد راحت ملے تو وہ خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے لگتا ہے۔	ھود(۱۱)	۱۰
اس اونٹنی کو کوئی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔	ھود(۱۱)	۶۴
اللہ کی پکڑ سخت دکھ دینے والی ہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۲
جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے۔	یوسف(۱۲)	۸۸
پیغمبر نے کہا ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اور جو تکلیفیں تم دیتے ہو اس پر صبر کریں۔	ابراہیم(۱۴)	۱۲
البتہ متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ ہے ان میں سلامتی اور امن میں داخل ہو جاؤ اور آپس میں بھائی بھائی ہیں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کو وہاں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔	الحجر(۱۵)	۴۵تا۴۸
تکلیف میں اسی کے آگے چلاتے ہو جب تکلیف دور ہوتی ہے تو شرک کرنے لگتے ہو۔	النحل(۱۶)	۵۳اور۵۴
جنھوں نے تکلیف اٹھائی، ہجرت کی، جہاد کئے اور ثابت قدم رہے پروردگار ان کو بخشنے والا اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رحمت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
جتنی تکلیف تم کو دی گئی اتنی ہی تکلیف تم دو اور اگر صبر کرو تو وہ زیادہ اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۶
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے جنہیں تم پکارتے ہو ان سے کہو کہ تکلیف دور کر دیں یا بدل دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۶
جب سمندر میں گھر جاتے ہو تو صرف اللہ کو پکارتے ہو پھر جب وہ بچا کر لے آتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو۔ انسان ہے ہی ناشکرا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
کیا اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ خشکی پر لے جا کر تمہیں زمین میں دھنسا دے یا پتھروں کی آندھی چلا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
یا پھر دوبارہ جب سمندر میں لے جائے تو تیز ہوا چلا کر تمہیں ڈبو دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۹
نعمت پر انسان روگرداں ہو جاتا ہے اور تکلیف پر ناامید۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۳
(اے پیغمبر ﷺ) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید آپ ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔	الکھف (۱۸)	۶
ذوالقرنین تم ان کو خواہ تکلیف دو یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرو تمہیں اختیار ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۶
ہم نے فرمایا کہ آدمؑ! یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف ہو گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
ہم نے نوحؑ اور ان کے ساتھیوں کو بڑی تکلیف (اور گھبراہٹ) سے نجات دی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۶
اور ایوبؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۳
تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی۔	الانبیاء (۲۱)	۸۴
جب (دوزخی) چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۲
اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی۔	الحج (۲۲)	۶۰
ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر رحم کر کے تکلیفیں دور کر دیں یا عذاب میں بھی پکڑیں تب بھی یہ عاجزی نہیں کرتے، جب عذاب نازل ہوا تو اس وقت یہ ناامید ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۵تا۷۷
جولوگ رسول اللہ (ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں کہ ان کے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
(صالحؑ نے) اونٹنی بطور نشانی دی اور کہا کہ (ایک دن) اسکی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری، اسکو تکلیف نہ دینا (ورنہ) سخت عذاب آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۵اور۱۵۶
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۲
میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۲۷
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد تکلیف پہنچنے کو عذاب سمجھتے ہیں اور راحت پر آپ (ﷺ) کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
تکلیف کے وقت پروردگار کو پکارتے ہیں اور جب اللہ کی رحمت ملتی ہے تو ایک فرقہ شرک کرنے لگتا ہے، یہ شرک کر کے ناشکری کرتے ہیں، یہ وقتی فائدہ اٹھالیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۳ اور ۳۴
رحمت اللہ کی طرف سے اور تکلیف ان کے اعمال سے۔	الروم (۳۰)	۳۶
ماں اسے تکلیف پر تکلیف سہہ کر اٹھائے رکھتی ہے، دو برس تک دودھ پلاتی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴
انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے والدین کو، ماں جو اسے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر لئے پھرتی ہے پھر اسے دو برس تک دودھ پلاتی ہے تو تو میرے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکرگزار رہ۔ اور اگر وہ شرک کا کہیں جس کا تجھے علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ مان اور البتہ دنیاوی کاموں میں ان کا ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴اور۱۵
کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸
تم کو شایاں نہیں کہ پیغمبر (ﷺ) کو تکلیف دو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
جولوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۷
جولوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیں تو انہوں بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
چادر اوڑھنے سے یہ ان کے لئے موجب شناخت ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹
جنات کو بھی سلیمانؑ کی موت کا علم نہ ہوسکا۔ جب علم ہوا تو کہنے لگے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف نہ اٹھاتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہوگا اور ان کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کرتے تھے۔	الصفّٰت (۳۷)	۳۸اور۳۹
ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔	الصفّٰت (۳۷)	۷۶
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے۔ اُن کو اور ان کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات دی اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوگئے۔	الصفّٰت (۳۷)	۱۱۴تا۱۱۶
ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور ایذا دے رکھی ہے۔	صٓ (۳۸)	۴۱
تکلیف پر انسان اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اور نصیحت ملنے پر اسے بھول جاتا ہے اور شریک بنانے لگتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۸
اگر اللہ تکلیف پہنچانا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور اسی طرح اگر وہ مہربانی کرنا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا۔	الزمر (۳۹)	۳۸
انسان تکلیف میں ہمیں پکارتا ہے اور راحت ملنے پر یہ کہتا ہے کہ یہ مجھے اپنی عقل کی وجہ سے ملی۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے اور پھر ان کے کچھ کام نہ آیا۔	الزمر (۳۹)	۴۹اور۵۰
انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اور تکلیف ملنے پر ناامید ہوکر آس توڑ دیتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۹
تکلیف کے بعد راحت ملنے کو اپنا حق سمجھتا ہے اور قیامت کو بھول جاتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۰
نعمت ملنے پر انسان منہ موڑ لیتا ہے اور تکلیف ملنے پر لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۱
ظالم وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرے، ملک میں ناحق فساد پھیلائے ان پر تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رحمت ملنے پر انسان خوش ہوتا ہے اور اگر اعمال کے سبب تکلیف پہنچے تو ناشکرا ہو جاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کا ہوتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور ایسے نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
جنت میں عیش کرنے والے اور دوزخ کی تکلیفیں اٹھانے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۵
اس (قیامت کے دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔	النجم (۵۳)	۵۸
دوبارہ اٹھنے کو نہ ماننے والے دوزخ کی تکلیفوں میں ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۴۱تا۵۷
(اے پیغمبر ﷺ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی تھی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔	المجادلہ (۵۸)	۱
مومنوں کو تکلیف دینے کے لئے شیطانی سرگوشیاں کرتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۰
اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ چلائیں اور زبانیں، اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔	الممتحنہ (۶۰)	۲
جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔	الصف (۶۱)	۵
(طلاق رجعی کی صورت) عورتوں کو اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔	الطلاق (۶۵)	۶
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۷
پیغمبر (ﷺ) کو اگر (ایذا) دی جائے گی تو ان کے مددگار اللہ اور جبرائیلؑ اور نیک کردار مسلمان اور فرشتے ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
انسان کو کم حوصلہ پیدا کیا وہ تکلیف پہنچنے پر گھبرا اٹھتا ہے۔	المعارج (۷۰)	۱۹تا۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا اور جلنے کا عذاب ہے۔	البروج (۸۵)	۱۰
اللہ نے انسان کو تکلیف میں رہنا والا بنایا ہے۔	البلد (۹۰)	۴
مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔	الانشراح (۹۴)	۵ اور ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: مصیبت صفحہ ۲۳۵۱، تکلیف کے عذاب کے لئے دیکھئے: عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

تکیہ

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

تلاوت

تم لوگوں کو نیکی کرنے کا کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔	البقرہ (۲)	۴۴
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور اسی طرح عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۱۳
(یہ کہنا چاہئے کہ) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔	آلِ عمران (۳)	۷۹
ہم ہی نے یہ کتاب بھی اتاری جو برکت والی ہے تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے اور (اس لئے بھی اتاری) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے۔	الانعام (۶)	۱۵۶
کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۹
(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہ ہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔	یونس (۱۰)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔	الرعد (۱۳)	۳۰
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸
جب قرآن پڑھا کرتے ہو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵
کوئی کتاب ایسی لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب کا) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح وشام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵
وہ اسے ان کو پڑھ کر سناتا ہے تو وہ اسے نہ مانتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۹
یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔	النمل (۲۷)	۹۱ اور ۹۲
اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بے شک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	القصص (۲۸)	۵۳
کیا اُن لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے؟	العنکبوت (۲۹)	۵۱
اور نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۶
کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو۔	القلم (۶۸)	۳۷
جو ایمان نہیں لاتے اُن کے سامنے جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (آیتِ سجدہ)	الانشقاق (۸۴)	۲۰ اور ۲۱
ہم تمہیں پڑھا دیں کہ فراموش نہ کرو گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۶
اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: آدابِ تلاوت قرآن صفحہ ۱۴۰، آیات صفحہ ۱۷۷، قرآن صفحہ ۱۷۸۳)

تمسخر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(منافق) جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں جب کہ اپنے بڑوں کے پاس جا کر کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو ان (مسلمانوں) سے مذاق کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴
اللہ سبحانہٗ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵
موسیٰؑ کے بیل ذبح کرنے کا کہنے پر وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟	البقرہ (۲)	۶۷
کافر مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
اگر کہیں اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہو یا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو ان کے پاس اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری باتوں میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔	النساء (۴)	۱۴۰
جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ۔	المائدہ (۷)	۵۷
جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بنائے ہیں۔ یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔	المائدہ (۷)	۵۸
ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزء کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۵
ہارونؑ نے موسیٰؑ سے کہا کہ ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا۔	التوبہ (۹)	۶۴
منافق ایسی سورت کے آنے پر کہ جس سے اللہ ان کو ظاہر کر دے کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی دل لگی کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۶۴ اور ۶۵
جو غریب مزدوری کے جتنا ہی کماتے ہیں تو ان کی غریبی پر منافق ان پر تمسخر کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۷۹
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزاء کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟	التوبہ (۹)	۱۲۴

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جس چیز (عذاب) کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گا۔	هود (۱۱)	۸
ہم آپ (ﷺ) کو ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو استہزاء کرتے ہیں کافی ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۵
کیا عذاب کے منتظر ہیں پچھلے بھی ایسا ہی کرتے تھے یہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو جس کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے آ گھیرا۔	النحل (۱۶)	۳۴
ان کافروں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا۔	الکهف (۱۸)	۵۶
کفار اللہ کے نیک بندوں کا تمسخر اڑاتے مگر وہ صبر کرتے اور بدلے میں کامیاب ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹تا۱۱۱
پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔	لقمٰن (۳۱)	۶
انسان کو ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔ تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱ اور ۱۲
گنہگار سرکشوں کہیں گے کہ جن کو ہم برا سمجھتے اور مذاق اڑاتے تھے ان کو یہاں (دوزخ میں) نہیں دیکھ رہے۔	صٓ (۳۸)	۶۲ اور ۶۳
جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۸
افسوس کرے گا کہ میں اللہ کے حق میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔	الزمر (۳۹)	۵۶
جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱تا۳۵
جس عذاب کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
کوئی کسی مرد کا مذاق نہ اڑائے اور نہ عورتیں عورتوں کا، ممکن ہے کہ وہ تم سے بہتر ہوں۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
جو گنہگار ہیں وہ مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔	المطففین (۸۳)	۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا صفحہ ۸۵۹)

تنبیہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ تم کو ڈراتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۸
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۰
تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت کہ وہ تمہیں ڈرائے۔	الاعراف (۷)	۶۹
یوں کیوں نہ ہو کہ ہر جماعت میں سے چند لوگ نکلیں تا کہ دین میں سمجھ پیدا کریں اور پھر اپنی قوم کے پاس واپس آ کر اُن کو ڈرسنائیں تا کہ وہ خوف کریں۔	التوبہ (۹)	۱۲۲
جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔	یونس (۱۰)	۱۰۱
قرآن ایسے لوگوں کو بھی ڈراتا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴
ان کو حسرت (اور افسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے اس دن دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی، اور حاملاؤں کے حمل گر جائیں گے، لوگ مدہوش نظر آئیں گے جب کہ وہ نشے میں نہیں ہونگے۔	الحج (۲۲)	۱ اور ۲
جو لوگ پیغمبر کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہئے کہ اُن پر کوئی آفت نہ پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ جس دن باپ نہ بیٹے کے کام آسکے گا اور نہ ہی بیٹا باپ کے کام آسکے گا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
پیغمبر (ﷺ) بڑے عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔	سبا (۳۴)	۴۶
کیا ہم نے ان کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ سوچنا چاہتا تو سوچ لیتا۔ تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو۔	الفاطر (۳۵)	۳۶ اور ۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(آپ ﷺ) ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶
آگ کا سائبان ہوگا اور اسی کا فرش یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے بندو! مجھ ہی سے ڈرو۔	الزمر (۳۹)	۱۶
کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب دل خوف سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
چنگھاڑ کے عذاب سے ڈراؤ جیسا کہ عاد اور ثمود پر آیا تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۳
ھودؑ نے کہا مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
یہ بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں کہ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ہے۔	النجم (۵۳)	۵۶ اور ۵۷
کافروں کو ڈرانا بھی فائدہ نہیں دیتا۔	القمر (۵۴)	۵
میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔	القمر (۵۴)	۱۶، ۱۸، ۲۱، ۳۰
سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔	القمر (۵۴)	۳۷ اور ۳۹
فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔	المرسلات (۷۷)	۵ اور ۶
نوحؑ کو عذاب آنے سے پہلے ان کی قوم کی طرف بھیجا تاکہ وہ عذاب سے ڈرائیں۔	نوح (۷۱)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے صفحہ ۴۰۲)

تندور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
طوفانِ نوح کی نشانی کہ تندور (پانی سے) جوش مارنے لگے گا۔	ھود (۱۱)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

توانا

بے شک اللہ توانا اور غالب ہے۔	الحج (۲۲)	۴۰
بہتر نوکر وہ ہے جو توانا اور امانت دار ہو۔	القصص (۲۸)	۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

تواہمات

نہ بحیرہ نہ سائبہ نہ وصیلہ نہ حام مشروع کیا۔	المائدہ (۵)	۱۰۳
شریکوں کا حصہ رکھنا۔	الانعام (۶)	۱۳۶
بچوں کو بھینٹ چڑھانا۔	الانعام (۶)	۱۳۷ اور ۱۴۰
بعض جانور بعض کے لئے مقرر کرنا۔	الانعام (۶)	۱۳۸
جب روحیں بدنوں سے ملادی جائیں گی تو اُس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی تھی پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی۔	التکویر (۸۱)	۷ تا ۹

(ساتھ ہی دیکھئے: وسوسہ صفحہ ۲۵۲۶)

توبہ

بچھڑے کو معبود بنا کر ظلم کیا اپنے آپ پر، تو تم اللہ کے آگے توبہ کرو۔	البقرہ (۲)	۵۴
توبہ کرنے پر درگزر کریں گے اور نیکوکاروں کو اور نوازیں گے۔	البقرہ (۲)	۵۸
اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
جو کوئی توبہ کرے اور نیک اعمال کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۰
اس نے مہربانی کی اور تمہاری غلطی کو درگزر فرمایا۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
اگر توبہ کرو اور سود چھوڑ دو تو اصلی رقم تمہارے لئے جائز ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر توبہ کرلیں اور اپنی حالت صحیح کرلیں تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۸۹
مرتد اگر کفر میں بڑھتے گئے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	آلِ عمران (۳)	۹۰
اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو برا کام کرنے پر فوراً اللہ کو یاد کرتے ہیں توبہ کرتے ہیں، اور اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۴تا۱۳۶
اگر کوئی غلطی کے بعد توبہ کرے اور نیک کام کرے تو اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۶
اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں اللہ ایسے ہی لوگوں پر مہربانی کرتا ہے۔	النساء (۴)	۱۷
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ موت آموجود ہو تو اس وقت کہیں کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی کفر کی حالت میں مرنے والوں کی بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے۔	النساء (۴)	۱۸
اگر رسول اللہ (ﷺ) کے پاس آتے، اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔	النساء (۴)	۶۴
اگر غلام میسر نہ ہو تو دو مہینے متواتر روزے رکھے یہ اس کی توبہ ہوگی۔	النساء (۴)	۹۲
اگر کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے پھر جلد ہی اللہ سے توبہ کرے تو اللہ کو بھی بخشنے والا مہربان پائے گا۔	النساء (۴)	۱۱۰
جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا، اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور اللہ کے حکم بردار ہوگئے تو ایسے لوگ مومن ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۴۶
اللہ توبہ قبول کرنے والا، بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۴
گناہ کے بعد توبہ کرنے اور نیک بن جانے پر اللہ معاف کردے گا۔	المائدہ (۵)	۳۹
بنی اسرائیل کے عہد توڑنے کے بعد اللہ نے مہربانی فرمائی پھر بھی ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔	المائدہ (۵)	۷۱
تثلیث کے ماننے والے بھی کافر ہیں یہ اللہ کے آگے توبہ کریں۔	المائدہ (۵)	۷۳اور۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے اور توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ بخشنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۵۴
ایمان لانے کے بعد نیک عمل نہیں کئے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا)۔	الانعام(۶)	۱۵۸
حضرت موسیٰؑ کی دعا توبہ اور ایمان کے لئے۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
جنہوں نے برے کام کئے پھر توبہ کی اور ایمان لے آئے تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۳
اگر توبہ کر لیں تو معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی کریں گے تو جو اگلے (لوگوں) کے ساتھ ہوا وہی ہوگا۔	الانفال(۸)	۳۸
مشرکوں سے اللہ بیزار ہے اگر توبہ کر لیں تو بہتر ہے۔	التوبہ(۹)	۳
مشرک اگر توبہ کر لیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔	التوبہ(۹)	۵
اگر توبہ کر لیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۱
قسمیں کھاتے ہیں کہ کچھ نہیں کیا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر یہ توبہ کر لیں تو بہتر ہوگا۔	التوبہ(۹)	۷۴
گناہوں کا اقرار کرنے پر کہ اچھے برے عمل مل گئے اللہ مہربانی سے توجہ فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۲
توبہ کرنے والے سے زکوٰۃ قبول کر لو تاکہ ان کا ظاہر اور باطن پاک ہو جائے۔	التوبہ(۹)	۱۰۳
اللہ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا، صدقہ لیتا ہے بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۴
توبہ کرنے والے، عبادت، حمد، روزہ، رکوع، سجدہ، نیک کاموں کا حکم، بری باتوں سے منع اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔	التوبہ(۹)	۱۱۲
اللہ نے پیغمبر (ﷺ) پر اور ان مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جو مشکل وقت میں پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ رہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۷
ان تینوں (اصحاب) کا معاملہ (جو جہاد میں جانے سے رکے) جب زمین ان پر تنگ ہو گئی، جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۸
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۲۶
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود (۱۱)	۳
پیغمبر کا پیغام کہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود (۱۱)	۲۶، ۵۰، ۵۲، ۶۱
توبہ سے رزق میں اضافہ ہوگا۔	ھود (۱۱)	۵۲
اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔	ھود (۱۱)	۶۱
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود (۱۱)	۹۰
(اے پیغمبر ﷺ) جیسا کہ تم کو حکم ہوتا اس پر تم اور تمہارے ساتھ جو تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔	ھود (۱۱)	۱۱۲
جنہوں نے غلطی سے برا کام کیا پھر جلد توبہ کی نیک اعمال کیے تو پروردگار بخشنے والا رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگ ہی بہشت میں داخل کیے جائیں گے اور اس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔	مریم (۱۹)	۶۰
جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے سیدھے راستے پر چلے تو اس کو بخش دوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۲
ان کے پروردگار نے ان کو نوازا، ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۲
جو غلطی کے بعد توبہ کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۵
اللہ توبہ کو قبول کرنے والا اور دانا ہے۔	النور (۲۴)	۱۰
مومنو! اللہ سے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔	النور (۲۴)	۳۱
توبہ کرنے ایمان لانے اچھے کام کرنے پر اللہ بخش دے گا۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۱
اللہ سے توبہ کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	النمل (۲۷)	۴۶
(توبہ کی) اور بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اس پر (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں کبھی گنہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا۔	القصص (۲۸)	۱۶ اور ۱۷
جس نے توبہ کی، ایمان لایا، نیک اعمال کیے تو امید ہے وہ نجات پانے والوں میں ہوگا۔	القصص (۲۸)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔	الروم (۳۰)	۵۷
توبہ کا طریقہ اللہ کے آگے سجدہ کرنا اور رجوع کرنا۔	صٓ (۳۸)	۲۴
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔	الزمر (۳۹)	۵۴
اچانک عذاب آنے سے پہلے اس اچھی (کتاب) کو جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو اور بعد میں افسوس نہ کرنا۔	الزمر (۳۹)	۵۵تا۵۷
اللہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳
عرش کو اٹھائے ہوئے، اس کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہوئے اس کی تعریف اور تسبیح کرتے اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔	المؤمن (۴۰)	۷
اپنے پروردگار سے صبح وشام اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
یہ خسارہ پانے والوں میں ہوگئے اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۳اور۲۴
پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذابِ الیم دینے والا بھی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۳
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے یہ اس سے نہ تو نکالے ہی جائیں گے اور نہ اس وقت ان کی توبہ ہی قبول کی جائے گی۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۵
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔	محمد (۴۷)	۱۹
جو توبہ نہ کرے وہ ظالم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
توبہ کا بہتریں وقت سحر کا وقت ہے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۱۸
کیا تم اس سے کہ پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کچھ بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات کرلینا چاہئے تھا ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کردیا۔	المجادلہ (۵۸)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دلوں میں برائی آنے پر توبہ کرو۔	التحریم (٦٦)	۴
مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔	التحریم (٦٦)	۵
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (٦٦)	۸
توبہ پر برگزیدہ بندوں میں شامل کرلیا۔	القلم (٦۸)	۵۰
اپنے پروردگار سے معافی مانگو وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۰
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی۔	البروج (۸۵)	۱۰
اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو۔	النصر (۱۱۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی بخشش صفحہ ۴٦۷، اللہ معاف کرنے والا ہے صفحہ ۵۵۲، معاف صفحہ ۲۳۵۵)

توحید

ابراہیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے کافر (نمرود) نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیمؑ کا جواب میرا رب سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو مغرب سے نکال دے تو وہ کافر (یعنی نمرود) حیران رہ گیا۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
ہر غائب (یعنی غروب) ہونے والا ستارہ، چاند اور سورج میرا رب نہیں ہوسکتا۔	الانعام (٦)	۷۵تا۷۸
ابراہیمؑ نے کہا جن چیزوں کا (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔	الانعام (٦)	۷۸
اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۸۵
حضرت ابراہیمؑ کا باپ کو سوال کہ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کام کچھ آسکیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
حضرت ابراہیمؑ نے ایک بت کے سوا سب کو توڑ دیا، والد کے پوچھنے پر کہا بڑے بت سے پوچھو، پھر سوال کیا کہ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو کیوں پوجتے ہو؟	الانبیاء (۲۱)	۵۸تا٦۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہو کیا وہ سنتے ہیں؟ یا فائدہ یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۷۲ اور ۷۳
(گمراہوں سے پوچھا جائے گا) اللہ کے سوا (جن کو پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۹۳
وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔	الاخلاص (۱۱۲)	۳
اس کے برابر کوئی نہیں۔	الاخلاص (۱۱۲)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ ایک ہے صفحہ ۳۴۱، شرک صفحہ ۱۵۲۳)

تورات، زبور اور انجیل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کتاب (قرآن) میں نے نازل کی ہے وہ تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
موسیٰ کو کتاب اور معجزے دیئے، تاکہ تم سیدھا راستہ پاؤ۔	البقرہ (۲)	۵۳
اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے ہیں پھر اس کو سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۵
کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ ایمان لائیں گے جنہوں نے تورات کو بدلا؟	البقرہ (۲)	۷۵
ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بعد اور بھی رسول بھیجے۔	البقرہ (۲)	۸۷
جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔	البقرہ (۲)	۸۹
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی اس کو مانو۔ تو کہتے ہیں کہ جو ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے۔ حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے۔ اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔	البقرہ (۲)	۹۱
(حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔	البقرہ (۲)	۹۳
جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں ﷺ) آئے اور وہ ان کی (آسمانی)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں۔ تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۱
یہودیوں اور نصرانیوں کا بھی ایک دوسرے کو بے دین کہنا حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
اسی نے تورات اور انجیل نازل کی لوگوں کی ہدایت کے لئے۔	آلِ عمران (۳)	۳
لوگوں کی ہدایت کے لئے پہلے (تورات اور انجیل) اتاری۔	آلِ عمران (۳)	۴
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا۔	آلِ عمران (۳)	۲۳
اللہ تعالیٰ عیسیٰؑ کو کتاب کا علم دے گا، دانائی، تورات اور انجیل سکھائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۴۸
عیسیٰؑ نے کہا کہ مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں۔	آلِ عمران (۳)	۵۰
تورات اور انجیل حضرت ابراہیمؑ کے بعد اتری ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۵
اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو۔	آلِ عمران (۳)	۷۰
(اہلِ کتاب) میں سے بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۸
کسی کے شایان نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۷۹
تورات کو پڑھنے کے بعد بھی اگر کوئی اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہ ظالم ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۳ اور ۹۴
داؤدؑ کو زبور عطا کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
اہلِ کتاب تورات میں اللہ کے حکم کو دیکھتے ہوئے بھی پھر جاتے ہیں یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۴۳
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے اسی کے مطابق انبیاء حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
تورات میں حکم کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے جو کوئی بدلہ معاف کردے وہ اس کا کفارہ ہے۔	المائدہ (۵)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انجیل ہدایت ونور ہے تورات کی تصدیق کرتی، پرہیز گاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ(۵)	۴۶
اہلِ انجیل کو چاہیئے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم دیں اگر ان کے مطابق حکم نہ دیں تو وہ نافرمان ہیں۔	المائدہ(۵)	۴۷
اہلِ کتاب اگر تورات اور انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم رکھتے تو یہ خوب کھاتے۔	المائدہ(۵)	۶۶
جب تک اہلِ کتاب تورات انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم نہ رکھیں گے کچھ بھی راہ نہ پائیں گے۔	المائدہ(۵)	۶۸
اللہ کا عیسیٰؑ پر احسان (۱) حضرت جبرئیلؑ سے مدد (۲) کتاب (۳) دانائی (۴) تورات اور (۵) انجیل سکھائی۔	المائدہ(۵)	۱۱۰
اللہ کا عیسیٰؑ پر احسان کتاب، دانائی، تورات اور انجیل سکھائی۔	المائدہ(۵)	۱۱۰اور۱۱۱
موسیٰؑ پر تورات نازل کی جو سراسر ہدایت اور رحمت ہے۔	الانعام(۶)	۹۱
کتابِ موسیٰؑ جس کو بنی اسرائیل نے الگ الگ اوراق پر کیا اور اسکے اکثر حصوں کو چھپاتے تھے۔	الانعام(۶)	۹۱
موسیٰؑ کو کتاب دی تاکہ نیکوکاروں پر اپنی نعمت پوری کردیں ہر چیز کا بیان ہے، ہدایت رحمت ہے تورات اس لئے اتاری کہ لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کرلیں۔	الانعام(۶)	۱۵۴
اور اس لئے بھی کہ لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کرلیں۔۔	الانعام(۶)	۱۵۴
(اللہ نے) فرمایا (اے موسیٰؑ!) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں میں ممتاز کیا ہے تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۴۴
تورات حضرت موسیٰؑ کو دی۔	الاعراف(۷)	۱۴۵
تورات تختیوں پر ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۵، ۱۵۰، ۱۵۴
تورات میں فرمان کہ تکبر کرنے والے ہمیشہ گمراہ رہیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
تورات میں فرمان کہ آیتوں اور آخرت کے جھٹلانے پر اعمال ضائع ہوں گے، اور جیسے عمل کریں گے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔	الاعراف(۷)	۱۴۷
تورات ہدایت اور رحمت تھی۔	الاعراف(۷)	۱۵۴
(محمد ﷺ) کے اوصاف تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بعد کے لوگ جو کتاب کے وارث بنے انہوں نے مال و متاع جمع کرنا شروع کیا اور اپنے آپ کو بخشے ہوئے تصور کیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۹
اسے مضبوطی سے پکڑو جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ نجات پاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۷۱
بنی آدم سے پروردگار کے لئے عہد۔	الاعراف(۷)	۱۷۲
تورات انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۱
تورات پیشوا اور رحمت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۷
بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟)	ھود(۱۱)	۱۷
موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا اگر پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا، قیامت کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱۰اور۱۱۱
کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد(۱۳)	۴۳
موسیٰؑ کو کتاب دی رہنما بنایا اور پیغام دیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بنانا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲
داؤدؑ کو زبور عطا کی۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۵۵
بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا اور مجھے برکت والا بنایا گیا ہے اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔	مریم(۱۹)	۱۳اور۳۱
موسیٰؑ نے کہا کہ پہلی جماعتوں کا حال میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔	طٰہٰ(۲۰)	۵۲
تورات دینے کے لئے طور کی داہنی طرف جگہ مقرر کی۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۰
تورات میں حکم کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور حد سے نہ نکلنا۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۱
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی۔	الانبیاء(۲۱)	۴۸
تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۹
موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہارونؑ کو ان کا مددگار بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۳۵
پچھلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے۔	القصص (۲۸)	۴۳
دونوں کو واضح کتاب عنایت کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۷
موسیٰؑ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اُس کتاب کا وارث بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۵۳
عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۴
موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا۔	السجدہ (۳۲)	۲۳
موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵
عیسیٰؑ نے کہا میں تمہارے پاس (کتاب) دانائی لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔	الزخرف (۴۳)	۶۳
بنی اسرائیل کو کتاب دی، حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا کیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶
قرآن سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور ہدایت تھی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھی جھک کر اور سربسجود ہو کر اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں تورات اور انجیل میں بھی یہی اوصاف ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
موسیٰؑ کے صحیفوں کی باتیں۔	النجم (۵۳)	۳۶
مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور ان کی پیروی کرنے والوں میں شفقت اور مہربانی ڈالی اور (ان لوگوں نے) لذت سے کنارہ کشی کی اپنی راہ نکال لی جو انہوں نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کی حالانکہ اللہ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا۔ پھر وہ اس کو نباہ بھی نہ سکے۔	الحدید (۵۷)	۲۷
عیسیٰؑ نے کہا کہ اللہ کی طرف سے تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں تورات کی تصدیق کرتا ہوں۔	الصف (۶۱)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تورات پر عمل نہ کرنے والوں کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوں۔	الجمعہ (۶۲)	۵

(ساتھ ہی دیکھئے: صحیفے صفحہ ۱۵۷۵)

توفیق

ہدایت کے بعد دلوں میں ٹیڑھ کجی پن سے بچنے اور نصیحت کرنے کی توفیق عطا فرمانے کی دعا۔	آل عمران (۳)	۸
ایمان کی توفیق بھی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔	الانعام (۶)	۱۱۱
اللہ ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دیتا۔	الانفال (۸)	۲۳
وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔	یونس (۱۰)	۲۲
مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔	ھود (۱۱)	۸۸
اے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت کر) کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ (توفیق بخش)۔ اے پروردگار! اور میری دعا قبول فرما۔	ابراہیم (۱۴)	۴۰
حضرت سلیمانؑ کی دعا شکر کرنے اور نیک کام کی توفیق کے لئے۔	النمل (۲۷)	۱۹
اولاد کی دعا کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
تم کچھ چاہ نہیں سکتے البتہ وہی جو رب العلمین چاہے۔	التکویر (۸۱)	۲۹
ہم تمہیں قرآن پڑھا دیں گے اور اللہ چاہے تو تم بھول بھی نہ سکو گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۶
آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۸
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، پرہیزگاری کرنا، نیک بات کو سچ جاننا ایسے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	اللیل (۹۲)	۵تا۷

(ساتھ ہی دیکھئے: طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

توکل

(دیکھئے: اللہ پر بھروسہ صفحہ ۳۸۵)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

تہجد

رات کے درمیان تہجد پڑھا کریں یہ آپ (ﷺ) کے لئے زائد ہے کہ اس سے اللہ مقام محمود پر پہنچا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۹
آپ (ﷺ) کو تہجد کے وقت اٹھتے ہوئے دیکھتا ہے اور نمازیوں میں پھرنے کو بھی۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۸ اور ۲۱۹
رات کو قیام کرو مگر تھوڑی دیر یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔	المزمل (۷۳)	۲ تا ۴
رات کا اٹھنا نفس پر بھاری ہوتا ہے مگر اس وقت ذکر بھی خوب ہوتا ہے دن کے وقت اور بھی مشاغل ہوتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۶ اور ۷
تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔	المزمل (۷۳)	۸
بعض تہائی بعض دو تہائی اور بعض آدھی رات قیام کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
رات کو بڑی دیر تک اس کے آگے سجدے اور اس کی پاکی بیان کرو۔	الدھر (۷۶)	۲۶

تہمت

(دیکھئے: بہتان / تہمت صفحہ ۱۷۷، جھوٹ صفحہ ۱۰۳۰)

تہمت لگانے کی سزا

جو لوگ پاکباز (پرہیزگار) عورتوں کو تہمت لگائیں تو ان کو اسی (۸۰) کوڑے مارے جائیں اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کی جائے۔	النور (۲۴)	۴
جن لوگوں نے بہتان باندھنے میں گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور آخرت میں عذاب۔	النور (۲۴)	۲۳ اور ۲۴
جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸

تھوہر کا درخت

(دیکھئے: سبزیاں، اناج پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

تیل کی تلچھٹ

(دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷۰)

تیمّم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیمار ہو یا سفر میں پانی نہ ملے اور غسل کی حاجت ہو تو پاک مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔	النساء (۴)	۴۳
بیماری ہو یا سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے منہ اور ہاتھ کا مسح کر لو اللہ تنگی نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے۔	المائدہ (۵)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے وضو، غسل اور تیمم صفحہ ۲۳۷۰)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

باب (ٹ)

ٹخنے

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

ٹڈیاں

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

ٹوہ میں نہ رہو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے مت پڑ کہ کان آنکھ اور دل ان سب کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
ایک دوسرے کی ٹوہ نہ کیا کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: گمان صفحہ ۲۱۶۱)

ٹھکانہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے دونوں کو پھسلا دیا تب ہم نے حکم دیا (بہشت سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقتِ مقرر تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا) ہے۔	البقرہ (۲)	۳۶
غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کے لئے جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۶
دوزخ کی آگ برا ٹھکانہ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
کافرو! عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲
بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے گھوڑے مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتے ہیں یہ سب دنیاوی سامان ہیں جبکہ بہترین ٹھکانہ اللہ کے پاس ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴
کافروں پر عنقریب تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ یہ شرک کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جس سے ناراض ہو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۲
کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ نہ دے ان کے لئے دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے پھر تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۶ اور ۱۹۷
ہجرت کے بجائے ظلم سہنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	النساء (۴)	۹۷
شیطان کو دوست بنانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔	النساء (۴)	۱۲۱
شیطان کی پرستش کرنے والوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے جب کہ وہ سیدھے راستے سے دور ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۰
شرک کرنے پر بہشت حرام اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲
اس دن جن وانس کو جمع کرے گا، جنات سے سوال کہ تم نے اکثر انسانوں کو بہکایا، مگر ان کے دوست کہیں گے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ تو ان سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۸
زمین میں ٹھکانہ بنایا اور سامان معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	الاعراف (۷)	۱۰
یاد رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔	الاعراف (۷)	۲۴
جہاد میں پیٹھ پھیرنے والا اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔	الانفال (۸)	۱۶
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	التوبہ (۹)	۷۳
جہاد سے بچنے والے قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے آپ (ﷺ) اعتبار نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ (۹)	۹۵
آخرت سے غافل لوگ دنیا کی زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں وہ ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	یونس (۱۰)	۷ اور ۸
جو لوگ اللہ کی کتابوں کے منکر ہوئے تو ان کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک نہ ہونا۔	ھود (۱۱)	۱۷
جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول نہیں کیا اُن کا حساب بھی برا ہوگا اور اُن کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ناشکری پر تباہی کے گھر میں جو دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۸ اور ۲۹
تکبر کرنے والوں کے لئے دوزخ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	النحل (۱۶)	۲۹
جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے گھر چھوڑا ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ ہے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۱ اور ۴۲
جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا جس وہ نفرین سن کر اور (درگاہِ الٰہی سے) راندہ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کا رفیق اللہ کے سوا کوئی نہیں یہ اندھے بہرے گونگے بنا کر اٹھائے جائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
(کافروں) کے لئے سب سے بری چیز آگ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
(عیسیٰؑ) اور اُن کی ماں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۵۰
کافروں کو ہم زمین میں مغلوب کر دیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	النور (۲۴)	۵۷
بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے یہ ان (کے عملوں کا) بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۱۵
اہلِ جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۲۴
جو لوگ منہ کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ برا اور وہ راستے سے بھی بھکے ہوئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
(قوم سے) کہا تم اللہ کو چھوڑ کر دنیاوی فائدے کے لئے بتوں سے دوستی رکھ رہے ہو جبکہ قیامت کے دن ایک دوسرے سے انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے پھر تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا وہاں کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵
للہ پر جھوٹ باندھتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم میں ہی ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
سلیمانؑ کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔	ص (۳۸)	۴۰
پرہیزگاروں کے لئے عمدہ ٹھکانہ ہے ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے اُن کے لئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھلے ہوں گے۔	صٓ (۳۸)	۴۹ اور ۵۰
گنہگاروں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ بری آرام گاہ ہے جس میں وہ داخل کئے جائیں کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ کے مزے چکھیں گے اور اسی طرح کے اور بھی بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ ایک اور فوج بھی ساتھ داخل ہوگی ان کو بھی خوشی نہ ہوگی۔ یہ پروردگار سے فرمائش کریں گے کہ جس کی وجہ سے یہ دیکھنا پڑا ان کو دوگنا عذاب دے اور کہیں گے کہ جن کا ہم برا سمجھتے اور مذاق اڑاتے تھے ان کو یہاں نہیں دیکھ رہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵ تا ۶۲
کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟	الزمر (۳۹)	۳۲
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا قیامت کے دن ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
کافروں سے کہا جائے گا اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۲
کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانہ ہوتی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
متکبروں کو جہنم کے دروازوں میں داخل کیا جائے گا وہ متکبروں کے لئے برا ٹھکانہ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۶
یہ خسارہ پانے والوں میں ہوگئے اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۳ اور ۲۴
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
دنیا میں حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں مگر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	محمد (۴۷)	۱۲
دوزخ کافروں اور منافقوں کا ٹھکانہ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۵
کافروں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۹

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بیوی جو شوہر کے راز کی حفاظت نہ کرے اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۱۰
کافروں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالیں جائیں گے تو کافر اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔	الملک (۶۷)	۶ تا ۸
(قیامت کو) کہیں پناہ نہیں ملے گی اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے۔	القیامہ (۷۵)	۱۱ اور ۱۲
دوزخ گھات میں ہے اور سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔	النبا (۷۸)	۲۱ تا ۲۳
یہ دن برحق ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔	النبا (۷۸)	۳۹
اہلِ دوزخ کے سامنے دوزخ رکھ دی جائے گی تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۵ تا ۳۹
جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنی خواہشوں کو روکتا رہا اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۰ اور ۴۱

(ساتھ ہی دیکھئے: گھر صفحہ ۲۲۰۴)

ٹھوڑی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

باب (ث)

ثابت قدمی

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار (جنگ) کے وقت ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جب جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے میں آئے تو دعا کی کہ اے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔	البقرہ (۲)	۲۵۰
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا۔ وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۰۱
(یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔	آل عمران (۳)	۱۴۲
معافی مانگتے اور کہتے ہیں کہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔	آل عمران (۳)	۱۴۷
کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا اور اللہ سے ڈرتے رہنا تا کہ مراد پا جاؤ۔	آل عمران (۳)	۲۰۰
اگر یہ نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔	النساء (۴)	۶۶
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۷۵
فرعون کے جادوگروں نے صبر و استقامت کے لئے دعا کی۔	الاعراف (۷)	۱۲۶
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
اللہ نے فرشتوں کو ارشاد فرمایا کہ تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔	الانفال (۸)	۱۲
مومنو! کفار کے مقابلہ میں ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
اگر جہاد میں تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔	الانفال (۸)	۶۵
اب کمزوری معلوم ہوگئی ہے تو اگر ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رہنے والوں کا مددگار ہے۔	الانفال (۸)	۶۶
(اللہ نے) دعا قبول کر لی اور کہا کہ تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔	یونس (۱۰)	۸۹
جو تائب ہوئے وہ قائم رہیں اور حد سے تجاوز نہ کرنا اللہ تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۲
(فرشتے جنتیوں سے کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۴
یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
ہجرت کی پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تو تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
اگر ہم آپ (ﷺ) کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو آپ کسی قدر ان کو طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۴
پروردگار کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔	مریم (۱۹)	۶۵
پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گئے ہم نے ان میں صبر و استقامت نہ دیکھی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۵
(مشرک کہتے ہیں کہ) اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ (پیغمبر ﷺ) ضرور ہم کو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۰
بیشک ہم نے ان (ایوبؑ) کو ثابت قدم پایا۔	صٓ (۳۸)	۴۴
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم، یہی اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۳ اور ۱۴
اے اہلِ ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔	محمد (۴۷)	۷
ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔	محمد (۴۷)	۳۱
پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔	الطور (۵۲)	۴۸

ثواب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ شکرگزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۴۴
جو شخص دنیا میں بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیتے ہیں اور جو آخرت میں ثواب کا طالب ہو اس کو وہاں اجر عطا کرینگے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بہت اچھا ثواب دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۴۸
باوجود زخم کھانے کے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ساتھ نہیں چھوڑا ایسوں کے لئے بڑا ثواب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۲
مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔	النساء (۴)	۳۲
جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔	النساء (۴)	۷۴
نیکی کے بدلے ثواب ملے گا اور برائی کے بدلے عذاب۔	النساء (۴)	۸۵
اگر کوئی ہجرت کرے اور مر جائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔	النساء (۴)	۱۰۰
صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء (۴)	۱۱۴
اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کے لئے اچھا ثواب ہے۔	النساء (۴)	۱۳۴
اللہ مومنوں کو عنقریب بڑا ثواب دے گا۔	النساء (۴)	۱۴۶
اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔	الانفال (۸)	۲۸
جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا بدلہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۶۰
خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۸
دنیاوی زندگی زینت ہے جبکہ نیکیاں باقی رہنے والی ہیں اور وہ ثواب کے لئے پروردگار کے پاس بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶
علم والے کہتے ہیں جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے جو صرف صبر کرنے والوں کو ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۴
مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرے اس کے لئے دوگنا ثواب ہوگا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
اِس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
صبر کرنے والوں کو بے شمار ثواب ملے گا۔	الزمر (۳۹)	۱۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر ایسا ثواب جو کبھی ختم نہ ہوگا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۸
جو نیکی کرے گا اس کا ثواب بڑھا کر دیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
ایمان لانے اور خرچ کرنے پر بڑا ثواب ہے۔	الحدید (۵۷)	۷
اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ کیا ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اجر صفحہ ۱۹۵، بدلہ صفحہ ۲۰۷ صلہ صفحہ ۱۵۸۳)

ثمر

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

باب (ج)

جادو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سلیمانؑ کے زمانے میں لوگ جادو ہاروت اور ماروت سے سیکھتے تھے۔ کہ جادو کے ذریعے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں، یا وہ نقصان دہ چیز سکھاتے تھے۔ جادو کے ذریعے فائدہ والی چیز نہیں سکھاتے تھے۔ جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
جادو کے بدلے ایمان لاتے تو اس کا اچھا صلہ ملتا۔	البقرہ (۲)	۱۰۳
جب حضرت عیسٰیؑ بنی اسرائیل کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو اُن میں کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اگر لکھی کتاب بھی نازل کرتے تو یہ دیکھ کر بھی یہی کہتے کہ یہ جادو ہے۔	الانعام (۶)	۷
فرعون کے جادوگروں نے جادو سے سانپ دکھائے۔	الاعراف (۷)	۱۱۵ اور ۱۱۶
کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس کوئی ہی نشانی لاؤ تا کہ ہم پر اس سے جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
موسٰیؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور اسے جادو کہا۔	یونس (۱۰)	۷۵ اور ۷۶
حق کو جادو کہتے ہو۔	یونس (۱۰)	۷۷
موسٰیؑ نے کہا کہ تم جو چیزیں بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اُس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۸۱
دوبارہ اُٹھانے کو کافر جادو کہیں گے۔	ھود (۱۱)	۷
یہی کہیں گے ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۵
سرگوشیاں کرتے ہیں کہ ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷ اور ۴۸
موسٰیؑ کو نو نشانیاں دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ فرعون نے کہا کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱
فرعون نے موسٰیؑ سے کہا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جادو کے زور سے ہمیں ملک سے نکال دو ہم بھی تمہارے مقابلے کے لئے ایسا ہی جادو لائیں گے وقت مقررہ پر کھلے میدان میں مقابلہ ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷ اور ۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مذہب کو ختم کر دیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲ اور ۶۳
اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰؑ کے خیال میں جادو سے اس طرح نظر آنے لگیں جیسے وہ دوڑ رہی ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۶
فرعون غصے میں آیا اور کہا کہ اس سے پہلے کہ تم ایمان لاؤ اس پر جو تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے، میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں اور کھجور کے درخت پر سولی چڑھا دوں گا پھر تمہیں پتا لگے گا کہ عذاب کس کا سخت ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
غفلت میں پڑے ہوئے ظالم لوگ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (پیغمبر کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم دیکھتے بھالتے اس کے جادو میں کیوں آتے ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۳
ہر چیز کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہی پناہ دیتا ہے تو پھر جادو اور بت پرستی جھوٹ ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸ تا ۹۰
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۸
فرعون نے اپنے سرداروں سے کہا کہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے۔	الشعراء (۲۶)	۳۵
فرعون نے کہا یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
(قوم ثمود) کہنے لگے تم تو ہماری طرح کے آدمی ہو، جادو زدہ نظر آتے ہو، سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۳ اور ۱۵۴
وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۵
معجزے دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	النمل (۲۷)	۱۳
جب موسیٰؑ ہماری نشانیاں لے کر اس کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے۔ یہ باتیں ہم نے اپنے باپ دادا سے کبھی نہیں سنیں۔	القصص (۲۸)	۳۶
جب ان کو روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو کہتے کہ یہ شخص ہمیں ان چیزوں سے جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے روک دے اور حق کو دیکھ کر کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔	سبا (۳۴)	۴۳
نشانی دیکھ کر ٹھٹھے کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصّفّٰت (۳۷)	۱۴ اور ۱۵
حق پہنچنے پر اسے لوگوں نے جادو کہا اور ماننے سے انکار کیا۔	الزخرف (۴۳)	۳۰
کافر کھلی آیتوں کے پڑھنے پر کہتے ہیں کہ یہ کھلا جادو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟	الطور (۵۲)	۱۴ اور ۱۵
نشانی کو جادو کہتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲
وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصف (۶۱)	۶
منکروں کا کہنا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے ان کو عنقریب سقر (دوزخ کی آگ) میں ڈالیں گے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶

جادوگر

سرداروں نے جادوگر کہا اور ملک بدر کا مشورہ دیا۔	الاعراف (۷)	۱۰۹ اور ۱۱۰
جادوگروں کو جمع کرنے اور مقابلے کے لئے منادی۔	الاعراف (۷)	۱۱۱ اور ۱۱۲
جادوگروں کا انعام کا مطالبہ اور فرعون کا ان کو مقرب بنانے کا اظہار۔	الاعراف (۷)	۱۱۳ اور ۱۱۴
جادوگروں سے مقابلہ۔ جادو سے سانپ دکھائے۔	الاعراف (۷)	۱۱۵ اور ۱۱۶
جادوگروں سے مقابلہ۔ موسیٰ کو وحی کی کہ لاٹھی ڈال دو جو اژدھا بن کر سب کو نگل گئی فرعونی ہار گئے۔	الاعراف (۷)	۱۱۷ تا ۱۱۹
ہارنے پر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پروردگار پر ایمان لے آئے۔	الاعراف (۷)	۱۲۰ تا ۱۲۲
جادوگروں کو فرعون نے بطور سزا ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کا حکم دیا۔	الاعراف (۷)	۱۲۳ اور ۱۲۴
فرعون کے جادوگروں نے کہا کہ ہم تو پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۲۵
فرعون کے جادوگروں کا ایمان پر اصرار، صبر و استقامت کی طلب اور مسلمان مرنے کی خواہش۔	الاعراف (۷)	۱۲۶
فرعونیوں کا کہنا تم (یعنی موسیٰ) جادوگر ہو اور ہم کسی صورت ایمان نہ لائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
کافروں کا کہنا کہ یہ (پیغمبر) تو جادوگر ہے۔	یونس (۱۰)	۲
جادوگر فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۷۷
اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔	یونس (۱۰)	۷۹
جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہے ڈالو۔	یونس (۱۰)	۸۰
جادوگروں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔ اللہ اس کو نیست و نابود کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگر چہ گنہگار برا ہی مانیں۔	یونس (۱۰)	۸۲
فرعون وقت مقرر پر جادوگروں اور ان کے سامان کو لے کر آیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۰
جادوگروں سے موسیٰؑ نے خطاب کیا کہ تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ عذاب سے فنا کر دے گا اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱
تو فرعون اور اس کے جادوگر آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے کہ موسیٰؑ و ہارونؑ دونوں جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مذہب کو ختم کر دیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲ اور ۶۳
باری باری مقابلہ کرو جو غالب رہے گا وہی کامیاب ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۴
پہلے جادوگروں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں تو موسیٰؑ کو ایسا لگا جیسے وہ دوڑ رہی ہوں موسیٰؑ ڈرے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۵ تا ۶۷
ہم نے کہا خوف نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اور اپنی لاٹھی کو ڈال دو وہ ان چیزوں کو نگل جائے گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۸ اور ۶۹
جو کچھ انہوں نے بنایا یہ جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائیں گے، فلاح نہ پائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۸ اور ۶۹
جادوگر ہار گئے اور سجدے میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم موسیٰؑ و ہارونؑ کے پروردگار پر ایمان لائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۰
فرعون نے اپنے جادوگروں کو سزا سنائی کہ ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور سولی پر چڑھا دوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
جادوگر نہ مانے اور کہا کہ جو دلائل ہمیں مل گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہ دیں گے آپ جو کچھ کر سکتے ہیں کر دیجئے وہ تو صرف اس دنیا کی زندگی میں کر سکتے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۲
جادوگر پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ گناہوں کو معاف کر دے اور اس کو بھی جو آپ نے کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
سامری جادوگر۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۵، ۹۶
فرعون نے اپنے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل جادوگر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۳۴
چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو سے تم کو اپنے ملک سے نکال دے۔	الشعراء (۲۶)	۳۵
اعلان کرایا جائے کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں۔	الشعراء (۲۶)	۳۷
جادوگر ایک مقررہ دن پر جمع ہو گئے۔	الشعراء (۲۶)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم لوگ بھی اکھٹے ہو جاؤ تا کہ اگر جادوگر غالب رہے تو ہم اُن کے پیرو ہو جائیں گے۔	الشعراء(۲۶)	۳۹اور۴۰
جب جادوگر آ گئے تو وہ فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟	الشعراء(۲۶)	۴۱
فرعون نے کہا ہاں تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔	الشعراء(۲۶)	۴۲
موسٰیؑ نے ان سے کہا کہ جو چیزیں ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔	الشعراء(۲۶)	۴۳
تو انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔	الشعراء(۲۶)	۴۴
پھر موسٰیؑ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے ڈالیں تھیں نگلنے لگی۔	الشعراء(۲۶)	۴۵
فرعون کے جادوگر ہارنے کے بعد سجدے میں گر پڑے اور کہا کہ ہم پروردگار پر ایمان لائے جو موسٰیؑ اور ہارونؑ کا مالک ہے۔	الشعراء(۲۶)	۴۶تا۴۸
جادوگروں کا کہنا کہ ہم پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۵۰
فرعون نے جادوگروں کو ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے اور سولی کی سزا سنائی مگر جادوگروں نے کہا ہمیں کچھ پروا نہیں ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۴۹تا۵۱
حق پہنچنے پر بھی اعتراض کہ ان کو وہ نشانیاں کیوں نہ ملیں جو موسٰیؑ کو ملیں تھیں تو کیا انہوں اس سے کفر نہیں کیا؟ اور کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں اور ہم سب سے منکر ہیں۔	القصص(۲۸)	۴۸
کافروں کو تعجب کہ ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا تو انہوں نے جادوگر اور جھوٹا کہا۔	صٓ(۳۸)	۴
فرعون، ہامان اور قارون نے موسٰیؑ کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔	المؤمن(۴۰)	۲۴
جو نشانی ہم دکھاتے ہیں وہ اس سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ وہ باز آئیں، پھر بھی انہوں نے جادوگر ہی کہا۔	الزخرف(۴۳)	۴۸اور۴۹
اس نے تکبر سے اپنا منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔	الذّٰریٰت(۵۱)	۳۹
پہلے بھی جو پیغمبر آتا اس کو یہ جادوگر یا دیوانہ کہتے تھے۔	الذّٰریٰت(۵۱)	۵۲

جان

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

جاندار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(کافرو!) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو کہ جس حال میں تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی۔	البقرہ (۲)	۲۸
وہ بے جان سے جاندار پیدا کرتا اور جاندار سے بے جان کو۔	آلِ عمران (۳)	۲۷
زمین میں چلنے والے، دو پروں سے اڑنے والے جانور تمہاری طرح کے گروہ ہیں۔	الانعام (۶)	۳۸
جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا۔	الانعام (۶)	۹۵
کچھ شک نہیں کہ (کافر) اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔	الانفال (۸)	۲۲
کافر جانداروں میں سب سے بدتر ہیں۔	الانفال (۸)	۵۵
بے جان سے جاندار کو کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کو کون پیدا کرتا ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اُس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔	ھود (۱۱)	۶
جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو۔	ھود (۱۱)	۴۰
جو چلنے پھرنے والا ہے اللہ ہی اس کو سنبھالتا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۶
تمام جاندار جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	النحل (۱۶)	۴۹
اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو بھی زمین پر نہ چھوڑے۔	النحل (۱۶)	۶۱
جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
نوحؑ کو حکم کہ جب پانی تنوروں سے نکلے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں رکھ لو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا، بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۵
اللہ کے نیک لوگ جاندار کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۳ تا ۶۸
وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔	الروم (۳۰)	۱۹
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
وہ دو بار بے جان کرتا ہے اور دو بار جان بخشتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵، جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

جانشین

چاہے تو نابود کر دے اور بعد میں جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے، جیسے تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱۳۳
موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو اپنے بعد جانشین مقرر کیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۲
کچھ ناخلف بھی جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
کون تم کو زمین میں جانشین بناتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۶۲
اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۳۹

(ساتھ ہی دیکھئے: خلیفہ صفحہ ۱۱۳۲)

جان کے بدلے جان

(دیکھئے: قصاص صفحہ ۱۸۱۶)

جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے

جانور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلانے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرۃ(۲)	۱۶۴
جھگڑالو زمین میں فتنہ انگیزی کرتا اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کرنا چاہتا ہے۔	البقرۃ(۲)	۲۰۵
شیطان نے کہا کہ میں ان (بنی آدم) کو گمراہ کرتا رہوں گا اور ان کو یہ بھی کہتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں۔ اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔	النساء(۴)	۱۱۹
زمین پر چلنے والے (جانور) اور دو پروں سے اڑنے والے (پرندے) تمہاری طرح کے گروہ ہیں۔	الانعام(۶)	۳۸
جو لوگ سنتے سمجھتے نہیں وہ چار پایوں سے بھی گئے گزرے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۷۹
اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔	الانفال(۸)	۲۲
جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں۔	الانفال(۸)	۵۵
بارش سے سبزہ اگتا ہے جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۴
زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔	ھود(۱۱)	۶
(نوحؑ کو) حکم کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک مادہ) لے لو۔	ھود(۱۱)	۴۰
جو چلنے پھرنے والا ہے اللہ ہی اس کو سنبھالتا ہے۔	ھود(۱۱)	۵۶
دوسرے (قیدی) نے خواب میں دیکھا کہ میں یہ دیکھتا ہوں کہ سر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اس میں سے کھا رہے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۳۶
(خواب کی تعبیر کہ) اسے سولی دی جائے گی اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔	یوسف(۱۲)	۴۱
شہد کی مکھی میں بھی نشانی ہے جو اللہ کے حکم سے پہاڑوں درختوں اور جو لوگ گھر بناتے ہیں ان میں گھر بنا اور ہر قسم کے پھل کھا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔	النحل(۱۶)	۶۸اور۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تنور جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے اس بات کے بدلے کہ اُس نے تم کو ہدایت بخشی ہے تاکہ تم اس کو بزرگی سے یاد کرو۔	الحج (۲۲)	۳۷
ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا، بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۵
اللہ تعالیٰ نے سلیمانؑ کو جانوروں کی بولی سکھائی۔	النمل (۲۷)	۱۶
سلیمانؑ نے جب جانوروں کا جائزہ لیا تو اس میں ہدہد کو نہ پایا۔	النمل (۲۷)	۲۰
قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا جو ایمان نہیں لاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۲
بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی انہیں رزق دیتا اور تم کو بھی۔	العنکبوت (۲۹)	۶۰
زمین میں طرح طرح کے جانور پھیلا دیئے۔	لقمان (۳۱)	۱۰
انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں کے کئی رنگ ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
جانور جو اس نے آسمانوں اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
تمام قسم کے جانور پیدا کئے اور چوپائے اور کشتیاں سواری کے لئے بنائیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۲
جانوروں کی پیدائش میں بھی نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۴
کافر حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۲
وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۵

وحشی جانور:

التکویر (۸۱) ۵

حیوان　البقرۃ (۲) ۲۰۵، المؤمنون (۲۳) ۲۷، محمد (۴۷) ۱۲
النجم (۵۳) ۴۵

بندر　البقرۃ (۲) ۶۵، المائدہ (۵) ۶۰، الاعراف (۷) ۱۶۶

	حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سور	البقرۃ (۲) ۱۷۳، المائدہ (۵) ۳، ۶۰، الانعام (۶) ۱۴۵		
	النحل (۱۶) ۱۱۵		
کتا	الاعراف (۷) ۱۷۶، الکھف (۱۸) ۱۸، ۲۲		
بھیڑیا	یوسف (۱۲) ۱۳، ۱۴ اور ۱۷		
شیر	المدثر (۷۴) ۵۱		
ہاتھی	الفیل (۱۰۵) ۱		

مویشی اور چوپائے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں بجز ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ جاننا۔	المائدہ (۵)	۱
قربانی اور پٹے بندھے جانوروں کی بے حرمتی نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲
احرام کی حالت میں شکار نہ کرنا اور جو تم میں سے اُسے جان بوجھ کر مارے تو اُسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے تو دو معتبر شخص مقرر کر دیں تو اُس کو کعبہ پہنچائی جائے، یا مسکینوں کو کھانا کھلائے یا روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۹۵
قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں موجبِ عزت قرار دیا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۷
مشرک کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کے ساتھ اپنے دیوی اور دیوتاؤں کا حصہ مقرر کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۳۶
مشرکوں کا حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا، کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے جانوروں کو بعض حصوں کو بعض کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷ تا ۱۴۰
جانوروں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے۔	الانعام (۶)	۱۴۲
گھوڑوں کو تیار رکھنے کا حکم۔	الانفال (۸)	۶۰
چوپایوں کو بھی اس نے پیدا کیا ان سے اون کے علاوہ اور بھی بہت سے فائدے ہیں بعض کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گوشت کھاتے ہو۔	النحل (۱۶)	۵
رونق بھی (یعنی عزت وشان) جب شام کو تم لاتے ہو اور صبح چرنے کے لئے چھوڑتے ہو۔	النحل (۱۶)	۶
تمہارا بوجھ لے کر جاتے ہیں جہاں تم بغیر مشقت کے نہیں پہنچ سکتے۔	النحل (۱۶)	۷
گھوڑے گدھے اور خچر سواری اور زینت کے لئے۔	النحل (۱۶)	۸
برسات کے پانی کو تم پیتے ہو اور اس سے جو سبزہ ہوتا ہے ان میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو۔	النحل (۱۶)	۱۰
چوپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے کہ گوبر اور لہو کے درمیان سے خوشگوار اور خالص دودھ پلاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۶
چوپایوں کی کھالوں سے ڈیرے بناتے ہو اور ان کی اون پشم، اور بالوں سے سامان اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو۔	النحل (۱۶)	۸۰
برسات سے انواع واقسام کی روئیدگیاں پیدا کیں (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو بھی چراؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۴
ہم نے پہاڑوں اور جانوروں کو داؤدؑ کا مسخر کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
تمام مخلوقات خواہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
(قربانی کے) ایام میں مویشیوں کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں۔	الحج (۲۲)	۲۸
حج کے دوران مویشیوں میں ایک وقت تک کے لئے فائدہ ہے پھر ان کو بیت العتیق تک پہنچانا (یعنی ذبح کرنا) ہے۔	الحج (۲۲)	۳۳
مویشیوں کو ذبح کرتے وقت اُن پر اللہ کا نام لیا کرو۔	الحج (۲۲)	۳۴
ہم نے ان کو تمہارے مطیع (زیرِ فرمان) کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔	الحج (۲۲)	۳۶
چوپایوں میں بھی عبرت اور نشانی ہے۔ مویشیوں سے دودھ اور مختلف فائدے، ان سے گوشت، بعض پر سواری کرتے ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱ اور ۲۲
بعض لوگ چوپایوں سے بھی گئے گزرے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۳ اور ۴۴
برسات کے پانی سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۹
اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مدین میں موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ (چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۷
ہم نے اپنے ہاتھوں سے چیزیں بنائیں اور ان کے لئے چوپائے پیدا کئے اور یہ ان کے مالک ہیں چوپایوں کو ان کے قابو کردیا تو کسی پر یہ سواری کرتے ہیں تو کسی کا گوشت کھاتے ہیں ان میں پینے کی چیز (دودھ) بھی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱ تا ۷۳
چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔	الزمر (۳۹)	۶
اسی نے تمہارے لئے چوپائے بنائے۔ ان میں بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۷۹
تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں کہ سوار ہوکر منزل پر جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے تا کہ اس طریقہ سے ان کو پھیلا تا رہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے (کیا)۔	النٰزعٰت (۷۹)	۳۳
یہ اللہ ہی ہے جس نے اناج میوے اور چارا تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے پیدا کیا۔	عبس (۸۰)	۳۱ اور ۳۲

آل عمران ۱۴، النساء (۴) ۱۱۹، المائدہ (۵) ۱، ۹۵
الانعام (۶) ۱۳۶، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۲، ۱۴۳، الاعراف (۷) ۱۷۹،
یونس (۱۰) ۲۴، النحل (۱۶) ۵، ۱۰، ۶۶، ۸۰،
طٰہٰ (۲۰) ۵۴، الحج (۲۲) ۲۸، ۳۰، ۳۴، المؤمنون (۲۳) ۲۱،
الفرقان (۲۵) ۴۴، ۴۹، الشعراء (۲۶) ۱۳۳،
القصص (۲۸) ۲۳، السجدہ (۳۲) ۲۷، الفاطر (۳۵) ۲۸،
یٰسٓ (۳۶) ۷۱، الزمر (۳۹) ۶، المؤمن (۴۰) ۷۹،
الشوریٰ (۴۲) ۱۱، الزخرف (۴۳) ۱۲، محمد (۴۷) ۱۲،
النٰزعٰت (۷۹) ۳۳، عبس (۸۰) ۳۲

بچھڑا　　البقرہ (۲) ۵۱، ۵۲، ۵۴، ۹۲، ۹۳ النساء (۴) ۱۵۳
الاعراف (۷) ۱۴۸، ۱۵۲، طٰہٰ (۲۰) ۸۸، ۹۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورة نمبر آیات
بچھڑا بھنا ہوا۔	ھود (١١) ٦٩، النّٰزعٰت (٥١) ٢٦،
بیل	البقرہ (٢) ٦۷، ٦٨، ۷٠، ۷١، ۷٣
سونے کا بیل	الاعراف (۷) ١۴٨
گائے	الانعام (٦) ١۴۴، ١۴٦،
	طٰہٰ (٢٠) ٨٨، النمل (٢۷) ٦٠،
موٹی اور دبلی گائیں	یوسف (١٢) ۴٣، ۴٦
اونٹ	انعام (٦) ١۴۴، الاعراف (۷) ۴٠، الحشر (٥٩) ٦
	الحشر (٥٩) ٦، الغاشیہ (٨٨) ١۷
دبلے دبلے اونٹ	الحج (٢٢) ٢۷،
قربانی کے اُونٹ	الحج (٢٢) ٣٦
پیاسے اونٹ	الواقعہ (٥٦) ٥٥
زرد رنگ کے اونٹ	المرسلٰت (۷۷) ٣٣
اُونٹنی۔	الاعراف (۷) ۴٠، ۷٣، ۷۷، ھود (١١) ٦۴،
	بنی اسرائیل (١۷) ٥٩، الشعراء (٢٦) ١٥٥،
	القمر (٥۴) ٢۷، الشمس (٩١) ١٣ اور ١۴
بیاہنے والی اونٹنیاں	التکویر (٨١) ۴
بکری	الانعام (٦) ١۴٣، ١۴٦، طٰہٰ (٢٠) ١٨، القصص (٢٨) ٢٣،
بکریاں چر گئیں	الانبیاء (٢١) ۷٨،
بھیڑ	الانعام (٦) ١۴٣
دنبی	صٓ (٣٨) ٢٣ اور ٢۴
دنبیاں	صٓ (٣٨) ٢٣ اور ٢۴
گھوڑے	الانفال (٨) ٦٠، النحل (١٦) ٨، الحشر (٥٩) ٦
نشان لگے گھوڑے	آل عمران (٣) ١۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سرپٹ دوڑنے والے جنگی گھوڑے	العٰدیٰت (۱۰۰) ۱	
خاصے کے گھوڑے	صٓ (۳۸) ۳۱	
گدھے	البقرہ (۲) ۲۵۹، النحل (۱۶) ۸، لقمٰن (۳۱) ۱۹ الجمعہ (۶۲) ۵، المدثر (۷۴) ۵۰	
خچر	النحل (۱۶) ۸	

پرندے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چار پرندوں کو اپنے سے مانوس کر کے بلانے کی مثال۔	البقرۃ (۲)	۲۶۰
عیسیٰؑ کی ایک نشانی کہ وہ مٹی کی مورت بہ شکل پرندہ بنائیں گے پھر اس میں پھونک ماریں گے تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) پرندہ ہو جائے گا۔	آل عمران (۳)	۴۹
عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تو وہ اللہ کے حکم سے اڑنے لگتا تھا۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اللہ ہی نے پرندوں کو آسمان میں تھام رکھا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۷۹
مشرک ایسا ہے گویا آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں۔	الحج (۲۲)	۳۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی؟	النور (۲۴)	۴۱
پرندوں کے لشکر سلیمانؑ کے لئے بنائے۔	النمل (۲۷)	۱۷
پرندے داؤدؑ کے فرمانبردار رہتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۹
(جنت میں) پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۲۱
سروں پر اڑتے پرندے جو پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہیں۔	الملک (۶۷)	۱۹
جھنڈ کے جھنڈ پرندے (ابابیل)	الفیل (۱۰۵)	۳
کوا، کوے	المائدہ (۵)	۳۱
بھنے بٹیر یا بٹیر نما پرندہ (من وسلویٰ)	البقرہ (۲)	۵۷
بٹیر یا بٹیر نما پرندہ	الاعراف (۷)	۱۶۰

	حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بٹیریا بٹیر نما پرندہ		طٰہٰ (۲۰)	۸۰
ہدہد۔		النمل (۲۷)	۲۰، ۲۲

مچھلی:

مچھلی	البقرہ (۲) ۶۵، النساء (۴) ۱۵۴، الاعراف (۷) ۱۶۳، الکھف (۱۸) ۶۱، ۶۳، الصّفّٰت (۳۷) ۱۴۲		
مچھلی والے۔	القلم (۶۸) ۴۸		
دریائی شکار	المائدہ (۵) ۹۶		
تازہ گوشت (مچھلی کا)۔	الفاطر (۳۵) ۱۲		

حشرات الارض:

سانپ	الاعراف (۷) ۱۱۶، ۱۱۷، طٰہٰ (۲۰) ۲۰، النمل (۲۷) ۱۰، القصص (۲۸) ۳۱		
اژدھا	الاعراف (۷) ۱۰۷، الشعراء (۲۶) ۳۲،		
مینڈک	الاعراف (۷) ۱۳۳		
چیونٹی، چیونٹیوں	النمل (۲۷) ۱۸		
مچھر	البقرہ (۲) ۲۶		
مکھی	الحج (۲۲) ۷۳		
شہد کی مکھی	النحل (۱۶) ۶۸		
مکڑی	العنکبوت (۲۹) ۴۱		
مکڑی کا گھر	العنکبوت (۲۹) ۴۱		
ٹڈیاں	الاعراف (۷) ۱۳۳		
بکھری ٹڈیاں	القمر (۵۴) ۷		
پتنگے	القارعۃ (۱۰۱) ۴		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوئیں	الاعراف (۷)	۱۳۳
گھن کا کیڑا (دیمک)	سبا (۳۴)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: حرام جانور صفحہ ۱۰۶۳، حلال جانور صفحہ ۱۱۱۴)

جان ومال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم تم کو خوف سے، بھوک سے، مال سے، پھلوں سے، اور جانوں کے کم کرنے سے آزمائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس سے کہیں زیادہ ہے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۵۷
تمہاری جان اور مال سے آزمائش کی جائے گی۔	آل عمران (۳)	۱۸۶
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اپنے آپ کو ہلاک کرو۔	النساء (۴)	۲۹
بغیر عذر گھروں میں بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جان ومال سے لڑنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	النساء (۴)	۹۵
جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا بدلہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۶۰
مال وجان سے لڑنے والے اور انصار یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	الانفال (۸)	۷۲
جو مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں انکے لئے بہشت کی خوشخبری ہے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۹ تا ۲۱
ہلکے ہو یا بھاری (گھروں سے) نکلو اور اللہ کے راستے میں مال وجان سے لڑو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ (۹)	۴۱
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے چاہتے ہیں کہ اپنے مال وجان سے جہاد کریں۔	التوبہ (۹)	۴۴
گرمی کی وجہ سے گھر میں بیٹھ کر خوش رہے، بجائے اس کے کہ جان ومال سے لڑتے۔	التوبہ (۹)	۸۱
جو ایمان لائے، مال وجان سے لڑے وہی مراد پانے والے ہیں، ان کے لئے جنت ہے۔	التوبہ (۹)	۸۸ اور ۸۹
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
اہلِ مدینہ کے یہ شایان شان نہیں کہ (لڑائی میں) پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں یا اپنی جان کو ان کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۰
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑنا نیکی کے کام ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے اس کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے سے اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کر دے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصف (۶۱)	۱۱ اور ۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اولاد صفحہ ۶۲۰ صدقہ و خیرات صفحہ ۱۵۷۶، مال صفحہ ۲۲۵۹، مال اور اولاد صفحہ ۲۲۶۶)

ج

جاہل

وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
جاہلیت کے زمانے میں لوگ اپنے باپ کی بیویوں سے نکاح کر لیتے تھے۔	النساء (۴)	۲۲
عہد جاہلیت کے زمانے کی غلطیوں کو اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے۔	النساء (۴)	۲۳
بنی اسرائیل کے یہ لوگ پھر سے جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۰
بت پرستوں کے معبود جیسے بنانے کے مطالبے پر موسیٰؑ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔	الاعراف (۷)	۱۳۸
جاہلوں سے کنارہ کشی کرلو۔	الاعراف (۷)	۱۹۹
اللہ کے نیک بندے جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جاتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۳
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت کرنے والے نرے جاہل ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۵
اللہ کے نیک بندے بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۵
عورتوں کا زینت دکھانا نری جاہلیت ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
انسان ظالم اور جاہل تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا تم مجھ سے اللہ کے سوا اوروں کی عبادت کا کہتے ہو؟	الزمر (۳۹)	۶۴
کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیت کی ضد کو جگہ دی۔	الفتح (۴۸)	۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: نادان صفحہ ۲۴۲۹)

جاہلیت

(دیکھئے: جاہل صفحہ ۹۵۷)

جبر

(دیکھئے: زبردستی صفحہ ۱۴۰۱)

جبرئیلؑ

(دیکھئے: قصہ جبرئیلؑ صفحہ ۱۹۰۲)

جرائم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ خیانت کرنے والوں اور جرم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	النساء (۴)	۱۰۷
جس نے ایک انسان کو (بلا جرم) قتل کردیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کردیا اور اگر ایک کو بچالیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔	المائدہ (۵)	۳۲
اگر پکڑے جانے سے پہلے مجرم توبہ کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۴
جو بھی چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ دو یہ عبرت کے لئے ہے۔	المائدہ (۵)	۳۸
ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم مکاریاں کرتے ہیں ان کا نقصان انہی کو ہوتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۳
جرم کرنے والوں کو اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۲۴
فرعون نے اپنے جادوگروں کو سزا سنائی کہ ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور پھر سولی چڑھا دوں گا۔	الاعراف (۷)	۱۲۴
یوسفؑ کے بھائی پر چوری کا الزام۔	یوسف (۱۲)	۷۰ تا ۷۷، ۸۱ اور ۸۲
جرم کی سزا اسی کو دی جائے گی جس نے جرم کیا ہو اور اس جرم کے بدلے کسی دوسرے کو سزا یا تنگ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
نہیں کیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۵تا۷۹
فرعون نے اپنے جادوگروں کو سزا سنائی کہ ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور سولی پر چڑھادوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
مسلمانوں کا جرم صرف یہ کہ وہ ایک اللہ کو ہی اپنا پروردگار مانتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
فرعون نے جادوگروں کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے اور سولی پر چڑھانے کی سزا سنائی۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۲
قیامت کو اس لڑکی سے جسے زندہ دفنا دیا گیا تھا پوچھا جائے گا کہ تو کس جرم میں ماردی گئی تھی؟	التکویر (۸۱)	۱تا۹
قوم ثمود کا جرم کہ انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ جس پر اللہ نے ان کے اس جرم کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر دیا۔	الشمس (۹۱)	۱۴ اور ۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: سزا صفحہ ۱۴۷۵، گناہ صفحہ ۲۱۸۲، گنہگار صفحہ ۲۱۹۳)

جزا

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔	النساء (۴)	۱۳۴
کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔ ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۰
اجو کوئی نیکی لیکر آئیگا اُسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۰
ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے یہ نہیں کہتا کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔	ھود(۱۱)	۳۱
شیطان کی پیروی کرنے والوں کی جزا جہنم ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۳
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزا دے گا۔	الروم(۳۰)	۴۵
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت ہے یہ ان کے کاموں کی جزا ہے۔	السجدہ(۳۲)	۱۹
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کی بہترین جزا کا وعدہ ہے۔	الحدید(۵۷)	۱۰
اس روز بہت سے لوگ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ہوں گے۔	الغاشیہ(۸۸)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: اجر صفحہ ۱۹۹، بدلہ صفحہ ۲۰۷، ثواب صفحہ ۹۳۹، صلہ صفحہ ۱۵۸۳، یوم جزا صفحہ ۲۵۶۲)

جزیہ

جو ایمان نہیں لاتے نہ روز آخرت پر اور نہ اُن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں۔ اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔	التوبہ(۹)	۲۹

جسم

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

جلاوطنی

عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا۔	البقرہ(۲)	۸۴
پھر تم بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔	البقرہ(۲)	۸۵
جہاں سے تم کو نکالا وہاں سے تم بھی ان کو نکالو اور جہاں پاؤ قتل کرو، اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔	البقرہ(۲)	۱۹۱
بنی اسرائیل کی ایک جماعت نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔	البقرہ(۲)	۲۴۶
بے بس مرد اور عورتیں دعا کرتے رہتے ہیں کہ ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر کہیں اور لے جا۔	النساء(۴)	۷۵
ملک میں فساد کرنے والے قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۳۳
جواب نہ بن پڑا تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور لوطؑ کے گھر والوں کو) اپنے گاؤں سے نکال دو۔	الاعراف(۷)	۸۲
سرداروں کی شعیبؑ کو دھمکی کہ ہم تم اور تمہارے ساتھیوں کو بستی سے نکال دیں گے یا پھر ہمارے دین میں شامل ہو جاؤ۔	الاعراف(۷)	۸۸
فرعون کے سرداروں نے کہا کہ یہ بڑا جادوگر ہے اور یہ تمہیں ملک بدر کرنا چاہتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۰۹ اور ۱۱۰
فرعون نے کہ تم چاہتے ہو کہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔	الاعراف(۷)	۱۲۳
بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (ﷺ) کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا۔	التوبہ(۹)	۱۳
کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو تم ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ یا پھر ہم تمہیں نکال دیں گے۔	ابراہیم(۱۴)	۱۳
قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا کر وہاں سے جلاوطن کر دیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۷۶
اس نے چاہا کہ ان (بنی اسرائیل) کو سرزمین (مصر) سے نکال دیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۱۰۳
(فرعون) کہنے لگا کہ موسیٰؑ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔	طٰہٰ(۲۰)	۵۷
وہ چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے کہ یہ دونوں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مذہب کو ختم کر دیں۔	طٰہٰ(۲۰)	۶۲ اور ۶۳
ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء(۲۱)	۷۱
اور لوطؑ کو ہم نے حکم اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔	الانبیاء(۲۱)	۷۴
چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو سے تم کو اپنے ملک سے نکال دے۔	الشعراء(۲۶)	۳۵
(لوطؑ کو قوم نے) دھمکی دی کہ اگر باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیں گے۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۷

ج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے۔	النمل (۲۷)	۳۷
ان کی قوم کے لوگ یہ بولے کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۶
وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے وہاں سے نکال لیا۔	الزعٰت (۵۱)	۳۵
وہی تو ہے جس نے کفار اہلِ کتاب کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر (۵۹)	۲
اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔	الحشر (۵۹)	۳
منافق اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
مشرک آپ (ﷺ) کو اور تم کو جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں جلاوطن کرتے ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱
کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔	المنٰفقون (۶۳)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: ہجرت صفحہ ۲۵۳۲)

جلد بازی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(قیامِ منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۰۳
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۶
اس خوف سے کہ (یتیم) بڑے ہو کر (اپنا مال واپس لیں گے) اس کو فضول خرچی سے جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (یتیم کے مال پر) پرہیز رکھنا چاہئے۔	النساء (۴)	۶
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں۔ اور کچھ ان میں یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔	المائدہ (۵)	۴۱
نیک کاموں میں جلدی کرو۔	المائدہ (۵)	۴۸
(بن اسرائیل) میں سے اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جو کر رہے ہیں برا کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۲
کہہ دو کہ جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
اگر یہ چیز میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا۔	الانعام (۶)	۵۸
موسیٰ نے کہا تم نے میرے بعد بہت ہی بد عملی کی اور اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلد بازی کر لی۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
اللہ نے پیغمبر (ﷺ) اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلبِ خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔	یونس (۱۰)	۱۱
کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے۔	یونس (۱۰)	۵۰
(اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی (عذاب) کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔	یونس (۱۰)	۵۱
یہ لوگ بھلائی سے پہلے آپ (ﷺ) سے برائی (یعنی عذاب) کے جلد خواستگار ہیں۔	الرعد (۱۳)	۶
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت کرو۔	النحل (۱۶)	۱
جس طرح بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے، انسان ہے ہی جلد باز۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱
جو شخص دنیا میں جلد ہی فائدہ چاہتا ہو تو ہم اُسے جلد ہی دے دیتے ہیں پھر اُس کے لئے جہنم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
اگر اللہ اُن کے اعمال پر پکڑنے لگے تو جلد ہی سزا دے دے لیکن اُس کے لئے وعدے کی گھڑی مقرر ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۸
موسیٰ سے کہا کہ اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ جواب دیا کہ وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میں تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۳اور۸۴
انسان جلد بازی ہی سے بنایا گیا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۷
(یہ لوگ) آپ (ﷺ) سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵اور۵۶
یہی (پرہیزگار) لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۱
کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۲۰۴
(صالحؑ نے کہا) تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟	النمل (۲۷)	۴۶
کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو۔	النمل (۲۷)	۷۲
یہ لوگ آپ (ﷺ) سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔	العنکبوت (۲۹)	۵۳
یہ آپ (ﷺ) سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۴
کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں؟ مگر جب وہ ان کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لئے برا دن ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۵اور۱۷۶
کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔	صٓ (۳۸)	۱۶
جو لوگ اس (کتاب) پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس (قیامت) کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
بادل کی صورت میں عذاب کو دیکھ کر کہنے لگے یہ تو ہم پر برسے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
(اے محمد ﷺ) ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
اُس نے (مال) غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
کوئی خبر اگر کوئی بدکردار لائے تو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ (جلد بازی کر کے) کسی کو نادانی میں نقصان پہنچا دو۔	الحجرات (۴۹)	۶
اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ (یوم جزا) وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۱۴
(عذاب کی) نوبت مقرر ہے۔ تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہئے۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۵۹
جب جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو۔	الجمعۃ (۶۲)	۹

جماعت

(دیکھئے: فرمایئے امت صفحہ ۵۶۰، فرقے صفحہ ۱۷۵۷، الشکر صفحہ ۲۲۲۶)

جمعہ

(دیکھئے: فرمایئے نماز جمعہ صفحہ ۲۵۰۳)

جنات اور انسان / جن وانس

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
جنگل میں جنات نے رستہ بھلا دیا ہو۔	الانعام (۶)	۷۱
جنات کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں جبکہ ان کو اسی نے پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۰
شیطان صفت انسان اور جنات پیغمبر کے دشمن ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۲
جنات (بہکانے والے) اور ان کے دوست انسان دونوں جہنمی ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۸
دونوں جماعت سے سوال ہوگا کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آتے رہے؟	الانعام (۶)	۱۳۰
جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم (منکر) بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۳۸
بہت سے جن وانس کو دوزخ کے لئے پیدا کیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۹
انسان سے پہلے جنات کو دھوئیں کے شعلے سے پیدا کیا تھا۔	الحجر (۱۵)	۲۷
انسان اور جن اگر ایسا قرآن لانا چاہیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۸

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے کیا وہ جنات میں سے تھا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۰
دیوؤں کی جماعت سلیمانؑ کے لئے غوطے مارتی، اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۸۲
جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر سلیمانؑ کے لئے بنائے۔	النمل (۲۷)	۱۷
جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اُس کو لا حاضر کرتا ہوں۔ مجھے قدرت بھی ہے اور امانت دار بھی ہوں۔	النمل (۲۷)	۳۹
اگر چاہتے تو سب کو ہدایت دے دیتے مگر یہ بات قرار پا چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
جنات میں سے بھی پروردگار کے حکم سے سلیمانؑ کے لئے کام کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۲
(سلیمانؑ) جو چاہتے یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے، مجسمے اور تالاب جیسے برتن اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔	سبا (۳۴)	۱۳
جنات کو جب سلیمانؑ کی موت کا علم ہوا تو کہنے لگے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف نہ اٹھاتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
یوم حشر کو فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟ تو وہ انکار کریں گے اور کہیں گے یہ تو جنات کی پوجا کیا کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۰ اور ۴۱
مشرک اللہ اور جنوں کے رشتے مقرر کرتے ہیں جبکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اس کے سامنے حاضر کیئے جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۸
دیو سلیمانؑ کے لئے عمارتیں بناتے اور پانی میں غوطہ لگاتے۔	ص (۳۸)	۳۷
جنات اور انسان کی جماعتیں جو گزر چکیں ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوا اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۵
کافر جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ان کو گمراہ کیا تھا اپنے پاؤں تلے روندنے اور ذلیل کرنے کی خواہش کریں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنوں اور انسانوں میں سے جو دوبارہ زندہ ہونے کو نہ مانتے تھے ان کے لئے عذاب کا وعدہ ہو چکا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۸
جنات میں سے کئی ایک کو قرآن سننے کو متوجہ کیا تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب قرأت پوری ہوئی تو اپنی برادری کے پاس واپس نصیحت کرنے گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
کہنے لگے کہ ہم نے ایسی کتاب سنی جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے سچا اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰
تو اے قوم! اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہیں مانے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا، اس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور وہ صریح گمراہی میں ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲
جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۶
جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۵
جلد ہی جن وانس کی طرف متوجہ ہوگا۔ (یعنی یوم حساب برپا کرے گا)	الرحمٰن (۵۵)	۳۱
اے گروہ جن وانس! اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی کے نہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳
اُس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کی پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹
جنت میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں ان پر پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۶ اور ۷۴
جنوں نے کہا ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔	جن (۷۲)	۱ اور ۲
ہم جنات میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں۔	جن (۷۲)	۴
قرآن سن کر جنوں نے کہا کہ ہم سمجھتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتے۔	جن (۷۲)	۵
بعض لوگ جنات کی پناہ پکڑتے تھے جس سے جنات کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔	جن (۷۲)	۶
جنات مین بھی بعض کا اعتقاد یہی تھا کہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔	جن (۷۲)	۷

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جنات نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔	جن (۷۲)	۸
اگر کسی بات کو آسمان سے جنات کوئی خبر لینا چاہیں تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتے ہیں۔	جن (۷۲)	۹
جنات نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
جنات میں سے بعض نیک اور بعض دوسرے مذہب کے ہیں۔	جن (۷۲)	۱۱
زمین میں اللہ کو نہیں ہرا سکتے اور نہ ہی بھاگ کر تھکا سکتے ہیں۔	جن (۷۲)	۱۲
جنات میں سے بعض مسلمان اور بعض گنہگار ہیں۔	جن (۷۲)	۱۴
دلوں میں وسوسہ ڈالنے والے جنات اور انسان ہیں۔	الناس (۱۱۴)	۵ اور ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: انسان صفحہ ۵۷۶)

جنت

آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور کھاؤ پیو۔	البقرہ (۲)	۳۵
جنت سے اترو اور تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔	البقرہ (۲)	۳۶
ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں (جنت) سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو انہیں (قیامت) کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۳۸
یہودی اور نصرانی کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۱۱
جب کوئی گناہ یا برائی اپنے حق میں کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۵ اور ۱۳۶
بغیر آزمائش جنت میں داخل نہیں کئے جائیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۲
جو لوگ ایمان لائے اور اس (کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کرے گا۔	النساء (۴)	۱۷۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(شیطان سے) فرمایا کہ تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا، تو ذلیل ہے۔	الاعراف (۷)	۱۳
ممنوعہ پھل کھانے پر جب ستر ظاہر ہوئے تو وہ بہشت کے پتے اپنے اوپر لگا کر ستر چھپانے لگے۔	الاعراف (۷)	۲۲
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ وہ اُس میں داخل ہوسکیں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے سے نہ نکل جائے (اور یہ ہو نہیں سکتا)۔	الاعراف (۷)	۴۰
مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنایئے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲ اور ۳
جو ایمان لائے نیک عمل کرے ان کے لئے بہشت کے باغ ہوں گے اور وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷ اور ۱۰۸
بہشت جاودانی جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے پوشیدہ ہے اس کا وعدہ آنے والا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
جو اُس کے روبرو ایمان دار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو اُن کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۶
ممنوعہ پھل کھانے پر جب ستر ظاہر ہوئے تو وہ بہشت کے پتے اپنے اوپر لگا کر ستر چھپانے لگے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۱
عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۵
اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے باغات بنا دے جن کے نہریں بہہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بھی بنا دے۔	الفرقان (۲۵)	۱۰
اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں ان کے لئے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
بہشت کی خوشی مناؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۰
اس دن ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو چاہیں گے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے پروردگار کے پاس ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جو جاتے ہیں کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔	المعارج (۷۰)	۳۷ اور ۳۸
جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی اور بہشت قریب لائی جائے گی تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۲ تا ۱۴
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر، نصیحت اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷ اور ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: جنت کے رہنے والے صفحہ ۹۷۹، جنت کا نقشہ صفحہ ۹۷۰)

جنت کا راستہ

(دیکھئے: جنتیوں کے کام صفحہ ۹۸۵)

جنت کا نقشہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۵
جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵
جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے۔ وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے اوران میں ہمیشہ رہیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۷
جولوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۸
پروردگار کی بہشت جس کا عرض آسمان اورزمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۳
جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور گھنے سائے تلے رہیں گے۔	النساء (۴)	۵۷
جنت کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	النساء (۴)	۱۲۲
جنت میں ایسے باغات جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	المائدہ (۵)	۱۲
اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اوران کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔	المائدہ (۵)	۶۵
راستبازوں کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
جنتیوں کے (محل کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الاعراف (۷)	۴۳
اہلِ دوزخ جنت کا رزق اور پانی اہلِ جنت سے مانگیں گے جو کافروں پر حرام ہوگا۔	الاعراف (۷)	۵۰
بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اوران کے لئے نفیس مکانات ہوں گے۔	التوبہ (۹)	۷۱ اور ۷۲
جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اورانصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
جولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔	یونس (۱۰)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رشتے قائم رکھنے، صبر کرنے اور نماز پڑھنے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لئے ہمشہ کے رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے)۔ عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۱ تا ۲۳
جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔	الرعد (۱۳)	۳۵
جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں جنتیوں کو سلام کہا جائے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔	الحجر (۱۵)	۴۵
جنت میں سلامتی اور امن میں داخل ہو جاؤ اور جنتی آپس میں بھائی بھائی ہیں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کو وہاں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔	الحجر (۱۵)	۴۵ تا ۴۸
بہشت جاودانی ہے جن میں پرہیزگار داخل ہوں گے اُن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے اُن کے لئے میسر ہوگا اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۱
ایمان لانے اور نیک کام کرنے پر ہمیشہ کے رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے باریک اطلس کا سبز رنگ کا لباس ہوگا تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے کیا خوب بدلہ ہے اور کیسی اچھی جگہ ہے۔	الکھف (۱۸)	۳۱
بہشت کے باغ جہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷ اور ۱۰۸
توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ ہی بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور اس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔	مریم (۱۹)	۶۰
اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے ان کے لئے صبح وشام کھانا تیار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۲
جو ایمان لے کر آئے گا اور عمل بھی نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۵ تا ۷۶
جنت میں تم نہ بھوکے رہو گے، نہ ننگے، نہ پیاسے اور نہ ہی دھوپ ہوگی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۸ اور ۱۱۹
کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہوگا۔	الحج (۲۲)	۲۳ اور ۲۴
اس دن ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے نعمت کے باغ ہوں گے۔	الحج (۲۲)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک پسندیدہ جگہ۔	الحج (۲۲)	۵۹
وہاں جو چاہیں گے ملے گا۔	الفرقان (۲۵)	۱۵ اور ۱۶
(جنت میں) اونچے اونچے محل ہونگے، فرشتے سلام کہیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ ٹھہرنے کی عمدہ جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۲ تا ۷۶
عاقبت کا گھر ہے۔	القصص (۲۸)	۳۷
جنت میں اونچے اونچے محلوں میں جگہ ملے گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے۔	الروم (۳۰)	۱۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۸ اور ۹
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
بہشت جاودانی میں جب داخل ہوں گے تو وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۳۳
وہاں نہ رنج ہوگا اور نہ ہی تکان ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۳۴ اور ۳۵
اہلِ جنت عیش میں ہونگے اور وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، ان کے لئے میوے اور جو کچھ بھی چاہیں گے موجود ہوں گے پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰسین (۳۶)	۵۵ تا ۵۸
عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے شراب لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہوگی نہ اس سے سر درد ہوگا نہ اس سے نشہ ہوگا۔ ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰ تا ۵۰
جنت پرہیزگاروں کے لئے عمدہ مقام ہے، ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے ان کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے کھلے ہوں گے ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اور ہمارا رزق کبھی ختم نہیں ہوگا۔	صٓ (۳۸)	۴۹تا۵۴
اونچے اونچے محل جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۰
جنت کے داروغہ اہلِ جنت کے پہنچنے پر ان کو سلام کہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۳
وہاں بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
وہاں جس نعمت کو چاہو گے وہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۱
یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۲
بہشت کے باغوں میں جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے اور تم ہمیشہ اس میں رہو گے کہ تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے جو تم کھاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۰تا۷۳
امن کا مقام یعنی باغوں اور چشموں میں، حریر کا لباس باریک والا بھی اور دبیز والا بھی، پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے وہاں بڑی بڑی آنکھ والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے۔ وہاں خاطر جمع ہر قسم کے میوے منگائے جائیں گے اور یہ پہلی مرتبہ مرنے کے بعد اب موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۱تا۵۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۰
جنت میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	محمد (۴۷)	۱۲
پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا، دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جس کا مزہ نہیں بدلے گا شراب کی نہریں لذت والی ہوں گی شہد مصفا کی نہریں ہوں گی ہر قسم کے میوے ہوں گے۔ جنت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں عیش کرنے والے اور دوزخ کی تکلیفیں اٹھانے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۵
جنت کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الفتح (۴۸)	۱۷
پرہیز گار جنت میں جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہوگا اور ہمارے ہاں اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۵
بہشتوں اور چشموں میں پروردگار نعمتیں دے رہا ہوگا وہ لے رہے ہوں گے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۱۵اور۱۶
پرہیز گار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور خوشحال ہوں گے۔	الطّور (۵۲)	۱۷اور ۱۸
پرہیز گار باغوں اور نعمتوں میں گھرے خوشحال ہوں گے تختوں پر برابر تکیہ لگائے ہوں گے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ان کی رفیق ہوں گی ان کے ساتھ ان کی ایمان والی اولاد بھی ہوگی۔	الطّور (۵۲)	۱۸تا۲۱
جنت میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الطّور (۵۲)	۱۹
جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ان کو ملے گا ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ رہے ہوں گے جس کے پینے سے نہ دیوانگی ہوگی اور نہ ہی کوئی گناہ ہوگا۔	الطّور (۵۲)	۲۲ اور ۲۳
نوجوان خدمتگار ہوں گے ایسے جیسے بکھرے ہوئے موتی، وہ آس پاس پھریں گے۔	الطّور (۵۲)	۲۴
پرلی حد کی بیری کے پاس رہنے کی جنت ہے۔	النجم (۵۳)	۱۴اور ۱۵
جو پرہیز گار ہیں وہ باغوں اور محلوں میں ہوں گے یعنی پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کے دربار میں۔	القمر (۵۴)	۵۴اور۵۵
پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے کے لئے دو باغ ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۶
دونوں میں بہت سی قسم ہوں گی۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۸
دو چشمے بہہ رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۰
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۲
(اہلِ جنت) ایسے بستروں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور دونوں باغوں کے میوے ان پر جھک رہے ہوں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۴
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہلِ جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی جن نے۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۶
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۸
ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۲
دونوں سبز گہرے۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۴
ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۶
ان میں میوے، کھجوریں اور انار ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۸
ان میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۰
حوریں جو خیموں میں ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۲
ان (حوروں) کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۴
(اہلِ جنت) سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۶
اہلِ جنت جڑاؤ تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔	الواقعۃ (۵۶)	۱۵ اور ۱۶
نوجوان جو ہمیشہ (نوجوان ہی) رہیں گے خدمتگار ہوں گے اور ان کے آس پاس پھریں گے۔	الواقعۃ (۵۶)	۱۷
آبخورے، آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر، جس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ عقلیں ہی ماری جائیں گی۔	الواقعۃ (۵۶)	۱۸ اور ۱۹
ہر طرح کے پسندیدہ میوے ہوں گے اور پرندوں کا پسندیدہ گوشت جیسا چاہیں گے۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۰ اور ۲۱
بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے تہہ کئے ہوئے موتی۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۲ اور ۲۳
وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۵
(اہلِ جنت کا) کلام سلام سلام ہوگا۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۶
جنت میں داہنے ہاتھ والے خوب عیش میں ہوں گے۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۷
بے خار کی بیریوں، تہ بتہ کیلوں، لمبے لمبے سایوں، پانی کے جھرنوں اور میوہ ہائے کثیرہ اور اونچے اونچے فرشوں میں ان (حوروں) کو پیدا کیا اور انہیں کنواریاں بنایا۔	الواقعۃ (۵۶)	۲۸ تا ۳۶
داہنے ہاتھ والوں کے لئے ان کی پیاریاں اور ہم عمر ہوں گی جن میں بہت سے تو اگلے لوگوں میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے اور بہت سے پچھلوں میں سے ہوں گے۔	الواقعہ(۵۶)	۳۷ تا ۴۰
ان کے لئے آرام، خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں جو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوں گے۔	الواقعہ(۵۶)	۸۸ تا ۹۰
دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے مقربوں کو سلام کہا جائے گا۔	الواقعہ(۵۶)	۹۰ اور ۹۱
مومن مردوں اور مومن عورتوں (سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہو گے۔	الحدید(۵۷)	۱۲
جنت کا طول وعرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۱
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش، یہ ہی اللہ کا لشکر ہے اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۲۲
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں (جو تیار ہیں) داخل کرے گا۔	الصف(۶۱)	۱۲
جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔	التغابن(۶۴)	۹
من مانے عیش، بہترین باغ اور میوے، مزے سے کھانا پینا۔	الحاقہ(۶۹)	۲۱ تا ۲۴
بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے۔	المعارج(۷۰)	۳۵
نیکوکار ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی اور چشمے سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس سے نہریں نکل رہی ہوں گی۔	الدھر(۷۶)	۵ اور ۶
اللہ ان کو ریشم عطا کرے گا تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت، ان کے سائے قریب ہوں گے، میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ خدام چاندی کی طشتریوں میں شیشے کے گلاس لے کر ان کے گرد پھریں گے شیشے اور چاندی کا اندازہ بھی ٹھیک ٹھیک ہوگا۔ ایسی شراب پلائے جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔	الدھر(۷۶)	۱۲ تا ۱۷
بہشت کے ایک چشمے کا نام سلسبیل ہے۔	الدھر(۷۶)	۱۸
ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے دیکھنے پر ایسے لگیں جیسے بکھرے موتی۔ بہشت میں ہر طرف کثرت سے نعمتیں اور عظیم سلطنت دیکھو گے۔		

ج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دبیز سبز اطلس کے کپڑے اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔ یہ نیکی کا صلہ ہے جو اللہ کے ہاں مقبول ہوئی۔	الدھر (۷۶)	۱۹ تا ۲۲
جنت میں پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے اور مرغوب میووں کو مزے سے کھائیں پئیں گے۔	المرسلت (۷۷)	۴۱ اور ۴۲
اعمالِ صالحہ کے بدلہ جنت میں مزے سے کھاؤ پیو۔	المرسلت (۷۷)	۴۳
باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور شراب چھلکتے ہوئے گلاس، وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔	النبا (۷۸)	۳۲ تا ۳۵
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی ان کو شرابِ خالص جو سربمہر ہوگی پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ چاہنے والوں کو چاہئے کہ اس کی خواہش کریں اس میں شبنم کی آمیزش ہوگی اس چشمہ سے مقرب لوگ پئیں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۲ تا ۲۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱
اس روز بہت سے چہرے خوش وخرم ہوں گے اپنے اعمال سے خوش وہ ایسی جنت میں ہوں گے جہاں کسی قسم کی بکواس نہیں سنیں گے اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے بچھے ہوئے اور آبخورے رکھے ہوں گے گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے ہوں گے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی ہوں گی۔	الغاشیہ (۸۸)	۸ تا ۱۶
ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گے۔	البینۃ (۹۸)	۸

جنت کے داروغہ

پروردگار سے ڈرنے والوں کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے جب نزدیک پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو کہ تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔	الزمر (۳۹)	۷۳
جنت کے داروغہ فرشتے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۳۱

جنت کے رہنے والے

ج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے وہ جنت میں ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۸۲
کیا تم بغیر آزمائش کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟	البقرہ (۲)	۲۱۴
مشرک لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تمہیں مغفرت اور جنت کی طرف بلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
ان سب سے بہتر اجر اللہ کے ہاں جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵
آزمائش اور جہاد میں ثابت قدم رہنے والوں کو ہی جنت میں داخل کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۲
جو شخص دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ مراد کو پہنچ گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
مرد ہو یا عورت ہر ایک کے اعمال صالحہ کو پسند کرنے، ہجرت کرنے، جہاد کرنے اور اس کے نتیجے میں ان کی غلطیوں کو معاف کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور اللہ کے ہاں نیکوکاروں کے لئے اچھا صلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۸
اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنے والے جنت میں ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۳
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہو گی۔	النساء (۴)	۱۲۴
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں گے اور صلہ میں جنت ملے گی۔	المائدہ (۵)	۱۲
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔	المائدہ (۵)	۱۲
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہونگے اور صلہ میں جنت ملے گی۔	المائدہ (۵)	۱۲
اگر ایمان لاتے، پرہیزگاری کرتے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دیتا اور جنت عطا کرتا۔	المائدہ (۵)	۶۵
شرک پر اللہ بہشت حرام کر دے گا۔	المائدہ (۵)	۷۲
جو ایمان لاتے ہیں وہی بہشت کی امید رکھتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۲تا۸۵
نیکوکاروں کے لئے جنت جہاں ہمیشہ رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۸۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
راستبازوں کو انکی سچائی ہی کام آئے گی اور فائدہ دے گی۔ ان کے لئے جنت ہوگی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گی۔	المائدہ(۵)	۱۱۹
اسلام پر چلنے والوں کے لئے۔	الانعام(۶)	۱۲۷
تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں معلوم ہوجائے گا کہ جنت کس کا گھر ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۵
آدمؑ کو جنت میں رہنے، ہر چیز کھانے کی اجازت مگر صرف ایک درخت کے پاس جانے سے منع کیا۔	الاعراف(۷)	۱۹
حکم عدولی پر جنت سے نکلنے اور زمین پر ایک وقت تک رہنے کا حکم۔	الاعراف(۷)	۲۴
شیطان تمہیں ویسے ہی بہکا نہ دے۔ جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر ان کے ستر کھولے اور جنت سے نکالا، انکے بھائی ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں تم انہیں دیکھ نہیں سکتے۔	الاعراف(۷)	۲۷
نیک لوگوں کے لئے جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاعراف(۷)	۴۲
جنت میں داخل ہونے پر نیک لوگ اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔	الاعراف(۷)	۴۳
بہشت کے مالک بننے پر اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچالیا کیا تم جن کو شریک بناتے تھے ان کا وعدہ بھی سچا تھا۔	الاعراف(۷)	۴۴
دیوار جس پر کھڑے ہو کر کچھ لوگ اہلِ بہشت کو سلام کہیں گے یہ لوگ جنت میں داخل تو نہیں ہوئے مگر امید رکھتے ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۴۶
اعراف پر کھڑے لوگ مومنوں کو کہیں گے بہشت میں داخل ہوجاؤ۔ تمہیں نہ خوف ہوگا نہ رنج۔	الاعراف(۷)	۴۹
جو اللہ اور روزآخرت پر ایمان رکھتا، اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔ مال اور جان سے جہاد کرتا ان کے لئے بہشت کی خوشخبری ہے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔	التوبہ(۹)	۱۹تا۲۱
جو ایمان لائے، مال و جان سے لڑے وہی مراد پانے والے ہیں، ان کے لئے جنت ہے۔	التوبہ(۹)	۸۸اور۸۹
ہمیشہ اس میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۱
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
(۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت ہے جسے دیکھتے ہی کہیں گے سبحان اللہ اور ایک دوسرے سے دعا سلام علیکم ہوگی۔	یونس (۱۰)	۹ اور ۱۰
الحمد للہ رب العلمین کہیں گے۔ (یعنی اللہ کا شکر ادا کریں گے۔)	یونس (۱۰)	۱۰
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۶
ایمان لانے، نیک عمل کرنے اور پروردگار کے آگے عاجزی کرنے والے اہلِ جنت ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۳
نیک بخت جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے یا جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۸
جو عقلمند ہیں وہ عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
متقیوں کی فرشتے جانیں نکالیں گے یہ پاک ہوں گے انہیں سلام کہا جائے اور ان کو بدلے میں جنت ہوگی۔	النحل (۱۶)	۳۲
یہی ہے وہ جنت جس کو ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۳
آدمؑ کو بتایا کہ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے کہیں یہ تمہیں بہشت سے نہ نکلوا دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۴
ایمان والوں اور کافروں کے درمیان دشمنی، کافروں کے لئے عذاب ہوگا۔	الحج (۲۲)	۱۹
قیامت کو اہلِ جنت کا ٹھکانہ بہتر ہوگا اور مقام راحت بھی خوب ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۲۴
دعا ذکرِ خیر کی اور نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳ تا ۸۵
جنت پاک دل والوں اور پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۸۹ اور ۹۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اچھے عمل کرنے کا کیا خوب بدلہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸ اور ۵۹
نماز کی پابندی کرنا، زکوٰۃ دینا اور آخرت پر یقین رکھنا ایسے لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور نجات/ جنت پانے والے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴ اور ۵
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت ہے یہ ان کے کاموں کی جزا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
بہشت میں داخل ہو جانے کی بشارت دی۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶ اور ۲۷
جنتی ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ میرا ایک ساتھی مرنے کے بعد ہڈیاں ہونے پر سزا کو نہیں مانتا تھا تو آؤ دیکھیں، جب دیکھیں گے تو وہ دوزخ میں ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۱تا۵۵
جنتی دوزخی سے کہے گا کہ اگر میں تیرا کہنا مان لیتا تو آج تو میں مارا ہی گیا ہوتا۔ اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی تم میں ہوتا پہلی بار مرنے کے بعد اب ہم کبھی نہیں مریں گے۔ ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا اور بیشک یہ بڑی کامیابی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۶تا۶۰
جنت کی نعمتوں کے لئے عمل کرنے چاہئیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۱
اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مقام میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کرے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
جن لوگوں نے اللہ کو پروردگار مانا اور اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (ان کو بشارت دیں گے) اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور ڈرو اور بہشت جس کا وعدہ ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۰
اور کہیں گے کہ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں۔ وہاں جس نعمت کو چاہو گے وہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۱
اسی کا اللہ اپنے بندوں کو بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۶۹ اور ۷۰
نیک کام کرنے والے جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے تو یہی لوگ اہل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲ تا ۱۴
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶
اللہ کی راہ میں لڑنے والے لوگوں کے اللہ اعمال کو ضائع نہیں کرے گا بلکہ ان کو سیدھے راستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کرے گا اور ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	محمد (۴۷)	۴ تا ۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	محمد (۴۷)	۱۲
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کر دے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم کے مطابق چلے گا اللہ اس کو بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الفتح (۴۸)	۱۷
جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی۔	قٓ (۵۰)	۳۱
اسی کا وعدہ ہر رجوع لانے والے اور اللہ سے بغیر دیکھے ڈرنے والے سے کیا تھا اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۲ تا ۳۴
پرہیزگاروں کے ساتھ جنت میں ان کی ایمان والی اولاد بھی ہوگی۔	الطور (۵۲)	۱۸ تا ۲۱
آگے بڑھنے والے ہی (اللہ کے) مقرب اور اہلِ بہشت ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۱۰ تا ۱۲
اہلِ بہشت اگلوں میں سے ہوں اور کچھ پیچھے رہ جانے والوں میں سے بھی ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۳ اور ۱۴
جنت اعمالِ صالحہ کا بدلہ ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۲۴
مومن مردوں اور عورتوں کا ایمان تو ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
ان کے لئے جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۱
اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ برابر نہیں ہو سکتے۔	الحشر (۵۹)	۲۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے پر اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کر دے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصف (۶۱)	۱۱ اور ۱۲

ج

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ گناہ دور کرے گا اور جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
فرعون کی بیوی کی التجا کہ بہشت میں گھر دے اور فرعون کے اعمال سے دور رکھ اور ظالموں سے بچا۔	التحریم (۶۶)	۱۱
پرہیزگاروں کے لئے پروردگار کے پاس جنت ہے۔	القلم (۶۸)	۳۴
روزِ حساب کو سچ جاننے والے جنت میں ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۲۶
اعمالِ صالحہ کرنے والے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۳۵
داہنے والے لوگ بہشت میں ہوں گے۔	المدثر (۷۴)	۳۹ اور ۴۰
اچھے اعمال پر پروردگار کی طرف سے متعین انعام ہے۔	النبا (۷۸)	۳۶
جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنی خواہشوں کو روکتا رہا اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۰ اور ۴۱
قیامت کو جنت قریب لائی جائے گی۔	التکویر (۸۱)	۱۳
جو اپنے پروردگار سے ملنے کی کوشش کرے گا اور جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ہوگا تو اس کا حساب بھی آسان ہوگا وہ پروردگار سے مل کر اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۶ تا ۹
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱
اے اطمینان والی روح! اپنے پروردگار کی طرف چل، تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی، میرے بندوں میں شامل ہو کر میری بہشت میں داخل ہو جا۔	الفجر (۸۹)	۲۷ تا ۳۰
نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے، اللہ ان سے خوش یہ اللہ سے خوش، یہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔	البینۃ (۹۸)	۷ اور ۸

جنت کے مالک

(دیکھئے: جنت کے وارث صفحہ ۹۸۶)

جنتیوں کے کام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غیب پر ایمان لانا، نماز پڑھنا، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، قرآن پر اور پچھلی کتابوں پر ایمان لانا اور آخرت پر یقین رکھنا۔	البقرۃ (۲)	۳ اور ۴
اللہ اور اس کے فرشتوں، کتابوں، اور پیغمبروں پر ایمان لانا، مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتے داروں یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنا، نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا، عہد کو پورا کرنا، سختی اور تکلیف میں ثابت قدم رہنا۔	البقرۃ (۲)	۱۷۷
(۱) توبہ کرنا (۲) عبادت کرنا (۳) حمد کرنا (۴) روزہ رکھنا (۵) رکوع کرنا (۶) سجدہ کرنا (۷) نیک کام کا کہنا (۸) برے کام سے منع کرنا اور (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنا، ایسوں کے لئے جنت کی خوشخبری سنادو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
(۱۰) زمین پر آہستگی سے چلنا (۱۱) جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جانا، پروردگار کے آگے سجدہ کرنا (۱۲) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرنا (۱۳) دعا کرنا کہ ہمیں دوزخ کو ہم سے دور رکھ (۱۴) فضول خرچ نہ کرنا (۱۵) بخل نہ کرنا (۱۶) اعتدال سے خرچ کرنا، (۱۷) شرک نہ کرنا (۱۸) کسی جاندار کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرنا بلکہ جائز طریقے سے (19) بدکاری نہ کرنا۔	الفرقان (۲۵)	۶۳ تا ۶۸
اور (۲۰) جھوٹی گواہی نہ دینا (۲۱) جب کسی بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہوتا ہے تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷۲
کون ہے جو (۲۲) اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے گا اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۱
(۲۳) نماز پڑھنا (۲۴) اللہ کی راہ میں خرچ کرنا (۲۵) روزِ جزا کو سچ سمجھنا (۲۶) اللہ کے عذاب سے ڈرنا (۲۷) بدکاری نہ کرنا۔	المعارج (۷۰)	۲۳ تا ۳۰
(۲۸) امانتوں اور عہد کا پاس رکھنا، شہادت پر قائم رہنا اور نماز قائم کرنا۔	المعارج (۷۰)	۳۲ تا ۳۵

جنت کے وارث

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(۱) نماز عجز سے پڑھتے (۲) بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے (۳) زکوٰۃ ادا کرتے (۴) شرم گاہوں کی حفاظت کرتے (۵) امانتوں اور (۶) عہدوں کا پاس رکھتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲ تا ۱۱
پروردگار سے ڈرنے والوں کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے جب نزدیک پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو کہ تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔	الزمر (۳۹)	۷۳
اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اِس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مکان میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۷۲

جنگ

(دیکھئے: جہاد صفحہ ۹۹۵)

جنگِ احد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) مجاہدین کو مورچہ پر متعین کر رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۱
تو تم میں دو گروہ دل چھوڑ رہے تھے تو اللہ ان کا مددگار رہا، مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۲
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۴
تم حوصلہ رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو اگر یہ اچانک بھی حملہ کریں تو پروردگار پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۵
دلوں کے اطمینان کے لئے اللہ بشارت دیتا ہے ورنہ مدد تو صرف اللہ ہی کی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۶
اس لئے کہ کافروں کو ہلاک یا ذلیل کر کے ناکام واپس لوٹا دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں پر اللہ چاہے تو مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
اگر تمہیں زخم لگا ہے تو اس سے پہلے ان کو بھی زخم لگ چکا ہے۔ یہ دن بدلتے رہتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۰
پہلے کافروں کو قتل کر رہے تھے پھر ہمت ہاری اور پیغمبر کے حکم کی نافرمانی کی۔ اور دنیاوی مال کے پیچھے لگے اور بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔ پھر اللہ نے تمہاری آزمائش کی اور تمہیں معاف کر دیا اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
ہار پر بھاگے جا رہے تھے اور رسول اللہ (ﷺ) کے پکارنے پر بھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے تھے اس پر اللہ نے غم پر غم دیا۔ اللہ تمہارے سارے اعمالوں سے واقف ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۳
رنج وغم کے بعد اللہ نے تم پر نیند طاری کی تاکہ تمہیں سکون مل جائے۔ بعض ناحق کفر بولنے لگے، بعض دلوں میں رکھ رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ بعض کہتے کہ ہمارے بس میں ہوتا تو ہم قتل نہ ہوتے۔ اگر ان کی قسمت میں مرنا لکھا ہوتا تو تو یہ گھروں میں ہوتے تب بھی مارے جاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
مومن اور کافر ایک دوسرے سے گتھ گئے، تو بعض کاموں پر شیطان نے پھسلا دیا مگر بعد میں اللہ نے معاف کر دیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۵
اگر تم پر مصیبت آئی تو اس سے دوگنا نقصان وہ بھی اٹھا چکے ہیں۔ جبکہ یہ شامت ان کے اعمال کی وجہ سے آئی۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۵
یہ مصیبت بھی اللہ کے حکم سے ہوئی تاکہ مومنوں کو آزما لے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۶
اور منافقوں کی بھی آزمائش تھی کہ انہیں جہاد کا کہا گیا تو بہانہ کرنے لگے کہ اگر ہمیں پہلے پتہ ہوتا تو ضرور آتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
منافق خود تو جنگ سے بچ کر بیٹھ رہے بلکہ الٹا اللہ کی راہ میں مارے جانے والوں کی بابت کہتے ہیں اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۸

جنگِ احزاب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب فوجیں حملہ کرنے کو آئیں تو ان پر تیز ہوا بھیجی اور ایسے لشکر بھی جن کو تم دیکھ نہیں سکتے۔	الاحزاب (۳۳)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب فوجیں اوپر اور نیچے آئیں تو آنکھیں پھر گئیں اور دل دہشت زدہ ہو گئے تو اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
مومنوں کو آزمایا گیا اور وہ سخت طور پر ہلائے گئے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱
تو منافق اور وہ جن کے دل میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) نے وعدہ دھوکہ دینے کے لئے کیا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
ایک گروہ کے ورغلانے پر پیغمبر (ﷺ) سے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے ہوئے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
اور اگر فوجیں مدینہ کے اطراف سے داخل ہوں تو خانہ جنگی پر لڑنے لگیں اور بالکل بھی نہ رکیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۴
حالانکہ پہلے عہد سے جوانہوں نے عہد کیا تھا اس کی ان سے ضرور پرسش ہوگی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۵
مومن لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
کافروں کو اللہ نے پھیر دیا اور وہ غصے میں کچھ بھی حاصل نہ کر سکے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
اللہ مومنوں کو لڑائی میں کافی ہوا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
اہلِ کتاب جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کر دیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
اور پھر تمہیں ان کی زمین، انکے گھروں، ان کے مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا وارث بنا دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۷

جنگِ بدر

دوگروہ آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی) یہ ایک نشانی تھی ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا) وہ اُن کو اپنی آنکھوں سے دوگنا سمجھ رہا تھا۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ دیکھنے والوں کے لئے اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ تم بے سروسامان تھے، تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر کرو۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ہزار فرشتوں سے مدد دی تاکہ دل کو اطمینان ہو۔	الانفال (۸)	۹ اور ۱۰
نیند تسکین کے لئے دی اور بارش برسا کر پاک کیا جس سے دل مضبوط ہوئے۔	الانفال (۸)	۱۱
فرشتے مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں اور کہ کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا، کافروں کے سر اڑا دو اور پور پور توڑ دو۔	الانفال (۸)	۱۲
سزا اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی ایسوں کو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۳
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا جوان کو دوگنا سمجھتا تھا۔ آپ (ﷺ) نے کنکریاں نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔	الانفال (۸)	۱۷
اپنے بندے (محمد رسول ﷺ) کی مدد پر جس دن (جنگِ بدر میں) دونوں فوجیں مڈھ بھیڑ ہو گئیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
اللہ کو منظور کہ جو کام ہو کر رہنے والا ہے اسے کر ڈالے اور خواب میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا، اگر زیادہ کر کے دکھاتا تو تم لوگ دل چھوڑ دیتے اللہ تھوڑا ہی دکھاتا رہا تاکہ جو کام منظور تھا اسے کر ڈالے۔	الانفال (۸)	۴۲ تا ۴۴
منافقوں اور (کافر) جن کے دل میں مرض تھا کہتے تھے ان کے دین نے ان کو مغرور کر رکھا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
جو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
(اللہ نے مومنوں کے) دلوں میں الفت پیدا کر دی جو دنیا کا مال خرچ کر کے بھی پیدا نہ ہو سکتی تھی۔	الانفال (۸)	۶۳
اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے۔ اور کام میں جھگڑنے لگتے۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔	الانفال (۸)	۴۳

جنگ بندی

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اگر صلح کی طرف مائل ہو جائیں تو تم بھی اُن سے صلح کر لو۔	الانفال (۸)	۶۱

جنگِ تبوک

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جو لوگ جہاد میں گرمی کی شدت کی وجہ سے شریک نہ ہوئے اور گھر میں بیٹھ رہے (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا انہیں بتا دو کہ دوزخ کی گرمی اس سے زیادہ ہے۔	التوبہ (۹)	۸۱

جنگِ حنین

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسلمانوں نے فوج کی کثرت ہونے کے باوجود ہاری، تو اللہ نے فرشتوں کے ایسے لشکر سے مدد کی جس کو تم دیکھ نہیں رہے تھے سے مدد دی۔	التوبہ (۹)	۲۵ تا ۲۷

جنگی قیدی

جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں اُن سے کہہ دو کہ اللہ تمہارے دلوں میں نیکی کو معلوم کرلے گا تو جو تم سے چھن گیا ہے اُس سے بہتر تمہیں عنایت کرے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
(جو زندہ پکڑے جائیں) اُن کو مضبوطی سے قید کرلو۔ پھر اُس کے بعد یا احسان رکھ کر چھوڑ دینا ہے یا کچھ مال لے کر۔	محمد (۴۷)	۴

جن وانس

(دیکھئے: جنات اور انسان صفحہ ۹۶۵)

جنون

(دیکھئے: دیوانگی صفحہ ۱۱۵۵، دیوانہ صفحہ ۱۱۵۶)

جوا

(دیکھئے: شراب اور جوا صفحہ ۱۵۲۱)

جوانی

بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا۔ بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو۔	البقرہ (۲)	۶۸
عیسیٰؑ جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو پہنچ جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۲
جوانی پر دانائی اور علم بخشا یہ نیکوکاروں کے لئے بدلہ ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۲
یوسفؑ کے ساتھ دو اور جوان بھی قید تھے۔	یوسف (۱۲)	۳۶
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
دو جوان (اصحاب کہف) غار میں جارہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔	الکھف (۱۸)	۱۰
اصحابِ کہف کئی جوان تھے جو ایمان لائے اور انہوں نے شرک سے انکار کیا کہ ہم آسمانوں اور زمین کے مالک کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۳ اور ۱۴
وہ کئی جوان تھے جو ایمان لائے اور انہوں نے شرک سے انکار کیا کہ ہم آسمانوں اور زمین کے مالک کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔ یہ اپنے غار میں تین سو نو سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵
وہ دیوار دو یتیم لڑکوں کی تھی ان کا باپ نیک آدمی تھا اور یہ شہر میں رہتے تھے اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا تو پروردگار نے یہ چاہا کہ یہ جوانی میں اس خزانہ کو پائیں۔	الکھف (۱۸)	۸۲
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان ابراہیمؑ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۶۰
اگر دوبارہ پیدا ہونے کے بارے میں شک ہو تو اس نے پہلے تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا بنایا، پھر بوٹی جو کبھی پوری ہوتی اور کبھی ادھوری۔ پھر جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو بعض جلدی مر جاتے ہیں اور بعض نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں	الحج (۲۲)	۵
جب موسیٰؑ بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۱۴
انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کا ہوتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
(جنت میں) نوجوان خدمت گار (ایسے) جیسے چھپائے ہوئی موتی۔	الطور (۵۲)	۲۴
(جنت میں) نوجوان خدمت گار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے۔ ان کے آس پاس پھریں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۷
(جنت میں) ہم عمر نوجوان عورتیں۔	النبا (۷۸)	۳۳

(ساتھ ہی دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۶۹۳، بڑھاپا صفحہ ۷۴۷)

جواہرات

سونا

سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر۔	آلِ عمران (۳)	۱۴
بدلے میں زمین بھر سونا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
سونا چاندی جمع کرنا۔	التوبہ (۹)	۳۴
سونے کا بیل۔	الاعراف (۷)	۱۴۸
سونے کا گھر۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
سونے کے کنگن۔	الکھف (۱۸)	۳۱
سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۳
سونے کے کنگن اور موتی۔	الفاطر (۳۵)	۳۳
سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے۔	الزخرف (۴۳)	۵۳
سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور۔	الزخرف (۴۳)	۷۱

چاندی

چاندی کی چھتیں، سیڑھیاں، دروازے اور تخت۔	الزخرف (۴۳)	۳۳ اور ۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چاندی کے ظروف۔	الدھر(۷۶)	۱۵
شیشے بھی چاندی کے۔	الدھر(۷۶)	۱۶
چاندی کے کنگن۔	الدھر(۷۶)	۲۱
زیور		
٭زیوروں کا بچھڑا بنایا۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
زیور کو تپانا۔	الرعد(۱۳)	۱۷
زیور (موتی) نکالو۔	النحل(۱۶)	۱۴
لوگوں کے زیوروں کا بوجھ۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۷
عورتیں زیور کے مقامات کو چھپائیں۔	النور(۲۴)	۳۱
دونوں سمندروں سے زیور نکالتے ہو۔	الفاطر(۳۵)	۱۲
زیور میں پرورش پائے۔	الزخرف(۴۳)	۱۸
مرجان		
مرجان	الرحمٰن(۵۵)	۵۸
موتی		
موتی کا سا چمکتا تارہ۔	النور(۲۴)	۳۵
موتی بکھرے ہوئے۔	الطور(۵۲)	۲۴
موتی اور مونگے (مرجان)	الرحمٰن(۵۵)	۲۲
جڑاؤ تخت۔	الواقعہ(۵۶)	۱۵
تہہ کئے ہوئے آبدار موتی۔	الواقعہ(۵۶)	۲۳
بکھرے موتی۔	الدھر(۷۶)	۱۹
یاقوت		
یاقوت	الرحمٰن(۵۵)	۵۸

(ساتھ ہی دیکھئے: دھاتیں صفحہ ۱۲۴۲)

جوڑ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

جوڑے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسا جادو سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا اور پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔	النساء(۴)	۱
ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا راحت کے لئے۔	الاعراف(۷)	۱۸۹اور۱۹۰
نوحؑ کو کشتی بنانے، اس میں ہر ایک کا ایک ایک جوڑا اٹھانے کا حکم۔	ھود(۱۱)	۴۰
ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔	الرعد(۱۳)	۳
نوحؑ کو حکم کہ جب پانی تنوروں سے نکلے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں رکھ لو۔	المؤمنون(۲۳)	۲۷
تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جوڑا جوڑا بنایا۔	الفاطر(۳۵)	۱۱
زمین کی نباتات، تمہارے اور ان چیزوں کے جوڑے بنائے جن کی تمہیں خبر نہیں۔	یٰسٓ(۳۶)	۳۶
ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔	الزمر(۳۹)	۶
تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اسی طرح جانوروں کے جوڑے بنائے۔	الشوریٰ(۴۲)	۱۱
جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے۔	الدخان(۴۴)	۵۴
ہر چیز کی دو قسمیں بنائیں۔	الذّٰریٰت(۵۱)	۴۹
بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کا رفیق بنا دیں گے۔	الطّور(۵۲)	۲۰
مرد اور عورت کا جوڑا بنایا۔	النجم(۵۳)	۴۵
جنتیوں کے ساتھ ان کے جنتی جوڑے اور جنتی اولاد بھی ساتھ ساتھ ہوگی۔	الواقعہ(۵۶)	۳۷تا۴۰
پہلے وہ ایک قطرہ تھا پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد (ایک) عورت۔	القیامہ(۷۵)	۳۷تا۳۹
تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔	النبا(۷۸)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: میاں بیوی صفحہ ۲۴۱۷)

جوئیں

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

جہاد/جنگ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔	البقرہ (۲)	۱۵۴
جہاد میں ثابت قدم رہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
اللہ کی راہ میں جنگ کرو زیادتی نہ کرو اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	البقرہ (۲)	۱۹۰
جہاں سے تم کو نکالا وہاں سے تم بھی ان کو نکالو اور جہاں پاؤ قتل کرو، اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
اگر تم سے لڑنے سے باز آجائیں تو صرف ظالموں سے لڑو۔	البقرہ (۲)	۱۹۲ اور ۱۹۳
جیسی زیادتی تم پر کرے ویسی زیادتی تم بھی کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
تم پر جہاد فرض کیا گیا۔	البقرہ (۲)	۲۱۶
کافر ہمیشہ تم سے لڑائی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تم کو تمہارے دین سے ہٹا دیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
ادب کے مہینوں میں لڑنا گناہ ہے اور فتنہ انگیزی خون ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
جو ایمان لائے ہجرت کی اور جہاد کیا یہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۸
اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۴
بنی اسرائیل نے دعا کی کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بنا دو جس کے ساتھ مل کر ہم جہاد کریں گے لیکن جب جہاد کا حکم ہوا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
اگر سود نہ چھوڑو گے تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
اگر یہ کافر آپ (ﷺ) سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۱
آپ (ﷺ) صبح کو اپنے گھر سے روانے ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر متعین کرنے لگے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آزمائش اور جہاد میں ثابت قدم رہنے والوں کو ہی جنت میں داخل کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۲
شہید ہونے کی خواہش رکھنے والوں کو بھی دیکھ لیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۳
بہت سے نبیوں کے ساتھ ہو کر (کافروں سے) جہاد کیا انہوں نے مصیبتوں پر نہ تو ہمت ہاری اور نہ ہی بزدلی دکھائی۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۶
اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں پر ضرور نکل آتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
منافقوں کا کہنا کہ اگر جہاد پر نہ جاتے اور ہمارے پاس ہی رہتے تو یہ مارے نہ جاتے۔ زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی بخششیں اور رحمت اس سے کہیں زیادہ ہے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
اگر مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے پاس ضرور جمع کیے جاؤ گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۸
آپ (ﷺ) جہاد سے رکنے والوں کو معاف کر دیں اور ان سے مشاورت بھی کر لیا کریں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
منافقوں کی آزمائش جہاد سے، جو جہاد سے بچنے کے لئے بہانے کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
منافق خود تو جنگ سے بچ کر بیٹھ رہے بلکہ الٹا اللہ کی راہ میں مارے جانے والوں کی بابت کہتے ہیں اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۸
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اُس میں خوش ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۹تا۱۷۱
جب بتایا گیا کہ تمہارے مقابلے کے لئے جمع ہیں تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا کہنے لگے ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۳
پھر یہ اللہ کے فضل سے واپس آئے اور ان کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچا یہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۴
مرد اور عورت ہر ایک کے اعمال صالحہ کو پسند کرنے، ہجرت کرنے، جہاد کرنے اور اس کے نتیجے میں ان کی گناہوں کو دور کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا، یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ڈرتے رہنا تاکہ مراد پاجاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۲۰۰
جولوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو، پھر جماعت جماعت ہو کر نکلو یا اکٹھے نکلا کرو۔	النساء (۴)	۷۱
بعض عمداً دیر لگاتے ہیں اور مصیبت پڑنے پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی مہربانی ہوئی کہ میں ان میں نہیں تھا۔	النساء (۴)	۷۲
پیچھے رک جانے والے افسوس کرتے ہیں کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مجھے مقصدِ عظیم (یعنی شہادت) حاصل ہوتا۔	النساء (۴)	۷۳
جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر شہید ہوا یا غازی اس کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔	النساء (۴)	۷۴
بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر کیوں نہیں لڑتے، جو ظالموں سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور کسی کو حامی اور مددگار بنانے کی بھی۔	النساء (۴)	۷۵
مومن اللہ کے لئے لڑتے ہیں جبکہ کافر بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطانوں کے مددگاروں سے لڑو۔	النساء (۴)	۷۶
پہلے جہاد کا حکم نہیں دیا بلکہ نماز پڑھنے زکوٰۃ دیتے رہنے کا کہا پھر جب جہاد فرض کیا گیا تو بعض ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	النساء (۴)	۷۷
اللہ کی راہ میں لڑو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔	النساء (۴)	۸۴
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو وہ مشرک ہیں انہیں قتل کردو اور ان میں کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء (۴)	۸۹
سوائے ان مشرکوں کے جن سے معاہدہ ہوا ہے یا وہ جو لڑنا نہیں چاہتے تو ان سے نہ لڑو۔	النساء (۴)	۹۰
البتہ ایسے مشرک جو امن سے تو رہتے ہیں مگر فتنہ کے وقت دوسروں کے ساتھ ہو کر لڑیں تو ان سے لڑو۔	النساء (۴)	۹۱
جو شخص تمہیں سلام کرے تو اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو کہ مارنے میں دنیاوی فائدہ کی غرض ہو، بلکہ پہلے تحقیق کرلیا کرو، تم بھی پہلے ایسے ہی تھے پھر تم پر اللہ نے احسان کیا۔	النساء (۴)	۹۴
بغیر عذر گھروں میں بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑنے والے برابر نہیں ہو سکتے، جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے کہیں زیادہ فضیلت بخشی ہے۔ ان کے لئے درجات، بخشش اور رحمت ہے۔	النساء (۴)	۹۵ اور ۹۶
ہوشیار اور مسلح رہو کیونکہ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا بھی غافل ہو تو وہ تم پر حملہ کردیں اگر بارش		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
یا بیماری کی وجہ سے مجبوری ہو تو ہتھیار رکھ دو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔	النساء(۴)	۱۰۲
کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا، اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو وہ بھی تو تکلیف اٹھاتے ہیں، تم اللہ سے امید رکھتے ہو جب کہ کفار ایسی امیدیں نہیں رکھ سکتے۔	النساء(۴)	۱۰۴
کسی قوم سے دشمنی کی وجہ سے کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام جانے سے روکا تھا، زیادتی نہ کرو۔	المائدہ(۵)	۲
موسیٰ سے ان کی قوم نے کہا کہ (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔	المائدہ(۵)	۲۴
جو لوگ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جنگ کریں، ملک میں فساد پھیلائیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ایک طرف کا ہاتھ اور مخالف طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۳۳
گر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور باقیوں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔	المائدہ(۵)	۵۴
یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے رہتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۴
مومنوں کو اسی طرح نکلنا چاہئے جیسے آپ (ﷺ) کو نکالا جبکہ منافق ناخوش ہوئے اور ایسے چلے جیسے موت ان کو دھکیل کر لے جا رہی ہو۔	الانفال(۸)	۵ اور ۶
دو گروہوں میں سے ایک گروہ کو مسخر کرنے کا سوچ رہے تھے جبکہ اللہ تعالیٰ کافروں کی جڑ کاٹ دینا چاہتا تھا۔	الانفال(۸)	۷
حق اور باطل کو واضح کرنے کے لئے۔	الانفال(۸)	۸
میدانِ جنگ میں پیٹھ نہ پھیرنا مگر جنگی حکمت عملی کے لئے آگے پیچھے ہوا جا سکتا ہے، جنگ سے پیٹھ پھیرنے پر اللہ کا غضب ہوگا اور وہ دوزخی ہوگا۔	الانفال(۸)	۱۵ اور ۱۶
تم لوگوں نے اُن (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور جس وقت آپ (ﷺ) نیلکریاں پھینکیں تھیں بلکہ وہ اللہ نے پھینکیں تھیں اس سے غرض یہ تھی کہ مومنوں کو اچھی طرح		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آزمالے۔	الانفال (۸)	۱۷
اللہ کافروں کی تدبیروں کو کمزور کر دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۸
اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔	الانفال (۸)	۱۹
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں۔	الانفال (۸)	۲۴ اور ۲۵
فتنہ کے ختم ہونے تک لڑتے رہو تا کہ دین سب اللہ کا ہو جائے۔	الانفال (۸)	۳۹
جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے، وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔	الانفال (۸)	۴۰
(کفار کی) کسی جماعت سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
(منافق) اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے نکلتے ہیں۔	الانفال (۸)	۴۷
لڑائی میں عبرتناک سزا دو۔	الانفال (۸)	۵۷
کافر بھاگ کر ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الانفال (۸)	۵۹
گھوڑوں کو تیار رکھو اور مستعد رہو تا کہ دشمن پر ہیبت رہے۔	الانفال (۸)	۶۰
اگر صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ۔	الانفال (۸)	۶۱
اگر یہ فریب دیں تو اللہ کافی ہے اسی نے اپنی مدد اور مسلمانوں سے مدد کی۔	الانفال (۸)	۶۲
جہاد کی ترغیب دیں، بیس آدمی دوسو پر بھاری اور سو ہزار پر بھاری ہونگے۔	الانفال (۸)	۶۵
اگر کچھ کمزوری ہوتی تو بھی سو (۱۰۰) آدمی دوسو پر بھاری اور ایک ہزار دو ہزار پر بھای ہوں گے۔	الانفال (۸)	۶۶
قبضے میں قیدی نہ رکھیں۔	الانفال (۸)	۶۷
(فدیہ) لیا ہے اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو بڑا عذاب ہوتا۔	الانفال (۸)	۶۸
قیدیوں کے دل میں اللہ نے اگر نیکی معلوم کی تو جو (مال) چھن گیا ہے اللہ اس سے بہتر عنایت کرے گا اور گناہ بھی معاف کر دے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
(قیدی اگر) دغا کرنا چاہیں تو یہ پہلے بھی اللہ سے دغا کر چکے ہیں۔	الانفال (۸)	۷۱
جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنی مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی تو وہ آپس میں ایک دوسرے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے رفیق ہیں۔	الانفال (۸)	۷۲
کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر (جہاد) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ وفساد برپا ہوگا۔	الانفال (۸)	۷۳
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۷۴
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی (سچے مسلمان) ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
مشرکوں کو چار مہینے کی مہلت۔	التوبہ (۹)	۲
مہلت کے بعد مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو۔ جنگ کا طریقہ (۱) قتل کردو (۲) پکڑ لو (۳) گھیر لو (۴) ہر گھات کی جگہ انکی تاک میں بیٹھے رہو۔ مشرک اگر توبہ کرلیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ پھر ان کو امن کی جگہ پہنچا دو، اگر مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دو۔	التوبہ (۹)	۵ اور ۶
عہد کرنے کے بعد قسموں کو توڑ ڈالیں یا دین میں طعنے دیں تو ان سے جنگ کرو۔	التوبہ (۹)	۱۲
قسموں کے توڑ ڈالنے والوں، گھروں سے نکالنے والوں (اور عہد توڑنے والوں) سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۱۳
(اللہ کی راہ میں) لڑنے کے نتیجے میں کافروں کو تمہارے ہاتھوں اللہ (۱) عذاب دے گا (۲) رسوا کرے گا (۳) تمہیں غلبہ دے گا (۴) مومنوں کے سینوں میں شفا بخشے گا (۵) انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا (۶) جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴ اور ۱۵
آزمائش جہاد سے کریں گے اور دیکھیں گے کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست تو نہیں بنایا۔	التوبہ (۹)	۱۶
حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ محترم کو آباد کرنا اس شخص کے جیسا نہیں جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۹
مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کے لئے بہشت کی خوشخبری ہے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔	التوبہ (۹)	۲۰ اور ۲۱
اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال اور تجارت کے بند ہونے کا ڈر ہو، اور وہ جہاد سے زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ(۹)	۲۹
جو لوگ دینِ حق کو قبول نہیں کرتے ان سے جنگ کرو۔	التوبہ(۹)	۳۰
ادب کے مہینوں میں نہ لڑنا، مشرک لڑیں تو ویسے ہی لڑو جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں۔ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	التوبہ(۹)	۳۶
جہاد سے بچنا گویا آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر خوش ہونا ہے۔	التوبہ(۹)	۳۸
اگر جہاد سے بچوگے، تو اللہ بڑی تکلیف دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ پیدا کر دے گا۔	التوبہ(۹)	۳۹
ہلکے ہو یا بھاری (گھروں سے) نکلو اور اللہ کے راستے میں مال و جان سے لڑو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ(۹)	۴۱
منافق اگر (جہاد میں) مال سہل الحصول، سفر ہلکا ہو تو ساتھ چلتے ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو عذر کرتے ہیں یہ اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں جو جھوٹے ہیں، آپ (ﷺ) نے ان کو اجازت کیوں دی؟	التوبہ(۹)	۴۲ اور ۴۳
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے (رکنے کی) اجازت نہیں مانگتے بلکہ وہ مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۴
اگر منافق شامل ہوں تو وہ شرارتیں کرتے تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے اور تم میں ان (کافروں) کے جاسوس بھی ہیں۔ یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں۔ بعض تو اسے آفت سمجھتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۷تا۴۹
کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز یہ کہ اللہ لکھ دے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔	التوبہ(۹)	۵۱
(منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک ہیں۔ بعض تقسیم کے وقت اعتراض کرتے ہیں۔ اگر اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا (تو بہتر تھا)۔	التوبہ(۹)	۵۶تا۵۹
کافروں اور منافقوں سے لڑو۔	التوبہ(۹)	۷۳
گرمی کی وجہ سے گھر میں بیٹھ کر خوش رہے بجائے اس کے کہ جان و مال سے لڑتے۔ کہہ دو کہ دوزخ کی گرمی کہیں زیادہ گرم ہے۔	التوبہ(۹)	۸۱
اس گروہ کو جو پہلے بیٹھ رہے ان کو اب بھی جہاد میں شریک نہ کرنا۔	التوبہ(۹)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا۔	التوبہ(۹)	۸۴
منافقوں کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور انکی جان نکلے تو بھی یہ کافر ہی ہوں گے۔	التوبہ(۹)	۸۵
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولتمند ہیں وہ آپ (ﷺ) سے اجازت طلب کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۸۶
عورتوں کے ساتھ (جہاد کے وقت) گھر میں رہنے پر خوش ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔	التوبہ(۹)	۸۷
جو ایمان لائے، مال و جان سے لڑے وہی مراد پانے والے ہیں، ان کے لئے جنت ہے۔	التوبہ(۹)	۸۸ اور ۸۹
جنہوں نے (جہاد سے) بچنے کے لئے جھوٹ بولا اور بیٹھ رہے وہ کافر ہیں، ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	التوبہ(۹)	۹۰
الزام ان لوگوں پر جو دولت مند ہیں اور بچ رہتے ہیں اور عذر کریں گے آپ (ﷺ) ان کا اعتبار نہ کرنا۔	التوبہ(۹)	۹۳ اور ۹۴
جہاد سے بچنے والے قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے آپ (ﷺ) اعتبار نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ(۹)	۹۵
اللہ نے مومنوں سے انکی جان اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۱
اللہ نے پیغمبر پر مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جو مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے بے شک وہ شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۷
ان تینوں (اصحاب) کا معاملہ (جو جہاد میں جانے سے رکے) جب زمین ان پر تنگ ہوگئی، جانیں ان پر دوبھر ہوگئیں تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۸
اہلِ مدینہ کے یہ شایان شان نہیں کہ (لڑائی میں) پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں یا اپنی جان کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔	التوبہ(۹)	۱۲۰
کافروں سے جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں۔	التوبہ(۹)	۱۲۳
ایسے لباس (زرہ) بھی بنائے جو جنگ سے محفوظ کرتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جنہوں نے تکلیف اٹھائی، ہجرت کی، جہاد کئے اور ثابت قدم رہے پروردگار ان کو بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔	النحل(۱۶)	۱۱۰
اتنی تکلیف دو جتنی انہوں نے تم کو دی تھی۔	النحل(۱۶)	۱۲۶
ہم نے تمہارے لئے (جنگ کا) ایک لباس بھی بنانا سکھادیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔	الانبیاء(۲۱)	۸۰
جہاد کی اجازت کہ جن مسلمانوں سے لڑائی کی جاتی ہے ان کو بھی دفاع کی اجازت کہ وہ بھی اس ظلم کے بدلے ان سے لڑیں۔ اللہ یقیناً مدد کرنے پر قادر ہے۔	الحج(۲۲)	۳۹
جہاد کی اجازت نہ دیتے تو ظالم عبادت خانے ختم کر دیتے۔	الحج(۲۲)	۴۰
مسلمانوں پر ظلم کہ انہیں گھر سے نکالا صرف اس جرم میں کہ وہ صرف ایک اللہ کو ہی اپنا پروردگار مانتے ہیں۔	الحج(۲۲)	۴۰
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج(۲۲)	۴۱
بدلہ میں اتنی زیادتی کی جائے جتنی زیادتی اس پر کی گئی ہے ورنہ اللہ مظلوموں کا ساتھ دے گا۔	الحج(۲۲)	۶۰
اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔	الحج(۲۲)	۷۸
تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور اُن سے قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔	الفرقان(۲۵)	۵۲
اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا۔	الشعراء(۲۶)	۲۲۷
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں کوشش کی ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۶۹
جہاد سے بچنے والے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے۔	الاحزاب(۳۳)	۱۳
اور اگر فوجیں مدینہ کے اطراف سے داخل ہوں تو (جہاد سے رکنے والے) خانہ جنگی پر لڑنے لگیں اور بالکل بھی نہ رکیں۔	الاحزاب(۳۳)	۱۴
عہد کہ (جنگ کے موقع پر) پیٹھ نہیں پھیریں گے۔	الاحزاب(۳۳)	۱۵
مرنے یا قتل ہو جانے کے خوف سے بھاگنا تم کو کوئی فائدہ نہیں دے گا بلکہ اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔	الاحزاب(۳۳)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ان کو جانتا ہے جو خود بھی لڑائی میں نہیں آتے اور دوسروں کو بھی اس سے روکتے ہیں۔ جب وقت آتا ہے تو ان کی آنکھیں پھر رہی ہوتی ہیں جیسے موت سے غشی آ رہی ہو۔ مال میں بخل کرتے ہیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ گواروں میں جا رہے ہیں اور تمہاری قبر پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۸ تا ۲۰
اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا اور چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا ان پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
اللہ مومنوں کو لڑائی میں کافی ہوا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
مخالفوں کی مدد کرنے پر ان کو قلعوں سے اتار دیا ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی اور تمہیں بغیر جنگ لڑے ان کی زمین، انکے گھروں، ان کے مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا وارث بنا دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶ اور ۲۷
اللہ کی راہ میں لڑنے والے لوگوں کے اللہ اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔ جب کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو اور باقیوں کو قید کر لو پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا کچھ فدیہ لے کر۔ یہاں تک کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ اللہ چاہتا تو انتقام لے لیتا۔ اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔	محمد (۴۷)	۴
اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔	محمد (۴۷)	۷
مومنوں کو جہاد کی واضح سورت کا انتظار، جبکہ جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم دیکھو گے کہ جہاد کا سن کر منافقوں کے چہرے پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
جہاد پر پختہ رہنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۱
آزمائش کہ کون لڑتا اور ثابت قدم رہتا ہے۔	محمد (۴۷)	۳۱
جہاد میں ہمت نہ ہارو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ تم غالب ہو اور اللہ تمہارا ساتھ دے گا۔	محمد (۴۷)	۳۵
منافق سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن جہاد سے واپس اپنے اہلِ وعیال کی طرف نہ آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
(منافق) گنواروں کو ایک بڑی جنگجو قوم سے لمبی لڑائی کا بتاؤ۔	الفتح (۴۸)	۱۶
اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے سو اس نے تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر تم سے لڑیں تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں۔	الفتح (۴۸)	۲۲
اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑو۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے اور جہاد میں حصہ لینے والے اور بعد والے برابر نہیں ہو سکتے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
لوہا پیدا کیا اس میں لوگوں کے لئے فائدے اور (جنگ میں) خطرہ شدید بھی ہے تا کہ جو لوگ اللہ کو بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں آزمائے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
قلعوں میں بند یہ سمجھتے تھے کہ قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے۔ ان کے دلوں میں اللہ نے دہشت ڈال دی اور وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے۔	الحشر (۵۹)	۲
جو کھجور کے درخت کاٹے یا جو رہنے دیئے یہ اللہ کے حکم سے ہوا یہ اس لئے تا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔	الحشر (۵۹)	۵
جو مال غنیمت بغیر مزاحمت کے ملا اس میں منافقوں کا کوئی حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔	الحشر (۵۹)	۶
جو مال غنیمت دیہات والوں سے ملا وہ اللہ کے، اللہ کے رسول اور اس کے قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے اور یہ دولتمندوں میں ہی نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
اللہ جھوٹے کو ظاہر کر کے رہتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
کافروں کے دلوں میں مسلمانوں کی ہیبت اللہ سے بڑھ کر ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۳
یہ سب جمع ہو کر بھی دوبدو نہیں لڑ سکتے اس لئے قلعوں یا دیواروں کی اوٹ سے لڑتے ہیں۔ یہ اکٹھے ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۴
ان کا حال پچھلی قوموں سا ہے جو اپنے اعمال کی سزا دیکھ چکے ہیں ان کے لئے بھی دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۵
میری خوشنودی کے لئے میری راہ میں لڑنے کے لئے نکلو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔	الممتحنہ (۶۰)	۱
اگر کافر تم پر غلبہ پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں تم پر ہاتھ چلائیں اور زبان سے بھی تم کو مرتد کریں۔	الممتحنہ (۶۰)	۲
جنہوں نے تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف سے پیش آؤ۔	الممتحنہ (۶۰)	۸

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ انہیں لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے لڑائی اور تم کو گھروں سے نکالا اور تمہارے خلاف دوسروں کی مدد کی۔	الممتحنہ (۶۰)	۹
اگر تمہاری کوئی عورت کافر کے پاس چلی جائے تو جنگ میں مالِ غنیمت سے ان کو اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا ہے۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۱
اللہ کی راہ میں ایسے لڑنا گویا سیسہ پلائی دیوار ہو۔ اللہ اس کو محبوب کر دے گا۔	الصف (۶۱)	۴
ایسی تجارت جو عذاب الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔	الصف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
منافق بہت ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں ان کی گفتگو بہت اچھی ہوتی ہے مگر یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔	المنفقون (۶۳)	۴
کافروں اور منافقوں سے لڑو۔	التحریم (۶۶)	۹
اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰

جہاد سے مستثنیٰ لوگ

ضعیف، بیمار یا جن کے پاس خرچ کے لئے مال نہ ہو یا سواری نہ ہونے کی مجبوری ہو۔	التوبہ (۹)	۹۱ اور ۹۲
(۱) اندھا (۲) لنگڑا اور (۳) بیمار۔	الفتح (۴۸)	۱۷

جھاڑ پھونک

جب جان گلے تک پہنچے گی تو لوگ جھاڑ پھونک والے کو ڈھونڈیں گے مگر مرنے والا سمجھ رہا ہے کہ اب سب سے جدائی ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۶ تا ۲۸
گنڈوں پر پھونکنے والیوں سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: تعویذ گنڈے صفحہ ۲۱۹۹)

جہاز

(دیکھئے: پہاڑ جیسے جہاز صفحہ ۸۳۲، کشتیاں صفحہ ۲۱۳۴)

جہالت

(دیکھئے: جاہل صفحہ ۹۵۷)

جہان

(دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲، اور عالَم صفحہ ۱۶۲۵)

جھگڑا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم (بنی اسرائیل) نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔	البقرہ (۲)	۷۲
اللہ کے بارے میں جھگڑا نہ کرو وہ ہم سب کا پروردگار ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۹
جو حج کا ارادہ کرے تو حج کے مہینوں میں لڑائی جھگڑا نہ کرے۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
(نمرود) ابراہیمؑ سے اس کے ربّ کے بارے میں جھگڑتا تھا۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو اللہ کے فرمانبردار ہوتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۲۰
اس وقت آپ (ﷺ) ان کے پاس نہ تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۴۴
اگر یہ جاننے کے بعد بھی جھگڑا کریں اور نہ مانیں تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم مباہلہ کر لیتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۱
ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہیں حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری۔	آلِ عمران (۳)	۶۵
ایسی بات میں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم تھا مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۶
ہمت ہارنے کے بعد (پیغمبر ﷺ کے) حکم میں جھگڑا کرنے لگے اور ان کی نافرمانی کی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
(اے پیغمبر ﷺ) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا۔	النساء(۴)	۱۰۷
تم دنیا کی زندگی تو ان کی طرف سے بحث کرتے ہو قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔	النساء(۴)	۱۰۹
کافر تمہارے پاس بحث کرنے کو آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الانعام(۶)	۲۵
تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو، اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے۔	الانعام(۶)	۸۰
شیطان صفت لوگوں کو آپ (ﷺ) سے جھگڑا کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۲۱
ایسے ناموں کے لئے جھگڑتے ہو جو تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔	الاعراف(۷)	۷۱
وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔	الانفال(۸)	۶
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے۔	الانفال(۸)	۴۶
انہوں نے نوحؑ سے کہا کہ تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا۔	ھود(۱۱)	۳۲
خوف جانے کے بعد ابراہیمؑ قوم لوط کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگے۔	ھود(۱۱)	۷۴
رعد اور فرشتے اللہ کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں، وہی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور کفار اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۱۳
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ جھگڑنے لگے۔	النحل(۱۶)	۴
پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔	النحل(۱۶)	۲۷
جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اسے اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہ کیا جائے گا۔	النحل(۱۶)	۱۱۱
اصحابِ کہف کے بعد لوگ جھگڑنے لگے کہ یہاں مسجد بنا دو۔	الکھف(۱۸)	۲۱
جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔	الکھف(۱۸)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جادوگر) باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲
بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم (ودانش) کے جھگڑتے ہیں اور شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم (ودانش) اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۸
یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۱۹
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔	الحج (۲۲)	۶۷
لوگ اگر جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کردے گا۔	الحج (۲۲)	۶۸ اور ۶۹
وہاں (دوزخ میں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ اور ۹۷
ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔	النمل (۲۷)	۴۵
ایک شخص موسیٰؑ کی قوم سے اور دوسرا ان کے دشمنوں (یعنی فرعونیوں) میں سے جھگڑ رہا تھا۔	القصص (۲۸)	۱۵
اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے جو نہایت اچھا ہو۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
بعض لوگ بغیر کسی علم، ہدایت یا روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
عذاب ان کو اس حال میں پکڑے گا جب یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو واپس جاسکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا؟ پھر تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۷
بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں (دو بھائیوں) کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر (داؤدؑ کے گھر کے) اندر داخل ہوئے۔	صٓ (۳۸)	۲۱
میرے بھائی کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں جبکہ میرے پاس ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ اس کو بھی میرے حوالے کردو اور مجھ سے جھگڑا کرتا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۳
بیشک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑا برحق ہے۔	صٓ (۳۸)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب فرشتے جھگڑتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۶۹
تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے اور پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔	الزمر (۳۹)	۳۱
کافر اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴
ہر قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑنا چاہا اور جھگڑتے رہے تاکہ حق کو زائل کریں۔	المؤمن (۴۰)	۵
اللہ اور مومنوں کو جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم اب دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ دور کرسکتے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۴۷
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
جو اللہ کی آیات میں جھگڑ رہے ہیں وہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۹
ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں اللہ ہم کو اکھٹا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
اللہ کے بارے میں جھگڑنے والوں کے لئے غضب اور سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
جو لوگ اللہ کے بارے میں مانے جانے کے بعد جھگڑتے ہیں ان کا جھگڑا فضول ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
قیامت کے بارے میں جھگڑنے والے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
اللہ کی آیات میں جھگڑنے والے جان لیں کہ ان کی خلاصی ممکن نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۵
زیور میں پرورش پانے والی نہ جھگڑے میں بات کرسکتی ہے نہ اللہ کی بیٹی ہوسکتی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۸
اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔	الحجرات (۴۹)	۹
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟	النجم (۵۳)	۱۲
اپنے پروردگار کی کونسی کونسی نعمت پر جھگڑے گا۔	النجم (۵۳)	۵۵
اس عورت کی پکار سن لی جو اپنے شوہر کے بارے بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی۔	المجادلہ (۵۸)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اختلاف صفحہ ۲۰۶)

جھگڑالو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھگڑالو اپنے دفاع میں اللہ کو گواہ بناتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۰۴
انسان کو نطفہ سے بنایا مگر وہ جھگڑالو ہو گیا۔	النحل(۱۶)	۴
قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کیں مگر انسان جھگڑالو نکلا۔	الکھف(۱۸)	۵۴
قرآن آپ (ﷺ) کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم(۱۹)	۹۷
انسان کو نطفے سے پیدا کیا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔	یٰسٓ(۳۶)	۷۷
ان کا اس مثال دینے سے مراد صرف جھگڑا کرنا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ صرف جھگڑالو ہیں۔	الزخرف(۴۳)	۵۸

جہنم

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔	البقرہ(۲)	۳۹
جو برے کام کریں اور اُن کے گناہ اُن کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ والے ہیں اور وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔	البقرہ(۲)	۸۱
یہ بھی اور پچھلے کافر بھی مشابہت رکھتے ہیں اور یہ جہنمی ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۱۸ اور ۱۱۹
آپ (ﷺ) سے جہنمیوں کے بارے میں سوال نہیں ہو گا۔	البقرہ(۲)	۱۱۹
کفر کرنے والے کو وقتی فائدہ ہو گا بعد میں دوزخ میں ڈالا جائے گا جو برا ٹھکانہ ہے۔	البقرہ(۲)	۱۲۶
اُس دن کافروں کے پیشوا عذاب کو دیکھ کر اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور پیروی کرنے والے کہیں گے اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی اُن سے بیزار ہوں مگر وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۶۶ اور ۱۶۷
دعا پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخش اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔	البقرہ(۲)	۲۰۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کرو تو تکبر اُس کو گمان میں پھنسا دیتا ہے تو ایسے کے لئے جہنم ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۶
یہی لوگ (یعنی کافر اور مرتد) جہنم والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
کفر کرنے والے اور شیطان کا کہنا ماننے والے دوزخی ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
جو سود حرام ہونے کے بعد پھر سود لینے لگے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
جلد ہی مغلوب ہو جائیں گے اور جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲
دعا کہ ہم ایمان لائے ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۶
کافروں پر اللہ کے عذاب سے نہ مال اور نہ اولاد بچا سکیں گے۔ یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۱۶
کافروں، مشرکوں اور ظالموں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۱
اللہ جس سے ناراض ہو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۲
جو شخص دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ مراد کو پہنچ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۸۵
دعا تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
عقل والے دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! تو پاک ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اُسے رسوا کیا اُن کا کوئی مددگار نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۱ اور ۱۹۲
کافروں کو وقتی فائدہ ہے پھر اُن کو ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۷
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں تو وہ گویا پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں یہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	النساء (۴)	۱۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرنے اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکلنے والے۔	النساء (۴)	۱۴
اگر کوئی دشمنی اور ظلم سے مال حاصل کرے یا تجارت کرے گا تو اس کو عنقریب جہنم میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔	النساء (۴)	۳۰
جو مال اللہ کے فضل سے ملا ہے اسے چھپانا اور ناشکری کرنا گویا دوزخ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔	النساء (۴)	۳۶ اور ۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا دوزخ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا ہوگا۔	النساء (۴)	۹۳
ہجرت کے بجائے ظلم سہنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	النساء (۴)	۹۷
پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرنے والے اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلنے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۵
شیطان کے وسوسوں پر چلنے والے دوزخی ہیں۔	النساء (۴)	۱۲۰اور۱۲۱
دوزخ میں کافر ہمیشہ رہیں گے۔	النساء (۴)	۱۶۹
جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰
مجھے مار کر دوزخیوں میں ہو جا اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۷تا۲۹
شرک کرنے پر بہشت حرام اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲
جنھوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۶
دوزخ کو دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی خواہش کریں تا کہ ہم وہاں مومن ہو جائیں گے کیونکہ جو کچھ وہ چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو گیا۔	الانعام (۶)	۲۷اور۲۸
جنات (بہکانے والے) اور ان کے دوست انسان دونوں جہنمی ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۸
شیطان اور شیطان کی پیروی کرنے والوں کے لئے جہنم۔	الاعراف (۷)	۱۸
آیتوں کو جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۶
اللہ پر جھوٹ باندھنے یا آیتوں کو جھٹلانے والے ظالم ہیں ایسے لوگوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔	الاعراف (۷)	۳۷اور۳۸
شریکوں کے لئے جہنمی لوگ کہیں گے کہ ان کو دوگنا عذاب دے مگر سب کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔	الاعراف (۷)	۳۸
بہشت کے مالک بننے پر اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچا لیا۔	الاعراف (۷)	۴۴
اعراف پر کھڑے لوگ دوزخیوں کو دیکھ کر کہیں گے اے پروردگار تو ہمیں ظالموں میں شامل نہ کرنا۔	الاعراف (۷)	۴۷
ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
کافروں کو دنیا میں شکست اور (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے۔	الانفال (۸)	۱۳اور۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنگ سے پیٹھ پھیرنے پر اللہ کا غضب ہوگا اور وہ دوزخی ہوگا۔	الانفال (۸)	۱۶
جو اپنا مال اللہ کے راستے سے روکنے پر خرچ کرتے ہیں یہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔	الانفال (۸)	۳۶
اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر کے دوزخ میں ڈال دے گا یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	الانفال (۸)	۳۷
دوزخ میں مشرک ہمیشہ رہیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۷
دوزخ کا عذاب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔	التوبہ (۹)	۴۹
منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ اور ان پر اللہ نے لعنت کر دی اور ہمیشہ کا عذاب۔	التوبہ (۹)	۶۸
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	التوبہ (۹)	۷۳
جہاد سے بچنے والے قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے آپ (ﷺ) اعتبار نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ (۹)	۹۵
جب ظاہر ہوگیا مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش نہ مانگیں خواہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۱۱۳
جو ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	یونس (۱۰)	۷ اور ۸
برے کام کرنے والوں کے مونہوں پر ذلت ہوگی گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہوں یہی دوزخی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۷
فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بری جگہ ہے۔	ھود (۱۱)	۹۸
فرعون قیامت کو اپنی قوم کے آگے چلے گا ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت رہے گی۔	ھود (۱۱)	۹۹
بدبخت جب تک زمین اور آسمان ہیں اس وقت تک اس میں رہیں گے یا جتنا پروردگار چاہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۷
کافروں کی گردنوں میں طوق ہونگے یہی اہلِ دوزخ ہیں۔	الرعد (۱۳)	۵
منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دینا چاہیں مگر حساب پھر بھی برا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
کافروں کے لئے دوزخ ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
شرک کر کے چند روز فائدہ اُٹھالو پھر دوزخ میں جانا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۰
جو شیطان کے پیچھے چلیں گے ان کے لئے جہنم ہے۔	الحجر (۱۵)	۴۲ تا ۴۴
موت کے مطیع ہوں گے اور کہیں گے ہم تو کچھ نہیں کرتے تھے فرشتے کہیں گے اللہ سب جانتا ہے دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۲۸ اور ۲۹
تکبر کرنے والوں کے لئے دوزخ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	النحل (۱۶)	۲۹
تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا اگر پھر وہی کرو گے تو ہم بھی وہی سلوک کریں گے، کافروں کے لئے جہنم قید خانہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸
جو شخص دنیا چاہتا ہے اسے جلد دے دیتے ہیں پھر وہ جہنم میں خوار اور دھتکارا ہوا ہو کر داخل ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
اللہ نے جو دانائی کی باتیں وحی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا ورنہ ملامت زدہ کر کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
شیطان کی پیروی کرنے والے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
گمراہ اندھے بہرے گونگے بنا کر اٹھائے جائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
گنہگار دوزخ کو دیکھ کر یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچ نہ پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۵۳
اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰ اور ۱۰۱
کافروں کی سزا جہنم ہے اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا، ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۶
منکروں کو ہم جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم بھیج دیں گے۔	مریم (۱۹)	۶۸
پھر ایسے لوگوں کو بھی ہر جماعت سے نکال کر ڈالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی کیا کرتے تھے۔	مریم (۱۹)	۶۹
ہم خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۰
قیامت کو کافر دوزخ کی طرف پیاسے لے جائیں گے۔	مریم (۱۹)	۸۵ اور ۸۶
جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہ لے کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۹
(مشرکو) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ سب دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۸
جو شیطان کو دوست رکھے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے راستہ کی طرف لے جائے گا۔	الحج (۲۲)	۴
آیتوں کو نیچا دکھانے والے دوزخی ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۱
قیامت کو کافر دوزخ سے بچنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے مگر اللہ تعالیٰ بات کرنے سے منع فرمائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۷ اور ۱۰۸
جو لوگ منہ کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ برا اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
دعا کرتے کہ ہمیں دوزخ سے دور رکھ۔	الفرقان (۲۵)	۶۳ تا ۶۸
دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔	الشعراء (۲۶)	۹۱
(بت اور بت پرست) شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۴ اور ۹۵
دوزخ میں آپس میں لڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تو صریح گمراہی میں تھے کہ ہم (بتوں اور شریکوں کو) (اللہ) رب العٰلمین کے برابر ٹھہراتے تھے انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو آج نہ کوئی سفارش کرنے والا نہ ہی کوئی گرم جوش دوست ہوگا۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ اور ۱۰۱
(دوزخ دیکھ کر مشرک خواہش کریں گے) کاش (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۲
برائی کرنے والوں کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	النمل (۲۷)	۹۰
فرعونیوں کو ہم نے پیشوا بنایا تھا مگر وہ دوزخ کی طرف بلاتے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۱
یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں جبکہ کافروں کو تو دوزخ گھیر لینے والی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۴
جو اللہ پر جھوٹ باندھتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم میں ہی ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
اُسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا خواہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔	لقمٰن (۳۱)	۲۱
دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
اب مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اب ہم بھی تم کو بھلا دیں گے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے اعمال کے نتیجے میں عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
جنھوں نے نافرمانی کی ان کے لئے دوزخ ہے اور وہ اسی میں رہیں گے۔	السجدہ (۳۲)	۲۰
قیامت کو ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا (۳۴)	۴۲
شیطان اپنے پیروؤں کو دوزخ میں ڈالنے کے لئے بلاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۶
یہی ہے وہ جہنم جس کی خبر دی جاتی تھی۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۳
گنہگار اپنے کفر کے بدلے دوزخ میں داخل کیئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۴
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲تا۲۵
وہ جو مرنے کے بعد ہڈیاں ہونے پر سزا کو نہیں مانتا تھا آخرت میں دیکھیں گے تو وہ (شخص) دوزخ میں ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۱تا۵۵
جو کہتے ہیں کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر بدلہ ملے گا ایسے تمام لوگ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۳تا۵۵
جنتی دوزخی سے کہے گا کہ اگر میں تیرا کہنا مان لیتا تو آج تو میں مارا ہی گیا ہوتا۔ اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی تم میں ہوتا پہلی بار مرنے کے بعد اب ہم کبھی نہیں مریں گے۔ ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا اور بیشک یہ بڑی کامیابی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۶تا۶۰
دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۸
جن لوگوں نے الیاسؑ کو جھٹلایا سو وہ (دوزخ میں) ڈالیں جائیں گے اللہ کے خاص بندوں کے علاوہ۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۷اور۱۲۸
مشرک صرف جہنم میں جانے والوں کو بہکا سکتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۳
اللہ نے شیطان سے کہا کہ میں تجھ سے اور جو تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۵
ناشکری اور شرک سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں سے ہوگا۔	الزمر (۳۹)	۸
جس پر عذاب کا حکم صادر ہو جائے تو اس کو کوئی دوزخ سے نہیں بچا سکتا۔	الزمر (۳۹)	۱۹
کیا جہنم کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟	الزمر (۳۹)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا قیامت کے دن ان کے منہ سیاہ ہوں گے، غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
کافر اہلِ دوزخ ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶
تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المؤمن (۴۰)	۷
حد سے نکلنے والے دوزخی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم اب دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ دور کر سکتے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۴۷
(مشرکوں کے) بڑے آدمی کہیں گے تم اور ہم سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
داروغہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۵۰
اس دن ظالموں کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
میری عبادت سے ازراہِ تکبر کنارہ کرنے والوں کو دوزخ میں ذلیل کر کے ڈالیں جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۶۰
زمین میں (اللہ کے خلاف) خوش ہوا کرتے اور اتراتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۵
یہ خسارہ پانے والوں میں ہو گئے اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۳ اور ۲۴
کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے (اس کے بدلے) جو وہ کرتے تھے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۷
دوزخ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے کہ یہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۸
جو دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰
اس دن ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
دوزخ کے سامنے ذلت سے، عاجزی کرتے ہوئے نیچی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
دوزخ سے لوگ شک کرتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقیوں کو اللہ دوزخ سے بچائے گا یہ اللہ کا فضل ہوگا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الدخان (۴۴)	۵۶ اور ۵۷
ان کے لئے دوزخ ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔ اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ اِن کی توبہ قبول کی جائے گی۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
دنیاوی زندگی میں مزے اٹھانے اور تکبر کرنے کے بعد دوزخ کے عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
دوزخ کے عذاب کو جس کو یہ مانتے نہ تھے کا مزہ چکھیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
دنیا میں حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں مگر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	محمد (۴۷)	۱۲
جنت میں عیش کرنے والے اور دوزخ کی تکلیفیں اٹھانے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۵
اللہ منافقوں اور مشرکوں پر غصے ہوا، لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔	الفتح (۴۸)	۶
ہر سرکش اور ناشکرے کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔	قٓ (۵۰)	۲۴
دوزخ اس سوال پر کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ پوچھے گی کیا کوئی اور بھی ہے؟	قٓ (۵۰)	۳۰
پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور خوشحال ہوں گے اللہ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔	الطور (۵۲)	۱۷ اور ۱۸
جھٹلانے والے اپنے چہروں سے ہی پہچان لئے جائیں گے۔ انہیں پیشانی سے اور پاؤں سے پکڑ کر اسی جہنم میں داخل کیا جائے گا جسے وہ جھٹلاتے تھے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱ اور ۴۳
پہلے یہ لوگ عیش میں پڑے ہوئے تھے اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے تھے اور دوبارہ اٹھنے کو نہ مانتے تھے۔	الواقعہ (۵۶)	۴۵ تا ۴۸
گنہگاروں کا دوزخ میں داخل کیا جانا یقینی ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۴ اور ۹۵
نہ منافق ہی معاوضہ دے کر دوزخ سے بچ سکیں گے اور نہ کافر۔	الحدید (۵۷)	۱۵
کفر کرنے اور ہماری آیات کو جھٹلانے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۹
نافرمان دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقوں کا اللہ کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کام آئے گا اور نہ ان کی اولاد، یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۷
اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ برابر نہیں ہو سکتے۔	الحشر (۵۹)	۲۰
کافروں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت بری جگہ ہے۔	التحریم (۶۶)	۹
بیوی جو شوہر کی خیانت کرے اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۱۰
تاروں کو شیطان کو مار بھگانے کا آلہ بنایا اور انکے لئے جہنم کا عذاب ہے۔	الملک (۶۷)	۵
پیغمبروں کو جھٹلانے پر رحمت سے دور کردیئے جائیں گے۔	الملک (۶۷)	۹تا۱۱
اگر سنتے اور سمجھتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے گناہوں کا اقرار بھی کریں گے مگر رحمت سے دور ہوں گے۔	الملک (۶۷)	۱۰اور۱۱
جس کے بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ پچھتائے گا۔ کاش مجھے ابدی موت ہوتی، میرا مال میرے کچھ بھی نہ کام آیا، اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۵تا۲۸
عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہوگا حتیٰ کہ اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، خاندان اور جتنے آدمی روئے زمین پر ہیں سب کو دے کر اپنے آپ کو عذاب سے بچالے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۱تا۱۵
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔	جن (۷۲)	۲۳
دوزخ میں جانے کی وجہ: نماز نہیں پڑھتے تھے، فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اہلِ باطل سے مل کر روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آگئی۔	المدثر (۷۴)	۴۱تا۴۷
بے شک دوزخ گھات میں ہے۔	النبا (۷۸)	۲۱
بدلہ ہے ان لوگوں کے لئے جو یوم حساب پر یقین نہیں رکھتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے۔	النبا (۷۸)	۲۶تا۲۸
دوزخ کا مزہ چکھیں گے ہم ان پر عذاب بڑھاتے جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۳۰
اس بڑی آفت کے دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔	النزعت (۷۹)	۳۴تا۳۹
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں جو جزا کے دن داخل کئے جائیں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳تا۱۵
پروردگار کو نہ دیکھ سکیں گے اور دوزخ میں داخل کردیئے جائیں گے وہی دوزخ جس کو یہ جھٹلاتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رہے تھے۔	المطففین (۸۳)	۱۵ تا ۱۷
کافر دنیا میں مومنوں پر ہنسی کرتے، حقارت سے دیکھتے اور انہیں گمراہ کہتے ہیں۔ آخرت میں انہیں تختوں پر بیٹھے دیکھیں گے اور وہ (کافر) دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۹ تا ۳۶
جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ موت کو پکارے گا، وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۰ تا ۱۲
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا اور جلنے کا عذاب ہے۔	البروج (۸۵)	۱۰
دوزخ کو دیکھ کر انسان ڈرے گا اور پچھتائے گا کہ کاش اس اگلی زندگی کے لئے بھی کچھ جمع کیا ہوتا۔	الفجر (۸۹)	۲۳ اور ۲۴
پرہیزگار کو دوزخ سے بچالیا جائے گا۔	اللیل (۹۲)	۱۷
کافر چاہے تو بچنے کے لئے اپنے دوستوں کو بھی بلالے ہم موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۷ اور ۱۸
مال اور اولاد کی طلب دوزخ میں ڈال دے گی اور دوزخ دیکھ کر تمہیں یقین آئے گا۔	التکاثر (۱۰۲)	۳ تا ۷

جہنم کا نقشہ

اللہ جس سے ناراض ہوا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	آلِ عمران (۳) ۱۶۲	
برا ٹھکانہ ہے۔	البقرہ (۲) ۱۲۶، آلِ عمران (۳) ۱۵۱، النحل (۱۶) ۲۹، الحج (۲۲) ۷۲، النور (۲۴) ۵۷، الفرقان (۲۵) ۳۴، الزمر (۳۹) ۷۲	
وہ بری جگہ ہے۔	آلِ عمران (۳) ۱۲، ۱۹۷، النساء (۴) ۹۷، ۱۱۵، الانفال (۸) ۱۶، التوبہ (۹) ۷۳، ھود (۱۱) ۹۸، الفتح (۴۸) ۶، المجادلہ (۵۸) ۸، التغابن (۶۴) ۱۰، التحریم (۶۶) ۹	
انسان اور پتھر اس کا ایندھن ہونگے اور یہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴
اللہ غضبناک ہوگا اور لعنت کرے گا۔	النساء (۴)	۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں جمع کرے گا۔	النساء (۴)	۱۴۰
کافر دوزخ کے نچلے درجے میں ہوں گے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا۔	النساء (۴)	۱۴۵
دوزخیوں کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الانعام (۶)	۷۰
وہاں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۸
دوزخی اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔	الاعراف (۷)	۳۶
لوگوں کا مال ناحق کھانا، اللہ کے راستے سے روکنا، سونا چاندی جمع کرنا، اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنا، پھر یہی مال دوزخ میں گرم کر کے پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۴تا۳۵
دنیا کی گرمی سے دوزخ کی گرمی کہیں زیادہ گرم ہے۔	التوبہ (۹)	۸۱
انکار کرنے پر دردناک عذاب اور پینے کے لئے گرم پانی ہوگا۔	یونس (۱۰)	۴
بدبخت دوزخ میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے۔	ھود (۱۱)	۱۰۶
دوزخ جنوں اور انسانوں سے بھرا ہوگا۔	ھود (۱۱)	۱۱۹
ان کے لئے دوزخ، پیپ کا پانی، گھونٹ گھونٹ پیئے گا، موت آرہی ہوگی، وہ نہیں مرے گا اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵اور۱۶
ناشکری پر تباہی کے گھر میں ہوں گے جو دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۸اور۲۹
اہلِ دوزخ کے کرتے گندھک کے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۵۰
اس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک گروہ ہوگا۔	الحجر (۱۵)	۴۲تا۴۴
کافروں کے لئے جہنم قید خانہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸
شرک کرنے پر جہنم کی مہمانی ہوگی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۲
منکروں اور شیطانوں کو جمع کریں گے پھر وہ جہنم کے کناروں پر گھٹنے کے بل گرے ہونگے۔	مریم (۱۹)	۶۸
جہنم جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۴
وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔	النور (۲۴)	۵۷
قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ غضبناک ہوگی اور وہ اس کے چیخنے اور چلانے کو سنیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۱۱اور۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موت کو پکاریں گے مگر موت نہ ملے گی۔	الفرقان (۲۵)	۱۳اور۱۴
بت پرستوں کا وہاں کوئی مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵
نہ ان کو موت آئے گی نہ ہی ان پر سے عذاب کم کیا جائے گا، وہ اس سے باہر نکلنے کے لئے چلائیں گے۔ اتنی عمر دی تھی تو سوچنا تھا پہلے سوچ لیتا تمہارے پاس تو ڈرانے والا بھی آیا۔	الفاطر (۳۵)	۳۶اور۳۷
دوزخ کی مہمانی تھوہر کے درخت سے ہوگی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۲
یہ درخت (تھوہر) عذاب ہوگا، اس کے خوشے شیطان کے سر کے جیسے ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۳تا۶۵
اس درخت میں سے وہ کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر پینے کے لئے گرم پانی ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۶اور۶۷
دوزخ عذاب ہے۔	ص (۳۸)	۲۷
برا ٹھکانہ اور بری آرام گاہ جس میں وہ داخل کئے جائیں۔ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ کے مزے چکھیں گے اور اسی طرح کے اور بھی بہت سے (عذاب ہوں گے)۔	ص (۳۸)	۵۵تا۶۴
تکبر کرنے والوں کو دوزخ کے دروازوں سے داخل کیا جائے گا اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۲
کافروں کی دعا دوزخ میں بے کار ہوگی۔	المؤمن (۴۰)	۵۰
برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
متکبروں کو جہنم کے دروازوں میں داخل کیا جائے گا وہ متکبروں کے لئے برا ٹھکانہ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۶
اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف ترتیب وار کر کے لے جایا جائے گا اور دوزخ کے پاس پہنچ کر ان کے کان، آنکھیں اور جلد ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۹اور۲۰
اہلِ دوزخ اعضاء پر اعتراض کریں گے تو وہ کہیں گے جس اللہ نے سب کو نطق بخشا اسی نے ہم کو گویائی دی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۱
تم اس سے خوف زدہ ہو کر پردہ نہیں کرتے تھے کہ کان، آنکھ اور جلد (چمڑا) تمہارے خلاف گواہی دیں گے بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۲
ظالم عذاب دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی سبیل ڈھونڈیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمیشہ عذاب میں رہیں گے جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور نا امید ہو کر پڑیں رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۴ اور ۷۵
موت کی خواہش کریں گے مگر وہ اسی حالت میں رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۷
گنہگاروں کا کھانا تھوہر کا درخت جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جس طرح کھولتا پانی، پکڑ کر اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ ڈالا جائے گا پھر اس پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔	الدخان (۴۴)	۴۳ تا ۴۹
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔	محمد (۴۷)	۱۵
دوزخ کبھی نہیں بھرے گی۔	قٓ (۵۰)	۳۰
دوزخ میں گرم کھولتے پانی کے درمیان پھریں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۴
جھٹلانے والے گمراہ تھوہر کے درخت کو کھائیں گے اسی سے پیٹ بھریں گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی پئیں گے اس طرح جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے، جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔	الواقعہ (۵۶)	۵۱ تا ۵۶
جھٹلانے والے گمراہوں کو کھولتا پانی دیا جائے گا۔	الواقعہ (۵۶)	۹۲ اور ۹۳
کافروں اور منافقوں کا ٹھکانہ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۵
شیطان کے پیرو اور بے انصاف دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۶ اور ۱۷
انکار پر جہنم کا عذاب ہے اور برا ٹھکانہ ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۰
اس کا ایندھن آدمی اور پتھر، اس پر سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔	التحریم (۶۶)	۶
جب دوزخی ڈالیں جائیں گے تو ان کی چیخیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔	الملک (۶۷)	۶ اور ۷
گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔	الملک (۶۷)	۸
طوق پہنا کر دوزخ میں پھینکا جائے گا اور ۷۰ گز لمبی زنجیر سے جکڑا جائے گا پیپ پلائی جائے گی۔	الحاقہ (۶۹)	۳۰ تا ۳۷
گنہگار دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	جن (۷۲)	۱۵
دوزخ سرکشوں کی گھات میں ہے اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے وہاں نہ ٹھنڈک ہوگی نہ پینے کی چیز سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔	النبا (۷۸)	۲۱ تا ۲۵
قیامت کو دوزخ بھڑکائی جائے گی۔	التکویر (۸۱)	۱۲
جب دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا۔	الیل (۹۲)	۱۱

جہنم کی آگ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴
لوگوں کا خیال ہے کہ آگ ہمیں صرف چند دن چھوئے گی، یہ ان کو کس نے بتایا؟	البقرہ (۲)	۸۰
آیتوں کو چھپا کر تھوڑی سی قیمت حاصل کرنے والوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔		
انہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا یہ آگ کے کیسے برداشت کرنے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴اور۱۷۵
کافروں کو قیامت میں کوئی چیز نہ بچا سکے گی یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰
اہلِ کتاب اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔	آلِ عمران (۳)	۲۴
اختلاف سے آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ جاؤ گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۳
(دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۱
جو پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
جو شخص آتش (جہنم) سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
دوزخ میں جلتی آگ ہوگی۔	النساء (۴)	۵۵
آگ سے جب کھالیں گل جائیں گی تو پھر کھالوں کو بدل دیں گے تا کہ عذاب چکھتے رہیں۔	النساء (۴)	۵۶
کافر لوگ اگر روئے زمین پر سارا مال ومتاع اور اُسی قدر اور بھی ہو عذاب کے بدلے دینا چاہیں تو بھی قبول نہیں کیا جائے گا اُن کو درد دینے والا عذاب ہوگا اور وہ آگ سے نکل نہیں سکیں گے۔	المائدہ (۵)	۳۶اور۳۷
جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ان کو آتشِ جہنم کا دُگنا عذاب دے۔	الاعراف (۷)	۳۸
اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کا جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف (۷)	۴۱
کاش تم اس وقت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں کہ عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔	الانفال (۸)	۵۰
جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی پیشانیاں پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو (اب) اس کا مزہ چکھو۔	التوبہ(۹)	۳۵
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے مقابلہ کرنے والے کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہ بڑی رسوائی ہے۔	التوبہ(۹)	۶۳
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے۔	التوبہ(۹)	۶۸
جو لوگ جنگ میں پیچھے رہ گئے ہوں اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور گرمی میں نکلنے سے منع کرنے لگے اُن سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس کہیں زیادہ گرم ہے۔	التوبہ(۹)	۸۱
عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھی یا وہ جس عمارت کی بنیاد گر جانیوالی کھائی کے کنارے رکھی وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔	التوبہ(۹)	۱۰۹
دنیا چاہنے والوں کے اعمال کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں ان کے لئے صرف آگ ہوگی۔	ھود(۱۱)	۱۵تا۱۶
ایمان نہ لانے والوں کے لئے آگ ہے۔	ھود(۱۱)	۱۷
ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ آگ پکڑے گی۔	ھود(۱۱)	۱۱۳
یہ (مشرک) لوگ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ (تیار) ہے۔ اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔	النحل(۱۶)	۶۲
آگ تیار کر رکھی ہے کھولتے پانی سے دادرسی کی جائیگی جو پگھلے تانبے کی طرح گرم ہوگا، مونہوں کو بھون ڈالے گا اور وہ پانی بھی برا اور جگہ بھی بری ہے۔	الکھف(۱۸)	۲۹
اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں اور نہ ہی اپنی پیٹھوں پر سے۔	الانبیاء(۲۱)	۳۹
گمراہ کرنے والوں کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بھڑکتی آگ ہے اور یہ ان کے اعمال کا انجام ہے۔	الحج(۲۲)	۹اور۱۰
آگ کے کپڑے ہوں گے، سروں پر جلتا پانی ڈالا جائے گا جس سے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھال جل جائے گی لوہے کے ہتھوڑوں سے مارا جائے گا اور وہ نکل نہ پائیں گے۔	الحج(۲۲)	۱۹تا۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب سے بری چیز آگ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
جن کے اعمال ہلکے ہونگے وہ خسارے میں ہوں گے اور دوزخ میں رہیں گے آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۲ تا ۱۰۴
سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن (قیامت) کے آنے کو بھلا رکھا تھا، (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے۔ اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھو۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۴ اور ۶۵
پھر جب آگ میں ان کے منہ الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
اگر کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا تو اس کو ہم آگ کا مزہ چکھائیں گے۔	سبا (۳۴)	۱۲
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۳۶
وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۹
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالنے والوں پر آگ کا سائبان ہوگا اور اسی کا فرش یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے بندو! مجھ ہی سے ڈرو۔	الزمر (۳۹)	۱۵ اور ۱۶
اے قوم! میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۴۱
آتش (جہنم) کے سامنے (فرعون والوں کو) صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب کو ہلکا کر دے۔	المؤمن (۴۰)	۴۹
گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹتے ہوئے کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰تا۷۲
اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ (اور پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ان کے لئے آگ تیار ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۳
یومِ جزا کو بھولنے والے آگ میں ڈالے جائیں گے کہ وہ اپنی شرارت کا مزہ چکھیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۲تا۱۴
جھٹلانے والے کھیل کود میں پڑے ہیں ان کو اس دن دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس میں داخل ہو جاؤ۔ اب صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے یہ تمہارے ان کاموں کا بدلہ ہے جو تم کرتے تھے۔	الطور (۵۲)	۱۲تا۱۶
گنہگار قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہ اب آگ کا مزہ چکھو۔	القمر (۵۴)	۴۸
آگ کی لپٹ اور کھولتا پانی اور سیاہ دھوئیں کے سائے جو نہ ٹھنڈا اور نہ خوشنما، وہ بائیں ہاتھ والوں کے لئے ہوگا۔	الواقعۃ (۵۶)	۴۱تا۴۸
ان لوگوں کو دنیا میں عذاب ہوگا جبکہ آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا۔	الحشر (۵۹)	۳
اپنے آپ کو اور گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔	التحریم (۶۶)	۶
پھر دوزخ کی آگ میں (بخیل کو) جھونک دو۔	الحاقۃ (۶۹)	۳۱
وہ بھڑکتی آگ ہوگی جو کھال ادھیڑ دے گی یہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دین سے اعتراض کیا منہ پھیرا مال کو جمع کیا اور بند رکھا۔	المعارج (۷۰)	۱۵تا۱۸
نوحؑ کی قوم کو ان کے گناہوں کے سبب غرقاب کر دیا پھر آگ میں ڈال دیا۔	نوح (۷۱)	۲۵
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے، ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔	الجن (۷۲)	۲۳
بیڑیاں، بھڑکتی آگ، نہ نگلنے والا کھانا اور درد دینے والا عذاب ہوگا۔	المزمل (۷۳)	۱۲اور۱۳
منکروں کا کہنا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے ان کو عنقریب سقر (دوزخ کی آگ) میں ڈالیں گے۔	المدثر (۷۴)	۱۶تا۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس میں ایسی آگ ہوگی جو نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی اور بدن کو جھلسا دے گی۔	المدثر (۷۴)	۲۶ تا ۲۹
(بہشت میں رہنے والے) پوچھتے ہوں گے (آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے ہو؟	المدثر (۷۴)	۴۰ اور ۴۱
کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دھکتی آگ تیار ہے۔	الدھر (۷۶)	۴
جس کو جھٹلاتے تھے اس کی طرف چلو اس سائے کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں نہ ٹھنڈی چھاؤں دیتی ہیں اور نہ آگ کی لپٹ سے بچاؤ۔ اس آگ سے چنگاریاں اتنی اونچی جتنی محل، زرد رنگ کے اونٹوں کی طرح۔	المرسلت (۷۷)	۲۹ تا ۳۳
(قیامت کو) دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔	التکویر (۸۱)	۱۲
بڑی آگ ہوگی جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ ہی جیئے گا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۲ اور ۱۳
اس روز بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے اور سخت تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل کئے جائیں گے انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کو کھانے کے لئے اور کچھ نہیں دیا جائے جو نہ بھوک ہی مٹائے گی اور نہ فربہی لائے گی۔	الغاشیہ (۸۸)	۲ تا ۷
جنہوں نے اللہ کی آیات کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں اور یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔	البلد (۹۰)	۱۹ اور ۲۰
بھڑکتی آگ سے آگاہ کر دیا اس میں صرف بد بخت ہی داخل ہوگا جس نے کفر کیا اور منہ پھیرا۔	الیل (۹۲)	۱۴ تا ۱۶
بے شک جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہوئے اور مشرکین سب دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔	البینۃ (۹۸)	۶
جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ہوں گے۔	القارعۃ (۱۰۱)	۸ تا ۱۱
یہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ میں ڈالیں جائیں گے جو دلوں پر جا لپٹے گی اور آگ کے بڑے بڑے ستونوں میں بند کر دیئے جائیں گے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۴ تا ۹
ابولہب عنقریب بھڑکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔	اللھب (۱۱۱)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: آگ صفحہ ۱۷۲، انگارے صفحہ ۶۱۹، ایندھن صفحہ ۲۶۶، عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

جہنم کے داروغہ

کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا نزدیک پہنچنے پر جہنم کے دروازے کھول دیئے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جائیں گے اس کے داروغہ پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن سے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم پر سے عذاب کو ہلکا کر دے۔	المؤمن (۴۰)	۴۹
داروغہ سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟	المؤمن (۴۰)	۵۰
پروردگار سے انکاری پر دوزخ میں ڈالنے پر چیخیں گے، داروغہ ان سے ہدایت کے بارے میں سوال کریں گے۔	الملک (٦۷)	٦ تا ۹
اس پر انیس (۱۹) داروغہ ہیں اور اس کے داروغہ فرشتے ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے کیا گیا ہے اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ کریں۔	المدثر (۷۴)	۳۰ اور ۳۱
کافر چاہے تو بچنے کے لئے اپنے دوستوں کو بھی بلا لے ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے۔	العلق (۹٦)	۱۷ اور ۱۸

جہنم کے رہنے والے

(دیکھئے: جہنم صفحہ ۱۰۱۱)

جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان برائی، فحاشی اور جھوٹ کا راستہ دکھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱٦۹
جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔	آل عمران (۳)	٦۱
بنی اسرائیل سمجھتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی یہ سمجھتے بوجھتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۵
اللہ پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے۔	النساء (۴)	۵۰
کافر جھوٹی باتیں سننے والے اور حرام کھانے والے ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۲
جب ان کے پاس حق آیا تو اُس کو بھی جھٹلایا۔	الانعام (٦)	۵
اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟	الانعام (٦)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک کہیں گے کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک نہیں بناتے تھے یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے۔	الانعام(۶)	۲۳ اور ۲۴
کافر جھوٹے ہیں اگر واپس دنیا میں بھیج دیں تو پھر بھی وہی کام کریں گے جس کے لئے ان کو منع کیا گیا تھا۔	الانعام(۶)	۲۸
جن لوگوں نے اس دن (روز قیامت) کو جھوٹ سمجھا تو اس کو دیکھ کر افسوس کریں گے۔	الانعام(۶)	۳۱
اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی آئی نہ ہو؟ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے۔	الانعام(۶)	۹۳
یہ جو کچھ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔	الانعام(۶)	۱۱۲
بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ ان کو ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔	الانعام(۶)	۱۳۷
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افتراء کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔	الانعام(۶)	۱۴۰
جھوٹ افترا کرے یا لوگوں کو گمراہ کرے، اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۴
بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کرتے رہے ان سے سب جاتا رہا۔	الاعراف(۷)	۵۳
(ایمان کو اگر چھوڑیں گے تو) بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔	الاعراف(۷)	۸۹
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور دنیا میں رسوائی ہوگی۔	الاعراف(۷)	۱۵۲
منافق اگر (جہاد میں) مال سہل الحصول اور سفر ہلکا ہو تو ساتھ چلتے ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو عذر کرتے ہیں یہ اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں، اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۲
وہ لوگ تم کو معلوم ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں۔ (ان جھوٹوں کو) آپ (ﷺ) نے اجازت کیوں دی؟	التوبہ(۹)	۴۳
اللہ سے وعدہ کرنے کے بعد عہد سے روگردانی پر کافروں اور منافقوں کے دلوں میں آخرت تک نفاق ڈال دیا کیوں کہ انہوں نے وعدہ کے خلاف کیا اور جھوٹ بولا۔	التوبہ(۹)	۷۷

حوالہ آیات	نام و شمار سورة	نمبر آیات
جنہوں نے (جہاد سے) بچنے کے لئے جھوٹ بولا اور گھر بیٹھ رہے وہ کافر ہیں، ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	التوبہ(۹)	۹۰
اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں جنہوں نے اپنے گمراہ کن مقاصد کے لئے مسجد بنائی۔	التوبہ(۹)	۱۰۷
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔	یونس(۱۰)	۱۷
جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔	یونس(۱۰)	۴۵
پوچھو کیا اللہ نے تم کو حرام یا حلال کا حکم دیا ہے یا تم اس پر جھوٹ افتراء کرتے ہو؟	یونس(۱۰)	۵۹
جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟	یونس(۱۰)	۶۰
(اے افتراء پردازو!) تمہارے پاس اس (قول باطل کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں؟	یونس(۱۰)	۶۸
کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس(۱۰)	۶۹
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا ظالم ہے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۸
یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔	ھود(۱۱)	۲۱
حضرت صالحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ عذاب کا وعدہ جھوٹا نہیں ہے۔	ھود(۱۱)	۶۵
ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر یوسفؑ کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ جھوٹا ہے اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔	یوسف(۱۲)	۲۶اور۲۷
اگر تم جھوٹے نکلے تو پھر اُس کی سزا کیا ہوگی؟	یوسف(۱۲)	۷۴
جن باتوں (دوبارہ اُٹھنے) میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کردے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔	النحل(۱۶)	۳۹
ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو!) اللہ کی قسم کہ جو کچھ تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔	النحل(۱۶)	۵۶
مشرکوں کو ان کے بنائے ہوئے شریک (معبود) نہ پہچانیں گے بلکہ الٹا جھوٹا کہیں گے۔	النحل(۱۶)	۸۶
جھوٹ افتراء تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۰۵
اپنی طرف سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام اور اللہ پر جھوٹ بہتان نہ باندھو۔	النحل(۱۶)	۱۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھوٹ کا فائدہ تھوڑا سا مگر اس کے بدلے دردناک عذاب ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۷
ان (کافروں) کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں نہ ان کے باپ دادا کو تھا یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔	الکھف (۱۸)	۵
اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔	الکھف (۱۸)	۱۵
قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں کہ انہوں نے اللہ کے لئے بیٹا تجویز کیا۔	مریم (۱۹)	۹۰ اور ۹۱
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱
بتوں کی گندگی سے اور جھوٹی بات سے بچو۔	الحج (۲۲)	۳۰
خوشحال سردار آخرت کو جھوٹ سمجھتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۳
یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۳۸
ہر چیز کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہی پناہ دیتا ہے تو پھر جادو اور بت پرستی جھوٹ ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸تا۹۰
یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے؟ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔	النور (۲۴)	۱۳
اگر زنا کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اور عورت سے سزا یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کہ بے شک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو۔	النور (۲۴)	۷تا۹
الزام لگانے والے اگر گواہ نہ لا سکیں تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔	النور (۲۴)	۱۳
کافر لوگ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴ اور ۵
یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۱۱
اللہ کے نیک بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔	الفرقان (۲۵)	۷۲
شیطان ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۲
شیاطین سنی ہوئی باتیں ان کے کان میں لا ڈالتے ہیں اور اکثر جھوٹے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۳
(سلیمانؑ نے) کہا ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا جھوٹ، میرا خط لے جا اُن کو دے پھر دیکھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ کیا جواب دیتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۲۷ اور ۲۸
ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔	القصص (۲۸)	۷۵
جو لوگ پہلے ہو چکے ہیں ان کو بھی آزمایا گیا تھا اب بھی سچوں کو اور جھوٹوں کو دیکھا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۳
مومنوں کو لالچ دیتے ہیں کہ ان کی پیروی کرنے پر ہم ان کے گناہ کا بوجھ اٹھالینگے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
(حضرت ابراہیمؑ نے کہا) اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے اور جھوٹی باتیں گھڑتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
جو اللہ پر جھوٹ باندھتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم میں ہی ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
یہ جس کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب جھوٹ ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۰
اس نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔	سبا (۳۴)	۸
یوم حشر کو کوئی کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھے گا۔ اس دن اللہ ظالموں سے کہے گا کہ اب اس عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۲
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں کس چیز میں شرکت ہے۔ یا ان کو ہم نے کوئی کتاب دی ہے جو ان کے پاس سند ہو یہ تو ظالم ہیں اور ایک دوسرے کو جھوٹے وعدے دیتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۰
فیصلے کے دن جس کو جھوٹ سمجھتے تھے وہ یہی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۱
تم کیوں اللہ کے سوا دوسرے جھوٹے معبودوں کے طالب ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۶
ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے، یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۹ تا ۱۵۱
یہ جھوٹ گھڑا ہوا کہتے ہیں کہ اللہ کے اولاد ہے یہ جھوٹے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۲
اللہ جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔	الزمر (۳۹)	۳
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو بھی جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا قیامت کے دن ان کے منہ سیاہ ہوں گے اور غرور کرنے والوں		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
جھوٹ کا وبال جھوٹے پر پڑتا ہے۔ اللہ جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کے لئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا۔ اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۸
یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الطور (۵۲)	۱۵
(رسول اللہ ﷺ نے) جو دیکھا تو اس کو ان کے دل نے جھوٹ نہ جانا۔	النجم (۵۳)	۱۱
قیامت کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۲
تم جھٹلانے والے گمراہو! تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اُسی پر پیٹ بھرو گے اور اُس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔	الواقعہ (۵۶)	۵۱ تا ۵۴
ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی یہ نامعقول اور جھوٹی بات ہے۔ مائیں تو وہی ہیں جن سے پیدا ہوتے ہو۔	المجادلہ (۵۸)	۲
منافقوں سے دوستی نہ رکھو یہ تم میں سے نہیں ہیں اور بات بات پر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴
جھوٹا بات بات پر قسمیں کھاتا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸
اللہ ہر جھوٹے کو ظاہر کر کے رہتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
منافق لوگ جھوٹے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۱
اللہ منافقوں کی اصلیت ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۲
جنات نے قرآن سن کر کہا کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتے۔	جن (۷۲)	۴ اور ۵
پرہیزگاروں کے لئے بڑی کامیابی ہے وہ وہاں ہونگے جہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔	النبا (۷۸)	۳۵
بخل کرنا، نیک بات کو جھوٹ جاننا ایسے کرنے والے کو سختی میں ڈالا جائے گا۔	الیل (۹۲)	۸ تا ۱۰
اگر باز نہ آئے تو اس جھوٹے خطا کار کو پیشانی کے بال سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۵ اور ۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: باطل صفحہ ۷۰۴، آیات کو جھٹلانا صفحہ ۱۸۳، پیغمبروں کو جھٹلانا صفحہ ۸۶۰)

باب (چ)

چارہ

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

چال (تدبیر)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توانہوں (کافروں) نے چال چلی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ بیشک اللہ خوب تدبیر کرنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵۴
منافق (چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۲
جومکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان ان ہی کو۔	الانعام (۶)	۱۲۳
مکاری کرنے پر اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۲۴
کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
یہ لوگ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۹۹
فرعون نے کہا کہ یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے،	الاعراف (۷)	۱۲۳
اللہ کافروں کی تدبیروں کو کمزور کردینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۸
کافر لوگ آپ (ﷺ) کے بارے میں چال چل رہے تھے کہ یا تو آپ کو قید کردیں یا جان سے ماردیں یا وطن سے نکال دیں وہ چال چل رہے تھے اور اُدھر اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔	الانفال (۸)	۳۰
کافر (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کرسکتے۔	الانفال (۸)	۵۹
انہوں (یعقوبؑ) نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔	یوسف (۱۲)	۵
یوسفؑ کے لئے عورت نے چال چلی۔	یوسف (۱۲)	۳۱
کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں	لرعد (۱۳)	۳۳
ان سے پہلے بھی لوگ چالیں چلتے رہے مگر تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
انہوں (ظالموں) نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی ہیں۔ وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ ٹل جائیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۶
پچھلوں نے بھی مکاریاں کی تھیں سو ان کو عذاب آ واقع ہوا اور چھتیں ان پر گری تھیں۔	النحل (۱۶)	۲۶
جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ڈرتے نہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب دے جہاں سے ان کو خبر نہ ہو۔	النحل (۱۶)	۴۵
ان لوگوں نے چال چلی اور ہم نے بھی ایسی تدبیر کی کہ ان کو خبر بھی نہ ہوئی۔	النمل (۲۷)	۵۰
دیکھ لو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان (فسادیوں) کو اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل (۲۷)	۵۱
کافروں کی چالوں پر پریشان نہ ہوں اور نہ ہی ڈریں۔	النمل (۲۷)	۷۰
کمزور لوگ کہیں گے کہ تمہاری رات دن کی چالیں ہمیں کفر اور شرک کی طرف راغب کرتی تھیں۔	سبا (۳۴)	۳۳
اپنے بڑوں سے جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی چالیں ختم ہو جائیں گی۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
(یہودی) تکبر کرتے، بری چال چلتے اور اگلے لوگوں کی روش کے سوا یہ کسی اور چیز کے منتظر نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
غرض انہوں نے چال چلنی چاہی ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔	الصّفّت (۳۷)	۹۸
کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانہ ہوتی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔	المؤمن (۴۰)	۳۷
اللہ نے موسیٰؑ کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵
انہوں نے کچھ طے کر رکھا تھا تو ہم بھی کچھ طے کرنے والے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۷۹
تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
جو کوئی اللہ اور روزِ آخرت (کے آنے کی) امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں (کفار) نے بڑی بڑی چالیں چلیں اور کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور ودّ، سواع، یعوث، یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔	نوح (۷۱)	۲۲ اور ۲۳
فیصلے کا دن جس میں تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا اب کوئی داؤں کر سکتے ہو تو کر لو۔	المرسلٰت (۷۷)	۳۸ اور ۳۹
فرعون نے پہلے تو جھٹلایا پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۱ اور ۲۲
قرآن تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔	التکویر (۸۱)	۲۸
کافر اپنی تدبیروں میں لگے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔	الطارق (۸۶)	۱۵ اور ۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: تدبیر صفحہ ۸۹۱)

چال (چلنا)

(دیکھئے: چلنا صفحہ ۱۰۴۴)

چالیس راتیں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔	البقرہ (۲)	۵۱
موسیٰ کو وہ طور پر تیس رات کی میعاد کی پھر دس راتیں اور بڑھا کر چالیس راتیں پوری کر دیں۔	الاعراف (۷)	۱۴۲

چالیس سال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان (بنی اسرائیل) پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۶
خوب جوان ہو کر جب چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵

چاند اور سورج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیا چاند حج کے دن اور لوگوں کے وقت معلوم کرنے کے لئے ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
میرا رب سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تُو اسے مغرب سے نکال دے۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
ابراہیمؑ کی رات کو آسمان میں ستارہ پر نظر پڑی تو کہنے لگے کہ یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہوگیا تو کہنے لگے مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں بھی ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگے کہ لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الانعام (۶)	۷۶ تا ۷۸
(برسوں کا) شمار کرنے کے لئے، اللہ کے مقرر کئے ہوئے انداز ے۔	الانعام (۶)	۹۶
اسی نے سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۴
آسمان کو بغیر ستونوں کو بنایا، سورج اور چاند کو کام پر لگایا، رات کو دن کا لباس پہنچایا۔ سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا اور اسکی منزلیں مقرر کیں تا کہ برسوں کا حساب لگالو۔	یونس (۱۰)	۵
یوسفؑ نے باپ سے کہا کہ میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ ستارے سورج اور چاند مجھے سجدہ کررہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴
سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا، ہر ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲
تمہارے لئے سورج اور چاند کو کام پر لگایا۔ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۳
سوان (قوم لوط کے لوگوں) کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔	الحجر (۱۵)	۷۳
تمہارے لئے رات اور دن سورج اور چاند اور ستاروں کو بھی کام پر لگایا۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نمازیں اور صبح کے وقت قرآن پڑھا کرو کہ یہ حضوری کا وقت ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
سورج نکلتا تو دھوپ غار کے داہنی جانب سمٹ جائے اور جب غروب ہوتا تو ان سے بائیں طرف کترا جائے۔	الکھف (۱۸)	۱۷
(ذوالقرنین) سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا جیسے کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۶
پھر اس (ذوالقرنین) نے اور سفر شروع کر دیا اور سورج طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا۔	الکھف (۱۸)	۸۹ اور ۹۰
سورج کے نکلنے سے پہلے، غروب ہونے سے پہلے، رات کے شروع میں اور دن کے اطراف اس کی تسبیح کیا کرو تا کہ تم خوش ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۰
اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ (یہ) سب آسمان میں (گویا) تیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۳
سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
چاہتا تو سورج کو ٹھہرا رکھتا، سورج کو سائے کا رہنما بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۵
اللہ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے، چراغ (سورج) اور چمکتا چاند بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۶۱
انہوں (فرعونیوں) نے سورج نکلتے ان کا تعاقب کیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۰
ملکہ سبا اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۲۴
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو تمہارے زیرِ فرمان کس نے کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
اس نے سورج اور چاند کو تمہارے زیرِ فرمان کر رکھا ہے اور ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
اسی نے سورج اور چاند کو (گردش) اپنے اپنے کام پر لگایا۔	الفاطر (۳۵)	۱۳
سورج اپنے مستقر پر ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۸
چاند کی منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۹
نہ سورج ہی چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ سب اپنے اپنے دائرے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں تیر رہے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۰
اللہ سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵
سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقتِ مقررہ تک چلتے رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۵
سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۷
آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی پاکی بیان کرو۔	قٓ (۵۰)	۳۹
چاند شق ہوگیا۔	القمر (۵۴)	۱
سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵
چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ۔	نوح (۷۱)	۱۶
چاند کی قسم اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو۔	المدثر (۷۴)	۳۲ تا ۳۴
قیامت کو چاند گہنا جائے گا، سورج اور چاند جمع کر دیے جائیں گے۔	القیامہ (۷۵)	۸ اور ۹
سورج کو روشن چراغ بنایا۔	النبا (۷۸)	۱۳
قیامت کو سورج لپیٹ دیا جائے گا۔	التکویر (۸۱)	۱
چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے۔	الانشقاق (۸۴)	۱۸
قسم سورج کی، اس کی روشنی کی، اور چاند کی جو کہ اس کے بعد نکلتا ہے۔	الشمس (۹۱)	۱ اور ۲

چاندی

(دیکھیے: جواہرات صفحہ ۹۸۹)

چچا

(دیکھیے: رشتے ناتے صفحہ ۹۸۹)

چچازاد

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۹۸۹)

چربی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

چرواہا

صبح (جنگل میں) چرانے کے لئے لے جاتے ہو۔	النحل (۱۶)	۶
برسات سے سبزہ اگایا جس میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو۔	النحل (۱۶)	۱۰
جھاڑتا ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۸
بارش سے انواع واقسام کی چیزیں اگائیں کہ (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو بھی چراؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۴
عورتوں نے جواب دیا جب تک چرواہے ہیں ہم پانی نہیں پلا سکتے۔	القصص (۲۸)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: پیشے صفحہ ۸۴۲)

چڑ نہ بناؤ

ایک دوسرے کا برا نام نہ رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا (چڑ بنانا) گناہ ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۱

چشمہ

ہم نے موسیٰؑ کو اپنا عصا پتھر پر مارنے کو کہا جہاں سے بارہ چشمے نکلے ہر قبیلے نے اپنا اپنا چشمہ پہچان لیا۔	البقرہ (۲)	۶۰
پتھر تو بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کے لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے جو ہر قبیلے کے لئے الگ الگ تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔	الحجر (۱۵)	۴۵
کافروں نے آپ (ﷺ) سے کہا کہ ہم تم پر ایمان اس وقت نہیں لائیں جب تک کہ تم یا تو چشمہ جاری کر دو یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس میں نہریں بھی بہاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۰ اور ۹۱
فرشتے نے آواز دی کہ اے مریمؑ پریشان نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا۔	مریم (۱۹)	۲۴
فرعونیوں کو غرق کیا اور بنی اسرائیل کو انکے باغوں کا، چشموں کا خزانوں اور نفیس مکانات کا وارث بنایا۔	الشعراء (۲۶)	۵۷ تا ۵۹
(قوم عاد کو) چوپایوں، بیٹوں، باغوں اور چشموں سے مدد دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۳ اور ۱۳۴
(قومِ ثمود کو) باغ، چشمے، کھیتیاں، کھجوریں اور پہاڑوں میں تراش کر گھر بنانے کی نعمت دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۷ تا ۱۴۹
ہم نے سلیمانؑ کے لئے تانبے کا چشمہ جاری کیا۔	سبا (۳۴)	۱۲
مردہ زمین کو زندہ کیا، اس میں اناج اگایا اور چشمے جاری کئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۳ تا ۳۵
ہم نے ایوبؑ کو (حکم دیا زمین پر) پاؤں مارو یہ (چشمہ) نہانے کے لئے ٹھنڈا اور پینے کے لئے ہے۔	صٓ (۳۸)	۴۲
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہو کر چورا چورا کر دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
فرعون کے لشکر کو ڈبو دیا اور وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔	الدخان (۴۴)	۲۵
پرہیزگاروں کے لئے امن کا مقام (جنت) ہے جہاں باغ اور چشمیں ہیں۔	الدخان (۴۴)	۵۱ تا ۵۲
(جنتی) بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے اور پروردگار انہیں جو نعمتیں دے رہا ہو گا وہ اس سے مستفیض ہو رہے ہوں گے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۵ اور ۱۶
قومِ نوح پر عذاب ہم نے آسمان کے دھانے سے زور کا مینہ برسایا اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے جس سے پانی حتی المقدور جمع ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱۱ اور ۱۲
دو چشمے بہہ رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۰
ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں دونوں سبز گہرے، ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۲، ۶۴، ۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر پانی خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟	الملک (۶۷)	۳۰
نیکوکار ایسی شراب پییں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی اور چشمے سے بندے پییں گے اور اس سے نہریں نکل رہی ہوں گی۔	الدھر (۷۶)	۵ اور ۶
بہشت کے ایک چشمے کا نام سلسبیل ہے۔	الدھر (۷۶)	۱۸
پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے اور مرغوب میووں کو مزے سے کھائیں پییں۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۱ تا ۴۳
اس چشمہ سے مقرب لوگ پییں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۸
گناہگاروں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔	الغاشیہ (۸۸)	۵
اعمال صالحہ کرنے والے ایسی جنت میں ہوں گے جہاں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۸ تا ۱۲

چغلی

عیب نکالنے والا چغلیاں کرنے والا شرارتی ہے۔	القلم (۶۸)	۱۱
طعن آمیز شرارتیں کرنے والوں اور چغل خوروں کی خرابی ہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: غیبت صفحہ ۱۷۲۰)

چلنا

اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ (سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: راستہ (راہ گزر) صفحہ ۱۲۹۳، راہگیر صفحہ ۱۲۹۶)

چوپائے مویشی

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

چور اور چوری

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جو بھی چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ دو یہ عبرت کے لئے ہے۔	المائدہ (۵)	۳۸
جب سامان لے کر نکلے تو پیچھے آواز دی گئی کہ تم لوگ چور ہو پوچھنے پر بتایا کہ بادشاہ کا گلاس چوری ہو گیا اور جو لائے گا اسے ایک اونٹ بھرا اناج دیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۰ تا ۷۲
انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ ہم چوری نہیں کیا کرتے۔	یوسف (۱۲)	۷۳
اگر (چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟	یوسف (۱۲)	۷۴
بھائیوں نے الزام لگایا کہ ہو سکتا ہے یہ چور ہو کیوں کہ اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔	یوسف (۱۲)	۷۷
یوسفؑ نے صرف چور ہی کو رکھنے کا کہا۔	یوسف (۱۲)	۷۸ اور ۷۹
سب جا کر بتاؤ کہ اس نے چوری کی۔	یوسف (۱۲)	۸۱ اور ۸۲
اگر آسمان پر کوئی چوری سے سننا چاہے تو اس کے پیچھے شعلہ لپکتا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۸
(آسمان سے) جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔	الصّفّت (۳۷)	۱۰
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی، نہ بدکاری کریں گی، نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲

چھت

(دیکھئے: عمارت اور عمارت کی چیزیں صفحہ ۱۶۹۵)

چھتریاں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چھتری	الانعام (٦)	١٤١
انگور کے باغ چھتریوں پر۔	الاعراف (٧)	١٣٧
اونچی اونچی چھتریاں۔	النحل (١٦)	٦٨
چھتریوں پر گرا۔	الکھف (١٨)	٤٢

چہرہ/منہ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ٢٢٥)

چھونا/ہاتھ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ٢٢٥)

چیونٹی

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ٩٤٨)

باب (ح)

حاضروناظر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو (کیا) تم اس وقت موجود تھے؟	البقرۃ (۲)	۱۳۳
جو کچھ ہو رہا ہے اور جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۵
کتاب اس لئے اتاری کہ لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔	الانعام (۶)	۱۵۴
کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں اور ابھی اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غائب وحاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔	التوبہ (۹)	۹۴
تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب بتا دے گا۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
آخرت میں سب اکھٹے کئے جائینگے اور وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔	ھود (۱۱)	۱۰۳
فجر کا وقت (فرشتوں کی) حضوری کا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
اللہ ہر چیز پر حاضر ناظر ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۱ اور ۳۲
لوگ پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۴
انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے۔	الزخرف (۴۳)	۱۹
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸ تا ۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والے کی جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی۔	البروج (۸۵)	۱ تا ۳

(ساتھ ہی دیکھیے: اللہ جانتا ہے صفحہ ۳۵۴، اللہ دیکھنے والا ہے صفحہ ۳۶۸ گواہ اور گواہی صفحہ ۲۱۹۹)

حاکم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انصاف کے دن کا حاکم۔	الفاتحہ (۱)	۴
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ ہی (رشوۃ) اس کو حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۸
مرد عورتوں پر مسلط (نگراں) وحاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے۔	النساء (۴)	۳۴
نوحؑ نے کہا کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود (۱۱)	۴۵
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵
(اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔	محمد (۴۷)	۲۲
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟	التین (۹۵)	۸

(ساتھ ہی دیکھیے: اللہ کی بادشاہی صفحہ اور اللہ مالک ہے صفحہ)

حال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی۔	البقرہ (۲)	۲۸
اے پروردگار! ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
اس دن (آخرت میں کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزار ظاہر کریں اور (دونوں) عذاب الٰہی دیکھ لیں گے تو پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا۔ کہ جس طرح یہ (شریک) ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۶۶اور۱۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان (کافروں) کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب تو ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا۔	آل عمران (۳)	۱۱
اس وقت (قیامت کے روز) ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے؟	آل عمران (۳)	۲۵
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ ہو جا تو وہ ہو گئے۔	آل عمران (۳)	۵۹
(اے پیغمبر ﷺ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آل عمران (۳)	۱۲۸
(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۷۹
عقل والے کھڑے، بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
بھلا اس دن ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان لوگوں کا حال (بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔	النساء (۴)	۴۱
جو لوگ اس حال میں میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو اعراض نہ کرنا)۔	النساء (۴)	۹۰
ظلم سہنے والوں کی جانیں نکالتے ہوئے فرشتے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟	النساء (۴)	۹۷
یہ لوگ ان (عیسیٰؑ) کے حال سے (یعنی ان کے) قتل کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرنا۔	المائدہ (۵)	۲۶
آپ (ﷺ) پیغمبروں (کے احوال) کی خبر پہنچ چکی ہیں۔ تو آپ (ﷺ) بھی صبر سے کام لیں۔	الانعام (۶)	۳۴
ہم نے آسودگی کے بعد ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے	الاعراف (۷)	۹۵
اس گاؤں کا حال پوچھو جو لب دریا واقع تھا یہ لوگ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز کرتے تھے اور مچھلیاں جب ہفتے کا دن نہ ہوتا نہ آتیں۔ ہم نے ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آزمائش میں ڈالنے لگے۔	الاعراف (۷)	۱۶۳
ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۵
جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲، ۵۴
(ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ رکھیں نہ عہد کا۔	التوبہ (۹)	۸
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا، بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۲
تم جس حال میں ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۱
ایک اندھا، بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا تو بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۲۴
یعقوبؑ نے لہو لگا کرتا دیکھ کر کہا (کہ حقیقۃ الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ بات) بنا لئے ہو۔	یوسف (۱۲)	۱۸
یوسفؑ نے کہا کہ اپنے آقا سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔	یوسف (۱۲)	۵۰
(دوزخیوں کو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے کہ تم (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال نہیں ہوگا؟	ابراہیم (۱۴)	۴۴
(اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھا لیں اور فائدے اٹھا لیں۔	الحجر (۱۵)	۳
ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنا دو۔	الحجر (۱۵)	۵۱
متمتع لوگوں کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
(کافروں کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو یہ مطیع ہونے کا کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۸
(اصحاب کہف میں سے ایک نے کہا کہ) کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔	الکھف (۱۸)	۱۹
ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے۔	الکھف (۱۸)	۳۲
کہہ دو کہ میں ذوالقرنین کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔	الکھف (۱۸)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار! میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔	مریم (۱۹)	۸
عیسیٰؑ نے کہا کہ میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۱
(پروردگار!) تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۵
(موسیٰؑ سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۹۵
ہم ابراہیمؑ (کے حال) سے واقف تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۱
داؤدؑ اور سلیمانؑ (حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ بکریاں رات کو چر گئیں۔	الانبیاء (۲۱)	۷۸
جس دن (قیامت کو) تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔	الحج (۲۲)	۲
اس (اللہ) کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو۔	الشعراء (۲۶)	۶۹
ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔	النمل (۲۷)	۷۰
یہ ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۹
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۵
تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔	صٓ (۳۸)	۸۸
نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے)۔ اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱
جب مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔	الزخرف (۴۳)	۵۷
وہاں (یعنی جنت میں) اس طرح (کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۴
اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو۔ کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا۔	التغابن (۶۴)	۵
اگر ان کے پروردگار کی مہربانی ان (یونسؑ) کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے۔ اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔	القلم (۶۸)	۴۹
تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔	المدثر (۷۴)	۴۸
بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے یعنی فرعون اور ثمود کا۔	البروج (۸۵)	۱۷ اور ۱۸
بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟	الغاشیہ (۸۸)	۱

(ساتھ ہی دیکھیے: خوشحالی صفحہ ۱۱۴۶)

حالات

جب یہ واقعات مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
تم سے پہلے بھی واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔	آل عمران (۳)	۱۳۷
کیا آپ (ﷺ) کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبر پہنچ چکی ہیں؟	الانعام (۶)	۳۴
پچھلی قوموں کے حالات آپ (ﷺ) کو سناتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۱
عذر مت کرو اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔	التوبہ (۹)	۹۴
ان لوگوں کے حالات کی خبر پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح، عاد، ثمود اور ابراہیمؑ کی قوم، مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم آپ (ﷺ) کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ان سے واقف تھی)۔	هود (۱۱)	۴۹
یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو آپ (ﷺ) سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔	هود (۱۱)	۱۰۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
ان لوگوں کے حالات کی خبر پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح، عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہ تھا۔	ابراہیم (۱۴)	۹
آپ (ﷺ) کو پچھلی قوموں کے حالات صحیح صحیح بتاتے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۳
اس طرح ہم آپ (ﷺ) سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۹
موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومنوں کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳
بہت سے پیغمبروں کے حالات آپ (ﷺ) سے بیان کردیئے اور بہتوں کے حالات بیان نہیں کئے۔	النساء (۴)	۱۶۴
ان کو آدمؑ کے بیٹوں کے حالات (جو بالکل) سچے ہیں پڑھ کر سنادو۔	المائدہ (۵)	۲۷
(عیسیٰؑ کہیں گے کہ) جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔	المائدہ (۵)	۱۱۷
قیامت کو اپنے علم سے لوگوں کے حالات بیان کریں گے (کیونکہ) اس وقت ہم غائب نہ تھے۔	الاعراف (۷)	۷
دور جا کر بیٹھ رہتے ہیں اور وہیں سے حالات معلوم کرتے رہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۰
ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات آپ سے بیان کردیئے اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
ان میں سے زور والوں کو ہلاک کردیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی۔	الزخرف (۴۳)	۸
ایمان والوں اور کفر کرنے والوں کے حالات اللہ بیان کرتا ہے۔	محمد (۴۷)	۳
ہم تمہارے حالات جانچیں گے۔	محمد (۴۷)	۳۱
ان کو ایسے حالات پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔	القمر (۵۴)	۴
زمین زلزلہ سے ہلادی جائے گی اور وہ اپنے اندر کا بوجھ نکال ڈالے گی اور اپنے پروردگار کے حکم سے اپنے حالات بیان کرے گی۔	الزلزال (۹۹)	۱ تا ۵

حالت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۶۰
نیکی یہ نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے سے آؤ۔ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
کہہ دو کہ ان (یتیموں) کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن ہو جائے تو جس طریقہ سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے اللہ کو یاد کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
(عیسیٰؑ) ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے گفتگو کریں گے۔	آلِ عمران (۳)	۴۶
اگر توبہ کر لیں اور اپنی حالت صحیح کر لیں تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۸۹
جو کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے تو ان سے عذاب کے بدلے زمین بھر سونا بھی قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ عذاب میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ہی کوئی ان کی مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
کافروں سے لڑائی اور مصیبتوں کی (حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں فتح عنایت کر۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۶ اور ۱۴۷
ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے ہو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا)۔	النساء (۴)	۹
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بار بار وہی کام کریں اور ایسوں کی بھی نہیں جو مرنے کے قریب توبہ کریں اور نہ ہی کفر کی حالت میں مرنے والوں کی۔	النساء (۴)	۱۸
مومنو! جب نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ حتیٰ کہ جو منہ سے کہتے ہو وہ سمجھنے کے قابل ہو جاؤ۔	النساء (۴)	۴۳
نماز کے پورا کرنے کے بعد کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اسی طرح) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو)۔	النساء (۴)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسا نہ کرنا کہ ایک ہی بیوی کی طرف ڈھلک جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا اُدھر (یعنی درمیان) میں لٹک رہی ہے۔	النساء(۴)	۱۲۹
جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی کو) مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو اللہ عنقریب ایسے مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔	النساء(۴)	۱۴۶
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لاکر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ(۵)	۹۴
احرام کی حالت میں شکار نہ کرنا شکار کرنے پر کفارہ دینا ہوگا۔	المائدہ(۵)	۹۵
جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔	المائدہ(۵)	۹۶
بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟	الانعام(۶)	۴۰
وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے۔	الانعام(۶)	۶۰
مجبوری کی حالت میں بقدر ضرورت حرام جانور کھانے پر اللہ معاف کر دے گا۔	الانعام(۶)	۱۴۵
عذاب آنے پر ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا)۔	الانعام(۶)	۱۵۸
جو شخص (اللہ پر ایمان لاکر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۳۵
موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے اسے اتار دیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۵
جب تک اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں اللہ انہیں بدلہ نہیں کرتا۔	الانفال(۸)	۵۳
اب کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔	یوسف(۱۲)	۹
(یوسفؑ کی دعا کہ) تو مجھے اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو۔	یوسف(۱۲)	۱۰۱
جنہوں نے اللہ کے احکام کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی۔	الرعد(۱۳)	۱۸
ڈرو مت اسے پکڑ لو ہم ابھی اس کو پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔	طٰہٰ(۲۰)	۲۱
موسیٰؑ اپنی قوم کے پاس غصے اور غم کی حالت میں واپس آئے۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۴
ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
قیامت کو لوگ غنودگی کی حالت میں نظر آئیں گے جبکہ وہ غنودگی میں نہ ہوں گے۔	الحج (۲۲)	۲
جو توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۵
ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔	القصص (۲۸)	۵۹
پہلے کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت دی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
مثال کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟	الزمر (۳۹)	۲۹
موت کی خواہش کریں گے مگر وہ اسی حالت میں رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۷
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور ان کی حالت سنواری جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے اللہ اعمال کو ضائع نہیں کرے گا بلکہ ان کو سیدھے راستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کرے گا اور ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	محمد (۴۷)	۴تا۶
موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان!) یہی (وہ حالت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔	قٓ (۵۰)	۱۹
نوجوان خدمت گار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے اور ان کے آس پاس پھریں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۷
تم اس وقت (کی حالت) جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے کو دیکھا کرتے ہو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۳اور۸۴
کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کا مزہ چکھ لیا۔	التغابن (۶۴)	۵
اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا۔	نوح (۷۱)	۱۴
جنت میں ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے۔	الدھر (۷۶)	۱۹تا۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔	البلد (۹۰)	۴
آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔	الضحیٰ (۹۳)	۴
ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔ پھر اس (کی حالت) کو پست سے پست کر دیا۔	التین (۹۵)	۵

حالت کی تبدیلی

جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔	الرعد (۱۳)	۱۱

حبِ الٰہی

(دیکھئے: دوست صفحہ ۱۲۳۲، اللہ کی پسند صفحہ ۴۷۲، محبت صفحہ ۲۲۹۳)

حج اور عمرہ

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بیت اللہ کو پاک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
ابراہیمؑ کی دعا مناسکِ حج سکھانے کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو کوئی حج یا عمرہ کرے تو ان کا طواف کرے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
نیا چاند حج کے دن اور لوگوں کے وقت معلوم کرنے کے لئے ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
حج اور عمرہ خالص اللہ کے لئے پورا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
قربانی، قربانی کا کفارہ، سر نہ منڈوانے کا کفارہ، کفارہ کا طریقہ	البقرہ (۲)	۱۹۶
حج کے مہینے معلوم ہیں، جو حج کا ارادہ کرے تو حج کے مہینوں میں لڑائی جھگڑا نہ کرے، عازمِ حج کو چاہیے کہ وہ زادِ راہ ساتھ لے لے، بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم عرفات سے لوٹو تو مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو، فراغت میں تجارت کر سکتے ہو۔	البقرہ (۲)	۱۹۸
حج کے مناسک پورے کرنے کے بعد اللہ کا ذکر کرو، منیٰ میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے آباؤاجداد کو یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	البقرہ (۲)	۲۰۰
حج اور عمرہ میں دعائیں۔	البقرہ (۲)	۲۰۱
حج کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو، منیٰ میں قیام کرو۔	البقرہ (۲)	۲۰۳
پہلا گھر جو عبادت کے لئے بنایا گیا مکہ میں ہے بابرکت اور جہان کے لئے موجبِ ہدایت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۶
مقامِ ابراہیم کو مصلیٰ بنالو، استطاعت رکھنے والا حج کرے۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
حالتِ احرام میں حلال جانوروں کے شکار کی ممانعت۔	المائدہ (۵)	۱
احرام کھول دینے کے بعد شکار کیا جاسکتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لاکر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ (۵)	۹۴
احرام کی حالت میں شکار نہ کرنا، شکار کرنے پر کفارہ دینا ہوگا۔	المائدہ (۵)	۹۵
دریائی شکار کی اجازت البتہ احرام میں زمینی شکار کی ممانعت۔	المائدہ (۵)	۹۶
عزت والا گھر، عزت والے مہینے، قربانی اور گلے میں پٹے پڑے جانور۔	المائدہ (۵)	۹۷
حجِ اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے تم کو آگاہ کیا جاتا کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) مشرکوں سے بیزار ہے۔	التوبہ (۹)	۳
ابراہیمؑ کو حکم کہ شرک نہ کرنا، طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرا گھر پاک صاف رکھنا۔	الحج (۲۲)	۲۶
حج کے لئے اعلان کردو کہ لوگ پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر بھی دور دراز سے آئیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۷
اپنے فائدے کے لئے چوپایوں مویشی پر اللہ کا نام لے کر ذبح کریں سو اس میں سے خود بھی کھائیں اور غریبوں اور مسکینوں کو بھی دیں۔	الحج (۲۲)	۲۸
قربانی کے بعد غسل کریں اور بیت اللہ کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹
مویشیوں میں ایک وقت تک کے لئے فائدہ ہے پھر ان کو ذبح کرنا ہے۔	الحج (۲۲)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔	الحج (۲۲)	۳۴
حج کے بعد مسجدِ حرام میں سر منڈوا کر یا اپنے بال کتروا کر امن امان سے داخل ہو۔	الفتح (۴۸)	۲۷

حج کے بعد گھروں میں داخل ہونے کا طریقہ

حج کے بعد گھروں کے پیچھے سے نہ آؤ بلکہ سامنے سے آؤ اور اللہ سے ڈرو۔	البقرۃ (۲)	۱۸۹

حجت

کہہ دو کہ اللہ کی ہی حجت غالب ہے۔	الانعام (۶)	۱۴۹
منکروں کی حجت کہ چشمہ باغ انگور یا کھجور یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۰تا۹۳
قرآن اس شخص کے لئے جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔	یٰس (۳۶)	۷۰
جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۵

(ساتھ ہی دیکھئے: پیغمبروں پر اعتراض صفحہ ۸۵۲، عذاب کے لئے حجت صفحہ ۱۶۷۴)

حد سے نکلنا

(بنی اسرائیلی) نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۶۱
ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔	البقرہ (۲)	۶۵
جو ناچار ہو جائے اور (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ حرام جانور میں سے کچھ کھالے۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
اللہ کی آیتوں کا انکار، پیغمبروں کو قتل کرنے اور حد سے بڑھتے جانے کی بنا پر یہ (بنی اسرائیل) اللہ کے غضب میں ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سچ کہو۔	النساء(۴)	۱۷۱
اس کے بعد بھی کہ ان کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۳۲
حد سے بڑھنے اور کفر کرنے پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ نے لعنت کی۔	المائدہ(۵)	۷۸ اور ۷۹
اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	المائدہ(۵)	۸۷
حد سے نکلنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۹۴
ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۱۹
اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۵
پروردگار حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	الاعراف(۷)	۵۵
قوم لوط حد سے نکل جانے والی تھی۔	الاعراف(۷)	۸۱
حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو؟	الاعراف(۷)	۸۱
اس گاؤں کے لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے۔	الاعراف(۷)	۱۶۳
جو لوگ مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا تو یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۰
حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔	یونس(۱۰)	۱۲
ہم حد سے نکلنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۷۴
فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر) حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس(۱۰)	۸۳
حد سے تجاوز نہ کرنا اللہ تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱۲
اگر کوئی ناچار ہو جائے اور حرام جانور میں سے کچھ کھا لے بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا مہربنان ہے۔	النحل(۱۶)	۱۱۵
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا۔	الکھف(۱۸)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب ہوگا اور جس پر میرا غضب ہوا وہ ہلاک ہوگیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
جو شخص حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدل دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
ہم نے (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹
جو ان (بیویوں) کے علاوہ اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۷
حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو جو ملک میں فساد کرتے ہیں، اصلاح نہیں کرتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۱ اور ۱۵۲
قوم لوط بیویوں کو چھوڑ کر لڑکوں پر مائل ہوتے، یہ حد سے نکل جانے والے لوگ تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵ اور ۱۶۶
حد سے تجاوز کرنے پر نحوست ساتھ ہی رہتی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۹
اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
حد سے نکلنے والے دوزخی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
کیا حد سے نکلے ہوئے لوگوں کو نصیحت کرنے سے باز رہیں؟	الزخرف (۴۳)	۵
فرعون سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۰ اور ۳۱
ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھنے والا اور شبہے نکالنے والا تھا۔	قٓ (۵۰)	۲۴ اور ۲۵
حد سے بڑھ جانے والے پروردگار کی طرف سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۴
ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔	الرحمٰن (۵۵)	۸
اگر زمین کی حد سے نکلنا چاہو تو بغیر زور کے نکل نہیں سکتے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳
طعن آمیز شرارتیں کرنے والا، چغلیاں لئے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا بدکار سخت خو اور اُس کے علاوہ بدذات ہے۔	القلم (۶۸)	۱۲
حد سے بڑھنے پر شامت آئی۔	القلم (۶۸)	۳۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ان (یعنی اپنی بیویوں اور لونڈیوں) کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۱
یومِ جزا کو حد سے نکلنے والے جھٹلاتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۰ تا ۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: حدود اللہ ۱۰۶۲)

حدود اللہ

بنی اسرائیل اللہ کی حدود سے بار بار تجاوز کرتے۔	البقرہ (۲)	۶۱
مقتولوں کے بارے میں قصاص کا حکم۔ قصاص میں ہی زندگی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸ اور ۱۷۹
حرام، حلال، عہد، قصاص، وصیت، روزے، روزے کی حالت میں اور اعتکاف میں مباشرت نہ کرنا۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں تو اللہ کی مقرر کردہ حدوں سے تجاوز نہ کرو۔	البقرہ (۲)	۱۷۳ تا ۱۸۷
نکاح، مہر، طلاق اور خلع اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں تو اللہ کی حدوں سے باہر نہ نکلنا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
مطلقہ عورت کو اگر دوسرے سے شادی کے بعد اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے (یا وہ بیوہ ہو جائے) اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کر لیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں۔ ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔۔	البقرہ (۲)	۲۳۰
وراثت اللہ کی مقرر کردہ حدوں میں سے ہے۔ تو جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا تو اللہ اس کو دوزخ میں ڈالے گا۔	النساء (۴)	۱۳ اور ۱۴
خواہش نفس کی پیروی کرنے والے حد سے نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار انہیں خوب جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۱۹
حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	الاعراف (۷)	۵۵
جو لوگ کسی مومن کے حق میں رشتہ داری کا پاس رکھتے ہیں اور نہ عہد کا، یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰
توبہ کرنے، عبادت کرنے، حمد کرنے، روزہ رکھنے، رکوع کرنے، سجدہ کرنے، نیک کام کرنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور بری باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے مومنوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال خوشنما کر کے دکھائے گئے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۲
جو اپنی بیویوں کے علاوہ کسی اور کے بھی طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکلنے والے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۶ اور ۷
بیوی کو ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں بن جاتی اگر کوئی غلطی سے کہے تو کفارہ ادا کرے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فرمانبردار بن جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
طلاق اور عدت اللہ کی مقررہ کردہ حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔	الطلاق (۶۵)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: سزا صفحہ ۱۴۷۵، چوری صفحہ ۱۰۴۵، زنا صفحہ ۱۴۱۸، قتل صفحہ ۱۷۷۷)

حدیث

اللہ نے نہایت اچھی باتیں (احسن الحدیث) نازل فرمائی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳

حرام جانور

مردار، بہتا ہوا خون، خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام کیا البتہ بھوک سے بیتاب ہونے کی صورت میں بقدر ضرورت کھانے کی اجازت۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
احرام کی حالت میں شکار کرنا حرام ہے۔	المائدہ (۵)	۱
مرا ہوا جانور، (بہتا ہوا) خون، سور کا گوشت، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، گلا گھٹنے اور چوٹ لگنے، گرنے یا سینگ کے لگ کر مرنے والے جانور اور وہ بھی جن کو درندے پھاڑ کھائیں البتہ اگر مرنے سے پہلے ذبح کر لئے گئے ہوں وہ حلال ہوں گے ایسے جانور بھی حرام ہیں جو بھینٹ چڑھائے گئے ہوں۔	المائدہ (۵)	۳
بھوک میں مبتلا شخص (بقدر ضرورت) کھا سکتا ہے بشرطیکہ مجبوری ہو اور لذت کی وجہ نہ ہو۔	المائدہ (۵)	۳

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جنگل کی چیزوں کا شکار جب تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔	المائدہ (۵)	۹۶
اللہ نے نہ تو بحیرہ نہ سائبہ، نہ وصیلہ اور نہ حام بنایا (یہ مختلف قسم کے اونٹ اور اونٹنیاں تھے جن کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑتے تھے اللہ نے اس سے منع فرمایا)	المائدہ (۵)	۱۰۳
اگر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا جائے تو اسے مت کھاؤ، یہ کھانا گناہ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۱
مشرک کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کے ساتھ شریکوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں مگر شریکوں کا حصہ کسی کو نہیں جاتا (جو حصہ اللہ کا ہوتا وہ بھی شریکوں کو چلا جاتا ہے۔)	الانعام (۶)	۱۳۶
شریکوں کا حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا، کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے جانوروں کے بعض کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷ تا ۱۴۰
کیا اللہ نے دونوں نروں یا دونوں مادنیوں کو یا جو بچہ پیٹ میں پل رہا ہے اس کو حرام کیا ہے؟	الانعام (۶)	۱۴۳ اور ۱۴۴
مرا ہوا جانور، بہتا لہو، سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ۔	الانعام (۶)	۱۴۵
کوئی اگر بھوک سے مجبور ہو جائے تو وہ کھا سکتا ہے بشرطیکہ اللہ کی حکم عدولی نہ کرتا ہو اور نہ مجبوری کی حالات میں ضرورت سے زیادہ نہ کھائے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام (۶)	۱۴۵
یہودیوں پر انکی شرارت کے سبب ناخن والے جانور، گایوں اور بکریوں کی چربی حرام کی تھی۔	الانعام (۶)	۱۴۶
مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اُس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔	النحل (۱۶)	۳۵
مردار، لہو، سور کا گوشت یا غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، البتہ بھوک سے مجبور ہو تو بقدرِ ضرورت اس کے لئے جائز ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۵
تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدگی سے بچو اور جھوٹ بات سے اجتناب کرو۔	الحج (۲۲)	۳۰

حرام چیزیں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وطن سے نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔	البقرہ (۲)	۸۵
اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
بنی اسرائیل پر کچھ چیزیں حرام تھیں جن کو حضرت عیسیٰؑ اللہ کی طرف سے حلال کرنے آئے۔	آل عمران (۳)	۵۰
پہلے کھانے کی چیزیں حلال تھیں سوائے ان کے جو حضرت یعقوبؑ نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔	آل عمران (۳)	۹۳
تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھپیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، رضائی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن سے مباشرت کر چکے ہو اُن کی بیٹیاں، تمہاری صلبی بیٹوں کی عورتیں اور دو بہنوں کا اکھٹا کرنا بھی حرام ہے۔	النساء (۴)	۲۳
شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں)۔ مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں۔	النساء (۴)	۲۴
یہودیوں کے ظلموں کے سبب سے پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں حرام کر دیں، یہ اکثر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے۔	النساء (۴)	۱۶۰
اللہ نے (سزا کے طور پر) وہ ملک چالیس برس تک (بنی اسرائیل پر) حرام کر دیا۔	المائدہ (۵)	۲۶
یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۲
منافقوں میں سے اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۲
مشائخ اور علماء گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟	المائدہ (۵)	۶۳
جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔	المائدہ (۵)	۷۲
شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک اور شیطان کے کام ہیں۔ شیطان ان کے ذریعے تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈالنا چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۰ اور ۹۱
جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔	المائدہ (۵)	۹۶
حرام چیزیں نہ کھاؤ البتہ ناچار ہونے پر بقدر ضرورت کھا سکتے ہو۔	الانعام (۶)	۱۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان حرام چیزیں کھانے کا کہتا ہے۔	الانعام(٦)	١٢١
اگر حرام چیزوں کے حکم پر آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے پروردگار کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام(٦)	١٤٧
مشرکوں کا استدلال کہ اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، کیا ان کے پاس کوئی سند ہے؟	الانعام(٦)	١٤٨
(١) شرک نہ کرنا (٢) ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا (٣) ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا (٤) فحاشی کے پاس نہ جانا خواہ ظاہر ہوں یا چھپی (٥) قتل نہ کرنا (٦) یتیم کا مال نہ کھانا (٧) ناپ تول پوری نہ کرنا (٨) گواہی سچی نہ دینا (٩) عہد کو پورا نہ کرنا۔	الانعام(٦)	١٥١اور١٥٢
بے حیائی خواہ چھپی ہو یا پوشیدہ، گناہ کو، ناحق زیادتی کو اور شرک کو حرام قرار دیا ہے۔	الاعراف(٧)	٣٣
اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔	الاعراف(٧)	٥٠
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں، نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ(٩)	٢٩
مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے (فرمان کے) بغیر کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے۔	النحل(١٦)	٣٥
یہودیوں پر ان کے ظلم کی وجہ سے کچھ چیزیں حرام کر دی تھیں۔	النحل(١٦)	١١٨
جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اُسے قتل نہ کرو مگر جائز تور پر۔ جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اُس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم سے بدلہ لے مگر قصاص میں زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل(١٧)	٣٣
بدکار مرد بدکار عورت کے سوا نکاح نہیں کر سکتا ہے۔ اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ مومنوں پر حرام ہے۔	النور(٢٤)	٣
جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اُس کو قتل نہیں کرتے مگر شریعت کے حکم کے مطابق۔	الفرقان(٢٥)	٦٨
ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیے تھے۔	القصص(٢٨)	١٢

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

حرام یا حلال کا اختیار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	المائدہ(۵)	۸۷
یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے۔ اللہ جلد ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔	الانعام(۶)	۱۳۹
اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرانا گمراہی ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۰
حلال جانور کے ہونے والے بچوں یعنی نر اور مادہ کے کھانے کو مخصوص کرنے کا اختیار کس نے دیا؟		
اللہ نے جب حرام اور حلال کا حکم دیا تو کیا بہتان کرنے والے اس وقت موجود تھے؟	الانعام(۶)	۱۴۳اور۱۴۴
مشرک گواہی دیں گے کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں مگر انکی گواہی نہ ماننا اور نہ پیروی کرنا۔	الانعام(۶)	۱۵۰
جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا؟	الاعراف(۷)	۳۲
اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف(۷)	۳۳
رسول اللہ (ﷺ) پاک چیزوں کو حلال ٹھہراتے اور ناپاک کو حرام کرتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷
کیا اللہ نے حکم دیا ہے کہ بعض کو حرام اور بعض کو حلال ٹھہراؤ؟	یونس(۱۰)	۵۹
مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام اور اللہ پر جھوٹ بہتان نہ باندھو۔	النحل(۱۶)	۱۱۶
بیویوں کی خوشی کی خاطر حلال چیزوں کو حرام نہ کرو۔	التحریم(۶۶)	۱

حروفِ مقطعات

الٓمٓ	البقرہ(۲)۱، آل عمران(۳) ۱ العنکبوت(۲۹)۱، الروم(۳۰) ۱ لقمٰن (۳۱) ۱، السجدہ(۳۲) ۱
الٓمٓصٓ	الاعراف(۷) ۱
الٓر	یونس(۱۰) ۱، ھود(۱۱) ۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
	یوسف (۱۲) ۱، ابراہیم (۱۴)	۱
	الحجر (۱۵)	۱
الٓمّٓرا	الرعد (۱۳)	۱
كٓهٰيٰعٓصٓ	المریم (۱۹)	۱
طٰهٰ	طٰہٰ (۲۰)	۱
طٰسٓمّٓ	الشعراء (۲۶) ۱، القصص (۲۸)	۱
طٰسٓ	النمل (۲۷)	۱
يٰسٓ	یٰسٓ (۳۶)	۱
صٓ	صٓ (۳۸)	۱
حٰمٓ	المؤمن (۴۰) ۱، حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱
	الشوریٰ (۴۲) ۱، الزخرف (۴۳)	۱
	الدخان (۴۴) ۱، الجاثیہ (۴۵)	۱
	الاحقاف (۴۶)	۱
حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ	الشوریٰ (۴۲)	۲
قٓ	قٓ (۵۰)	۱
نٓ	القلم (۶۸)	۱

حساب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
وہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۷، ۳۷
حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔	النساء (۴)	۶
بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔	النساء (۴)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔	الانعام (۶)	۵۲
پرہیزگاروں پر (کفر کرنے والوں کے) حساب کی ذمہ داری نہیں ہاں نصیحت کریں تاکہ وہ بھی پرہیزگار بن جائیں۔	الانعام (۶)	۶۹
اُسی نے رات کو آرام کے لئے بنایا اور سورج اور چاند کو (حساب کے) شمار کے لئے بنایا۔	الانعام (۶)	۹۶
سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا اور اسکی منزلیں مقرر کیں تاکہ برسوں کا حساب لگالو۔	یونس (۱۰)	۵
جنہوں نے اللہ کے حکم کو قبول نہ کیا تو ایسے لوگوں کا حساب برا ہوگا۔	الرعد (۱۳)	۱۸
عقلمند برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۱
جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا تھا اور جو وعدہ میں تم سے کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہ تھا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا۔ رات تاریک اور دن روشن تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔	الحج (۲۲)	۴۷
جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۷
اللہ اُن کو اُن کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔	النور (۲۴)	۳۸
کفر کے اعمال کا حساب پورا پورا چکا دے گا۔	النور (۲۴)	۳۹
یہ تمہیں ہماری بخشش ہے تو چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں لیا جائے گا۔	ص (۳۸)	۳۹
جو صبر کرنے والے ہیں اُن کو بے حساب ثواب ملے گا۔	الزمر (۳۹)	۱۰
جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے وہاں اُن کو بے حساب رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۵
بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔	الطلاق (۶۵)	۸
(داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ لینے والا کہے گا کہ) مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۰
بائیں ہاتھ میں (اعمال) نامہ لینے والا کہے گا کہ اے کاش! مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۶
قیامت کا دن دنیاوی حساب سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۴
یہ (سرکش) لوگ حساب (آخرت کی) امید ہی نہیں رکھتے تھے۔	النبا (۷۸)	۲۷
جس کا نامہ (اعمال) اسے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۷ اور ۸
ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۵ اور ۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: یومِ حساب صفحہ ۲۵۶۳)

حسد

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے۔ (یعنی) اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۰
اہلِ کتاب دل کی جلن سے چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر کر دیں۔	البقرۃ (۲)	۱۰۹
اللہ نے جو لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس سے حسد کرتے ہیں۔	النساء (۴)	۵۴
سوتیلے بھائیوں کا باپ کے یوسفؑ اور انکے بھائی کو زیادہ چاہنے پر حسد اور یوسفؑ کو مار ڈالنے کا منصوبہ۔	یوسف (۱۲)	۸ تا ۱۰
جب آپ (ﷺ) ساتھ چلنے سے منع فرمائیں گے تو پھر کہیں گے تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔	الفتح (۴۸)	۱۵
دعا گناہوں کی معافی اور کینہ وحسد سے دور رہنے کے لئے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
حسد کرنے والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۵

حسنِ اخلاق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صبر کرنا، سچ بولنا، عبادت کرنا، اللہ کی راہ خرچ کرنا اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷
ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا۔	الاعراف (۷)	۵۶
زمین پر اکڑ کر مت چل تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ پہاڑ کی چوٹیوں تک لمبا ہو سکتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷
کفار کو متمتع ہونے پر آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
ناپو تو پیمانہ پورا بھر کر ناپا کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۵
دوسروں کے گھروں میں بغیر اجازت اور سلام کئے بغیر داخل نہ ہو، اجازت نہ ملے تو لوٹ جاؤ۔	النور (۲۴)	۲۷ تا ۲۹
ماں باپ کے آرام کے وقت بالغ بچوں اور ملازموں کو کمرے میں بغیر اجازت داخل نہ ہونا چاہئے۔	النور (۲۴)	۵۸
(۱) زمین پر آہستگی سے چلنا، (۲) جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جانا، (۳) پروردگار کے آگے سجدہ کرنا (۴) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرنا، (۵) دعا کرنا کہ ہمیں دوزخ سے دور رکھ (۶) فضول خرچ نہ کرنا بلکہ (۷) اعتدال سے خرچ کرنا، (۸) شرک نہ کرنا، (۹) کسی جاندار کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہ کرنا اور (۱۰) بدکاری نہ کرنا۔	الفرقان (۲۵)	۶۳ تا ۶۸
(۱۱) جھوٹی گواہی نہ دینا، (۱۲) بیہودہ چیزوں کے پاس سے بزرگانہ انداز سے گزرنا (۱۳) پروردگار کی باتوں پر غور و فکر کرنا، (۱۴) اللہ سے دعا کرنا کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما (۱۵) اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۲ تا ۷۶
زمین پر اکڑ کر نہ چلنا، لوگوں سے تکبر نہ کرنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۷
اپنے کام آپس کے مشورہ سے کرو۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸

(ساتھ ہی دیکھئے: گفتگو کا سلیقہ صفحہ ۲۱۵)

حسنِ سلوک والدین کے ساتھ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی عبادت کرو اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔	الانعام (۶)	۱۵۱
دعا کہ اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کرنا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
اگر تم نیک ہوگے، والدین کا ادب اور خدمت کروگے تو وہ بھی رجوع کرنے والے کو بخش دے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳ تا ۲۵
عیسیٰؑ نے کہا کہ (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا۔	مریم (۱۹)	۳۲
انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے والدین کو، ماں جو اسے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر لئے پھرتی ہے پھر اسے دو برس تک دودھ پلاتی ہے میرے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکرگزار رہ۔ اور اگر وہ شرک کا کہیں جس کا تجھے علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ مان اور البتہ دنیاوی کاموں میں ان کا ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴ اور ۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: ماں صفحہ ۲۲۷۱، ماں اور باپ صفحہ ۲۲۷۳، حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹)

حسن و جمال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔	المومن (۴۰)	۶۴
اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں۔	التغابن (۶۴)	۳
ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔	التین (۹۵)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

حشرات الارض

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

حق

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۵۴
موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزے لے کر آئے تو تم ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور (تم اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔	البقرہ (۲)	۹۲
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
اللہ کو معلوم ہے کہ تم روزوں میں اپنی عورتوں کے پاس راتوں (میں جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
(مسلمانو) تم پر (اللہ کی راہ میں) لڑنا فرض کر دیا گیا وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں بری لگے مگر وہ تمہارے حق میں بھلی اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	البقرہ (۲)	۲۱۶
دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا تھا وہ دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
بیوہ عورت عدت پوری کر لیں تو اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ البتہ ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اگر مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد (اپنا حق) چھوڑ دیں تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔	البقرہ(۲)	۲۳۷
مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہئے پرہیز گاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔	البقرہ(۲)	۲۴۱
توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۹
لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر (بیت اللہ) تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔	آلِ عمران(۳)	۹۷
مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	آلِ عمران(۳)	۱۰۲
جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۳۵
کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے۔ ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ وہ اور گناہ کرلیں اور آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	آلِ عمران(۳)	۱۷۸
بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھو۔ بخل کیا ہوا مال قیامت کے دن طوق بنا کر گردنوں میں ڈالا جائے گا۔	آلِ عمران(۳)	۱۸۰
اگر یہ کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔	النساء(۴)	۴۶
جو لوگ اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے تو اگر یہ آپ (ﷺ) کے پاس اور اللہ سے بخشش مانگتے تو اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے ہیں۔	النساء(۴)	۶۴
اگر یہ نصیحت پر عمل کرتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔	النساء(۴)	۶۶
جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔	النساء(۴)	۱۱۰
اللہ یتیم عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو۔	النساء(۴)	۱۲۷
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰؑ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریمؑ کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰؑ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایان شان نہیں تھا کہ		

ح

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔ اے اللہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے جبکہ تیرے دل میں کیا ہے میں نہیں جانتا۔ تو عالم الغیب ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
بچھڑے کو (معبود) ٹھہرا کر قومِ موسیٰ نے اپنے حق میں ظلم کیا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
کافرو! (اگر تم اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الانفال(۸)	۱۹
اگر یہ باز نہ آئیں تو جو طریق اگلے لوگوں کا جاری ہو چکا (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)۔	الانفال(۸)	۳۸
اگر (مشرکو!) تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔	التوبہ(۹)	۳
یہ (مشرک) کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۰
اگر وہ (منافق) تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے۔	التوبہ(۹)	۴۷
کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)۔ تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۵۲
اگر یہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں تو اللہ کی ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔	التوبہ(۹)	۵۹
مرتدوں (اور منافقوں) نے ان (مسلمانوں) میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے۔ سوا اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (ﷺ) نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند کر دیا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوگا۔	التوبہ(۹)	۷۴
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور آپ (ﷺ) کے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۸
ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو اس سے آپ (ﷺ) ان کو (ظاہر اور باطن میں بھی) پاک اور پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ آپ (ﷺ) کی دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔	التوبہ (۹)	۱۲۵
جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے۔	یونس (۱۰)	۳۵
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے حق میں (جو برائی) تم سب مل کر کر سکتے ہو کر لو۔	یونس (۱۰)	۷۱
جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں کچھ نہ کر سکے۔	ھود (۱۱)	۱۰۱
(یعقوبؑ نے کہا) کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔	یوسف (۱۲)	۵
وہ (شریک) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو (یعنی مشرکوں کو) ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔	ابراھیم (۱۴)	۲۱
(ان کافروں کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۸
والدین کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۴
ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
(باغ والا شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔	الکھف (۱۸)	۳۵
(بات یہ ہے کہ) اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔	الحج (۲۲)	۳۰
مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	النور (۲۴)	۲۷
کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔	النور (۲۴)	۵۰
اگر بڑی عمر کی عورتیں پردہ نہ چھوڑیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے۔	النور (۲۴)	۶۰
ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہٴ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۶
کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان (بتوں) کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
جو ایمان نہیں لاتے ان کے حق میں قرآن موجبِ نابینائی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں اللہ عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا۔	الفتح (۴۸)	۶
کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں؟	الطّور (۵۲)	۳۰
ایمان والوں کے حق میں حادثات کے منتظر ہی رہتے رہے۔	الحدید (۵۷)	۱۴
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الصّف (۶۱)	۱۱
جمعہ کے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو اور تجارت ترک کردو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۹
آپ (ﷺ) ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔	المنٰفقون (۶۳)	۶
اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو کہ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۶
جنات نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔	جن (۷۲)	۲۱
روز جزا کو جھٹلانے کے لئے سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔	المدثر (۷۴)	۴۸

(ساتھ ہی دیکھئے: حقوق العباد ۱۰۸۹، زکوٰۃ کے مستحق صفحہ ۱۴۰۵)

حق تلفی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وصیت میں اگر کسی کی حق تلفی ہو رہی ہو تو لکھنے والا ان میں مطابقت کرا سکتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۲
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ رشوت کے طور پر حاکموں کو دو۔	البقرہ(۲)	۱۸۸
ذلت اور ناداری ان سے چمٹ رہی ہوگی اس سبب کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔	آلِ عمران(۳)	۱۱۲
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اپنے آپ کو ہلاک کرو۔	النساء(۴)	۲۹
اللہ کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور نیکی کو خوب بڑھا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔	النساء(۴)	۴۰
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہوگی۔	النساء(۴)	۱۲۴
بعضی چیزیں ان پر حرام کر دیں تھیں اس سبب سے کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔	النساء(۴)	۱۶۱
فحاشی خواہ پوشیدہ ہو یا ظاہر، گناہ، ناحق زیادتی اور شرک کو حرام کیا ہے۔	الاعراف(۷)	۳۳
مومنو! (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ اللہ سے روکتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۴
نجات ملنے پر ملک میں ناحق شرارتیں کرنے لگتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۳
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔	ھود(۱۱)	۱۵
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۴۷
مہاجرین وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے۔	الحج(۲۲)	۴۰
(مبادا اس وقت عذاب کو دیکھ کر) کوئی متنفس کہنے لگے کہ اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں اللہ کے حق میں کی اور تو ہنسی ہی کرتا رہا۔	الزمر(۳۹)	۵۶

(ساتھ ہی دیکھئے: حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹)

حقدار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کرنا ڈرنے والے پر حق ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۰
(طلاق رجعی کی صورت میں) دوران عدت اگر اُن کے خاوند موافقت چاہیں تو اس دوران میں وہ اُن کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۲۸
بیوہ کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک خرچ دیا جائے اور ان کو گھر سے نہ نکالا جائے۔ اور اگر وہ خود گھر سے جانا چاہیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۴۰
طالوت کے بادشاہ مقرر ہونے پر اُنہوں نے کہا کہ بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۴۷
صدقہ کے حق دار وہ حاجت مند ہیں جو منہ پھاڑ کر نہیں مانگتے۔	البقرہ(۲)	۲۷۳
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حقداروں میں تقسیم کرو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔	النساء(۴)	۳۳
رشتہ دار امیر ہو غریب اللہ ان دونوں سے زیادہ حق دار ہے۔	النساء(۴)	۱۳۵
جن لوگوں کا حق مارا جا رہا ہو تو وہ اُن گواہوں کی جگہ دوسرے دو گواہ کھڑے کر لیں۔	المائدہ(۵)	۱۰۷
حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اللہ اور شریک میں کونسا فریق امن کا مستحق ہے؟	الانعام(۶)	۸۱
جب پھل پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جب کھیتی کاٹو تو اللہ کا بھی حق ادا کرو۔	الانعام(۶)	۱۴۱
جب ان کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس کے مستحق ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۳۱
رشتہ دار اللہ کے حکم کی روح سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔	الانفال(۸)	۷۵
تم ایسے لوگوں سے جو قسموں کو توڑ ڈالتے ہیں کیوں ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے۔	التوبہ(۹)	۱۳
تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ مومن ہوتے تو اللہ اور اُس کے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۲
وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اُس میں جایا کرو۔	التوبہ(۹)	۱۰۸
اگر تم کسی وجہ سے مستحق کی مدد نہ کر سکو تو ان کو نرمی سے ٹال دو۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۸
ہم اُن لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اُن (جہنمیوں کے گروہ) میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔	مریم(۱۹)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۰
اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اُن کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا، وہ اُسی کے مستحق اور اہل تھے۔	الفتح (۴۸)	۲۶
تمہارے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا حق ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۹
جو مالِ غنیمت بغیر مزاحمت کے ملا اس میں منافقوں کا کوئی حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔	الحشر (۵۹)	۶
مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصہ مقرر ہے۔	المعارج (۷۰)	۲۴ اور ۲۵
کسی کی گردن چھڑانا، بھوکے کو کھانا کھلانا، یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو بھی۔	البلد (۹۰)	۱۳ تا ۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: حق صفحہ ۱۰۷۳، زکوٰۃ کے مستحق صفحہ ۱۴۰۵)

حق کو نہ چھپاؤ

(کتمانِ حق ممنوع ہے)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۲
جو حق کو چھپائے گا وہ گناہگار ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
گواہی سچی دو خواہ وہ تمہارے والدین کے خلاف ہی ہو۔	النساء (۴)	۱۳۵

(ساتھ ہی دیکھئے: گواہ اور گواہی صفحہ ۲۱۹۹)

حق و باطل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن تصدیق کرتا ہے کہ تمہاری کتاب (تورات) کو سچی ہے۔ تو اس (قرآن) پر ایمان لاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۲
ذلت ومحتاجی اُن سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگئے یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے مزید یہ کہ نافرمانی کرتے اور حد سے		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بڑھے جاتے تھے۔	البقرہ(۲)	۶۱
بہت سے اہلِ کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے کے بعد تم کو پھر کافر کر دیں حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۰۹
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ ان کی ایسے تلاوت کرتے ہیں، جیسا کہ اس کا حق ہے۔	البقرہ(۲)	۱۲۱
وہ خوب جانتے ہیں (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۴
اہل کتاب حق کو چھپاتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۴۶
نیا قبلہ آپ (ﷺ) کے رب کی طرف سے حق ہے، تو آپ (ﷺ) اس میں شک نہ کریں۔	البقرہ(۲)	۱۴۷
تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجدِ محترم کی طرف کر لیا کرو بلاشبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۹
قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا۔	البقرہ(۲)	۱۷۶
قرآن حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۵
اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تا کہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دیا جائے اور اس میں اختلاف بھی ان لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔	البقرہ(۲)	۲۱۳
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ (ﷺ) پر تلاوت کرتے ہیں سچائی کے ساتھ اور آپ اس کے رسول (ﷺ) ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۵۲
(حق و باطل میں) فرق کر دینے والا نازل کیا۔	آل عمران(۳)	۴
جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا کہتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ایسوں کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔	آل عمران(۳)	۲۱
یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔	آل عمران(۳)	۶۰
اے اہل کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔	آل عمران(۳)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے جب کہ پہلے وہ اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۶
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو تم کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۸
جو کہتے ہیں اللہ فقیر ہے اور ہم امیر، ہم اُس کو اور جو یہ پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو لکھ لیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
ہم نے آپ (ﷺ) پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کردو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اُن کے عہد توڑنے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں اللہ نے اُن پر مہر کردی ہے۔	النساء (۴)	۱۵۵
پیغمبر (ﷺ) جو اللہ کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ان پر ایمان لاؤ۔	النساء (۴)	۱۷۰
اے اہلِ کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو آپ (ﷺ) کے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔	المائدہ (۵)	۴۸
اللہ ایسے لوگ پیدا کردے گا جو اسے دوست رکھیں اور وہ ان کو دوست رکھے جو مومنوں کے حق میں نرم، اور کافروں سے سخت جہاد کریں اور ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔	المائدہ (۵)	۵۴
کہو کہ اے اہلِ کتاب اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے مت چلو جو پہلے ہی گمراہ ہیں اور اکثروں کو گمراہ کر گئے۔	المائدہ (۵)	۷۷
جب اس کتاب کو جو پیغمبر (ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ نصارٰی کے مشائخ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔	المائدہ (۵)	۸۳
ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔	المائدہ (۵)	۸۴
کافروں نے حق آنے پر اس کو بھی جھٹلایا۔	الانعام (۶)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب (قیامت کے دن) کافر پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے تو اقرار کریں گے کہ دوبارہ پیدا ہونا برحق ہے۔	الانعام (۶)	۳۰
سنتے وہی ہیں جو (حق کو) قبول کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۵ اور ۳۶
مالکِ برحق کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔	الانعام (۶)	۶۲
اس کو جھٹلایا جو حق ہے۔	الانعام (۶)	۶۶
روشن دلیل، جس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو اس نے اپنا بھلا کیا جو اندھا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۴
اہلِ کتاب جانتے ہیں کہ جو کتاب آپ پر نازل ہوئی وہ برحق ہے۔	الانعام (۶)	۱۱۴
اعمال کا تلنا برحق ہے۔	الاعراف (۷)	۸
قیامت کو ہم کو بھولنے والے بول اٹھیں گے کہ بیشک رسول حق لے کر آئے تھے اب اگر دنیا میں واپس لوٹائے جائیں تو بداعمالی کے بجائے نیک عمل کریں گے۔	الاعراف (۷)	۵۳
ایمان والوں کے حق میں بہتر ہے کہ وہ فساد نہ پھیلائیں۔	الاعراف (۷)	۸۵
جادوگروں کے بنائے گئے سانپوں کو موسیٰؑ کی لاٹھی نگل گئی تو پھر حق ثابت ہوگیا اور جو فرعونی کرتے تھے وہ باطل ہوگیا۔	الاعراف (۷)	۱۱۷ اور ۱۱۸
جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں اُن کو اپنی آیتوں سے گمراہ کردوں گا اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
قومِ موسیٰؑ کے کچھ لوگ حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے۔	الاعراف (۷)	۱۵۹
ہماری مخلوقات میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱
وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہونے پر تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں۔	الانفال (۸)	۶
اللہ حق کو قائم رکھنا اور کافروں کی جڑ کاٹنا چاہتا تھا تاکہ حق اور باطل کو واضح کردے۔	الانفال (۸)	۷ تا ۸
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۲۹
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔	التوبہ (۹)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور اُن کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۴
ہلکے ہو یا بھاری (گھروں سے) نکلو اور اللہ کے راستے میں مال و جان سے لڑو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ (۹)	۴۱
جو مرے تو بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔	الانفال (۸)	۴۲
ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو یہ اعمال کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانفال (۸)	۴۷
یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے اور اب بھی بہت سی باتوں میں الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا۔	التوبہ (۹)	۴۸
جب اللہ تعالیٰ مصیبت سے اُن کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۳
وہ وہاں اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا۔	یونس (۱۰)	۳۰
تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟	یونس (۱۰)	۳۲
اللہ کا ارشاد اُن نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یونس (۱۰)	۳۳
وہی حق کا راستہ دکھاتا ہے۔	یونس (۱۰)	۳۵
حق کے مقابلہ میں گمان کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔	یونس (۱۰)	۳۶
تو جب اُن کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	یونس (۱۰)	۷۶
حق کو جادو کہتے ہو جب کہ جادوگر فلاح نہیں پائیں گے۔	یونس (۱۰)	۷۷
تمہارے پاس حق آ گیا تو اس میں شک نہ کرنا اور نہ جھٹلانے والوں میں ہونا۔	یونس (۱۰)	۹۴ اور ۹۵
موسیٰؑ نے کہا کہ تمہارے پاس جب حق آیا تو یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے، حالانکہ جادوگر فلاح نہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پانے کے۔	یونس(۱۰)	۹۶
پروردگار کی طرف سے حق آچکا تو جو کوئی ہدایت حاصل کرے گا تو اپنے لئے گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے لئے۔	یونس(۱۰)	۱۰۸
جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اُس پر پھولا ہوا جھاگ ہوتا ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے۔	الرعد(۱۳)	۱۷
بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے حق ہے وہ اُس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟	الرعد(۱۳)	۱۹
ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔	الحجر(۱۵)	۸
حق آگیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل مٹنے کے لئے ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۸۱
قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر رہے۔	الکھف(۱۸)	۲۹
بادشاہی سب اللہ برحق کی ہے۔	الکھف(۱۸)	۴۴
کافر باطل سے حق کو دبانا چاہتے ہیں۔	الکھف(۱۸)	۵۶
ہم حق کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اُس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اُسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۸
لوگوں نے بغیر دلیل اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا لئے ہیں، ان میں سے اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اسی لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۲۴
(ابراہیمؑ نے کہا) تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے اُنہوں نے جواب دیا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا کھیل (یعنی مذاق) کرتے ہو۔	الانبیاء(۲۱)	۵۴اور۵۵
(پیغمبر ﷺ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۱۲
ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔	الحج(۲۲)	۶
قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اس پر ایمان لائیں عاجزی کریں۔	الحج(۲۲)	۵۴
اللہ برحق ہے اور مشرک جس کو پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔	الحج(۲۲)	۶۲
اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔	الحج(۲۲)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اُن کو برحق زور کی آواز نے پکڑا تو ہم نے اُن کو کوڑا کرڈالا۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
کیا یہ پیغمبر کو پہچانتے نہیں جو حق لے کر آئے مگر اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۹ اور ۷۰
اور اگر (اللہ) برحق اُن کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
ہم نے اُن کے پاس حق پہنچا دیا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۰
بہتان لگنے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے اچھا اور بہتان لگانے والے کے لئے وبال ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
اُس دن جس دن اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق ظاہر کرنے والا ہے۔	النور (۲۴)	۲۵
جب اُن کو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کا فیصلہ کر دے تو اُن میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے اور اگر فیصلہ اُن کے حق میں ہو تو مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۹
اللہ پر بھروسہ رکھو آپ (ﷺ) تو صریح حق پر ہیں۔	النمل (۲۷)	۷۹
موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۷
وہ (فرعون) اور اُس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۳۹
حق پہنچنے پر بھی اعتراض کہ ان کو وہ نشانیاں کیوں نہ ملیں جو موسیٰؑ کو ملیں تھیں۔	القصص (۲۸)	۴۸
(قرآن) پڑھ کر سنانے پر ایمان لے آتے ہیں کہ وہ پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	القصص (۲۸)	۵۳
جو اللہ پر جھوٹ باندھتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں ان کا ٹھکانا جہنم میں ہی ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
اس لئے کہ اللہ کی ذات برحق ہے وہ عالی مرتبت اور گرامی قدر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۰
لوگ بہتان باندھتے ہیں کہ یہ پیغمبر (ﷺ) نے خود بنالیا ہے نہیں بلکہ یہ تو تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	السجدہ (۳۲)	۳
جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (۳۴)	۶
انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار! تو ہمارے سفر میں دوری پیدا کر دے۔ انہوں نے یہ اپنے حق میں ظلم کیا۔	سبا (۳۴)	۱۹
فرشتے کہیں گے کہ اللہ نے حق فرمایا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳
حق کو دیکھ کر کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔	سبا (۳۴)	۴۳
اللہ حق نازل کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۴۸
حق آچکا اور باطل پہلے بھی کچھ نہ کر سکا اور نہ اب کر سکے گا۔	سبا (۳۴)	۴۹
صرف ہدایت کرنے والا، حق کے ساتھ خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۳ اور ۲۴
یہ کتاب جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف بھیجی ہے وہ برحق ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۱
حق لے کر آئے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۷
بے شک اہلِ دوزخ کا جھگڑا برحق ہے۔	صٓ (۳۸)	۶۴
کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ہو چکا ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۱
ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی فیصلہ کیا کہ اُس کو پکڑ لیں اور بیہودہ جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں میں نے اُن کو پکڑ لیا۔	المؤمن (۴۰)	۵
جب وہ ان کے پاس حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہے دو۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
اللہ کافروں کو اس لئے گمراہ کرتا ہے کہ وہ زمین میں حق کے بغیر خوش ہوا کرتے تھے اور اس بھی کہ اترایا کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۴ اور ۷۵
ناحق ملک میں اپنی طاقت پر غرور کرنے لگے اور بھول گئے کہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بڑھ کر ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
تکلیف کے بعد راحت ملنے کو اپنا حق سمجھتا ہے اور قیامت کو بھول جاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
نشانیاں دکھا کر ظاہر کر دیں گے کہ یہ قرآن حق ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومن اس سے ڈرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
کفار کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتا رہا یہاں تک ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپہنچا۔	الزخرف (۴۳)	۲۹
حق پہنچنے پر اسے لوگوں نے جادو کہا اور ماننے سے انکار کیا۔	الزخرف (۴۳)	۳۰
حق پہنچنے پر اکثر اس سے ناخوش ہوتے رہے۔	الزخرف (۴۳)	۷۸
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے البتہ جو علم اور یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آچکا تو کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۷
کافروں کو دوزخ کے سامنے کر کے کہا جائے گا کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور بدکاری کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیے جائیں گے اور ان کی حالت سنواری جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔	محمد (۴۷)	۳
آپ (ﷺ) کو حق ظاہر کرنے والا، خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا۔	الفتح (۴۸)	۸
حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۸
اللہ کے رسول (ﷺ) اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
دینِ حق کو جھوٹ سمجھتے ہیں۔	ق (۵۰)	۵
جہنم میں داخل کیا جانا حق الیقین ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۴اور۹۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا مومنوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرتے وقت اور جو (اللہ) برحق (کی طرف) نازل ہوا ہے اُس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔	الحدید (۵۷)	۱۶
تم اُن کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دینِ) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱
پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ اسے اور دینوں پر غالب کردے۔	الصّف (۶۱)	۹
مریم بنتِ عمران نے شرم گاہ کی حفاظت کی، اللہ نے روح پھونکی، وہ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
قرآن برحق اور قابل یقین ہے۔	الحاقۃ (۶۹)	۵۱
یہ دن برحق ہے تو جو چاہے اپنے پرورگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔	النبأ (۷۸)	۳۹
قرآن بیہودہ بات نہیں ہے بلکہ یہ تو حق وباطل کو جدا کرنے والا ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۳ اور ۱۴
دینِ حق کو اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا مگر اسے نہیں معلوم کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔	العلق (۹۶)	۱۳ اور ۱۴
لوگوں کا پروردگار، بادشاہِ حقیقی اور معبودِ برحق ہے۔	النّاس (۱۱۴)	۱ تا ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: باطل صفحہ ۷۰۴، جھوٹ صفحہ ۱۰۳۰، سچ صفحہ ۱۴۴۸)

حقوق العباد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حقوق العباد ادا کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید کی تھی۔	البقرہ (۲)	۸۳
رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنوں کو چھڑانے میں خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
اگر موت کے وقت کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔	البقرہ (۲)	۱۸۰
حسن سلوک کرو ماں باپ، رشتے داروں اور مسافروں کے ساتھ۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
اللہ سے ڈرو اور رشتوں کا خیال رکھو۔	النساء (۴)	۱
جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار، یتیم اور محتاج آ جائیں تو اُن کو بھی اُن میں سے کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔	النساء(۴)	۲۹
ماں باپ، رشتہ دار، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے (یعنی لونڈی، غلام، ملازم وغیرہ) میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔	النساء(۴)	۶۲
جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو۔	الانعام(۶)	۱۵۲
مالِ غنیمت میں پانچواں حصہ اللہ کا، اُس کے رسول کا، (رسول کے) قرابت داروں کا، یتیموں کا محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔	الانفال(۸)	۴۱
صدقات تو (۱) مفلسوں، (۲) محتاجوں، (۳) عاملینِ زکوٰۃ وصدقات، (۴) جن کی دلجوئی منظور ہو، (۵) غلاموں (اور قیدیوں) کے آزاد کرانے (۶) قرضہ اتارنے، (۷) اللہ کی راہ میں (۸) اور مسافروں کا حق ہے۔	التوبہ(۹)	۶۰
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے جھکے رہو اور اُن کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا اُنہوں نے بچپن میں پرورش کیا ہے تو بھی اُن پر رحمت فرما۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۳اور۲۴
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا کرو فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۶
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ (کسی وجہ سے) اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں محتاجوں اور مہاجروں کو کچھ خرچ نہیں دیں گے بلکہ اُن کو چاہئے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔	النور(۲۴)	۲۲
اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرسنادو۔	الشعراء(۲۶)	۲۱۴
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم(۳۰)	۳۸
رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت دوسرے مسلمانوں اور مہاجروں کے۔	الاحزاب(۳۳)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا کہ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اُس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب تو جوان ہوگا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ دونے جو احسان مجھ پر اور میرے باپ پر کئے ہیں اُن کا شکرگزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں بھی اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے (بطور مالِ غنیمت) دلوایا ہے وہ اللہ، پیغمبر، (اور پیغمبر کے) قرابت داروں کے، یتیموں، حاجتمندوں اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
خود کو طعام کی خواہش ہونے کے باوجود اللہ کی خوشنودی کے لئے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸ اور ۹
منافق (پڑوسیوں کو) برتنے کی چیزیں عاریتاً بھی نہیں دیتا۔	الماعون (۱۰۷)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: احسان صفحہ ۲۰۱، حسنِ سلوک والدین کے ساتھ صفحہ ۱۰۷۲، حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹، رشتہ دار صفحہ ۱۳۶۳)

حکم

(کافر) جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷
اللہ نے (آدمؑ) کو حکم دیا کہ آدمؑ! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔	البقرہ (۲)	۳۳
اللہ نے فرشتوں کو آدمؑ کو سجدے کا حکم کیا اور انہوں نے سجدہ کیا۔	البقرہ (۲)	۳۴
آدمؑ کو حکم کہ خاص درخت کے قریب نہ جانا۔	البقرہ (۲)	۳۵
شیطان کے پھسلا دینے پر ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔	البقرہ (۲)	۳۶
وعدہ پورا کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۴۰
بچھڑے کو معبود بنانے پر سزا کے طور پر اپنے آپ کو قتل کردینے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حکم کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ان کو کھاؤ (پیو)۔	البقرہ (۲)	۵۷
بستی میں داخل ہونے کا حکم اور جو چاہو وہاں سے کھاؤ۔	البقرہ (۲)	۵۸
بنی اسرائیل کو جو بھی حکم دیا اس کے بجائے انہوں نے کچھ اور کر دیا اس پر آسمان سے عذاب نازل ہوا کیونکہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۹
(ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔	البقرہ (۲)	۶۰
(حکم دیا کہ) جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔	البقرہ (۲)	۶۳
حکم عدولی پر کہا کہ تم بندر بن جاؤ ذلیل ہو کر، اور ان کو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	البقرہ (۲)	۶۵ اور ۶۶
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔	البقرہ (۲)	۶۷
جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔	البقرہ (۲)	۶۸
اللہ کی عبادت کرنے اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
وعدہ لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا، نہ جلاوطن کرنا، اور پھر انہوں (بنی اسرائیل) نے کچھ احکام کو مانا اور کچھ کو نہ مانا۔	البقرہ (۲)	۸۴اور۸۵
(حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو۔	البقرہ (۲)	۹۳
جو جبرئیلؑ کا دشمن ہے اس کو مر جانا چاہئے جس نے آپ (ﷺ) کے دل پر اللہ کے حکم سے پیغام اتارا۔	البقرہ (۲)	۹۷
اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ سکتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۹
وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۷
ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بیت اللہ کو پاک صاف کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
پروردگار کے حکم پر کہا کہ میں رب العٰلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
قبلہ کی تبدیلی سے اللہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون پیغمبر کا حکم مانتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔ تو اپنا منہ مسجدِ حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔	البقرہ (۲)	۱۴۴
جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں چھپاتے ہیں باوجود کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۹
جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۶۰
شیطان برائی اور فحاشی اور جھوٹ کا حکم دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۹
مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۶
احکامات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
سر منڈوانے کے کفارے میں اگر دم نہ دے سکے تو تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
احکامات ملنے کے بعد اگر ڈگمگاؤ تو جان لو اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۹
پیغمبروں کو کتابوں کے ساتھ بھیجا تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اختلاف ان لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ حالانکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آ چکے تھے۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
(اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو، اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔	البقرہ (۲)	۲۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، تا کہ نصیحت حاصل کریں۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
جب عورتیں پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
اللہ اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۲۴۲
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ پہلو تہی کرنے لگو۔ جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
اللہ کے حکم سے شکست ہوگئی۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
بسا اوقات ایک چھوٹی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۹
طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے شکست دی۔ اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
شیطان فقر سے ڈراتا اور فحاشی کا حکم دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
قرآن مجید میں دو طرح کی آیات ہیں ایک محکم اور دوسری متشابہات۔ محکم آیات قرآن کا اصل ہیں جبکہ متشابہات کا علم صرف اللہ کو ہے اور ان کو بھی جو راسخ علم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان آیات پر ایمان لائے اور یہ سب پروردگار کی طرف سے ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو قتل کرنے اور نیکی کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۲۱ اور ۲۲
کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانو اور اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔	آلِ عمران (۳)	۳۲
مریم کو پروردگار کو سجدہ کرنے کا حکم۔	آلِ عمران (۳)	۴۳
جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
وہ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہوں گے (اور کہیں گے کہ) میں تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں (۱) تمہارے سامنے مٹی کا پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جائے گا (۲) اندھے (۳) کوڑھی کو تندرست کردوں گا (۴) مردے میں اللہ کے حکم سے جان ڈالے گا، اللہ عیسیٰؑ کو کتاب کا علم دے گا، دانائی، تورات اور انجیل سکھائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۴۸ اور ۴۹
لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے، اچھے کام کا حکم دے اور برے کام سے روکے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۴
ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو احکام آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۵
اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نہیں مرسکتا، اس کا وقت مقرر کر کے لکھ دیا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
پہلے کافروں کو قتل کر رہے تھے پھر ہمت ہاری اور پیغمبر کے حکم کی نافرمانی کی۔ اور دنیاوی مال کے پیچھے لگے اور بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔ پھر اللہ نے تمہاری آزمائش کی اور تمہیں معاف کر دیا اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر ﷺ کے حکم کے خلاف کیا)۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۵
مصیبت بھی اللہ کے حکم سے ہوتی ہے تاکہ مومنوں کو آزمالیا جائے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۶
ان کا کہنا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ جس پیغمبر کی نیاز آگ کھائے اس پر ایمان لاؤ۔ تو آپ (ﷺ) بتا دیجئے کہ مجھ سے پہلے جو پیغمبر نشانیاں لائے تھے تو پھر تم نے اُن کو قتل کیوں کیا؟	آلِ عمران (۳)	۱۸۳
اللہ تمہاری اولاد کے بارے تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔	النساء (۴)	۱۱
اوراثت کے احکام اللہ کا فرمان ہیں۔	النساء (۴)	۱۲
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہی بڑی کامیابی ہوگی۔	النساء (۴)	۱۳
مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے۔	النساء (۴)	۳۴
اللہ کا حکم مقرر ہو گیا۔	النساء (۴)	۴۷
اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔	النساء (۴)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سرکش سے اعتقاد نہ رکھیں۔	النساء(۴)	۶۰
اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف آؤ، منافق اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم سے اعراض کر کے رکے جاتے ہیں۔	النساء(۴)	۶۱
اللہ کا حکم ہے کہ پیغمبر (ﷺ) کا حکم مانا جائے۔	النساء(۴)	۶۴
اگر حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے۔	النساء(۴)	۶۶
پہلے جہاد کا حکم نہیں دیا بلکہ نماز پڑھنے زکوٰۃ دیتے رہنے کا کہا پھر جب جہاد فرض کیا گیا تو بعض ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	النساء(۴)	۷۷
اُس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کا حکم مانا اور نیکو کار رہا۔	النساء(۴)	۱۲۵
یتیم عورتوں کے بارے میں جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے کہ حق دبانے کے بجائے ان سے نکاح کر لو۔ اور بے کس بچوں کے بارے میں بھی انصاف کرو۔	النساء(۴)	۱۲۷
(اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم کی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔	النساء(۴)	۱۳۱
اگر توبہ کر لیں، نیک ہو جائیں، اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیں اور حکم بردار بن جائیں تو پھر یہ مومنوں میں ہونگے۔	النساء(۴)	۱۴۶
پکا عہد لینے کے لئے ہم نے کوہِ طور کو اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا تھا کہ جب شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں نہ پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء(۴)	۱۵۴
کلالہ کے بارے میں حکم۔	النساء(۴)	۱۷۶
اللہ جو چاہے حکم دے۔	المائدہ(۵)	۱
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔	المائدہ(۵)	۱۲
اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے۔ اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۶
تمہارے پاس پیغمبر (ﷺ) آ گئے وہ ہمارے احکام بتاتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۱۹
(بنی اسرائیل کی) قوم اللہ کے احسان یاد کرے کہ تم میں سے اللہ نے پیغمبر پیدا کیا، تمہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بادشاہ بنایا اور اہلِ علم میں سب سے زیادہ نعمتیں عطا کیں حکم دیا تم ارضِ مقدس میں داخل ہو جاؤ، پیٹھ نہ دکھانا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔	المائدہ (۵)	۲۰ اور ۲۱
ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو قتل کرے گا بغیر قصاص کے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا۔	المائدہ (۵)	۳۲
اوپر سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں جب کہ دل سے مومن نہیں ہیں جاسوسی بھی کرتے ہیں کسی حکم کو مانتے اور کسی کو نہیں مانتے ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت اور آخرت میں عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
اہلِ کتاب تورات میں اللہ کے حکم کو دیکھتے ہوئے بھی پھر جاتے ہیں یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۴۳
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے اسی کے مطابق انبیاء حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۵
اہلِ انجیل کو چاہئے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم دیں اگر ان کے مطابق حکم نہ دیں تو وہ نافرمان ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۷
اپنے احکام پر عمل کرنے سے تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
(ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔	المائدہ (۵)	۴۹
جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟	المائدہ (۵)	۵۰
اے پیغمبر (ﷺ)! جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔	المائدہ (۵)	۶۷
اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنا گویا اندھا اور بہرا ہونا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش وہوش سے) سنو۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
اللہ کا عیسٰیؑ پر احسان (۱) حضرت جبرئیلؑ سے مدد (۲) کتاب (۳) دانائی (۴) تورات اور (۵) انجیل سکھائی (۶) مٹی کے پرندے بناتے اور اللہ کے حکم سے اڑاتے (۷) اندھے اور (۸) کوڑھی کو اللہ کے حکم سے ٹھیک کرتے (۹) مردے کو زندہ کرتے (۱۰) بنی اسرائیل سے بچایا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (۱۱) حواریوں سے مدد۔	المائدہ (۵)	۱۱۰ اور ۱۱۱
(عیسیٰؑ نے کہا) میں نے صرف وہی کہا جس کا تو نے حکم دیا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۷
مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں پہلا اسلام لانے والا ہوں اور یہ بھی کہ مشرکوں میں نہ ہوں۔	الانعام (۶)	۱۴
میرے پاس نہ اللہ کے خزانے ہیں نہ غیب جانتا ہوں نہ فرشتہ ہوں میں تو صرف اللہ کے حکم پر چلتا ہوں۔	الانعام (۶)	۵۰
حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
حکم اللہ کا ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔	الانعام (۶)	۶۲
ہمیں حکم ملا کہ اللہ رب العلمین کے فرمانبردار رہیں نماز پڑھیں اور اسی سے ڈریں۔	الانعام (۶)	۷۱ اور ۷۲
جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہوجائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے۔	الانعام (۶)	۷۳
یہ وہ لوگ تھے جن کو کتاب حکم (شریعت) اور نبوت عطا کی۔	الانعام (۶)	۸۹
جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اس کی پیروی کرو۔	الانعام (۶)	۱۰۶
اللہ نے جب حرام اور حلال کا حکم دیا تو کیا بہتان کرنے والے اس وقت موجود تھے؟	الانعام (۶)	۱۴۴
کوئی اگر بھوک سے مجبور ہوجائے تو وہ (حرام چیز) کھا سکتا ہے بشرطیکہ اللہ کی حکم عدولی نہ کرتا ہو اور نہ مجبوری کی حالت میں ضرورت سے زیادہ کھائے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام (۶)	۱۴۵
اگر آپ (ﷺ) کا حکم نہ مانیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الانعام (۶)	۱۵۱
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔	الانعام (۶)	۱۵۲
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔	الانعام (۶)	۱۵۳
کہہ دو کہ میری نماز، میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا سب اللہ رب العلمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے۔	الانعام (۶)	۱۶۲ اور ۱۶۳
آدمؑ کو (مٹی سے) پیدا کیا پھر شکل وصورت بنائی فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، مگر ابلیس نے نہ کیا اس کا اعتراض کہ میں آگ سے بنا ہوں اور یہ مٹی سے لہٰذا میں افضل ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۱ اور ۱۲
اللہ کے حکم سے انکار پر راندہ درگاہ ہوا۔	الاعراف (۷)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آدمؑ اور اسکی بیوی کو جنت میں رہنے ہر چیز کھانے پینے کی آزادی مگر ایک درخت کے پاس نہ جانے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۱۹
حکم عدولی پر جنت سے نکلنے اور زمین پر ایک وقت تک رہنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۴
اللہ بے حیائی کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔	الاعراف (۷)	۲۸
انصاف کرنے، نماز کے وقت صحیح رخ کرنے، اسی کی عبادت کرنے اور اسی کو پکارنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۹
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر ٹھہرا۔ رات کو دن کا لباس پہناتا، سورج اور چاند کو پیدا کیا ساری مخلوق اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا۔	الاعراف (۷)	۵۴
سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے نکلتا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۸
اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔	الاعراف (۷)	۷۷
جادوگروں کو فرعون نے بطور سزا ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۱۲۳ اور ۱۲۴
فرعون کا حکم کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیا جائے۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
(ارشاد فرمایا کہ) اسے (یعنی تورات کو) زور سے پکڑے رہو۔ اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔	الاعراف (۷)	۱۴۵
(موسیٰؑ نے کہا) کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا؟	الاعراف (۷)	۱۵۰
نبی امی نیک کام کا حکم دیتے برے کام سے روکتے، پاک چیزوں کو حلال کرتے ناپاک کو حرام ٹھہراتے، اور پچھلوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو اتارتے ہیں ان پر ایمان لانے پر اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا اس کی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
ظالموں نے جس لفظ کا حکم دیا گیا تھا اس کو بدل ڈالا۔	الاعراف (۷)	۱۶۲
(مسلسل حکم عدولی پر) ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۶۶
کتاب کو مضبوطی سے پکڑنے اور نماز پڑھنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۱۷۰
پہاڑ کھڑا کر کے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ جو تمہیں (حکم) دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور اس پر عمل کرو۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
درگذر کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی کرلو۔	الاعراف (۷)	۱۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو۔	الانفال (۸)	۱
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور سُنی اَن سُنی نہ کرو۔	الانفال (۸)	۲۰ اور ۲۱
سنی اَن سنی کرنے والے جانوروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں۔	الانفال (۸)	۲۲
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے بچو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں۔	الانفال (۸)	۲۴ تا ۲۵
آیتیں سنانے پر کہتے ہیں ہم نے سن لیا، ہم بھی ایسی بنا سکتے ہیں یہ صرف اگلوں کی باتیں ہیں۔	الانفال (۸)	۳۱
اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔	الانفال (۸)	۶۶
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور آپس میں اختلاف نہ کرنا ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔	الانفال (۸)	۴۶
(فدیہ) لیا ہے اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو بڑا عذاب ہوتا۔	الانفال (۸)	۶۸
رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال اور تجارت کے بند ہونے کا ڈر ہو، اور وہ جہاد سے زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
اہلِ کتاب کو حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	التوبہ (۹)	۳۱
حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔	التوبہ (۹)	۴۸
بعض لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں جو اس قابل ہیں جو احکام اللہ اپنے رسول پر نازل فرماتے ان سے واقف نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۹۷
کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔	التوبہ (۹)	۱۰۶
کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا؟ کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔	یونس (۱۰)	۲
مجھ کو اختیار نہیں کہ اسے (یعنی قرآن کو) اپنی طرف سے کو بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے ہمارے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت کر کہ) نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد بھی۔ تو اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! حساب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت فرما۔	ابراہیم (۱۴)	۴۰ اور ۴۱
اُس دن ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑی سے مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
مشرک اپنے شریکوں کو دیکھ کر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور اُن سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔	النحل (۱۶)	۸۶
جن لوگوں کو پہلے علمِ کتاب دیا گیا تھا وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پروردگار تُو پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۸
اصحابِ کہف جب غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستگی مہیا کر۔	الکھف (۱۸)	۱۰
جب اصحابِ کہف کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اُس کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے (اور اگر ایسا کیا) تو ہم نے عقل کے خلاف بات کہی۔	الکھف (۱۸)	۱۴
موسیٰ اور ہارونؑ اللہ سے کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ (فرعون) ہم پر کوئی زیادتی نہ کرے یا اپنی سرکشی میں بڑھ نہ جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۵
(فرعون کو موسیٰؑ نے) جواب دیا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی فرعون نے پچھلی جماعتوں کا پوچھا تو کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۰تا۵۲
(فرعون کے جادوگروں نے کہا) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اُسے بھی جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
اگر پیغمبر کے بھیجنے سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اُسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
دوزخی کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر یہ کام کریں تو ظالم ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۶ اور ۱۰۷
میرے بندے دعا کیا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹
جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱
دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶۵ اور ۶۶
دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۴
(فرعون کے جادوگروں نے کہا) ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار! ہمارے گناہ بخش دے گا اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۵۰ اور ۵۱
مصیبت پر یہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
قرآن سن کر یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بے شک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے سے فرمانبردار ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۳
شریک مشرکوں کو دیکھ کر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اُسی طرح ان گمراہ کیا تھا اب ہم ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تُو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ نیک عمل کریں بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا تو اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۷ اور ۶۸
دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارا سفر لمبا کر دے۔ اس سے اُنہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا۔	سبا (۳۴)	۱۹
کہہ دو کہ ہمارا پروردگار! ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا وہ خوب فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۶
بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۴
دوزخی اُس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
اُنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۶ اور ۱۷
ظالم کہیں گے کہ ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم مزے چکھیں گے اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا تھا اور ہم خود گمراہ تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۱ اور ۳۲
کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔	صٓ (۳۸)	۱۶
وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جو اس (دوزخ) کو ہمارے سامنے لایا ہے اُس کو دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔	صٓ (۳۸)	۶۱
فرشتے مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے اُن کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے نیک ہوں اُن کو بھی۔	المؤمن (۴۰)	۷ اور ۸
کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا کوئی نکلنے کی راہ بھی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
جب پیغمبروں نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۴
کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا اِن کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ نہایت ذلیل ہوں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۹
جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اُس پر قائم رہے اُن پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ کوئی خوف کرو اور نہ غم اور بہشت کی جس کی تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۰
کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
کہو کہ وہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا ورنہ ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۳ اور ۱۴
اے ہمارے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۱۲
جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اُس پر قائم رہے تو اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ غم۔	الاحقاف (۴۶)	۱۳
کفر کرنے والے جب آگ کے سامنے کئے جائیں گے اور اُن سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم حق ہے حکم ہوگا کہ تم جو انکار کیا کرتے تھے اب عذاب کے مزے چکھو۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی راستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔	قٓ (۵۰)	۲۷
دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
ابراہیمؑ نے کہا اے ہمارے پروردگار! تجھ ہی پر بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہ دلانا اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔	الممتحنۃ (٦٠)	۴ اور ٥
وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔	التحریم (٦٦)	٨
وہ کہنے لگے ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔	القلم (٦٨)	٢٩
اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار! اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے گا ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔	القلم (٦٨)	٣٢
جنوں نے کہا کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔	جن (٧٢)	٢ اور ٣
ہم اپنے پروردگار سے اُس دن کا خوف کرتے ہیں جو کریہہ المنظر اور سختی والا ہوگا۔	الدھر (٧٦)	١٠

(ساتھ ہی دیکھئے: پروردگار صفحہ ٨٠١)

رجوع

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں تو ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہئے۔ اگر رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	البقرہ (٢)	٢٢٦
اگر دوسرا شوہر طلاق دے دے اور پہلا خاوند اور وہ پھر رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (٢)	٢٣٠
ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑ کر ریزہ ریزہ کردیا مگر بڑے بت کو نہ توڑا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔	الانبیاء (٢١)	٥٨
ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اس کی طرف چڑھے (اور رجوع) کرے گا۔	السجدہ (٣٢)	٥
جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو ہم بستر ہونے سے پہلے کفارہ ادا کریں۔	المجادلہ (٥٨)	٣
حضرت ابراہیمؑ کی دعا اللہ پر توکل، رجوع کرنے اور اللہ ہی کے حضور میں لوٹنے کے لئے۔	الممتحنۃ (٦٠)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: رجوع الی اللہ صفحہ ١٣٠٦ الوٹنا صفحہ ٢٢۴١، دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ١٢١٦)

رجوع الی اللہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۰
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	آل عمران (۳)	۸۳
سب اہلِ آسمان اور زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۹
اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ اور یہ بہت اچھی بات ہے۔	النساء (۴)	۵۹
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر (ﷺ) کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے ہیں اور رکے جاتے ہیں۔	النساء (۴)	۶۱
جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی طرف اور رسول اللہ (ﷺ) کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔	المائدہ (۵)	۱۰۴
مُردوں کو تو اللہ اٹھائے گا پھر اسی کی طرف رجوع کریں گے۔	الانعام (۶)	۳۶
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف رجوع ہونے کے بجائے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور یہی اللہ کا حکم ہوگا۔	الاعراف (۷)	۲۸
دعا کہ ہمارے لئے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں اور ہم تیری رجوع ہو چکے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
ہم آسائشوں اور تکلیفوں سے ان کی آزمائش کرتے رہے تا کہ وہ رجوع کریں۔	الاعراف (۷)	۱۶۸
آیتیں کھول کھول کر اسی لئے بیان کرتے ہیں تا کہ رجوع کریں۔	الاعراف (۷)	۱۷۴
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	الانفال (۸)	۴۴
ابراہیمؑ تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
میں اسی (اللہ) پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	ھود (۱۱)	۸۸
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوا اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۷اور۲۸
وہی میرا پروردگار اور معبود ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الرعد (۱۳)	۳۰
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۵
تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے گو باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۳
جس بستی کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا تھا اس لئے کہ وہ رجوع نہیں کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۵
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	الحج (۲۲)	۷۶
جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۱
اُسی اللہ کی طرف رجوع رہو، اسی سے ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہو جانا۔	الروم (۳۰)	۳۱
لوگ تکلیف میں اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۳۳
قیامت جو آنے والی ہے اس سے پہلے پہلے اللہ کی طرف رجوع کر لو اور دین پر سیدھے چلتے رہو۔	الروم (۳۰)	۴۳
جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۵
کافروں کو قیامت کے بڑے عذاب کے ساتھ ساتھ دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کر لیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۱
ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔	سبا (۳۴)	۹
ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۷
اللہ کے آگے سجدہ کرنا، مغفرت مانگنا اور رجوع کرنا۔	صٓ (۳۸)	۲۴
داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے جو بہت خوب بندے اور رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۰
ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی کہ ایک چیز ان کے تخت پر ڈال دی پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا اور دعا کی کہ اے پروردگار! میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایانِ شان نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔	صٓ (۳۸)	۳۴ اور ۳۵
ہم نے ان کو ثابت قدم پایا، بہت خوب بندے تھے اور رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۴
انسان تکلیف میں اپنے پروردگار کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۸
بت پرستی سے بچنے اور خالص اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۷
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔	الزمر (۳۹)	۵۴
نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
اللہ میرا پروردگار ہے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۰
جو اللہ کی طرف رجوع کرے اسے اللہ اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا)۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۳
ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو بھی یہی نصیحت کی تم اللہ ہی کی طرف رجوع رہنا۔	الزخرف (۴۳)	۲۸
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے اعمال قبول کئے جائیں گے، گناہوں سے درگزر کریں گے اور یہ اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵ اور ۱۶
تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار نشانیاں ظاہر کیں تا کہ وہ رجوع کریں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷
جو کوئی زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۹
زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں تاکہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	قٓ (۵۰)	۷ اور ۸
اسی (جنت) کا وعدہ ہر رجوع لانے والے اور اللہ سے بغیر دیکھے ڈرنے والے سے کیا تھا اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۲ تا ۳۴
اللہ کی طرف رجوع کرنا اور کسی دوسرے کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بنانا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۰ اور ۵۱
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تمام امور رجوع ہوتے ہیں۔	الحدید (۵۷)	۵
امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں۔	القلم (۶۸)	۳۲

(ساتھ ہی دیکھئے: رجوع صفحہ ۱۳۰۵، رجوع الی اللہ صفحہ ۱۳۰۶، لوٹنا صفحہ ۲۲۴۱، دوبارہ زندہ کرنا ۱۲۱۶)

رحم

(دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی صفحہ ۴۸۷، رحمت صفحہ ۱۳۰۹)

رحم (بچہ دانی)

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

رحمت

تورات میں ہر چیز کا بیان ہے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۴
یہ کتاب ہم ہی نے اتاری ہے برکت والی ہے تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۵
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (قرآن بطور) دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آدمؑ اوراوران کی بیوی کی دعا کہ اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۳
جنتی اعراف پر کھڑے لوگ کافروں سے سوال کہ تم تو کہتے تھے کہ مومنوں پر رحمت نہ ہوگی؟	الاعراف (۷)	۴۸ اور ۴۹
(کتاب میں) علم ودانش سے کھول کر بیان کردی، وہ مومنوں کے لئے ہدایت ورحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۵۲
تختیوں میں جو کچھ لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔	الاعراف (۷)	۱۵۴
یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۳
اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب پیشوا اور رحمت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۷
(قرآن) جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
یہ کتاب مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النحل (۱۶)	۶۴
کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۸۹
قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
اگر اللہ کے سوا تم رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو ہاتھ روک لیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
(اے محمد ﷺ!) ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۷
بیشک یہ (قرآن) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النمل (۲۷)	۷۷
ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۳
(آپ ﷺ کا) پیغمبر بنا کر بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس (قرآن) میں رحمت اور نصیحت ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
حکمت بھری کتاب کی آیات جو نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲ اور ۳
یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس سے پہلے موسیٰؑ کو کتاب دی جو رہنما اور رحمت ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل۔	الفتح (۴۸)	۲۹
ایمان والوں اور منافقوں کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی اور اس میں ایک دروازہ رحمت کا اندرونی جانب ہوگا اور دوسری طرف عذاب ہوگا۔	الحدید (۵۷)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی صفحہ ۴۸۷)

رحمٰن

(دیکھئے: اللہ رحمٰن صفحہ ۳۹۹)

ردِشرک

(دیکھئے: توحید صفحہ ۹۲۳)

رزق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳
آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔	البقرہ (۲)	۲۲
جنت میں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۵
جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔	البقرہ (۲)	۵۷
اللہ کا رزق کھاؤ پیو مگر زمین میں فساد نہ کرو۔	البقرہ (۲)	۶۰
رزق اور برکت کے لئے دعا۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
حلال رزق میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۱۲
اللہ رزق کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۴۵
جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال) کا سودا ہوگا اور نہ ہی دوستی وسفارش ہو سکے گی۔	البقرہ(۲)	۲۵۴
جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آل عمران(۳)	۲۷
پوچھنے پر مریمؑ نے بتایا کہ یہ کھانا اللہ کے پاس سے آتا ہے۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آل عمران(۳)	۳۷
اللہ کی راہ میں مارے جانے والے زندہ ہیں اور ان کو اللہ کی طرف سے رزق مل رہا ہے۔	آل عمران(۳)	۱۶۹
جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا۔	النساء(۴)	۳۹
اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔	المائدہ(۵)	۶۶
جو حلال روزی دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔	المائدہ(۵)	۸۸
ہمیں رزق دے کہ تو بہتر رزق دینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۴
اللہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، وہی کھانا دیتا ہے مگر لیتا نہیں۔	الانعام(۶)	۱۴
نباتات پیدا کیں، کھجور، انگور، زیتون، انار اور پھلوں کے پکنے کو دیکھو۔	الانعام(۶)	۹۹
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے قتل کیا اور اللہ پر افتراء کرکے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔	الانعام(۶)	۱۴۰
اللہ کا دیا رزق کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔	الانعام(۶)	۱۴۲
تم کو اور تمہاری اولاد کو بھی رزق اللہ ہی دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۵۱
خوب کھاؤ پیو مگر حد سے نہ نکلو۔	الاعراف(۷)	۳۱
پوچھو کہ جو زینت اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے ٹھہرایا؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔	الاعراف (۷)	۳۲
دوزخی جنت کا رزق اور پانی اہلِ جنت سے مانگیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۰
جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
مومن نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں پر) خرچ کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳
سچے مومنوں کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۴
پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ شکر کرو۔	الانفال (۸)	۲۶
مہاجروں اور مجاہدوں کے لئے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے،	الانفال (۸)	۷۴
آسمان اور زمین میں کون رزق دیتا ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں (سے بعض) کو حرام ٹھہرایا اور (بعض) کو حلال۔ پوچھو کیا اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہے؟	یونس (۱۰)	۵۹
ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔	یونس (۱۰)	۹۳
اللہ جانتا ہے ہر چلنے پھرنے والے کو، وہ جہاں بھی رہتا ہے، اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔	ھود (۱۱)	۶
نیک روزی اللہ کی طرف سے ہے۔	ھود (۱۱)	۸۸
جو اللہ نے دیا ہے اس میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۲
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۶
نماز پڑھا کریں اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے ظاہر اور در پردہ خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۱
آسمان سے مینہ برسا کر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲
ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے معاش کے سامان پیدا کئے۔	الحجر (۱۵)	۲۰
ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔	النحل (۱۶)	۵۶
کھجور اور انگور کے میووں میں بھی نشانی ہے کہ عمدہ رزق بھی ہے اور شراب بھی بناتے ہو۔	النحل (۱۶)	۶۷
رزق میں بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی تو لوگ اپنا رزق اپنے زیرِ دست غلاموں کو تو دیتے نہیں۔ کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھانے کو پاکیزہ چیزیں پیدا کیں تو کیا بے کار چیزوں پر اعتقاد رکھ کر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہو؟	النحل (۱۶)	۷۲
اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمان اور زمین میں روزی دینے کا ذرا اختیار نہیں رکھتے۔	النحل (۱۶)	۷۳
مثال ایک غلام کی جو کچھ قدرت نہیں رکھتا وہ اور جس کو ہم نے بہت سا مال طیب عطا فرمایا ہے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
ایک بستی جس پر ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا ناشکری اور ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲
اللہ کے دیئے ہوئے حلال رزق میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔	النحل (۱۶)	۱۱۴
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو دو اور فضول خرچی نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷
پروردگار جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۰
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ قتل کرو۔ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ ان کا مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۱
پروردگار وہ ہے جو سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۶
ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری اور پاکیزہ روزی عطا کی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
تمہارے پروردگار کے پاس بہت اچھا مال ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۲
اگر پروردگار کے خزانے تمہارے پاس ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے بند کر رکھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
جنت میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح شام کھانا تیار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۲
بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۱
روزی ہم دینے والے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
قربانی میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۲۸
جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔	الحج (۲۲)	۵۰
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا اور اللہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۸
تمہارے پروردگار کے پاس بہت اچھا مال ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۲
پاک لوگ ان (برے لوگوں) کی باتوں سے بَری ہیں۔ اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔	النور (۲۴)	۲۶
اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	النور (۲۴)	۳۸
تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۴
حکم برداروں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا اس لئے کہ وہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۴
رزق ہماری طرف سے ہے مگر اکثر نہیں جانتے۔	القصص (۲۸)	۵۷
اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے یا تنگ کر دیتا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۲
اللہ سے رزق طلب کرو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
بہت سے جانور اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔	العنکبوت (۲۹)	۶۰
اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۲
جن (لونڈی اور غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (سمجھتے) ہو؟	الروم (۳۰)	۲۸
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اس میں بھی نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔	الروم (۳۰)	۳۷
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا مارنے کے بعد پھر زندہ کرے گا۔ وہ پاک ہے اور وہ ہر طرح کے شریکوں سے بلند ہے۔	الروم (۳۰)	۴۰
ہواؤں کو خوشخبری کے لئے بھیجنا رحمت کے لئے اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا فضل کماؤ اور تاکہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۶
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرنے پر دوگنا ثواب اور عزت کی روزی بھی۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
پروردگار کا رزق کھائیں اور اس کا شکر ادا کریں۔	سبا (۳۴)	۱۵
اللہ آسمانوں اور زمین سے رزق دینے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۴
میرا رب جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے مگر اکثر نہیں جانتے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۳۶تا۳۹
اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے روزی پہنچائے؟	الفاطر (۳۵)	۳
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۲۹
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
اللہ کے خاص بندوں کے لئے روزی مقرر ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰ اور ۴۱
جنت میں جن چیزوں کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا وہ کبھی ختم نہیں ہونگی یہ ہمارا رزق کبھی ختم نہیں ہوگا۔	ص (۳۸)	۴۹تا۵۴
اللہ ہی جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۵۲
آسمان سے رزق اتارتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
بہشت میں بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
تمہاری صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
اللہ کی معیشت طلبگاروں کے لئے یکساں ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۰
وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۹
اگر رزق میں فراخی کرے تو لوگ زمین میں فساد کرنے لگتے ہیں اسی لئے وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶
کافر دنیا میں حیوانوں کی طرح کھاتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۲
اللہ تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۳۶
اگر وہ تم سے مال طلب کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری بدنیتی ظاہر کرکے رہے گا۔	محمد (۴۷)	۳۷
تم میں ایسے بھی شخص ہیں جن سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر وہ اپنے آپ سے بخل کرتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۳۸
بارش سے زمین میں چیزیں اُگائیں بندوں کو روزی دینے کے لئے۔	قٓ (۵۰)	۹ تا ۱۱
تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے تو آسمانوں اور زمین کے پروردگار کی قسم! یہ اسی طرح قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۲، اور ۲۳
میں طالبِ رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھلائیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۷
اللہ رزق دینے والا قوت والا اور مضبوط ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۸
اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر کہ موت آجائے خرچ کرلو کہ پھر مہلت نہیں ملے گی۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۰
اللہ سے ڈرنے والے کو پریشانی سے نجات ہوگی اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲ اور ۳
اللہ تنگی کے بعد کشائش دے گا۔	الطلاق (۶۵)	۷
جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے تو ان کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنت اور اللہ نے ان کو خوب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رزق دیا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
زمین کو نرم کیا، چلنے پھرنے کے لئے، رزق کے لئے اور قبروں سے نکلنے کے لئے۔	الملک (۶۷)	۱۵
اگر اللہ رزق بند کر دے تو کون کھول سکتا ہے؟	الملک (۶۷)	۲۱
اگر پانی خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟	الملک (۶۷)	۳۰
قرآن نصیحت ہے تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے پر نظر کرے۔	عبس (۸۰)	۲۴
روزی تنگ ہونے پر کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔	الفجر (۸۹)	۱۶

رزق تنگ ہونے کی وجہ

ہم تم کو خوف سے، بھوک سے، مال سے، پھلوں سے، اور جانوں کے کم کرنے سے آزمائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
اللہ جب آزماتا ہے تو اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے۔	الفجر (۸۹)	۱۶
یتیم کی خاطر نہ کرنا، مسکین کو کھانا نہ کھلانا، میراث کے مال کو سمیٹنا اور مال کو عزیز رکھنا۔	الفجر (۸۹)	۱۷تا۲۰

رزق کشادہ کرنے کے لئے

توبہ سے رزق میں اضافہ ہوگا۔	ھود (۱۱)	۵۲
پروردگار نے کہا تم شکر کرو گے تو زیادہ دوں گا اور ناشکری پر عذاب۔	ابراہیم (۱۴)	۷
آزمائش کے لئے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔	الفجر (۸۹)	۱۵
گردن چھڑانا، بھوکے کو، یتیم رشتہ دار کو افقیر خاکسار کو کھانا کھلانے پر سعادت ہوگی۔	البلد (۹۰)	۱۲تا۱۸

رسالت

کہو کہ (اے منکرینِ رسالت!) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟	الانعام (۶)	۱۱
مجرم رسالت مانگتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ رسالت کسے دی جائے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توصبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کردے۔	الاعراف (۷)	۸۷
نوح، عاد اور ثمود کی قوم میں جب پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے۔	ابراہیم (۱۴)	۹
(اے موسیٰؑ) تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے پھر (قابلیتِ رسالت کے) اندازے پر پہنچے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعیٔ رسالت) نے بنا لی ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴
ابراہیمؑ نے (حقِ طاعت و رسالت) پورا کیا۔	النجم (۵۳)	۳۷
یہ (رسالت) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: پیغمبر صفحہ ۸۴۳، رسول اللہ ﷺ صفحہ ۱۳۲۳)

رستگاری

(دیکھئے: نجات صفحہ ۲۴۴۹)

رسوائی

بنی اسرائیل سے ناقص چیزیں مانگنے پر ذلت (و رسوائی) اور محتاجی اُن سے چمٹا دی گئی۔	البقرہ (۲)	۶۱
بعض احکام ماننے اور بعض سے انکار پر یہی سزا ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
اللہ کے گھر سے روکنے والوں کے لئے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
نافرمان جہاں بھی نظر آئیں تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے بجز اس کے کہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آ جائیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
دعا کہ اے پروردگار! تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا اور اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۱ اور ۱۹۲
جو پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے گئے اور قیامت کے دن رسوائیوں سے بچنے کی دعا۔	آل عمران (۳)	۱۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرنے والوں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔	النساء (۴)	۱۴
ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۳۷
اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۱۰۲،۱۵۱
جولوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کریں ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں ان لئے بڑا عذاب تیار ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
منافقوں کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
کاش تم ان ظالم (مشرک) لوگوں کو دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔	الانعام (۶)	۹۳
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور دنیا میں رسوائی ہوگی۔	الاعراف (۷)	۱۵۲
اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔	التوبہ (۹)	۲
اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے مقابلہ کرنے والے کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہ بڑی رسوائی ہے۔	التوبہ (۹)	۶۳
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۶
جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔	یونس (۱۰)	۲۷
یونسؑ کی قوم جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا۔	یونس (۱۰)	۹۸
جولوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۰
تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۹،۹۳
رسوائی بھی عذاب ہے۔	ھود (۱۱)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے آگے میری آبرو نہ کھونا۔	ھود (۱۱)	۷۸
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں تو مجھے رسوا نہ کرنا اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کھونا۔	الحجر (۱۵)	۶۸اور۶۹
قیامت کو علم والے کہیں گے آج کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
اس خبرِ بد (یعنی بیٹی کی پیدائش کی خبر) سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔	النحل (۱۶)	۵۹
اگر ہم پیغمبر کے بھیجنے سے پہلے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (و احکام) کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
جو اللہ کے راستے سے گمراہ کرنے کے لئے تکبر سے منہ موڑ لیتا ہے تو اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۹
(دوزخیوں سے اللہ) فرمائے کہ اسی (دوزخ) میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۸
(بدکاری وقتل کرنے والے کو) قیامت کے دن دونا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس (دوزخ) میں رہے گا۔	الفرقان (۲۵)	۶۹
ابراہیمؑ نے دعا کی کہ جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔	الشعراء (۲۶)	۸۷
جب سلیمانؑ کی موت کا جنوں کو معلوم ہوا (تو کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۶
کہہ دو کہ اے قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب ہوتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۰
ہم نے قوم عاد پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
کڑک کا عذاب ذلت کا عذاب تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ظالم جب دوزخ کے سامنے لائیں جائیں گے تو ذلت سے عاجزی کرتے ہیں چھپی اور (نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔	الدخان (۴۴)	۳۰
دوزخ کے سامنے کافروں کو لا کر کہا جائے گا کہ تم دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے۔	المجادلہ (۵۸)	۵
جنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ سے کے رستے سے روک دیا ہے سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۶
کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔	الحشر (۵۹)	۵
قیامت کو اللہ پیغمبر (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
قیامت کے دن کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے جب سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے تو وہ صحیح وسالم تھے۔	القلم (۶۸)	۴۳
کافروں کی آنکھیں قیامت کے دن جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔	المعارج (۷۰)	۴۴

رسول

(دیکھئے: پیغمبر صفحہ ۸۴۳)

رسول اللہ ﷺ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پرہیزگار اس کتاب پر جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ہے اور جو اس سے پہلے نازل ہوا ہے ان سب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱ تا ۴
جو کتاب میں نے (اپنے رسول ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
جبرئیل نے آپ (ﷺ) کے دل پر قرآن اللہ کے حکم سے اتارا۔	البقرہ (۲)	۹۷
آپ (ﷺ) کی طرف واضح نشانیاں اتاریں مگر ان سے انکار وہی کریں گے جو بدکردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۹۹
جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخرالزمان) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کو پیٹھ پیچھے پھینک گویا وہ جانتے ہی نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۱
اے ایمان والو! (گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے) راعِنا نہ کہا کرو اُنظرنا کہا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۰۴
مشرک پسند نہیں کرتے کہ آپ (ﷺ) پر اللہ کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
کیا رسول (ﷺ) سے بھی ایسے سوال کرو گے جیسا کہ موسیٰ سے کئے جاتے تھے؟	البقرہ (۲)	۱۰۸
(یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا، یہ ان کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	البقرہ (۲)	۱۱۱
ہم نے آپ (ﷺ) کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا۔	البقرہ (۲)	۱۱۹
یہودی اور نصرانی چاہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) اُن کے دین پر آ جائیں۔ اگر آپ (ﷺ) ان کی خواہش پر چلے تو اللہ کے پاس نہ آپ کا دوست ہوگا نہ مددگار۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
(ابراہیمؑ کی دعا کہ) اے پروردگار! ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیے جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے۔ اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
تم کو پچھلی امتوں پر گواہ بنایا اور پیغمبر (ﷺ) کو تم پر گواہ بنایا۔ قبلہ کی تبدیلی بھی ایک آزمائش تھی کہ کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
اہل کتاب آپ (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
(نیا قبلہ) آپ (ﷺ) کے رب کی طرف سے حق ہے۔ آپ اس میں شک نہ کریں۔	البقرہ (۲)	۱۴۷
جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
آپ (ﷺ) نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کریں۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
(اے پیغمبر ﷺ!) جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۸۶
بنی اسرائیل سے آپ (ﷺ) پوچھیں ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں؟	البقرہ (۲)	۲۱۱
(صعوبتوں پر) ہلا ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔	البقرہ (۲)	۲۱۴
سوال کرتے ہیں آپ (ﷺ) سے کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو مال خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں کو، یتیموں کو محتاجوں، اور مسافروں کو دو۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
(اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
(اے پیغمبر ﷺ) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔	البقرہ (۲)	۲۲۳
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ (ﷺ) پر تلاوت کرتے ہیں حق کے ساتھ اور آپ اللہ کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رسول (ﷺ) ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۲
اگر ایسا نہ کرو گے (یعنی سود لینا نہ چھوڑو گے) تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
رسول (ﷺ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲
(اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ ان کے لئے اللہ کے ہاں (بہشت کے) باغ ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۵
(اے پیغمبر ﷺ) اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔	آل عمران (۳)	۲۰
(اے پیغمبر ﷺ) لوگوں سے کہہ دو کہ تم کوئی بات اپنے دل میں مخفی رکھو یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۹
(اے پیغمبر ﷺ) لوگوں سے کہہ دو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا۔	آل عمران (۳)	۳۱
اگر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا کہنا نہ مانو گے تو اللہ تعالیٰ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔	آل عمران (۳)	۳۲
یہ غیب کی باتیں ہیں جو آپ (ﷺ) کو بذریعہ وحی بتا رہے ہیں۔ آپ (ﷺ) اُن کے پاس اس وقت نہیں تھے جب وہ مریمؑ کی کفالت کے لئے قلمیں ڈال رہے تھے۔ اور نہ ہی اس وقت بھی اس کے پاس تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۴
ہم آپ (ﷺ) کو آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۸
یہ (پیدائش کا طریقہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔	آل عمران (۳)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ سے قربت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو انکی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (ﷺ) بھی اور وہ لوگ بھی جو ایمان لائے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۸
(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۳
اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر (ﷺ) برحق ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۶
تم کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کے پیغمبر (ﷺ) بھی تم میں موجود ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۱
آپ (ﷺ) مجاہدین کو مورچوں پر متعین کر رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۱
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۴
کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کے پیغمبر بھی تم میں موجود ہیں؟	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۲
کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کے پیغمبر بھی تم میں موجود ہیں؟	آلِ عمران (۳)	۱۴۴
پہلے کافروں کو قتل کر رہے تھے پھر ہمت ہاری اور پیغمبر (ﷺ) کے حکم کی نافرمانی کی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۲
تم لوگ بھاگے جا رہے تھے اور رسول اللہ (ﷺ) پیچھے کھڑے بلا رہے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۳
آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
آپ (ﷺ) نرم دل ہیں اگر سخت دل ہوتے تو یہ لوگ جن کو اُحد کے دن شیطان نے پھسلا دیا تھا آپ کے پاس سے بھاگ جاتے۔ آپ (ﷺ) ان کو معاف کر دیں اور ان سے مشاورت بھی کر لیا کریں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ پیغمبر (ﷺ اللہ کی) خیانت کریں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۱
مومنوں پر احسان کہ ان میں انہیں میں سے پیغمبر (ﷺ) بھیجا۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۴
باوجود زخم کھانے کے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ساتھ نہیں چھوڑا ایسوں کے لئے بڑا ثواب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۲
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض اللہ پر اور اس پر بھی جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ایمان رکھتے، اللہ کے آگے عاجزی کرتے اور اللہ کی آیتوں کے عوض کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔	آل عمران (۳)	۱۹۹
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہی بڑی کامیابی ہوگی۔	النساء (۴)	۱۳
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اللہ اسکو ہمیشہ دوزخ میں ڈال دے گا۔	النساء (۴)	۱۴
ہر امت پر گواہ بلائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان لوگوں پر گواہ طلب کریں گے۔	النساء (۴)	۴۱
قیامت کے دن کافر اور پیغمبر (ﷺ) کے نافرمانوں کی خواہش ہوگی کہ ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔	النساء (۴)	۴۲
اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا لو۔	النساء (۴)	۵۹
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف رجوع کرنے کے حکم پر منافق آپ (ﷺ) سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں۔	النساء (۴)	۶۱
ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ تو آپ (ﷺ) درگزر کر کے نصیحت کرو۔	النساء (۴)	۶۳
اللہ کا حکم ہے کہ پیغمبر (ﷺ) کا حکم مانا جائے۔	النساء (۴)	۶۴
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن افضل بندوں کے ساتھ ہوں گے یعنی انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت ملے گی۔	النساء (۴)	۶۹ اور ۷۰
(اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو آخرت کا گھر ہے۔	النساء (۴)	۷۷
فائدہ پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے نقصان پر کہتے ہیں کہ یہ آپ (ﷺ) کی وجہ سے ہوا۔	النساء (۴)	۷۸
آپ (ﷺ) کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا اور اس بات کا اللہ گواہ کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۹
جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی اس نے گویا اللہ ہی کی اطاعت کی۔	النساء (۴)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
افواہ پھیلانے سے پہلے اگر اس خبر کو پیغمبر (ﷺ) اور اپنے سرداروں کے پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا تمام لوگ شیطان کے پیرو ہو جاتے۔	النساء(۴)	۸۳
آپ (ﷺ) اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو ترغیب دو۔	النساء(۴)	۸۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے اور پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء(۴)	۱۰۰
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات کو فیصل کرو۔	النساء(۴)	۱۰۵
اللہ نے تم کو کتاب اور دانائی دی اور وہ باتیں سکھائیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔	النساء(۴)	۱۱۳
جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔ اور جہنم میں داخل کریں گے۔	النساء(۴)	۱۱۵
آپ (ﷺ) ابراہیمؑ کے دین کے پیرو ہیں جو یکسو تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا۔	النساء(۴)	۱۲۵
(اے پیغمبر ﷺ) لوگ آپ سے (یتیم) عورتوں کے بارے فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے۔	النساء(۴)	۱۲۷
جن لوگوں کو آپ (ﷺ) سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور تم کو بھی تاکید کی تھی کہ اللہ سے ڈرتے رہنا۔	النساء(۴)	۱۳۱
ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور جو کتاب نازل کی اور اس سے پہلے بھی کتابیں نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء(۴)	۱۳۶
آپ (ﷺ) سے اہلِ کتاب کی فرمائش کہ کوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔	النساء(۴)	۱۵۳
تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور بہت سے پیغمبروں کے حالات آپ (ﷺ) سے بیان کر دیئے اور بہتوں کے حالات بیان نہیں کئے۔	النساء(۴)	۱۶۳اور۱۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے جو آپ (ﷺ) پر نازل کیا ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ اس نے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۶۶
پیغمبر (ﷺ) جو اللہ کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ان پر ایمان لاؤ۔	النساء (۴)	۱۷۰
رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لانا تمہارے حق میں بہتر ہے۔	النساء (۴)	۱۷۰
تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (ﷺ) آ گئے تم (بنی اسرائیل) جن چیزوں کو جو کتاب الٰہی میں تھیں چھپاتے تھے وہ ان کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور بھی معاف کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۵
اے اہل کتاب! اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (ﷺ) آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔	المائدہ (۵)	۱۹
قوم اللہ کے احسان یاد کرے کہ تم میں سے اللہ نے پیغمبر پیدا کیا۔	المائدہ (۵)	۲۰ اور ۲۱
جو لوگ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جنگ کریں، ملک میں فساد پھیلائیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ایک طرف کا ہاتھ اور مخالف طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
(اے پیغمبر ﷺ) منافقوں کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔ یہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۱
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
تمہارے دوست تو بس اللہ، اسکے پیغمبر اور مومن لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں اور یہی جماعت غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ (۵)	۵۵ اور ۵۶
ہم اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) پر، قرآن پر اور جو پہلے کتابیں نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۹
قرآن سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر مزید بڑھے گا تو آپ (ﷺ) ان کفار پر افسوس نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۶۸
اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر (ﷺ) پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی یقین رکھتے تو کافروں سے دوستی نہ رکھتے۔	المائدہ (۵)	۸۱
جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو آپ دیکھتے ہو کہ نصاریٰ کے علماء		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔	المائدہ(۵)	۸۳
پیغمبر (ﷺ) کے ذمہ تو صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔	المائدہ(۵)	۹۹
جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی طرف اور رسول اللہ (ﷺ) کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔	المائدہ(۵)	۱۰۴
کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر ﷺ) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا۔	الانعام(۶)	۸
کہہ دو کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اے پیغمبر (ﷺ) مشرکوں میں نہ ہونا۔	الانعام(۶)	۱۴
اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ قرآن اس لئے اتارا ہے تا کہ اس کے ذریعہ تم کو آگاہ کرسکوں۔	الانعام(۶)	۱۹
اہلِ کتاب (رسول اللہ ﷺ کو) ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو۔	الانعام(۶)	۲۰
(کافروں کی) باتیں آپ (ﷺ) کو رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ تو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۳۳
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے وہ اس پر صبر کرتے رہے آپ (ﷺ) بھی صبر سے کام لیں۔	الانعام(۶)	۳۴
ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔	الانعام(۶)	۳۵
طاقت ہو تو زمین میں سرنگ نکالو یا آسمان میں سیڑھی، پھر معجزہ لاؤ (تب بھی کافر انکار ہی کریں گے) جو سنتے ہیں وہی (حق کو) قبول کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۳۵ اور ۳۶
خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ان پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو نہ خوف ہوگا نہ ڈر۔	الانعام(۶)	۴۸
میرے پاس نہ اللہ کے خزانے ہیں نہ غیب جانتا ہوں نہ فرشتہ ہوں میں تو صرف اللہ کے حکم پر چلتا ہوں۔	الانعام(۶)	۵۰
کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلوں گا، ایسا کرنے سے گمراہ ہو جاؤں گا۔	الانعام(۶)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ میں دلیل روشن پر ہوں۔ جس چیز کی تم جلدی کرتے ہو اس (عذاب کا) اختیار میرے پاس نہیں بلکہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم سیکھے ہوئے ہو۔	الانعام (۶)	۱۰۵
نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ داروغہ۔	الانعام (۶)	۱۰۷
آپ (ﷺ) پر جو کتاب نازل ہوئی وہ برحق ہے اور آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۱۱۴
شیطان صفت لوگوں کو آپ (ﷺ) سے جھگڑا کرنے پر مجبور کرتے ہیں اگر آپ (ﷺ) ان کے کہنے پر چلیں گے تو مشرک ہو جائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۱
اگر آپ (ﷺ) کی تکذیب کریں تو کہہ دیجئے کہ اللہ کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
فرقے فرقے ہونے والوں سے آپ (ﷺ) کو کوئی کام نہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۹
یہ کتاب آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی تو اس سے آپ (ﷺ) کے دل تنگ نہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۲
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف رجوع ہونے کے بجائے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور یہی اللہ کا حکم ہوگا۔	الاعراف (۷)	۲۸
جب ہماری آیتیں تم کو سنائیں تو ایمان لاؤ اور اللہ سے ڈرو۔	الاعراف (۷)	۳۵
قیامت کو کہہ اٹھیں گے کہ بیشک رسول (ﷺ) حق لے کر آئے تھے۔	الاعراف (۷)	۴۳، ۵۳
رسول اللہ (ﷺ) کی اور انکے ساتھ جو نور نازل ہوا اسکی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
ساری انسانیت کی طرف اللہ کے بھیجے ہوئے رسول (ﷺ) ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
ان کو کوئی جنون نہیں ہے، وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۴
نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا نہ ہی غیب جانتا اگر جانتا تو فائدوں کو جمع کر لیتا۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
مشرک ہدایت نہیں مانیں گے ان کے لئے برابر ہے کہ ان کو بلایا جائے یا آپ (ﷺ) چپکے رہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۳
درگذر کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی کرلو۔	الاعراف (۷)	۱۹۹
آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی ہوتا ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے محمد ﷺ) مجاہد لوگ آپ سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو۔ اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو۔	الانفال (۸)	۱
مومنوں کو اسی طرح نکلنا چاہئے جیسے آپ (ﷺ) کو تدبیر سے نکالا جبکہ مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی اور حق بات ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہوں۔	الانفال (۸)	۵ اور ۶
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی مخالفت پر اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۳
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا جوان کو دوگنا سمجھتا تھا۔ آپ (ﷺ) نے کنکریاں نہیں پھینکیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔	الانفال (۸)	۱۷
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو۔	الانفال (۸)	۲۰
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے بچو جو خصوصیت کے ساتھ انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگاروں ہیں۔	الانفال (۸)	۲۴ تا ۲۵
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی امانت اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔	الانفال (۸)	۲۷
کافر آپ (ﷺ) کو قید کرنے یا جان سے مارنے کی چالیں چل رہے تھے تو ادھر اللہ نے اپنی چال چلی۔	الانفال (۸)	۳۰
اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ (ﷺ) ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔۔	الانفال (۸)	۳۳
مشرکوں پر عذاب دینے کی حجت کہ وہ مسجد محترم سے روکتے، مسجدِ محترم کے متولی بھی نہیں، خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجاتے، جو تم کفر کرتے ہو اس کے بدلے عذاب کا (مزہ) چکھو۔	الانفال (۸)	۳۴ تا ۳۵
مال غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اسکے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا، (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (۶) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور آپس میں اختلاف نہ کرنا ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔	الانفال (۸)	۴۶
اے نبی (ﷺ) اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔	الانفال (۸)	۶۴
پیغمبر (ﷺ) کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں۔	الانفال (۸)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
(مشرکوں کی طرف سے عہد توڑنے پر) اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف سے (بھی) بیزاری ہے۔	التوبہ (۹)	۱
حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) مشرکوں سے بیزار ہیں۔	التوبہ (۹)	۳
عہد توڑنے والوں سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے نزدیک عہد کیونکر قائم رہ سکتا ہے۔	التوبہ (۹)	۷
کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بغیر آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تو ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا، اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔	التوبہ (۹)	۱۶
کہہ دو کہ مال، خاندان کے آدمی، تجارت اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۲۹
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔	التوبہ (۹)	۳۳
غار (ثور) میں دو افراد، اس وقت (پیغمبر ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔	التوبہ (۹)	۴۰
منافق اگر (جہاد میں) مال سہل الحصول، سفر ہلکا ہو تو ساتھ چلتے ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو عذر کرتے ہیں۔ یہ اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی جو جھوٹے ہیں آپ (ﷺ) نے ان کو اجازت کیوں دی؟	التوبہ (۹)	۴۲ اور ۴۳
آپ (ﷺ) کی آسائش ان (منافقوں) کو بری لگتی ہے، اور یہ مشکل پر خوشیاں مناتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نافرمان اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے کفر کرتے ہیں، نماز میں سستی اور کاہلی، اور اگر خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ (۹)	۵۴
یہ ڈرپوک ہیں۔ بعض تقسیم کے وقت اعتراض کرتے ہیں۔ اگر اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اور اس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا (تو بہتر تھا)۔	التوبہ (۹)	۵۶تا۵۹
جو اللہ کی اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں یہ پیغمبر ایمان والوں کے لئے رحمت ہے اور جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نرا کان ہے ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	التوبہ (۹)	۶۱
اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۲
کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔	التوبہ (۹)	۶۳
ڈرتے ہیں کہ پیغمبر پر کوئی ایسی سورت (نہ) نازل ہو جائے جس سے وہ ظاہر ہو جائیں۔	التوبہ (۹)	۶۴
کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول (ﷺ) کی ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔	التوبہ (۹)	۶۵اور۶۶
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو اچھے کام کا کہتے، برے کاموں سے روکتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، ان سے بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان کے لئے نفیس مکانات ہوں گے، اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۷۱اور۷۲
اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (ﷺ) نے ان (مسلمانوں کو) دولتمند کر دیا ہے۔	التوبہ (۹)	۷۴
آپ (ﷺ) ان (منافقوں) کے لئے ستر (۷۰) بار بھی بخشش مانگیں تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔	التوبہ (۹)	۸۰
جہاد سے بچنے والوں کی آپ (ﷺ) کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔	التوبہ (۹)	۸۴
منافقوں کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جان نکلے تو بھی یہ کافر ہی ہوں۔	التوبہ (۹)	۸۵
ایسی سورت کے نازل ہونے پر یعنی اللہ پر ایمان لانے اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ مل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرلڑائی کرنے پر ان میں جو دولتمند ہیں وہ آپ (ﷺ) سے اجازت طلب کرتے ہیں۔ کہ جو لوگ گھروں میں بیٹھ رہے ہیں ان کے ساتھ گھروں میں بیٹھ رہیں۔	التوبہ(۹)	۸۶
جنہوں نے (جہاد سے) بچنے کے لئے اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا اور بیٹھ رہے وہ کافر ہیں، ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	التوبہ(۹)	۹۰
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے خیر اندیش ضعیف، بیمار اور جن کے پاس خرچ موجود نہیں جہاد سے مستثنیٰ ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۱
الزام ان لوگوں پر جو دولت مند ہیں اور بچ رہتے ہیں اور عذر کریں گے آپ (ﷺ) ان کا اعتبار نہ کرنا۔	التوبہ(۹)	۹۳اور۹۴
جہاد سے بچنے والے قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے تو آپ (ﷺ) یقین نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ(۹)	۹۵
(بعض) دیہاتی لوگ سخت کافر اور منافق ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہوں۔	التوبہ(۹)	۹۷
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں۔ اور آپ (ﷺ) کے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۷
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر (ﷺ) کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں ان کے لئے قربت ہے۔	التوبہ(۹)	۹۹
ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔	التوبہ(۹)	۱۰۵
بعض لوگوں نے ضرر پہنچانے کی نیت سے مسجد بنائی تا کہ کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں، اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے جنگ کر چکیں ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔	التوبہ(۹)	۱۰۷
وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو پاک ہیں آپ (ﷺ) اس میں جایا کریں اور نماز پڑھایا کریں کہ اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۸
اللہ نے پیغمبر پر مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جو مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۷
اہلِ مدینہ کے یہ شایانِ شان نہیں کہ (لڑائی میں) پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں یا اپنی جان کو ان کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۰
تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، انہیں تمہاری تکلیف گراں گذرتی ہے تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں، مومنوں پر نہایت مہربان اور شفقت کرنے والے۔	التوبہ (۹)	۱۲۸
ان ہی میں سے ایک مرد بھیجا تاکہ ڈر سنائے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے۔ پروردگار کے پاس ان کا درجہ سچا ہے۔	یونس (۱۰)	۲
اگر اللہ نہ چاہتا تو میں پڑھ کر نہ سناتا اور نہ اللہ ہی تمہیں واقف کرتا اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۶
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے اس (کتاب) کو اپنی طرف سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلاسکو بلالو۔	یونس (۱۰)	۳۸
مشرکوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔	یونس (۱۰)	۶۵
(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو کہ لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) پر خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ساتھ میں فرشتہ کیوں نہیں آیا۔	ھود (۱۱)	۱۲
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) نے قرآن کو خود بنالیا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۳
اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل اور گواہ (آسمانی) بھی رکھتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۷
(اے پیغمبر ﷺ) ان (کافروں) کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے آپ کی بات) نہیں سن سکتے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔	ھود (۱۱)	۲۰
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۵
قصہ نوح غیب کی خبروں میں سے ایک ہے جو آپ (ﷺ) کو وحی کی ہیں اس سے پہلے نہ آپ (ﷺ) ہی اسے جانتے تھے اور نہ آپ (ﷺ) کی قوم۔	ھود (۱۱)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہیں۔	ھود (۱۱)	۶۳
پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر اور ان کی روزی اللہ کی طرف سے۔	ھود (۱۱)	۸۸
پچھلی قوموں کے تھوڑے واقعات آپ (ﷺ) سے بیان کئے ان میں بعض تو باقی ہیں اور بعض کو تہس نہس کر دیا۔	ھود (۱۱)	۱۰۰
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں ان کو پورا پورا بدلہ ملے گا۔	ھود (۱۱)	۱۰۹
جیسا کہ آپ (ﷺ) کو حکم ہوتا ہے (اس پر) آپ (ﷺ) اور آپ کے ساتھ جو تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا اللہ تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۲
ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ دوزخ کی آگ پکڑے گی۔ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں، مائل ہوئے تو پھر کہیں سے مدد بھی نہ مل سکے گی۔	ھود (۱۱)	۱۱۳
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
اس قرآن کے ذریعے ایک اچھا قصہ سناتے ہیں جسے آپ (ﷺ) پہلے نہیں جانتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۳
(اے پیغمبر ﷺ) یہ قصہ غیب میں سے ہے جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی کیا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۲
آپ (ﷺ) ان سے صلہ تو نہیں مانگتے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۴
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی مرد ہی پیغمبر بنا کر بھیجے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے یعنی ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۷ اور ۲۸
(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۰
کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے عذاب آتا رہے گا۔	الرعد (۱۳)	۳۱
آپ (ﷺ) سے بھی کافر رسولوں کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد (۱۳)	۳۲
میرے لئے اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳
رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت نازل ہوئی تو کہا یہ تو دیوانہ ہے اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کو کیوں نہیں لاتے۔	الحجر (۱۵)	۶ اور ۷
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے مگر سب ان کا مذاق اڑاتے تھے اور یہ تکذیب گناہگاروں کے دلوں میں ہم اسی طرح میں ڈال دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۰ تا ۱۳
(اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم! وہ (قوم لوطؑ کے لوگ) اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۲
قیامت ضرور آکر رہے گی تو آپ (ﷺ) ان سے درگزر کیجئے۔	الحجر (۱۵)	۸۵
کئی جماعتوں کو دنیاوی فائدے دیئے تو آپ (ﷺ) انکی طرف رغبت نہ کرنا اور نہ ہی ان پر افسوس کرنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
مشرکوں کی باتوں سے آپ (ﷺ) کا دل تنگ ہوتا ہے لہٰذا آپ (ﷺ) تسبیح کریں خوبیاں بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں داخل ہو جائیں۔	الحجر (۱۵)	۹۷ تا ۹۸
اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ موت آجائے۔	الحجر (۱۵)	۹۹
اگر آپ (ﷺ) ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت دیا نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔	النحل (۱۶)	۳۷
ہر امت سے خود ان پر گواہ کھڑا کریں گے اور اس امت پر آپ (ﷺ) کو گواہ کھڑا کریں گے۔	النحل (۱۶)	۸۹
کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں تو (کافر) کہتے یہ آپ (ﷺ) اپنی طرف سے بنا لائے۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
کافر کہتے کہ آپ (ﷺ) کو ایک آدمی سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۳
آپ (ﷺ) کی طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمی کی پیروی کرو وہ ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۳
آپ (ﷺ) صبر ہی کرو، یہ اللہ کی طرف سے ہے یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔	النحل (۱۶)	۱۲۷
(اے پیغمبر ﷺ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں آپ کی وحی کی ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
سرگوشیاں کرتے ہیں کہ ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔ دیکھو یہ تمہارے بارے میں کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷ اور ۴۸
جب ہم نے آپ (ﷺ) سے کہا کہ آپ (ﷺ) کا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
کافر لوگ آپ (ﷺ) کو وحی سے پھسلا دیتے اگر ہم آپ (ﷺ) کو ثابت قدم رہنے نہ دیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۳ اور ۷۴
اگر وہ آپ (ﷺ) کو پھسلا دیتے تو آپ (ﷺ) کو ہم دوگنا مزہ چکھاتے اور پھر تم کوئی مددگار نہ پاتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۵
مکہ سے پھسلا کر آپ (ﷺ) کو جلاوطن کر ڈالتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۶
پیغمبروں کے بارے میں ہمارا طریقہ یہی رہا ہے اور اس طریقہ میں آپ (ﷺ) بھی تبدیلی نہ پائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۷
رات کے درمیان تہجد پڑھا کریں یہ آپ (ﷺ) کے لئے زائد ہے کہ اس سے اللہ مقام محمود پر پہنچا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۹
رسول اللہ (ﷺ) کی دعا ہجرت کے وقت۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
ہم نے سب طرح کی باتیں قرآن میں بیان کر دیں (مگر معجزے کے بغیر) اکثر نے قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۹ اور ۹۰
اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک تم معجزے نہ دکھاؤ یا تو چشمہ جاری کر دو یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس میں نہریں بھی بہا دو یا پھر ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا (عذاب) گرا دو۔ یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لاؤ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا پھر کوئی ایسی کتاب لاؤ جسے ہم خود پڑھیں۔ کہہ دو میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۱ تا ۹۳
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۶
اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شائد آپ (ﷺ) اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں۔	الکھف (۱۸)	۶
آپ (ﷺ) کو ان (غار والوں) کے حالات صحیح صحیح بتاتے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۳
امید ہے میرا پروردگار مجھے غار والوں کے قصے سے بھی بہتر باتیں بتائے۔	الکھف (۱۸)	۲۴

ر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) اُن (ذوالقرنین) کا حال پڑھ کر سنا دیجئے جسے ہم نے بڑی وسعت اور مال و اسباب دیا تھا۔	الکھف (۱۸)	۸۳ اور ۸۴
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک وہی معبود ہے تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
ہم نے یہ قرآن آپ (ﷺ) کی زبان میں یہ آسان کر دیا ہے تاکہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم (۱۹)	۹۷
ہم نے آپ (ﷺ) پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ مشقت میں پڑ جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۲
کیا آپ (ﷺ) کو موسیٰ کا معلوم ہوا جب انہوں نے آگ دیکھی۔	طٰہٰ (۲۰)	۹ اور ۱۰
رسول اللہ (ﷺ) کی دعا علم میں اضافہ کے لئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
اس طرح ہم آپ (ﷺ) سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۹
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۳
اگر ہم ان پیغمبر (ﷺ) کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہنے سے پہلے تیرے کلام کی پیروی کرتے؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
کہہ دو سب منتظر ہیں تم بھی منتظر رہو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور راہ پانے والے کون ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۵
(ظالم) کہنے لگے کہ جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔	الانبیاء (۲۱)	۵
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷
کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۳۴
رسول اللہ (ﷺ) کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۷
اگر آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو اس سے پہلے بھی وہ پیغمبروں کو ہمیشہ جھٹلاتے ہی رہے۔ نوحؑ کی قوم، قوم عاد، قوم ابراہیمؑ، قوم لوطؑ اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰؑ کو بھی جھٹلایا تھا کافی مہلت کے بعد پھر پکڑ لیا۔ میرا عذاب سخت تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲ تا ۴۴
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے کو منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔	الحج (۲۲)	۷۵
مسلمانوں کے بارے میں رسول اللہ (ﷺ) گواہ ہوں اور تم لوگوں کے بارے میں گواہ ہو۔	الحج (۲۲)	۷۸
کیا یہ پیغمبر (ﷺ) کو پہچانتے نہیں جو حق لے کر آئے مگر اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۹ اور ۷۰
کیا آپ (ﷺ) ان سے کچھ صلہ مانگتے ہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۷۲
رسول اللہ (ﷺ) سیدھے راستے کی طرف بلاتے مگر منکر رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۳ اور ۷۴
(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۷
جب ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ ﷺ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۸
کیا ان لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟	النور (۲۴)	۵۰
مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۱
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۲
کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ ﷺ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول (ﷺ) پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے۔	النور (۲۴)	۵۴
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور جب کبھی کوئی کام جو جمع ہو کر کرنے کا ہو تو اجازت لئے بغیر نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر ﷺ) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے وہی اللہ پر اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھتے ہیں۔	النور (۲۴)	۶۲
مومنو! پیغمبر (ﷺ) کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو، بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔	النور (۲۴)	۶۳
کافروں کا کہنا کہ (نبی ﷺ نے) قرآن خود ہی گھڑ لیا اور یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴ اور ۵
اعتراض کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ نازل ہوتا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا، آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی اپنا باغ ہوتا کہ اس میں کھایا کرتا، ظالم کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔ دیکھو یہ آپ (ﷺ) کے بارے میں کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷تا۹
اللہ چاہے تو اس سے بہتر چیزیں آپ (ﷺ) کے لئے بنا دے باغات اور محل۔	الفرقان (۲۵)	۱۰
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی تمام پیغمبر کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے صبر کریں تمہارا پروردگار دیکھنے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰
قیامت کو پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۳۰
گناہگار پیغمبروں کے دشمن ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۱، ۴۱
بعضوں نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے، تو کیا آپ (ﷺ) ان پر نگہبان ہو سکتے ہیں؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔	الفرقان (۲۵)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تبلیغ کی اجرت نہیں مانگتا بلکہ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
لوگوں کے ایمان نہ لانے کی فکر میں خود کو ہلاک کر دو گے۔	الشعراء (۲۶)	۳
قرآن آپ (ﷺ) کے دل پر (اتارا) تاکہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۴
کافروں کی چالوں پر پریشان نہ ہوں اور نہ ہی تنگ دل ہوں۔	النمل (۲۷)	۷۰
کہتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہیں تو یہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟	النمل (۲۷)	۷۱
اللہ پر بھروسہ رکھو آپ (ﷺ) تو صریح حق پر ہیں۔	النمل (۲۷)	۷۹
مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں صرف انہیں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰اور۸۱
اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو آپ (ﷺ) (طور کی) مغربی جانب نہ تھے اور نہ ہی اس واقعہ کے دیکھنے والوں میں سے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۴
(آپ ﷺ) کا پیغمبر بنا کر بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
آپ (ﷺ) ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۵۶
(اے پیغمبر ﷺ) جس نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔	القصص (۲۸)	۸۵
آپ (ﷺ) پر آپ (ﷺ) کے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوا۔	القصص (۲۸)	۸۶
ایسا نہ ہو کہ ان آیتوں سے جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئیں آپ کو روک دیں تو آپ (ﷺ) اپنے اللہ کو یاد کرتے رہنا اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جانا۔	القصص (۲۸)	۸۷
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد تکلیف پہنچنے کو عذاب سمجھتے ہیں اور راحت پر آپ (ﷺ) کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
یہ کتاب جو آپ (ﷺ) کی طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کریں اور نماز کے پابند رہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
آپ (ﷺ) کی طرف کتاب اتاری تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) اس کتاب سے پہلے نہ پڑھے ہوئے تھے اور نہ ہی لکھنا جانتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۸
نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۰
کتاب آپ (ﷺ) پر نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر نافرمانی کرنے والوں سے بدلہ لے کر چھوڑا۔	الروم (۳۰)	۴۷
تو آپ (ﷺ) نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔	الروم (۳۰)	۵۲
کافروں کے سامنے اگر نشانی پیش کر دو تو یہ آپ (ﷺ) کو جھوٹا ہی کہیں گے۔	الروم (۳۰)	۵۸
اگر کوئی کفر کرے تو آپ (ﷺ) پریشان نہ ہوں ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام یہ کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے اس (قرآن) کو از خود بنا لیا ہے۔ بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	السجدہ (۳۲)	۳
اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں کا کہنا نہ ماننا۔	الاحزاب (۳۳)	۱
جو آپ (ﷺ) کو وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔	الاحزاب (۳۳)	۲
اللہ پر ہی بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳
آپ (ﷺ) مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
پیغمبروں سے پکا عہد لیا اور آپ (ﷺ) سے بھی نوحؑ سے، ابراہیمؑ سے، موسٰیؑ سے، اور عیسٰیؑ سے بھی، تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں معلوم کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۷ اور ۸
تو منافق اور وہ جن کے دل میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) نے وعدہ دھوکہ دینے کے لئے کیا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
ایک گروہ کے ورغلانے پر پیغمبر (ﷺ) سے بہانوں سے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے ہوئے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
خوف آنے پر آپ (ﷺ) کی طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں میں موت کی غشی آ رہی ہوتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور آخرت کا یقین رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بھی خوب کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
مومن لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
اللہ نے اس کے پیغمبر (ﷺ) اور عاقبت کے گھر کے طلب گاروں کے لئے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرے اس کے لئے بہترین اجر ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے درست نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم دیں تو وہ اس میں کچھ اپنا بھی اختیار رکھیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
زیدؓ پر اللہ اور اللہ کے رسول (ﷺ) نے احسان کیا کہ وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔ پھر جب زیدؓ نے اپنی بیوی سے تعلق نہ رکھا تو پھر ہم نے آپ (ﷺ) سے اس کا نکاح کر دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
پیغمبر (ﷺ) پر اس کام (نکاح) میں کچھ تنگی نہیں کیوں کہ یہ اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۸
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۸
پیغمبر (ﷺ) کو نکاح کی خاص اجازت۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
(رسول اللہ ﷺ) جس بیوی کو چاہیں اپنے ساتھ رکھیں اور جس کو چاہیں علیحدہ رکھیں، اور پھر بعد میں طلب کر لیں۔ اس لئے تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ فکرمند نہ ہوں اور (یہ بھی کہ) آپ (ﷺ) جو کچھ بھی ان کو دیں وہ سب لے کر خوش رہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
یہ آپ (ﷺ) کو جائز نہیں کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر دوسری بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن کتنا ہی اچھا لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۲
رسول اللہ (ﷺ) کی بیویوں سے کبھی نکاح نہ کرنا۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر رحمت بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر بہت بہت درود اور سلام بھیجا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۷
پھر جب آگ میں ان کے منہ الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجا مگر خوشحال لوگوں نے ان سے انکار کیا۔	سبا (۳۴)	۳۴
نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
اکیلے یا ساتھیوں کے ساتھ سنجیدگی سے غور کرو تمہارے اس رفیق کو کوئی جنون نہیں ہے۔	سبا (۳۴)	۴۶
میرا بدلہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے۔	سبا (۳۴)	۴۷
اگر گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھ ہی کو ہے اگر بھکوں تو بھکنا میرے ہی ذمہ ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے سبب ہے جو میرا پروردگار مجھے کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰
اگر (کافر ومشرک) آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ (ﷺ) سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴
گمراہوں پر افسوس کر کے کہیں آپ (ﷺ) کا دم ہی نہ نکل جائے۔	الفاطر (۳۵)	۸
(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
اگر یہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی پیغمبروں کو جھٹلاتے رہے ہیں جو ان کے پاس نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۵
یہ کتاب جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف بھیجی ہے وہ برحق ہے اور ان کی بھی تصدیق کرتی ہے جو ان سے پہلے کی ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۱
قرآنِ پر حکمت کی قسم! آپ (ﷺ) پیغمبروں میں سے ہیں اور سیدھے رستے پر ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲ تا ۴
(آپ ﷺ) ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ ان کے شایانِ شان ہے۔ (ان کا کلام) تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے۔	یٰسٓ (٣٦)	٦٩
کافروں کی باتیں آپ (ﷺ) کو پریشان نہ کردیں یہ جو کچھ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔	یٰسٓ (٣٦)	٧٦
مشرکوں کا کہنا کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں؟	الصّٰفّٰت (٣٧)	٣٦
حق لے کر آئے ہیں۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٣٧
مشرکوں کا تعجب کہ ہم سب کو چھوڑ کر صرف رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟	صٓ (٣٨)	٨
کافروں کے کہنے پر صبر کریں۔	صٓ (٣٨)	١٧
جب فرشتے اختلاف کررہے تھے تو مجھے (یعنی رسول اللہ ﷺ کو) کچھ علم نہ تھا۔	صٓ (٣٨)	٦٩
کہہ دو کہ نہ میں تم سے اس کا صلہ مانگتا ہوں نہ بناوٹ کرتا ہوں۔	صٓ (٣٨)	٨٦
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو۔	الزمر (٣٩)	٢
تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے اور پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔	الزمر (٣٩)	٣٠ اور ٣١
آپ (ﷺ) لوگوں کے ذمہ دار نہیں۔	الزمر (٣٩)	۴١
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کرے گا رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لانا تمہارے حق میں بہتر ہے۔	المؤمن (۴٠)	۴٠
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴٠)	٥٥
اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل آچکی ہے۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان رہوں۔	المؤمن (۴٠)	٦٦
صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر وہ آپ (ﷺ) کو دکھادیں یا آپ (ﷺ) کی مدت حیات		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پوری کر دیں تو اُن کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات بیان کر دیئے اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ کسی پیغمبر میں طاقت نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لے آئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
کہہ دو کہ میں بھی تمہارا جیسا آدمی ہوں البتہ مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶
آپ (ﷺ) سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہی تھیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۳
کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
تم سے صلہ نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت چاہتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
اللہ چاہے تو (اے محمد ﷺ) آپ کے دل پر مہر لگا دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
آپ (ﷺ) قرآن سے پہلے نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ہی ایمان کو۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
لوگوں کا اعتراض کہ یہ (قرآن) کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں ہوا؟	الزخرف (۴۳)	۳۱
نہ بہرے کو سنا سکتے ہیں نہ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور نہ صریح گمراہ کو۔	الزخرف (۴۳)	۴۰
اگر آپ (ﷺ) کو ہم اٹھا لیں تو آپ کے مخالفین سے انتقام تو لیتے رہیں گے یا آپ (ﷺ) کے سامنے وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا وعدہ کیا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۱ اور ۴۲
جو وحی کیا گیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور آپ (ﷺ) بیشک سیدھے رستے پر ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۴۳
(اے محمد ﷺ) جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو۔	الزخرف (۴۳)	۴۵
میرے (یعنی رسول اللہ ﷺ کے) پیچھے چلو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
اگر اللہ کی کوئی اولاد ہو تو میں (یعنی رسول اللہ ﷺ) اس کی پہلے عبادت کروں۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
آپ (ﷺ) کو دین کے کھلے راستے پر کیا تو تم اسی پر چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸ اور ۱۹
اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۹
جنات نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے		

ر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔	محمد (۴۷)	۲
بہت سی بستیاں تمہاری اس بستی سے جس نے آپ (ﷺ) کو نکالا قوت میں زیادہ تھیں مگر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔	محمد (۴۷)	۱۳
بداعمالی سیدھے راستے سے کفر کرنا، اللہ کی راہ سے روکنا اور پیغمبر کی مخالفت کرنا ہے۔	محمد (۴۷)	۳۲
اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع ہونے سے بچاؤ۔	محمد (۴۷)	۳۳
ہم نے آپ (ﷺ) کو واضح فتح دی۔	الفتح (۴۸)	۱
اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی مدد کرو اور اسی کو بزرگ سمجھو۔	الفتح (۴۸)	۹
جو لوگ آپ (ﷺ) سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
منافق سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن جہاد سے واپس اپنے اہلِ وعیال کی طرف نہ آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۳
اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم سے روگردانی کرنے والے کو برے دکھ کا عذاب ہوگا۔	الفتح (۴۸)	۱۷
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم کے مطابق چلے گا اللہ اس کو بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الفتح (۴۸)	۱۷
(اے محمد ﷺ) جب مومن آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اللہ ان سے خوش ہوا اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔	الفتح (۴۸)	۱۸
مکہ میں ایسے مسلمان مرد اور عورتیں بھی تھے جو بے خبری میں آپ (ﷺ) کے ہاتھوں پامال ہو جاتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
اللہ نے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور پرہیز گاری پر قائم رکھا۔	الفتح (۴۸)	۲۶
مکہ فتح کی وجہ پیغمبر (ﷺ) کا خواب سچا کر دکھانا کہ مسجد حرام میں سر منڈوا کر اور بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہوں گے۔	الفتح (۴۸)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ تمام دینوں پر غالب کر دے۔	الفتح (۴۸)	۲۸
اللہ کے رسول ہیں وہ اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں، رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے ساتھی گویا ایک کھیت ہیں کہ جس نے پہلے سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ جو کھیت والوں کو خوش مگر کافروں کو جلاتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
تم میں اللہ کے رسول (ﷺ) ہیں اگر بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔	الحجرات (۴۹)	۷
اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
قرآن مجید کی قسم! (محمد ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔	ق (۵۰)	۱
لوگوں کو تعجب ہوا کہ انہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا۔	ق (۵۰)	۲
آپ (ﷺ) نصیحت کرتے رہیں۔ اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔	الطور (۵۲)	۲۹
کافران کو شاعر کہتے ہیں۔	الطور (۵۲)	۳۰
کہہ دیجئے کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	الطور (۵۲)	۳۱
کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر (ﷺ) نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔	الطور (۵۲)	۳۳ اور ۳۴
کیا آپ (ﷺ) ان سے صلہ مانگتے ہیں جو ان پر بوجھ پڑ رہا ہے؟	الطور (۵۲)	۴۰
نہ رستہ بھولے ہیں اور نہ بھٹکے ہیں۔	النجم (۵۳)	۲
نہایت قوت والے (جبرئیلؑ) نے ان (رسول اللہ ﷺ) کو سکھایا۔	النجم (۵۳)	۵
(رسول اللہ ﷺ نے) جو دیکھا تو اس کو ان کے دل نے جھوٹ نہ جانا۔	النجم (۵۳)	۱۱
(رسول اللہ ﷺ نے) دوبارہ (جبرئیلؑ کو) پرلی حد کی بیری کے پاس دیکھا جس کے پاس بہشت ہے۔	النجم (۵۳)	۱۳ تا ۱۵
اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ ہی آگے بڑھی۔	النجم (۵۳)	۱۷
اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔	النجم (۵۳)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کی پروا نہ کرو۔	القمر(۵۴)	۶
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔	الحدید(۵۷)	۷
اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) پر ایمان لانے والے ہی صدیق اور شہید ہیں۔	الحدید(۵۷)	۱۹
مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔	الحدید(۵۷)	۲۸
(اے پیغمبر ﷺ) جو عورت آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔	المجادلہ(۵۸)	۱
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فرمانبردار ہو جاؤ۔	المجادلہ(۵۸)	۴
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے تھے۔	المجادلہ(۵۸)	۵
(رسول اللہ ﷺ کی) نافرمانی پر دل میں کہتے ہیں کہ اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟	المجادلہ(۵۸)	۸
آپس میں گفتگو کرتے وقت پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔	المجادلہ(۵۸)	۹
مومنو! جب تم پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین) کو کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۱۲
کیا تم اس سے کہ پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتے رہو۔	المجادلہ(۵۸)	۱۳
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔	المجادلہ(۵۸)	۲۰
اللہ اور آخرت پر یقین رکھنے والے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بھائی ہوں یا خاندان کے دوسرے لوگ۔	المجادلہ(۵۸)	۲۲
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والوں کو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	الحشر(۵۹)	۴
جو تم کو دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔	الحشر(۵۹)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مفلس مہاجرین اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
منافق سامنے تو ایمان لاتے ہیں کہ آپ (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۱
کافر پیغمبر (ﷺ) کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱
نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
عیسیٰؑ نے کہا میرے بعد ایک پیغمبر (ﷺ) آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔	الصف (۶۱)	۶
پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور دینوں پر غالب کردے۔	الصف (۶۱)	۹
ایسی تجارت جو عذاب الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان ومال سے جہاد کرو۔	الصّف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے اس کی راہ میں جان ومال سے جہاد کرنے سے اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کردے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصف (۶۱)	۱۱ اور ۱۲
اَن پڑھوں میں سے پیغمبر (ﷺ) بنا کر بھیجا اُن کے آنے سے پہلے لوگ گمراہی میں تھے۔	الجمعہ (۶۲)	۲
ان لوگوں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی ان سے نہیں ملے۔	الجمعہ (۶۲)	۳
یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا دیکھ کر آپ (ﷺ) کو اکیلا چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
(اے محمد ﷺ) جب منافق لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو (ازراہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ (ﷺ) بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت آپ اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۱
جب ان (منافقوں) سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۵
آپ (ﷺ) ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔	المنٰفقون (۶۳)	۶
یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ بھاگ جائیں۔	المنفقون (۶۳)	۷
عزت تو صرف اللہ کی اس کے رسول (ﷺ) کی اور مومنوں کی ہے مگر منافق نہیں جانتے۔	المنفقون (۶۳)	۸
اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) اور اس کے نور (قرآن) پر ایمان لاؤ۔	التغابن (۶۴)	۸
اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی۔	التغابن (۶۴)	۱۲
واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
اے پیغمبر (ﷺ) جو چیز اللہ نے آپ کے لئے جائز کی ہے آپ اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو۔ کیا اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟	التحریم (۶۶)	۱
اللہ تعالیٰ حضور اکرم (ﷺ) کو لوگوں کی باتیں کرنا بھی بتادیتے تھے۔	التحریم (۶۶)	۳
ان کا راز ایک بیوی نے دوسری بیوی کو بتایا۔	التحریم (۶۶)	۳
رسول اللہ (ﷺ) کے اللہ، جبرئیل، فرشتے اور نیک مسلمان مددگار ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
اس (قیامت کے) دن اللہ پیغمبر (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
اے پیغمبر (ﷺ) کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔	التحریم (۶۶)	۹
قلم کی قسم! آپ (ﷺ) دیوانے نہیں، آپ (ﷺ) کے لئے بے انتہا اجر اور آپ (ﷺ) بہترین اخلاق والے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱ تا ۴
آپ (ﷺ) جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا۔	القلم (۶۸)	۸
آپ (ﷺ) کیا ان سے اجر مانگتے ہیں یا انکے پاس غیب کی خبر ہے۔	القلم (۶۸)	۴۶ اور ۴۷
اگر یہ ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنالاتے تو ہم داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور رگ گردن کاٹ ڈالتے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۴ تا ۴۸
(اے پیغمبر ﷺ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو۔	المعارج (۷۰)	۴۲
(اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔	جن (۷۲)	۱

ر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔	جن (۷۲)	۲۳
جس طرح فرعون کے پاس پیغمبر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
اگر رسول (ﷺ) کو نہ مانو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور اس دن آسمان پھٹ جائے گا؟	المزمل (۷۳)	۱۷ اور ۱۸
جو شخص ڈرتا ہو تو اسی کو ڈر سنانے والے ہیں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۵
ایک نابینا کے آنے پر اس سے بے اعتنائی کی جو شاید ایمان لانا چاہتا تھا یا سوچتا تھا تو اسے سمجھانا فائدہ مند تھا۔	عبس (۸۰)	۱ تا ۴
جو پروا نہیں کرتے ان کی طرف توجہ دیتے ہو جب کہ ان کا ایمان نہ لانا آپ (ﷺ) پر کوئی ذمہ داری نہیں۔	عبس (۸۰)	۵ تا ۷
تو جو دوڑتا ہوا آیا اس سے آپ (ﷺ) نے بے اعتنائی کی۔	عبس (۸۰)	۸ تا ۱۰
دیوانے نہیں ہیں۔ انہوں نے جبرئیلؑ کو کھلے افق پر دیکھا ہے اور وہ پوشیدہ کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں ہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۲ تا ۲۴
نصیحت کرتے رہو آپ (ﷺ) ان پر داروغہ نہیں ہو۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۱ اور ۲۲
اس شہر (مکہ) کی قسم جس میں آپ (ﷺ) رہتے ہو۔	البلد (۹۰)	۱ اور ۲
آپ (ﷺ) کے پروردگار نے نہ تو آپ (ﷺ) کو چھوڑا نہ ہی آپ (ﷺ) سے ناراض ہوا۔	الضحیٰ (۹۳)	۳
رسول اللہ (ﷺ) کا پروردگار عنقریب وہ کچھ بھی عطا کرے گا جس سے آپ (ﷺ) خوش ہو جائیں گے۔	الضحیٰ (۹۳)	۵
آپ (ﷺ) کو یتیم پا کر جگہ دی اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ بتایا اور تنگ دست سے غنی بنایا تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور نہ مانگنے والے کو جھڑکنا اور پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۶ تا ۱۱
آپ (ﷺ) کا سینہ کھولا اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس سے تمہاری کمر ٹوٹ رہی تھی اور آپ (ﷺ) کا ذکر بلند کیا۔	الانشرح (۹۴)	۱ تا ۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے پیغمبر پاک اوراق میں مستحکم لکھی ہوئی آیتیں پڑھتے ہیں۔	البیّنۃ (۹۸)	۲اور۳
آپ (ﷺ) کو کوثر عطا فرمائی۔	الکوثر (۱۰۸)	۱
آپ (ﷺ) کا دشمن بے اولاد رہے گا۔	الکوثر (۱۰۸)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: پیغمبر صفحہ ۸۴۳)

رسولِ اُمّی

نبی اُمّی نیک کام کا حکم دیتے، برے کام سے روکتے، پاک چیزوں کو حلال کرتے ناپاک کو حرام ٹھہراتے، اور پچھلوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو اتارتے ہیں ان پر ایمان لانے پر اور جو نور انکے ساتھ نازل ہوا اس کی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
اللہ پر، اس کے نبی اُمّی پر، اللہ کے تمام کلام (یعنی کتابوں) پر ایمان لاؤ انکی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۵۸

(ساتھ ہی دیکھئے: رسول اللہ ﷺ صفحہ ۱۳۵۷)

رسول اللہ ﷺ ایک روشن چراغ

ہم نے اپنے نبی (ﷺ) کو روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۶

رسولِ برحق

بیشک آپ (ﷺ) پیغمبروں میں سے اور سیدھے راستے پر ہو۔	یٰس (۳۶)	۳تا۴

رسول اللہ ﷺ سے اجازت

جب آپ (ﷺ) اجازت دیں تو اُس وقت جانا چاہیے۔	النور (۲۴)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

رسول اللہ ﷺ سے محبت

اگر اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۱
پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶

رسول اللہ ﷺ کا اختیار

اس کام میں آپ (ﷺ) کو کوئی اختیار نہیں اللہ چاہے تو کافروں پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آل عمران (۳)	۱۲۸

رسول اللہ ﷺ کا ادب

رسول اللہ (ﷺ) کے گھر پر صرف اسی صورت میں جاؤ جب تمہیں دعوت پر بلایا جائے، پکنے سے پہلے جا کر انتظار بھی نہ کرو۔ جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں لگے بیٹھے نہ رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے نہ بولا کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱
اپنی آوازیں پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے بلند نہ کرو۔ نہ ان سے ایسے بات کرو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو۔ بے ادبی کرنے پر اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الحجرات (۴۹)	۲
پیغمبر (ﷺ) کے سامنے دبی آواز سے بولنا پرہیزگاری ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
حجروں کے باہر سے آواز دینے کے بجائے صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (ﷺ) خود نکل آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔	الحجرات (۴۹)	۴ اور ۵
آپس میں گفتگو کرتے وقت پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹
رسول (ﷺ) سے سرگوشی کرنے سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو یہ بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲

رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) سے جہنمیوں کے بارے میں سوال نہیں ہوگا۔	البقرہ (۲)	۱۱۹
تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے، کتاب اور دانائی سکھائے، ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹
قرآن پڑھے اور تمہیں پاک کرے حکمت سکھائے اور وہ کچھ سکھائے جو تم نہیں جانتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
اگر آپ (ﷺ) کا کہنا نہ مانیں تو آپ (ﷺ) کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۰
یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ پیغمبر خیانت کریں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۱
اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے، پاک کرتے، کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۴
اگر کوئی نافرمانی کرے تو آپ (ﷺ) کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔	النساء (۴)	۸۰
اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔	النساء (۴)	۸۴
خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے، تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام لگانے کا موقع نہ ملے۔	النساء (۴)	۱۶۵
تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (ﷺ) آگئے وہ ان چیزوں کو جو (پچھلی) کتاب الٰہی میں تمھیں (جسے اہلِ کتاب) چھپاتے تھے ان کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور بھی معاف کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۵
پیغمبر (ﷺ) کو بھیجا بطور خوشخبری اور ڈر سنانے والے کے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۹
جو ارشادات اللہ کی طرف سے نازل ہوئے وہ لوگوں تک پہنچا دیجئے۔	المائدہ (۵)	۶۷
ہمارے پیغمبر (ﷺ) کے ذمے تو صرف پیغام کو کھول کر پہنچا دینا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۲، ۹۹
خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے اور ان پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو نہ خوف ہوگا نہ ڈر۔	الانعام (۶)	۴۸
کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔	الانعام (۶)	۶۶

ر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نگہبان نہیں ہیں۔	الانعام (٦)	۱۰۴
نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ داروغہ۔	الانعام (٦)	۱۰۷
کافر جو کچھ جھوٹ باندھتے ہیں انہیں چھوڑ دو۔	الانعام (٦)	۱۱۲
نیک کام کا کہتے، برے کام سے روکتے، پاک چیزوں کو حلال کرتے، ناپاک کو حرام ٹھہراتے، پچھلی قوموں پر جو بوجھ اور طوق ہیں اسے اتارتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والے۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
ڈر سنائیں اور ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔	یونس (۱۰)	۲
میں تمہارا وکیل نہیں بنایا گیا ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۸
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا۔	ھود (۱۱)	۲
نصیحت کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲
میں اور میرے پیرو اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۷
امت کی طرف بھیجا تاکہ ان کو قرآن پڑھ کر سنا دو۔	الرعد (۱۳)	۳۰
آپ (ﷺ) کا کام پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۰ اور ۴۱
کہہ دیجئے کہ میں تو اعلانیہ ڈرانے والا ہوں۔	الحجر (۱۵)	۸۹
جو حکم تم کو ملا ہے اسے سنا دو اور مشرکوں کا خیال نہ کرنا۔ ہم ان لوگوں سے تمہیں بچانے کے لئے کافی ہیں جو آپ (ﷺ) کا مذاق اڑاتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹۴ تا ۹۵
اگر لوگ اعراض کریں تو آپ (ﷺ) کا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔	النحل (۱۶)	۸۲
لوگوں کو دانش اور نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو۔	النحل (۱۶)	۱۲۵
آپ (ﷺ) کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۵
آپ (ﷺ) کی زبان میں یہ آسان کر دیا ہے تا کہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم (۱۹)	۹۷
صرف کھلی نصیحت کرنا۔	الحج (۲۲)	۴۹
رسول اللہ (ﷺ) کے ذمہ اُتنا ہی ہے جتنا بار اُن پر رکھا گیا ہے۔	النور (۲۴)	۵۴
بعضوں نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے، تو کیا آپ (ﷺ) ان پر نگہبان ہو سکتے ہیں؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔	الفرقان (۲۵)	۵۶
لوگوں کے ایمان نہ لانے کی فکر میں آپ (ﷺ) اپنے آپ کو ہلاک کر دو گے۔	الشعراء (۲۶)	۳
قریبی رشتہ داروں کو ڈر سنا دو، مومنوں سے اچھی طرح پیش آؤ پھر اگر لوگ نافرمانی کریں تو کہہ دو میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۴ تا ۲۱۶
رسول اللہ (ﷺ) صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔	النمل (۲۷)	۹۲
ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
وہ لوگ جن پر برے اعمال کے سبب مصیبت واقع ہو تو کہنے لگیں کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
(رسول اللہ ﷺ) تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۰
ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے ہدایت کرنے والا نہیں آیا تا کہ یہ رستے پر چلیں۔	السجدہ (۳۲)	۳
اللہ کے پیغام کو (جوں کا توں) پہنچاتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۹
گواہی دینے، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۵
اللہ کی طرف بلانے والا اور بطور چراغ روشن کے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۶
آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگ نہیں جانتے۔	سبا (۳۴)	۲۸
نصیحت کرنا، غور کرنے کی دعوت دینا اور بڑے عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے۔	سبا (۳۴)	۴۶
صرف ہدایت کرنے والا، حق کے ساتھ خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۳ اور ۲۴
ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶
اُس شخص کو جو زندہ ہو، ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر حجت پوری کرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۰
صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۶۵
میری طرف تو صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۰
جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اُس کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔	الشوریٰ (۴۲)	۶
لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہنا اور جو حکم دیا ہے اس پر قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
کافر اگر منہ پھیریں تو ہم نے آپ (ﷺ) کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ (ﷺ) کا کام صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہنا اور جو حکم دیا ہے اس پر قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
وحی کی پیروی کرنا اور لوگوں کو ہدایت کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۹
حق ظاہر کرنا، خوشخبری سنانا اور خوف دلانا۔	الفتح (۴۸)	۸
اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ تمام دینوں پر غالب کرے۔	الفتح (۴۸)	۲۸
تم اُن پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو پس جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	قٓ (۵۰)	۴۵
اللہ کی طرف لے جانے کا صریح راستہ بتانا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۰
نصیحت کرتے رہنا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نصیحت کرتے رہنا۔	الطور (۵۲)	۲۹
خواہش نفس سے کوئی بات منہ سے نہیں نکالتے۔	النجم (۵۳)	۳
یہ اللہ کا حکم ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴
پہلے ڈرانے والوں کی طرح ڈرانے والے ہیں اس (قیامت) سے جو قریب آ پہنچی ہے۔	النجم (۵۳)	۵۶ اور ۵۷
دعوت کہ پروردگار پر ایمان لاؤ۔	الحدید (۵۷)	۸
جو تم کو دیں وہ لے لو اور جس سے روکیں اُس سے باز آ جاؤ۔	الحشر (۵۹)	۷
رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ اسے اور دینوں پر غالب کر دے۔	الصف (۶۱)	۹
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھتے، لوگوں کو پاک کرتے اور کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں ان سے پہلے یہ لوگ گمراہی میں تھے۔	الجمعہ (۶۲)	۲
اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۲
اللہ کے احکام کو پہنچانا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے۔	جن (۷۲)	۲۳
تم پر بھاری فرمان نازل کرنے والے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۵
تمہارے پاس (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
ہدایت کرنا، پروردگار کی بڑائی کرنا، کپڑوں کو پاک رکھنا، ناپاکی سے دور رہنا، اور صبر کرنا۔	المدثر (۷۴)	۲ تا ۷
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تم تو اُسی کو ڈر سنانے والے ہو۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۵
اے پیغمبر (ﷺ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱
ہم آپ کو پڑھا دیں گے کہ کبھی نہ بھولیں گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۶
اللہ کے پیغمبر (ﷺ) پاک اوراق پڑھتے ہیں۔	البینہ (۹۸)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: پیغمبروں کا فرضِ منصبی صفحہ ۸۵۸)

ر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

رسول اللہ ﷺ کی بیویاں

(دیکھئے: اُمہات المؤمنین صفحہ ۵۶۴)

رسول اللہ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کی ممانعت

آپ (ﷺ) کی بیویوں سے کبھی نکاح نہ کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳

رسول اللہ ﷺ کی گواہی

تم پر ان کو گواہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
رسول (ﷺ) کو گواہی دینے، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۵

رسول اللہ ﷺ کی مخالفت

اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والے پر اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ اور اُس کے رسول ﷺ مخالفت صفحہ ۳۸۱)

رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی

اگر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا کہنا نہ مانو گے تو وہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھے گا۔	آلِ عمران (۳)	۳۲

رسول اللہ ﷺ کے لئے سہولت

نبی (ﷺ) کو اپنی بیویوں کے بارے میں اختیار۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱

رسی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جادوگروں نے (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔	الاعراف (۷)	۱۱۶
اگر ان (منافقوں) کو بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار ومغاک (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔	التوبہ (۹)	۵۷
جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو چیزیں تم لائے ہو جادو ہے۔	یونس (۱۰)	۸۱
موسیٰؑ کے خیال میں رسیاں اور لاٹھیاں ایسے آنے لگیں جیسے کہ وہ دوڑ رہی ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۶
گھر کی چھت میں رسی باندھ کر گلا گھونٹے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصہ کو دور کر دیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
تو انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۴
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان پر (اگر) ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔	صٓ (۳۸)	۱۰
اس (ابولہب) کی بیوی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔	اللھب (۱۱۱)	۴ اور ۵

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی رسی صفحہ ۴۹۶)

رشتہ دار

(گمراہ) اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷
اللہ کی عبادت کرو اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب اور نبی (ﷺ) پر ایمان لائیں، رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
موت کے وقت اگر کچھ مال چھوڑ و تو وصیت کرو والدین اور رشتے داروں کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۸۰
جو بھی ضرورت سے زائد ہو وہ ماں باپ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
اللہ سے ڈرو جس کے نام سے رشتے مانگتے ہو اور رشتے ناتے توڑنے سے بچو۔	النساء (۴)	۱
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں اس میں مردوں اور عورتوں دونوں کا حصہ ہے۔	النساء (۴)	۷
میراث کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی ہوں تو ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸
مائیں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، بیویوں کی بیٹیاں اور صلبی بیٹوں کی بیویاں یہ تمام محرم رشتے ہیں۔	النساء (۴)	۲۳
محرم رشتوں کے علاوہ دوسری عورتیں مہر کے عوض حلال بشرطیکہ عفت قائم رکھنی ہو اور شہوت رانی نہ کرنی ہو۔	النساء (۴)	۲۴
جو مال ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے اور لے پالک کو بھی عہد کے مطابق دو (سورۃ الاحزاب میں لے پالک کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے)۔	النساء (۴)	۳۳
ماں باپ، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
اللہ کے لئے سچی گواہی دو، خواہ وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی امیر ہو یا غریب اللہ دونوں کا خیر خواہ ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
اگر وصیت کے گواہوں کے متعلق شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
اگر ان کی گواہی میں شک ہو تو ان کی جگہ دو گواہ اور کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۷
جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو (یا گواہی دو) تو انصاف سے کہو خواہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو۔	الانعام (۶)	۱۵۲
مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ کا، اس کے رسول (ﷺ) کا، اہلِ قرابت والوں کا، یتیموں کا،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محتاجوں اور مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔	الانفال (۸)	۷۵
(بھلا ان مشرکوں سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے) کہ اگر آپ پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔	التوبہ (۹)	۸
یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں اور نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰
مشرکوں کے لئے بخشش نہ مانگیں خواہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۱۱۳
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں، رشتوں کو جوڑے رکھتے، پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
اللہ تم کو انصاف کرنے اور رشتہ داروں کو (مدد) دینے کا کہتا اور بے حیائی، نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۰
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو دو اور فضول خرچی نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
بیٹا بدکردار جو والدین کو سرکشی اور کفر میں پھنسا دے۔	الکھف (۱۸)	۸۰
ایسا بیٹا جو پاک طینیتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔	الکھف (۱۸)	۸۱
جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۱
(غلطی پر) رشتہ داروں مسکینوں اور مہاجروں کی مدد سے نہ رکیں معاف کر دیں اور درگزر کر دیں۔	النور (۲۴)	۲۲
وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابتِ دامادی بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قریبی رشتہ داروں کو ڈر سنا دو، مومنوں سے اچھی طرح پیش آؤ پھر اگر لوگ نافرمانی کریں تو کہہ دو میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۴ تا ۲۱۶
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔	الروم (۳۰)	۳۸
تمہارے لے پالک بیٹوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴
لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو اگر ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تو تمہارے بھائی ہی ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۵
رشتہ دار ایک دوسرے کے (ترکے کے) زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت دوسرے مسلمانوں اور مہاجروں کے۔	الاحزاب (۳۳)	۶
منہ بولے رشتوں کی چونکہ کوئی حقیقت نہیں ہے لہٰذا انکی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت (تو چاہیے) جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
اگر انہیں (منافقوں کو) غلبہ ملے تو فساد کریں اور رشتے توڑ ڈالیں۔	محمد (۴۷)	۲۲
جو مال اللہ تعالیٰ نے دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کا، اس کے رسول (ﷺ) کا، اہلِ قرابت والوں کا، یتیموں کا محتاجوں اور مسافروں کا ہے تاکہ جو تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
قیامت کے دن نہ رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ ہی اولاد۔	الممتحنۃ (۶۰)	۳
دعا گھر والوں کی مغفرت کے لئے۔	نوح (۷۱)	۲۸
کسی کی گردن چھڑانا۔ بھوکے کو کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو دینا سعادت مندی ہے۔	البلد (۹۰)	۱۱ تا ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: حقوق العباد صفحہ ۱۰۸۹، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

رشتے ناتے

بالترتیب رشتہ داری

رشتہ دار	البقرہ(۲) ۸۳، ۱۷۷، ۱۸۰، ۲۱۵، النساء(۴) ۱، ۷، ۸، ۲۳، ۳۳، ۳۶، ۱۳۵، الانعام(۶) ۱۵۲ الانفال(۸) ۷۵، الرعد(۱۳) ۲۱، ۲۵، النحل(۱۶) ۹۰ بنی اسرائیل(۱۷) ۲۶، النور(۲۴) ۲۲، الشعراء(۲۶) ۲۱۴ الروم(۳۰) ۳۸، الاحزاب(۳۳) ۴، ۵، ۶، ۳۷، الفاطر(۳۵) ۱۸، محمد(۴۷) ۲۲، الممتحنۃ(۶۰) ۳، اورالبلد(۹۰) ۱۱تا۱۶۔
اہل وعیال (گھر والے)	البقرۃ ۱۹۶، النساء(۴) ۳۵، المائدہ(۵) ۶۹، الاعراف(۷) ۸۳، ھود(۱۱) ۴۵، ۴۶، یوسف(۱۲) ۶۲، ۶۵، ۸۸، مریم(۱۹) ۵۵، طٰہٰ(۲۰) ۱۰، ۲۹، الانبیاء(۲۱) ۸۴، الشعراء(۲۶) ۱۶۹، ۱۷۰، النمل(۲۷) ۷، ۴۹، ۵۷، العنکبوت(۲۹) ۳۲، یٰسٓ(۳۶) ۵۰، الصّٰفّٰت(۳۷) ۷۶، ۱۳۴، صٓ(۳۸) ۴۳، الزمر(۳۹) ۱۵، الشوریٰ(۴۲) ۴۵، الفتح(۴۸) ۱۱، ۱۲، التحریم(۶۶) ۶، القیامۃ(۷۵) ۳۳، المطففین(۸۳) ۳۱، الانشقاق(۸۴) ۹، ۱۳۔
پردادا	یوسف(۱۲) ۶۔
دادا	البقرہ(۲) ۱۳۳، ۱۷۰، المائدہ(۵) ۱۰۴، الانعام(۶) ۸۷، ۱۴۸ الاعراف(۷) ۷۰، ۷۱، یونس(۱۰) ۷۸، ھود(۱۱) ۶۲، ۸۷، ۱۰۹ یوسف(۱۲) ۶، ۳۸، ۴۰، الرعد(۱۳) ۲۳، الکھف(۱۸) ۵ المومنون(۲۳) ۲۴، ۸۳، الشعراء(۲۶) ۲۶، ۷۴، ۷۶ النمل(۲۷) ۶۷، ۶۸، القصص(۲۸) ۳۶، لقمٰن(۳۱) ۲۱

	حوالہ آیات نام و شمار سورۃ نمبر آیات
	سبا(۳۴) ۴۳، یٰس (۳۶) ۶، الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۷، ۶۹، ۱۲۶ الموٴمن(۴۰) ۸، الزخرف(۴۳) ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۹، الدخان(۴۴) ۸، ۳۶ الجاثیہ(۴۵) ۲۵، النجم(۵۳) ۲۳، الواقعہ(۵۶) ۴۸
والدین	البقرہ(۲) ۸۳، ۱۸۰، الانعام(۶) ۱۵۱، یوسف(۱۲) ۹۹، ۱۰۰ بنی اسرائیل(۱۷) ۲۳، لقمٰن (۳۱) ۱۴، الاحقاف(۴۶) ۱۵، ۱۷
باپ	البقرہ(۲) ۱۷۰، ۲۱۵، ۲۳۳، النساء(۴) ۷، ۱۱، ۱۲، ۲۲، ۲۳، ۳۶، ۱۷۶ المائدہ(۵) ۱۰۴، الانعام(۶) ۷۴، ۸۷، ۱۴۸، ۱۵۱، الاعراف(۷) ۲۷، ۷۰، ۷۱، التوبہ(۹) ۲۳، ۲۴، ۱۱۴ یونس(۱۰) ۷۸، ھود(۱۱) ۶۲، ۸۷، ۱۰۹، یوسف(۱۲) ۴، ۵، ۹، یوسف(۱۲) ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۳۸، ۴۰، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۸، یوسف(۱۲) ۷۸، ۸۱، ۹۳، ۹۴، ۹۷، ۱۰۰، الرعد(۱۳) ۲۳ ابراہیم(۱۴) ۴۱، بنی اسرائیل(۱۷) ۲۳ اور ۲۴، الکھف(۱۸) ۵، ۸۰،، ۸۲، مریم(۱۹) ۱۴، ۲۸، ۴۲، ۴۳، ۴۶، الحج(۲۲) ۷۸ الموٴمنون(۲۳) ۲۴، ۸۳، النور(۲۴) ۳۱ الشعراء(۲۶) ۲۶، ۷۰، ۷۴، ۷۶، ۸۶، النمل(۲۷) ۶۷، ۶۸، القصص(۲۸) ۳۶، العنکبوت(۲۹) ۸، لقمٰن (۳۱) ۲۱، ۳۳ الاحزاب(۳۳) ۵، ۴۰، ۵۵، سبا(۳۴) ۴۳، یٰس (۳۶) ۶ الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۷، ۶۹ تا ۷۱، ۸۵، ۱۰۳، ۱۲۶، الموٴمن(۴۰) ۸، الزخرف(۴۳) ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۹، الدخان(۴۴) ۸، ۳۶، الجاثیہ(۴۵) ۲۵، الاحقاف(۴۶) ۱۵، النجم(۵۳) ۲۳، الواقعہ(۵۶) ۴۸، المجادلہ(۵۸) ۲۲، الممتحنہ(۶۰) ۴، الطلاق(۶۵) ۶، نوح(۷۱) ۲۸، عبس(۸۰) ۳۵،

	حوالہ آیات — نام وشمار سورة نمبر آیات
	البلد(۹۰) ۳، الاخلاص(۱۱۲) ۳۔
ماں	البقرہ(۲) ۲۱۵، ۲۳۳، آلِ عمران(۳) ۴۶ النساء(۴) ۷، ۱۱، ۱۲، ۲۳، ۳۳، ۳۶، ۱۷۶، المائدہ(۵) ۱۷، ۷۵، المائدہ(۵) ۱۱۰، ۱۱۶، الانعام(۶) ۱۵۱ تا ۱۵۳، الاعراف(۷) ۲۷، التوبہ(۹) ۲۳، الرعد(۱۳) ۸، ابراہیم(۱۴) ۴۱، النحل(۱۶) ۷۸، بنی اسرائیل(۱۷) ۲۳ اور ۲۴، الکھف(۱۸) ۸۰ اور ۸۱، مریم(۱۹) ۱۴، ۲۸، ۳۰، ۳۱، ۳۲، طٰہٰ(۲۰) ۴۰، المؤمنون(۲۳) ۵۰، القصص(۲۸) ۷، ۱۳، العنکبوت(۲۹) ۸، لقمٰن(۳۱) ۱۴، ۱۵، الاحزاب(۳۳) ۴، ۶ الاحقاف(۴۶) ۱۵، النجم(۵۳) ۳۲، المجادلہ(۵۸) ۲، الطلاق(۶۵) ۶، نوح(۷۱) ۲۸، عبس(۸۰) ۳۵، القارعہ(۱۰۱) ۹۔
رضاعی ماں	النساء(۴) ۲۳
شوہر	بقرہ(۲) ۲۳۰ النساء(۴) ۱۲، ۳۴، ۲۴، یوسف(۱۲) ۲۵، ہ(۵۸) ۱، التحریم(۶۶) ۳، ۱۰۔
بیوی	البقرہ(۲) ۳۵، ۱۰۲، ۱۸۷، ۲۲۳، ۲۲۶، آلِ عمران(۳) ۱۴، ۳۵، ۳۶، ۴۰ النساء(۴) ۴، ۱۲، ۲۳، ۳۴، ۳۵، ۱۲۸، ۱۲۹، الانعام(۶) ۱۰۱ الاعراف(۷) ۱۹، ۲۳، ۸۳ ھود(۱۱) ۷۱، ۷۸، ۸۱ یوسف(۱۲) ۲۱، ۲۳ تا ۲۵، ۳۰، ۵۱ الرعد(۱۳) ۲۳، ۳۸، الحجر(۱۵) ۶۰ النحل(۱۶) ۷۲، مریم(۱۹) ۵، ۸، طٰہٰ(۲۰) ۱۱۷، المؤمنون(۲۳) ۶ الفرقان(۲۵) ۷۴، الشعراء(۲۶) ۱۶۶، ۱۷۱، النمل(۲۷) ۵۷ القصص(۲۸) ۹، العنکبوت(۲۹) ۳۲، ۳۳، الروم(۳۰) ۲۱

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	الاحزاب (۳۳) ۴، ۶، ۳۷، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، یٰس (۳۶) ۵۶ صٓ (۳۸) ۴۴، المومن (۴۰) ۸، الزخرف (۴۳) ۷۰ الذّٰریٰت (۵۱) ۲۹، المجادلہ (۵۸) ۲، التغابن (۶۴) ۱۴ التحریم (۶۶) ۱، ۳، ۵، ۱۰، ۱۱، المعارج (۷۰) ۱۲، ۲۹ اور ۳۰، جن (۷۲) ۳، عبس (۸۰) ۳۶، اللھب (۱۱۱) ۴۔
اولاد	البقرہ (۲) ۱۱۶، ۱۲۴، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۴۰، ۲۳۳ آل عمران (۳) ۱۰، ۱۴، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۸۴، ۱۱۶ النساء (۴) ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۶۳، ۱۷۱، ۱۷۶، الانعام (۶) ۸۴، ۸۷، ۱۰۱، ۱۴۰، ۱۵۱ الاعراف (۷) ۱۷۲، الانفال (۸) ۲۸، التوبہ (۹) ۵۵، التوبہ (۹) ۸۵، یونس (۱۰) ۶۸، یوسف (۱۲) ۶، الرعد (۱۳) ۲۳، ۳۸، ابراہیم (۱۴) ۳۵، ۳۷، ۴۰، بنی اسرائیل (۱۷) ۳، ۳۱، ۶۲، الکھف (۱۸) ۳۹، ۴۶، ۵۰، مریم (۱۹) ۶، ۵۸، ۷۷، طٰہٰ (۲۰) ۸۰، الفرقان (۲۵) ۷۴، العنکبوت (۲۹) ۲۷، سبا (۳۴) ۱۳، ۳۵، ۳۷، یٰس (۳۶) ۴۱، الصّٰفّٰت (۳۷) ۷۷، ۱۰۰، ۱۱۳، ۱۵۲، الشوریٰ (۴۲) ۵۰، الزخرف (۴۳) ۱۵، ۲۸، ۸۱ الاحقاف (۴۶) ۱۵، الطّور (۵۲) ۲۱، المجادلہ (۵۸) ۱۷، الحدید (۵۷) ۲۰، ۲۶، المنٰفقون (۶۳) ۹، التغابن (۶۴) ۱۴، ۱۵، نوح (۷۱) ۱۲، ۲۱، ۲۷، جن (۷۲) ۳، البلد (۹۰) ۳، الکوثر (۱۰۸) ۳۔
بیٹا	البقرہ (۲) ۴۹، ۱۱۶، ۱۳۳، آل عمران (۳) ۱۴، ۶۱ النساء (۴) ۱۱، ۲۳، ۱۵۷، ۱۷۱، المائدہ (۵) ۱۸، ۲۷ تا ۲۹ الانعام (۶) ۲۰، ۱۰۰، الاعراف (۷) ۱۴۱، التوبہ (۹) ۳۰،

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	ھود (۱۱) ۴۲، ۴۵ اور ۴۶، یوسف (۱۲) ۸۷، ۹۷ اور ۹۸،
	النحل (۱۶) ۷۲، بنی اسرائیل (۱۷) ۶، ۴۰، ۱۱۱،
	الکھف (۱۸) ۴، مریم (۱۹) ۸، ۳۴، ۳۵، ۸۸ اور ۸۹، ۹۰ اور ۹۱،
	المؤمنون (۲۳) ۵۰، ۵۵ اور ۵۶، ۹۱ اور ۹۲، الفرقان (۲۵) ۲،
	الشعراء (۲۶) ۱۳۳، القصص (۲۸) ۴، ۹، لقمٰن (۳۱) ۱۳، ۱۶، ۳۳،
	الاحزاب (۳۳) ۴، ۵۵، الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۴۹، ۱۵۳
	الزمر (۳۹) ۴، الشوریٰ (۴۲) ۴۹ اور ۵۰، الزخرف (۴۳) ۵۷،
	لذٰریٰت (۵۱) ۲۷ اور ۲۸، النجم (۵۳) ۲۱ اور ۲۲ الحدید (۵۷) ۲۷،
	المجادلہ (۵۸) ۲۲، الصّف (۶۱) ۶، المعارج (۷۰) ۱۱ تا ۱۵،
	نوح (۷۱) ۱۱ اور ۱۲، المدثر (۷۴) ۱۱ تا ۱۵، الاخلاص (۱۱۲) ۳،
بیٹی	البقرہ (۲) ۴۹، النساء (۴) ۲۳، الانعام (۶) ۱۰۰،
	الاعراف (۷) ۱۴۱، النحل (۱۶) ۵۷ اور ۵۹، بنی اسرائیل (۱۷) ۴۰
	القصص (۲۸) ۲۷، الاحزاب (۳۳) ۵۰، الصّٰفّٰت (۳۷) ۱۴۹، ۱۵۳،
	المؤمن (۴۰) ۲۵، الشوریٰ (۴۲) ۴۹ اور ۵۰،
	الزخرف (۴۳) ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، الطّور (۵۲) ۳۹،
	النجم (۵۳) ۲۱ اور ۲۲
سوتیلی بیٹی	النساء (۴) ۲۳
لے پالک	(سورۃ الاحزاب میں لے پالک کی حیثیت ختم کردی گئی ہے)
بھائی	آل عمران (۳) ۱۰۳، النساء (۴) ۱۲، ۱۷۶
	المائدہ (۵) ۲۵، ۲۷ تا ۲۹، ۳۰، الاعراف (۷) ۲۷، ۱۴۲، ۱۵۰، ۱۵۱
	التوبہ (۹) ۱۱، ۲۳، ۲۴، ھود (۱۱) ۶۱، ۹۱، ۹۲
	یوسف (۱۲) ۸ تا ۱۰، ۵۸، ۵۹ تا ۶۱، ۶۳ تا ۶۶، ۶۹، ۷۰، ۷۶، ۷۷

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	یوسف(۱۲) ۸۸، ۸۹، ۹۰، الحجر(۱۵) ۴۷، بنی اسرائیل(۱۷) ۲۷، مریم(۱۹) ۵، ۵۳ طٰہٰ (۲۰) ۲۹، ۹۴، المومنون(۲۳) ۴۵ الشعراء(۲۶) ۱۶۱تا۱۶۴، القصص(۲۸) ۳۴، ۳۵ العنکبوت(۲۹) ۳۶، الاحزاب(۳۳) ۵، ۵۵، ص(۳۸) ۴۳ الاحقاف(۴۶) ۲۱، الحجرات(۴۹) ۱۰، ۱۲، المجادلہ(۵۸) ۲۲ عبس(۸۰) ۳۴،
بہن	النساء(۴) ۲۳، ۱۲، ۱۷۶، التوبہ(۹) ۲۳، مریم(۱۹) ۲۸ طٰہٰ (۲۰) ۴۰، القصص(۲۸) ۱۱، ۱۲
رضاعی بہن	النساء(۴) ۲۳
چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالہ زاد۔	الاحزاب(۳۳) ۵۰
بھانجی	النساء(۴) ۲۳
بھتیجی	النساء(۴) ۲۳
پھوپھی	الاحزاب(۳۳) ۵۰
چچا	الاحزاب(۳۳) ۵۰
خالہ	الاحزاب(۳۳) ۵۰
ساس	النساء(۴) ۲۳
سسر	النور(۲۴) ۳۱
بہو	النساء(۴) ۲۳
داماد	الفرقان(۲۵) ۵۴
منافق رشتوں کو توڑ ڈالتے ہیں۔	محمد(۴۷) ۲۲،
قیامت کے دن نہ تو رشتے ناتے ہی کام آئیں گے اور نہ ہی اولاد۔	الممتحنۃ(۶۰) ۳، عبس(۸۰) ۳۳تا۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

رشوت

ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ ہی اس کو حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۸

رضاعت

(دیکھئے: دودھ صفحہ ۱۲۳۰)

رضاعی بہن

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

رضاعی ماں

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

رکوع

نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو۔	البقرہ (۲)	۴۳
ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بیت اللہ کو پاک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔	آل عمران (۳)	۴۳
تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۵
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے (۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ(۹)	۱۱۲
ابراہیمؑ کو حکم کہ شرک نہ کرنا، طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرا گھر پاک صاف رکھنا۔	الحج(۲۲)	۲۶
رکوع کرتے رہو، سجدہ کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو، نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ اور جہاد بھی کرو۔	الحج(۲۲)	۷۷ اور ۷۸
جھٹلانے والوں کو جب کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں۔	المرسلٰت(۷۷)	۴۸

(ساتھ ہی دیکھئے: سجدہ صفحہ ۱۴۴۵)

رنج

(دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴، ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹، مصیبت صفحہ ۲۳۵۱)

رنجش

شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے۔	المائدہ(۵)	۹۱

رنگ

موسیٰؑ نے کہا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ بیل کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کو خوش کرے۔	البقرہ(۲)	۶۹
ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے۔ اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۳۸
شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔	النحل(۱۶)	۶۹
تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا، اہلِ علم کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم(۳۰)	۲۲
پہاڑ قیامت کو رنگین دھنکی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔	المعارج(۷۰)	۹
پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون کی طرح۔	القارعۃ(۱۰۱)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زرد		
کھیتی زرد ہوجائے تو لوگ ناشکری کرنے لگیں۔	الروم (۳۰)	۵۱
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہوکر زرد ہوجاتی ہے پھر اسے چوراچورا کردیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
بہترین کھیتی ہوجو اچانک زرد ہوکر چوراچورا ہوجائے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
دوزخ کی آگ کی چنگاریاں اتنی اونچی جتنی محل، زرد رنگ کے اونٹوں کی طرح۔	المرسلت (۷۷)	۲۹تا۳۳
سبز		
بارش سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کردیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۹
بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔	یوسف (۱۲)	۴۳،۴۶
جنتیوں کا لباس باریک اطلس کے سبز رنگ کا ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۳۱
سبز درخت سے آگ پیدا کی۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۰
(جنت کے) دونوں (باغ) خوب گہرے سبز۔	الرحمٰن (۵۵)	۶۴
جنت میں سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۶
جنتیوں کے (بدنوں پر) باریک اطلس کے سبز رنگ کے کپڑے ہوں گے۔	الدھر (۷۶)	۲۱
سرخ		
طرح طرح کے میوے اور پہاڑوں میں سفید، سرخ کے قطعات اور بعض کالے بنائے اور اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے مختلف رنگ بنائے۔	الفاطر (۳۵)	۲۷تا۲۸
سفید		
کھاؤ پیو یہاں تک کہ (صبح کی) سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ ہوجائے۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
قیامت کو بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔	آل عمران (۳)	۱۰۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ ہمیشہ ان پر رہے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۷
عیسیٰؑ سفید داغ والوں کو اللہ کے حکم سے چنگا کر دیتے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
موسیٰؑ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید بُراق تھا۔	الاعراف (۷)	۱۰۸
(یعقوبؑ) اس قدر روئے کہ ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔	یوسف (۱۲)	۸۴
موسیٰؑ سے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید نکلے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۲
موسیٰؑ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید (بُراق نظر آنے لگا)۔	الشعراء (۲۶)	۳۳
اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔	النمل (۲۷)	۱۲
اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکلے گا اور خوف دور ہونے کی وجہ سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔	القصص (۲۸)	۳۲
جنت میں شراب لطیف کے جام کا دور چل رہا ہو گا جو سفید رنگ کی اور پینے والوں کے لئے لذت ہی لذت ہو گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۵ اور ۴۶
جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے متقیوں کے جوڑے لگائے جائیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۱ تا ۵۶
سیاہ		
نیکوکاروں کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔	یونس (۱۰)	۲۶
برے کام کرنے والوں کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۷
بیٹی کا سن کر منہ کالا پڑ جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۵۸
سمندر سیاہی بن جائیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۹
سمندر سیاہی بن جائیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تو تم دیکھو گے کہ قیامت کے دن ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
بیٹی کا سن کر منہ سیاہ پڑ جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
دوزخ میں آگ کی لپٹ، کھولتا پانی اور سیاہ دھوئیں کے سائے ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۴۲ اور ۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔	المدثر (۷۴)	۲۹
قیامت کو بہت سے چہروں پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔	عبس (۸۰)	۴۱
چارہ اگایا پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۴ اور ۵
نیلا		
گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے تو ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۲

روح

مسیحؑ مریم کے بیٹے عیسیٰؑ اللہ کے رسول اور اسی کا کلمہ تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اسی کی طرف سے ایک روح تھے۔	النساء (۴)	۱۷۱
رات کو (سو جانے پر) روح قبض کر لیتا ہے پھر دن کو اٹھا دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۶۰
موت آنے پر فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں اور کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۶۱
جب ان کافروں کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان (روح) نکالنے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟	الاعراف (۷)	۳۷
پروردگار نے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (روحوں) سے سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں سب نے اقرار کیا اور گواہی دی یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
کاش تم اس وقت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں (روحیں) کو نکالتے ہیں۔	الانفال (۸)	۵۰
صرف اللہ کی عبادت کرو جو روحیں قبض کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
اللہ نے فرشتوں سے کہا سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں اور اس میں روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔	الحجر (۱۵)	۲۸ اور ۲۹
روح میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
مریم میں ہم نے اپنی روح پھونک دی۔	الانبیاء (۲۱)	۹۱
جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی، پھر اس کی نسل حقیر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پانی سے شروع کی، پھر اسے درست کیا اور اس میں روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ روح قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۱
پھر جب اس کو درست کر لوں اور اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔	ص (۳۸)	۷۲
اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت روحیں قبض کر لیتا ہے اور سوتے وقت بھی پھر جن پر موت کا حکم نہیں ہوتا ان کی روحیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۲
اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے کافروں کی جانوں (روحوں) کو نکالیں گے؟	محمد (۴۷)	۲۷
قرآن کو جھٹلانے والوں کی روح جب گلے میں پھنسی ہوگی تو اسے دیکھو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۳اور۸۴
مرنے والے سے اللہ کے نزدیک ہونے کی مثال اس روح سے زیادہ جو نکلتے وقت گلے میں پھنس گئی ہو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۵
اگر تم کسی کے (یعنی اللہ کے) بس میں نہیں ہو اور سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۷
مریم بنتِ عمران نے شرم گاہ کی حفاظت کی، اللہ نے روح پھونکی، وہ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
قیامت کو روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔	التکویر (۸۱)	۷
اے اطمینان والی روح! اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی، میرے بندوں میں شامل ہو کر میری بہشت میں داخل ہو جا۔	الفجر (۸۹)	۲۷تا۳۰

روح القدس

(دیکھئے: قصہ جبرئیل صفحہ ۱۹۰۲)

روز

(دیکھئے: دن اور رات صفحہ ۱۱۹۰)

روزِ جزا

(دیکھئے: یومِ جزا صفحہ ۲۵۶۲)

روزہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
روزے فرض کیے جیسے کہ تم سے پہلوں پر تھے۔	البقرہ (۲)	۱۸۳
یہ گنتی کے چند روز ہیں، اگر روزہ رکھو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تنگی نہیں چاہتا۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
راتوں میں مباشرت کی اجازت۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
افطار سے سحر تک کھانے کی اجازت۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
کھاؤ پیو یہاں تک کہ (صبح کی) سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ ہو جائے۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اگر حج یا عمرے کے درمیان جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب وہ واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
قصاص میں اگر مسلمان غلام آزاد کرنے کے لئے میسر نہ ہو تو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔	النساء (۴)	۹۲
قسموں کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کا وہ اوسط درجہ کا کھانا کھلانا جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۸۹
احرام کی حالت مئیں جو جان بوجھ کر شکار کرے تو وہ اسی طرح کا چارپایہ دے یا جو تم میں دو معتبر شخص مقرر کریں قربانی کرے اور اسے کعبہ پہنچائی جائے۔ یا مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۹۵
روزہ رکھنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنادو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
اور اگر کوئی آدمی پوچھے تو کہنا کہ میں نے آج اللہ کے لئے روزہ کی منت مانی ہے تو کسی سے بات نہ کروں گی۔	مریم (۱۹)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
روزہ رکھنے والے مرد اور عورتوں کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ اور اگر غلام میسر نہ ہو تو وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
اچھی بیویاں ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵

روزے کا کفارہ

جو لوگ روزہ کی طاقت رکھیں (لیکن نہ رکھیں) تو فدیہ میں محتاج کو کھانا کھلا دیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۴

(ساتھ ہی دیکھئے: کفارہ صفحہ ۲۱۳۷)

روزے کی قضا

جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ روزے کی قضا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴

روشن دلیل

(دیکھئے: دلیل صفحہ ۱۱۸۶)

روشنی (نور)

مثال اس شخص کی جس نے (رات کی تاریکی میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۷
بجلی چمکنے پر اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو تو (منافق) کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔	البقرہ (۲)	۲۰
اللہ ایمان والوں کا دوست ہے وہ اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ جبکہ کافروں کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوست شیطان ہے جو روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
اے لوگو! پروردگار کے پاس سے دلیل آ چکی ہے اور تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔	النساء (۴)	۱۷۴
نور اور روشن کتاب جس پر چلنے والوں کے لئے نجات ہے، اللہ اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۵ اور ۱۶
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء حکم دیتے، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
انجیل بھی ہدایت و نور ہے تورات کی تصدیق کرتی، پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۶
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے (۱) آسمانوں اور (۲) زمین کو پیدا کیا، (۳) اندھیرا اور (۴) روشنی بنائی۔	الانعام (۶)	۱
جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کی، جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی؟	الانعام (۶)	۹۱
صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے جبکہ رات آرام کے لئے، سورج اور چاند شمار کے لئے، ستارے جنگلوں اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرنے کے لئے بنائے۔	الانعام (۶)	۹۵ تا ۹۷
مثال اندھیرے اور روشنی میں رہنے والے کی۔	الانعام (۶)	۱۲۲
رسول اللہ (ﷺ) کی اور ان کے ساتھ جو نور نازل ہوا اس کی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔	التوبہ (۹)	۳۲
(مشرک اور اہلِ کتاب) چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور پھونک مار کر بجھا دیں۔	التوبہ (۹)	۳۲
سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا اور اسکی منزلیں مقرر کیں تا کہ برسوں کا حساب لگالو۔	یونس (۱۰)	۵
رات آرام کے لئے دن روشن (کام کے لئے)۔	یونس (۱۰)	۶۷
کیا اندھیرا اور اجالا برابر ہوسکتا ہے؟	الرعد (۱۳)	۱۶
ایک روشن کتاب جو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱
موسیٰ کو نشانیاں دے کر بھیجا کہ قوم کو اندھرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ اور ان کو اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے دن یاد دلاؤ کہ اس میں صابر وشاکر لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
رات تاریک اور دن روشن تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی۔	الانبیاء (۲۱)	۴۸
لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔	الحج (۲۲)	۸
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال گویا طاق میں چراغ اور چراغ میں قندیل اور قندیل میں زیتون کا تیل جو جلنے پر تیار گویا نور پر نور ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔	النور (۲۴)	۴۰
آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا چاند بھی بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۶۱
فرعون اور اس کی قوم کے پاس جب روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔	النمل (۲۷)	۱۳
رات آرام کے لئے اور دن روشن کام کے لئے بنائے۔	النمل (۲۷)	۸۶
اگر ہمیشہ کے لئے رات کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو روشنی لا دے؟	القصص (۲۸)	۷۱
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
اللہ اور اس کے فرشتے چاہتے ہیں کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
پیغمبر (ﷺ) اللہ کی طرف بلانے والے اور بطور چراغ روشن کے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۶
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، نہ اندھیرا اور روشنی، نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندہ اور مردہ برابر ہو سکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۹تا۲۲
کافر پہلے بھی جھٹلاتے رہے ہیں جبکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۵
جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے)۔	الزمر (۳۹)	۲۲
یومِ حشر کو زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک رہی ہو۔	الزمر (۳۹)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

رہبانیت

مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور ان کی پیروی کرنے والوں میں شفقت اور مہربانی ڈالی اور لذت سے کنارہ کشی کی اپنی راہ نکال لی جو انہوں نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کی۔ حالانکہ اللہ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا پھر وہ اس کو نباہ بھی نہ سکے۔	الحدید (۵۷)	۲۷

رہن

اگر مسافر کو قرض دینا ہو اور گواہ نہ ہو تو رہن رکھ لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۲۸۳

(ساتھ ہی دیکھئے: ضامن صفحہ ۱۵۹۰)

ریا کاری

اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دیا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
دنیا کے لئے مال خرچ کرنے والے کی مثال جیسے سرد ہوا کھیتی کو تباہ کر دے۔	آل عمران (۳)	۱۱۷
یہ اپنے کاموں پر اتراتے ہیں۔ اور جو کام نہیں بھی کرتے اس پر بھی چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسوں کے لئے عذاب دردناک ہوگا۔	آل عمران (۳)	۱۸۸
بخیل خرچ بھی کرتا ہے تو لوگوں کو دکھانے کے لئے۔	النساء (۴)	۳۸
منافق نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی سستی اور کاہلی سے وہ بھی لوگوں کو دکھانے کے لئے، اللہ کو بھی یاد نہیں کرتے اور اگر کریں تو وہ بھی بہت کم۔	النساء (۴)	۱۴۲
ان لوگوں کے جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے نکلتے ہیں۔	الانفال (۸)	۴۷
ایسے لوگوں کے لئے خرابی ہے جو نماز میں غفلت کریں، ریا کاری کریں یا روزمرہ استعمال کی چیزیں عاریتاً پڑوسیوں کو نہ دیں۔	الماعون (۱۰۷)	۴ تا ۷

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر

جامعہ کراچی